محکمۂ امور شرعیہ سرکار عالی

سنہ ۱۳۳۵-۱۳۳۶ف

جنتری سنہ ۱۳۳۵ف م سنہ ۱۹۲۵ء

روز	آذر ۱۳۳۵ف	اکتوبر نومبر ۱۹۲۵ء	کیفیت
سہ شنبہ	۱	۶	
چہار شنبہ	۲	۷	جامعۂ عثمانیہ کا قیام عمل میں آیا یکم محرم سنہ ۱۳۳۷ھ م سنہ ۱۳۲۸ف م سنہ ۱۹۱۸ء
پنجشنبہ	۳	۸	
جمعہ	۴	۹	
شنبہ	۵	۱۰	
یکشنبہ	۶	۱۱	
دوشنبہ	۷	۱۲	
سہ شنبہ	۸	۱۳	
چہار شنبہ	۹	۱۴	
پنجشنبہ	۱۰	۱۵	
جمعہ	۱۱	۱۶	
شنبہ	۱۲	۱۷	دیوالی
یکشنبہ	۱۳	۱۸	
دوشنبہ	۱۴	۱۹	
سہ شنبہ	۱۵	۲۰	
چہار شنبہ	۱۶	۲۱	
پنجشنبہ	۱۷	۲۲	
جمعہ	۱۸	۲۳	
شنبہ	۱۹	۲۴	
یکشنبہ	۲۰	۲۵	سالگرہ حضرت غفران مکان (۱۲۸۳ھ)
دوشنبہ	۲۱	۲۶	
سہ شنبہ	۲۲	۲۷	"سلطان العلوم" کی ڈگری پیشگاہ خسروی میں گزرانی گئی (سنہ ۱۳۳۳ف)
چہار شنبہ	۲۳	۲۸	
پنجشنبہ	۲۴	۲۹	
جمعہ	۲۵	۳۰	یازدہم شریف
شنبہ	۲۶	۳۱	
یکشنبہ	۲۷	یکم نومبر	
دوشنبہ	۲۸	۲	
سہ شنبہ	۲۹	۳	
چہار شنبہ	۳۰	۴	
۰	۰	۰	

جنتری سنہ ۱۳۳۵ ف م سنہ ۱۹۲۵ء

کیفیت	دسمبر ۱۹۲۵ء	بہمن ۱۳۳۵ ف	روز
	۴	۱	جمعہ
	۵	۲	شنبہ
	۶	۳	یکشنبہ
	۷	۴	دوشنبہ
	۸	۵	سہ شنبہ
	۹	۶	چہارشنبہ
	۱۰	۷	پنجشنبہ
	۱۱	۸	جمعہ
	۱۲	۹	شنبہ
	۱۳	۱۰	یکشنبہ
	۱۴	۱۱	دوشنبہ
	۱۵	۱۲	سہ شنبہ
	۱۶	۱۳	چہارشنبہ
	۱۷	۱۴	پنجشنبہ
	۱۸	۱۵	جمعہ
	۱۹	۱۶	شنبہ
	۲۰	۱۷	یکشنبہ
	۲۱	۱۸	دوشنبہ
	۲۲	۱۹	سہ شنبہ
	۲۳	۲۰	چہارشنبہ
	۲۴	۲۱	پنجشنبہ
	۲۵	۲۲	جمعہ
	۲۶	۲۳	شنبہ
	۲۷	۲۴	یکشنبہ
	۲۸	۲۵	دوشنبہ
	۲۹	۲۶	سہ شنبہ
	۳۰	۲۷	چہارشنبہ
	۳۱	۲۸	پنجشنبہ
	یکم جنوری	۲۹	جمعہ
	۲	۳۰	شنبہ
	۰	۰	۰

جنتری سنہ ۱۳۳۵ف م سنہ ۱۹۲۵ء

روز	آبان ۱۳۳۵ف	نومبر ۱۹۲۵ء	کیفیت
پنجشنبہ	۱	۵	
جمعہ	۲	۶	
شنبہ	۳	۷	
یکشنبہ	۴	۸	
دوشنبہ	۵	۹	
سہ شنبہ	۶	۱۰	
چہارشنبہ	۷	۱۱	پیشگاہ خسروی سے قواعد جامعہ عثمانیہ کی منظوری صادر فرمائی گئی
پنجشنبہ	۸	۱۲	(فرمان واجب الاذعان مشتہرہ ۲۹ صفر سنہ ۱۳۴۴ھ م سنہ ۱۳۳۴ف م سنہ ۱۹۲۵ء)
جمعہ	۹	۱۳	
شنبہ	۱۰	۱۴	
یکشنبہ	۱۱	۱۵	
دوشنبہ	۱۲	۱۶	
سہ شنبہ	۱۳	۱۷	
چہارشنبہ	۱۴	۱۸	
پنجشنبہ	۱۵	۱۹	
جمعہ	۱۶	۲۰	
شنبہ	۱۷	۲۱	
یکشنبہ	۱۸	۲۲	
دوشنبہ	۱۹	۲۳	
سہ شنبہ	۲۰	۲۴	
چہارشنبہ	۲۱	۲۵	
پنجشنبہ	۲۲	۲۶	
جمعہ	۲۳	۲۷	
شنبہ	۲۴	۲۸	
یکشنبہ	۲۵	۲۹	
دوشنبہ	۲۶	۳۰	
سہ شنبہ	۲۷	یکم دسمبر	
چہارشنبہ	۲۸	۲	
پنجشنبہ	۲۹	۳	
۰	۰	۰	
۰	۰	۰	

جنتری سنہ ۱۳۳۵ف م سنہ ۱۹۲۶ء

روز	اسفندار ۱۳۳۵ف	فروری ۱۹۲۶ء	کیفیت
سہ شنبہ	۱	۲	عرس کوہ شریف
چہارشنبہ	۲	۳	
پنجشنبہ	۳	۴	
جمعہ	۴	۵	
شنبہ	۵	۶	
یکشنبہ	۶	۷	
دوشنبہ	۷	۸	
سہ شنبہ	۸	۹	
چہارشنبہ	۹	۱۰	شب معراج
پنجشنبہ	۱۰	۱۱	مہاشیوراتری
جمعہ	۱۱	۱۲	
شنبہ	۱۲	۱۳	یوم خودمختاری سلطنت دکن آصفجاہی
یکشنبہ	۱۳	۱۴	
دوشنبہ	۱۴	۱۵	
سہ شنبہ	۱۵	۱۶	
چہارشنبہ	۱۶	۱۷	
پنجشنبہ	۱۷	۱۸	
جمعہ	۱۸	۱۹	
شنبہ	۱۹	۲۰	
یکشنبہ	۲۰	۲۱	
دوشنبہ	۲۱	۲۲	
سہ شنبہ	۲۲	۲۳	
چہارشنبہ	۲۳	۲۴	
پنجشنبہ	۲۴	۲۵	امتحان انٹرمیڈیٹ، بی اے اور ایم اے میں شرکت کی درخواستیں وصول ہونیکی آخری تاریخ (برائے طلبہ خانگی)
جمعہ	۲۵	۲۶	
شنبہ	۲۶	۲۷	ہولی
یکشنبہ	۲۷	۲۸	شب برات۔
دوشنبہ	۲۸	یکم مارچ	
سہ شنبہ	۲۹	۲	
چہارشنبہ	۳۰	۳	
پنجشنبہ	۳۱	۴	امتحان میٹریکولیشن میں شرکت کی درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ (طلبہ اندرون خانگی)

جنتری سنہ ۱۳۳۵ف م سنہ ۱۹۲۶ء

روز	اسفندار ۱۳۳۵ف	جنوری ۱۹۲۶ء	کیفیت
یکشنبہ	۱	۳	
دوشنبہ	۲	۴	
سہ شنبہ	۳	۵	
چہارشنبہ	۴	۶	
پنجشنبہ	۵	۷	
جمعہ	۶	۸	فاتحہ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ
شنبہ	۷	۹	
یکشنبہ	۸	۱۰	
دوشنبہ	۹	۱۱	
سہ شنبہ	۱۰	۱۲	
چہارشنبہ	۱۱	۱۳	تل سنکرات
پنجشنبہ	۱۲	۱۴	سورج گرہن
جمعہ	۱۳	۱۵	
شنبہ	۱۴	۱۶	سالگرہ مبارک اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہم العالی
یکشنبہ	۱۵	۱۷	
دوشنبہ	۱۶	۱۸	بسنت پنچمی
سہ شنبہ	۱۷	۱۹	
چہارشنبہ	۱۸	۲۰	
پنجشنبہ	۱۹	۲۱	عرس حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ
جمعہ	۲۰	۲۲	
شنبہ	۲۱	۲۳	
یکشنبہ	۲۲	۲۴	
دوشنبہ	۲۳	۲۵	
سہ شنبہ	۲۴	۲۶	
چہارشنبہ	۲۵	۲۷	
پنجشنبہ	۲۶	۲۸	
جمعہ	۲۷	۲۹	
شنبہ	۲۸	۳۰	
یکشنبہ	۲۹	۳۱	
دوشنبہ	۳۰	یکم فروری	عرس کوہ شریف

جنتری سنہ ۱۳۳۵ف م سنہ ۱۹۲۶ء

روز	خورداد ۱۳۳۵ف	اپریل ۱۹۲۶ء	کیفیت
دوشنبہ	۱	۵	
سہ شنبہ	۲	۶	
چہارشنبہ	۳	۷	
پنجشنبہ	۴	۸	
جمعہ	۵	۹	
شنبہ	۶	۱۰	
یکشنبہ	۷	۱۱	
دوشنبہ	۸	۱۲	شب قدر
سہ شنبہ	۹	۱۳	اگادی
چہارشنبہ	۱۰	۱۴	
پنجشنبہ	۱۱	۱۵	
جمعہ	۱۲	۱۶	عید الفطر
شنبہ	۱۳	۱۷	
یکشنبہ	۱۴	۱۸	
دوشنبہ	۱۵	۱۹	
سہ شنبہ	۱۶	۲۰	
چہارشنبہ	۱۷	۲۱	سری رام نومی
پنجشنبہ	۱۸	۲۲	
جمعہ	۱۹	۲۳	
شنبہ	۲۰	۲۴	
یکشنبہ	۲۱	۲۵	
دوشنبہ	۲۲	۲۶	آغاز امتحان انٹرمیڈیٹ۔ بی۔ اے و ایم اے
سہ شنبہ	۲۳	۲۷	
چہارشنبہ	۲۴	۲۸	
پنجشنبہ	۲۵	۲۹	
جمعہ	۲۶	۳۰	
شنبہ	۲۷	یکم مئی	امتحان ایل ایل۔ بی میں شرکت کی درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ
یکشنبہ	۲۸	۲	
دوشنبہ	۲۹	۳	
سہ شنبہ	۳۰	۴	
چہارشنبہ	۳۱	۵	

جنتری سنہ ۱۳۳۵ف م سنہ ۱۹۲۶ء

کیفیت	مارچ ۱۹۲۶ء	اردی بہشت ۱۳۳۵ف	روز
	۵	۱	جمعہ
عرس حضرت بابا شرف الدین رح	۶	۲	شنبہ
	۷	۳	یکشنبہ
	۸	۴	دوشنبہ
	۹	۵	سہ شنبہ
	۱۰	۶	چہارشنبہ
...ال انٹرمیڈیٹ بی اے اور ایم اے میں شرکت کی درخواستیں	۱۱	۷	پنجشنبہ
...ول ہونے کی آخری تاریخ (برائے طلبہ کلیہ)	۱۲	۸	جمعہ
	۱۳	۹	شنبہ
	۱۴	۱۰	یکشنبہ
	۱۵	۱۱	دوشنبہ
	۱۶	۱۲	سہ شنبہ
	۱۷	۱۳	چہارشنبہ
	۱۸	۱۴	پنجشنبہ
	۱۹	۱۵	جمعہ
وفات حسرت آیات حضرت غفران مکاں رح	۲۰	۱۶	شنبہ
	۲۱	۱۷	یکشنبہ
تخت نشینی مبارک اعلحضرت بندگانعالی مدظلہم العالی (سنہ ۱۳۲۹ء)	۲۲	۱۸	دوشنبہ
	۲۳	۱۹	سہ شنبہ
	۲۴	۲۰	چہارشنبہ
	۲۵	۲۱	پنجشنبہ
	۲۶	۲۲	جمعہ
	۲۷	۲۳	شنبہ
	۲۸	۲۴	یکشنبہ
	۲۹	۲۵	دوشنبہ
	۳۰	۲۶	سہ شنبہ
	۳۱	۲۷	چہارشنبہ
	یکم اپریل	۲۸	پنجشنبہ
	۲	۲۹	جمعہ
	۳	۳۰	شنبہ
فاتحہ حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ	۴	۳۱	یکشنبہ

جنتری سنہ ۱۳۳۵ف م سنہ ۱۹۲۶ء

روز	امرداد ۱۳۳۵ف	جون ۱۹۲۶ء	کیفیت
یکشنبہ	۱	۶	
دوشنبہ	۲	۷	آغاز امتحان ایل ایل بی
سہ شنبہ	۳	۸	
چہارشنبہ	۴	۹	
پنجشنبہ	۵	۱۰	
جمعہ	۶	۱۱	
شنبہ	۷	۱۲	
یکشنبہ	۸	۱۳	
دوشنبہ	۹	۱۴	
سہ شنبہ	۱۰	۱۵	
چہارشنبہ	۱۱	۱۶	
پنجشنبہ	۱۲	۱۷	
جمعہ	۱۳	۱۸	
شنبہ	۱۴	۱۹	
یکشنبہ	۱۵	۲۰	
دوشنبہ	۱۶	۲۱	
سہ شنبہ	۱۷	۲۲	عید الضحیٰ
چہارشنبہ	۱۸	۲۳	
پنجشنبہ	۱۹	۲۴	
جمعہ	۲۰	۲۵	
شنبہ	۲۱	۲۶	
یکشنبہ	۲۲	۲۷	
دوشنبہ	۲۳	۲۸	
سہ شنبہ	۲۴	۲۹	فاتحہ حضرت سیدنا عثمان غنی رضی
چہارشنبہ	۲۵	۳۰	
پنجشنبہ	۲۶	۳۱	
جمعہ	۲۷	یکم جولائی	
شنبہ	۲۸	۲	
یکشنبہ	۲۹	۳	
دوشنبہ	۳۰	۴	
سہ شنبہ	۳۱	۵	

جنتری سنہ ۱۳۳۵ف م سنہ ۱۹۲۶ء

روز	تیر ۱۳۳۵ف	مئی ۱۹۲۶ء	کیفیت
پنجشنبہ	۱	۶	
جمعہ	۲	۷	
شنبہ	۳	۸	آغاز امتحان میٹریکولیشن
یکشنبہ	۴	۹	
دوشنبہ	۵	۱۰	
سہ شنبہ	۶	۱۱	
چہارشنبہ	۷	۱۲	
پنجشنبہ	۸	۱۳	
جمعہ	۹	۱۴	
شنبہ	۱۰	۱۵	
یکشنبہ	۱۱	۱۶	
دوشنبہ	۱۲	۱۷	
سہ شنبہ	۱۳	۱۸	
چہارشنبہ	۱۴	۱۹	
پنجشنبہ	۱۵	۲۰	
جمعہ	۱۶	۲۱	
شنبہ	۱۷	۲۲	
یکشنبہ	۱۸	۲۳	
دوشنبہ	۱۹	۲۴	سالگرہ کوئین وکٹوریہ قیصر ہند (سنہ ۱۸۱۹ء)
سہ شنبہ	۲۰	۲۵	
چہارشنبہ	۲۱	۲۶	
پنجشنبہ	۲۲	۲۷	
جمعہ	۲۳	۲۸	
شنبہ	۲۴	۲۹	
یکشنبہ	۲۵	۳۰	
دوشنبہ	۲۶	۳۱	
سہ شنبہ	۲۷	یکم جون	
چہارشنبہ	۲۸	۲	
پنجشنبہ	۲۹	۳	
جمعہ	۳۰	۴	
شنبہ	۳۱	۵	سالگرہ ہز مجسٹی جارج پنجم (سنہ ۱۸۶۵ء)

جنتری سنہ ۱۳۳۵ف م سنہ ۱۹۲۶ء

روز	مہر ۱۳۳۵ف	اگست ۱۹۲۶ء	کیفیت
شنبہ	۱	۷	
یکشنبہ	۲	۸	
دوشنبہ	۳	۹	
سہ شنبہ	۴	۱۰	
چہارشنبہ	۵	۱۱	
پنجشنبہ	۶	۱۲	
جمعہ	۷	۱۳	
شنبہ	۸	۱۴	
یکشنبہ	۹	۱۵	
دوشنبہ	۱۰	۱۶	
سہ شنبہ	۱۱	۱۷	
چہارشنبہ	۱۲	۱۸	
پنجشنبہ	۱۳	۱۹	
جمعہ	۱۴	۲۰	
شنبہ	۱۵	۲۱	
یکشنبہ	۱۶	۲۲	
دوشنبہ	۱۷	۲۳	راکھی پونم
سہ شنبہ	۱۸	۲۴	
چہارشنبہ	۱۹	۲۵	
پنجشنبہ	۲۰	۲۶	
جمعہ	۲۱	۲۷	افتتاح کلیہ جامعہ عثمانیہ (۱۳۲۸ف م سنہ ۱۹۱۹ء)
شنبہ	۲۲	۲۸	
یکشنبہ	۲۳	۲۹	
دوشنبہ	۲۴	۳۰	جنم اشٹمی
سہ شنبہ	۲۵	۳۱	
چہارشنبہ	۲۶	یکم ستمبر	
پنجشنبہ	۲۷	۲	
جمعہ	۲۸	۳	
شنبہ	۲۹	۴	
یکشنبہ	۳۰	۵	
۰	۰ ۰	۰	

جنتری سنہ ۱۳۳۵ف م سنہ ۱۹۲۶ء

روز	تیر ۱۳۳۵ف	جولائی ۱۹۲۶ء	کیفیت
چہارشنبہ	۱	۷	
پنجشنبہ	۲	۸	
جمعہ	۳	۹	
شنبہ	۴	۱۰	
یکشنبہ	۵	۱۱	
دوشنبہ	۶	۱۲	فاتحہ حضرت سیدنا عمر فاروق رضؓ
سہ شنبہ	۷	۱۳	
چہارشنبہ	۸	۱۴	
پنجشنبہ	۹	۱۵	
جمعہ	۱۰	۱۶	
شنبہ	۱۱	۱۷	عشرہ محرم الحرام
یکشنبہ	۱۲	۱۸	
دوشنبہ	۱۳	۱۹	
سہ شنبہ	۱۴	۲۰	
چہارشنبہ	۱۵	۲۱	
پنجشنبہ	۱۶	۲۲	
جمعہ	۱۷	۲۳	
شنبہ	۱۸	۲۴	
یکشنبہ	۱۹	۲۵	
دوشنبہ	۲۰	۲۶	
سہ شنبہ	۲۱	۲۷	
چہارشنبہ	۲۲	۲۸	
پنجشنبہ	۲۳	۲۹	
جمعہ	۲۴	۳۰	
شنبہ	۲۵	۳۱	
یکشنبہ	۲۶	یکم اگسٹ	
دوشنبہ	۲۷	۲	
سہ شنبہ	۲۸	۳	
چہارشنبہ	۲۹	۴	
پنجشنبہ	۳۰	۵	
جمعہ	۳۱	۶	

جنتری سنہ ۱۳۳۶ف م ۲۶-۱۹۲۷ء

روز	آبان ۱۳۳۶ف	اکتوبر ۱۹۲۶ء	کیفیت
چہارشنبہ	۱	۶	
پنجشنبہ	۲	۷	جامعہ عثمانیہ کا قیام عمل میں آیا (یکم محرم ۱۳۳۷ھ م ۱۳۲۸ف م ۱۹۱۸ء)
جمعہ	۳	۸	
شنبہ	۴	۹	
یکشنبہ	۵	۱۰	
دوشنبہ	۶	۱۱	
سہ شنبہ	۷	۱۲	
چہارشنبہ	۸	۱۳	
پنجشنبہ	۹	۱۴	یادگار حضرت غفران مکان (۱۳۲۰ف)
جمعہ	۱۰	۱۵	
شنبہ	۱۱	۱۶	دسہرہ
یکشنبہ	۱۲	۱۷	
دوشنبہ	۱۳	۱۸	
سہ شنبہ	۱۴	۱۹	یازدہم شریف
چہارشنبہ	۱۵	۲۰	
پنجشنبہ	۱۶	۲۱	
جمعہ	۱۷	۲۲	
شنبہ	۱۸	۲۳	
یکشنبہ	۱۹	۲۴	
دوشنبہ	۲۰	۲۵	
سہ شنبہ	۲۱	۲۶	
چہارشنبہ	۲۲	۲۷	"سلطان العلوم" کی ڈگری پیشگاہ خسروی میں گزرانی گئی (۱۳۳۶ف)
پنجشنبہ	۲۳	۲۸	
جمعہ	۲۴	۲۹	
شنبہ	۲۵	۳۰	
یکشنبہ	۲۶	۳۱	
دوشنبہ	۲۷	یکم نومبر	
سہ شنبہ	۲۸	۲	
چہارشنبہ	۲۹	۳	
پنجشنبہ	۳۰	۴	
۔	۔	۔	

جنتری سنہ ۱۳۳۵ف م سنہ ۱۹۲۶ء

روز	ماہ آبان ۱۳۳۵ف	ماہ ستمبر ۱۹۲۶ء	کیفیت
دوشنبہ	۱	۶	دارالترجمہ کا قیام عمل میں آیا (۱۸ ذیقعدہ سنہ ۱۳۳۵ھ م ۲۶ سنہ ۱۳۲۶ف م سنہ ۱۹۱۷ء)
سہ شنبہ	۲	۷	
چہارشنبہ	۳	۸	
پنجشنبہ	۴	۹	
جمعہ	۵	۱۰	
شنبہ	۶	۱۱	گنیش چتورتھی
یکشنبہ	۷	۱۲	
دوشنبہ	۸	۱۳	
سہ شنبہ	۹	۱۴	
چہارشنبہ	۱۰	۱۵	
پنجشنبہ	۱۱	۱۶	
جمعہ	۱۲	۱۷	
شنبہ	۱۳	۱۸	
یکشنبہ	۱۴	۱۹	یوم ولادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
دوشنبہ	۱۵	۲۰	اننت چتوردشی
سہ شنبہ	۱۶	۲۱	منشور جامعہ عثمانیہ نے شرف نفاذ پایا (۲۶ ذی الحجہ الحرام سنہ ۱۳۳۶ھ م ۲ آذر سنہ ۱۳۲۷ف م سنہ ۱۹۱۸ء)
چہارشنبہ	۱۷	۲۲	
پنجشنبہ	۱۸	۲۳	
جمعہ	۱۹	۲۴	
شنبہ	۲۰	۲۵	
یکشنبہ	۲۱	۲۶	
دوشنبہ	۲۲	۲۷	
سہ شنبہ	۲۳	۲۸	
چہارشنبہ	۲۴	۲۹	
پنجشنبہ	۲۵	۳۰	
جمعہ	۲۶	یکم اکتوبر	
شنبہ	۲۷	۲	
یکشنبہ	۲۸	۳	
دوشنبہ	۲۹	۴	
سہ شنبہ	۳۰	۵	
۰	۰	۰	

جنتری سنہ ۱۳۳۶ف م سنہ ۱۹۲۶ء

روز	بہمن سنہ ۱۳۳۶ف	جنوری سنہ ۱۹۲۷ء	کیفیت
یکشنبہ	۱	۵	
دوشنبہ	۲	۶	
سہ شنبہ	۳	۷	
چہارشنبہ	۴	۸	
پنجشنبہ	۵	۹	
جمعہ	۶	۱۰	
شنبہ	۷	۱۱	
یکشنبہ	۸	۱۲	
دوشنبہ	۹	۱۳	
سہ شنبہ	۱۰	۱۴	
چہارشنبہ	۱۱	۱۵	
پنجشنبہ	۱۲	۱۶	
جمعہ	۱۳	۱۷	
شنبہ	۱۴	۱۸	
یکشنبہ	۱۵	۱۹	
دوشنبہ	۱۶	۲۰	
سہ شنبہ	۱۷	۲۱	
چہارشنبہ	۱۸	۲۲	
پنجشنبہ	۱۹	۲۳	
جمعہ	۲۰	۲۴	
شنبہ	۲۱	۲۵	
یکشنبہ	۲۲	۲۶	
دوشنبہ	۲۳	۲۷	
سہ شنبہ	۲۴	۲۸	فاتحہ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رض
چہارشنبہ	۲۵	۲۹	
پنجشنبہ	۲۶	۳۰	
جمعہ	۲۷	۳۱	
شنبہ	۲۸	یکم فبروری	
یکشنبہ	۲۹	۲	
دوشنبہ	۳۰	۳	

جنتری سنہ ۱۳۳۶ف م سنہ ۱۹۲۶ء

روز	ماہ [illegible] ۱۳۳۶ف	ماہ نومبر ۱۹۲۶ء	کیفیت
جمعہ	۱	۵	دیوالی
شنبہ	۲	۶	
یکشنبہ	۳	۷	
دوشنبہ	۴	۸	
سہ شنبہ	۵	۹	
چہارشنبہ	۶	۱۰	چھپکاؤ جنتری سے قواعد جلسہ نمائش کی منظوری بہادر فرمائی گئی (فرمان واجب الاذعان مورخہ ۲۹ صفر ۱۳۴۵ھ م ۱۳۳۶ف [illegible])
پنجشنبہ	۷	۱۱	
جمعہ	۸	۱۲	
شنبہ	۹	۱۳	
یکشنبہ	۱۰	۱۴	
دوشنبہ	۱۱	۱۵	
سہ شنبہ	۱۲	۱۶	
چہارشنبہ	۱۳	۱۷	
پنجشنبہ	۱۴	۱۸	
جمعہ	۱۵	۱۹	
شنبہ	۱۶	۲۰	
یکشنبہ	۱۷	۲۱	
دوشنبہ	۱۸	۲۲	
سہ شنبہ	۱۹	۲۳	
چہارشنبہ	۲۰	۲۴	
پنجشنبہ	۲۱	۲۵	
جمعہ	۲۲	۲۶	
شنبہ	۲۳	۲۷	
یکشنبہ	۲۴	۲۸	
دوشنبہ	۲۵	۲۹	
سہ شنبہ	۲۶	۳۰	
چہارشنبہ	۲۷	یکم دسمبر	
پنجشنبہ	۲۸	۲	
جمعہ	۲۹	۳	
شنبہ	۳۰	۴	
٠	٠	٠	

جنتری سنہ ۱۳۳۶ف م سنہ ۱۹۲۷ء

روز	فروردی ۱۳۳۶ف	فروری ۱۹۲۷ء	کیفیت
پنجشنبہ	۱	۳	یوم خود مختاری سلطنت دکن آصفجاہی
جمعہ	۲	۴	
شنبہ	۳	۵	
یکشنبہ	۴	۶	بسنت پنچمی
دوشنبہ	۵	۷	
سہ شنبہ	۶	۸	
چہارشنبہ	۷	۹	
پنجشنبہ	۸	۱۰	امتحان انٹرمیڈیٹ بی اے وایم اے میں شرکت کی درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ (برائے طلبہ خانگی)
جمعہ	۹	۱۱	
شنبہ	۱۰	۱۲	
یکشنبہ	۱۱	۱۳	
دوشنبہ	۱۲	۱۴	
سہ شنبہ	۱۳	۱۵	
چہارشنبہ	۱۴	۱۶	
پنجشنبہ	۱۵	۱۷	شب برات
جمعہ	۱۶	۱۸	
شنبہ	۱۷	۱۹	
یکشنبہ	۱۸	۲۰	
دوشنبہ	۱۹	۲۱	
سہ شنبہ	۲۰	۲۲	
چہارشنبہ	۲۱	۲۳	عرس حضرت باباشرف الدین رحہ
پنجشنبہ	۲۲	۲۴	امتحان انٹرمیڈیٹ بی۔اے وایم۔اے میں شرکت کی درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ (برائے طلبہ کالج)
جمعہ	۲۳	۲۵	
شنبہ	۲۴	۲۶	
یکشنبہ	۲۵	۲۷	امتحان میٹریکولیشن میں شرکت کی درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ (طلبہ مدارس وخانگی)
دوشنبہ	۲۶	۲۸	
سہ شنبہ	۲۷	یکم مارچ	
چہارشنبہ	۲۸	۲	مہاشیوراتری
پنجشنبہ	۲۹	۳	
جمعہ	۳۰	۴	
شنبہ	۳۱	۵	

جنتری سنہ ۱۳۳۶ف م سنہ ۱۹۲۷ء

روز	اسفندار سنہ ۱۳۳۶ف	جنوری سنہ ۱۹۲۷ء	کیفیت
سہ شنبہ	۱	۴	
چہارشنبہ	۲	۵	
پنجشنبہ	۳	۶	سالگرہ مبارک اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مد ظلہم العالی (سنہ ۱۳۰۲ھ)
جمعہ	۴	۷	
شنبہ	۵	۸	
یکشنبہ	۶	۹	
دوشنبہ	۷	۱۰	
سہ شنبہ	۸	۱۱	عرس حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ
چہارشنبہ	۹	۱۲	
پنجشنبہ	۱۰	۱۳	
جمعہ	۱۱	۱۴	قل شکرات
شنبہ	۱۲	۱۵	
یکشنبہ	۱۳	۱۶	
دوشنبہ	۱۴	۱۷	
سہ شنبہ	۱۵	۱۸	
چہارشنبہ	۱۶	۱۹	
پنجشنبہ	۱۷	۲۰	
جمعہ	۱۸	۲۱	
شنبہ	۱۹	۲۲	عرس کوہ شریف
یکشنبہ	۲۰	۲۳	
دوشنبہ	۲۱	۲۴	
سہ شنبہ	۲۲	۲۵	
چہارشنبہ	۲۳	۲۶	
پنجشنبہ	۲۴	۲۷	
جمعہ	۲۵	۲۸	
شنبہ	۲۶	۲۹	
یکشنبہ	۲۷	۳۰	
دوشنبہ	۲۸	۳۱	
سہ شنبہ	۲۹	یکم فبروری	شب معراج
چہارشنبہ	۳۰	۲	

جنتری سنہ ۱۳۳۶ف سنہ ۱۹۲۷ء

کیفیت	اپریل ۱۹۲۷ء	بہمن ۱۳۳۶ف	روز
عیدالفطر	۶	۱	چہارشنبہ
	۷	۲	پنجشنبہ
	۸	۳	جمعہ
	۹	۴	شنبہ
سری رام نومی	۱۰	۵	یکشنبہ
آغاز امتحان انٹرمیڈیٹ بی۔اے و ایم۔اے	۱۱	۶	دوشنبہ
	۱۲	۷	سہ شنبہ
	۱۳	۸	چہارشنبہ
	۱۴	۹	پنجشنبہ
	۱۵	۱۰	جمعہ
	۱۶	۱۱	شنبہ
	۱۷	۱۲	یکشنبہ
	۱۸	۱۳	دوشنبہ
	۱۹	۱۴	سہ شنبہ
	۲۰	۱۵	چہارشنبہ
	۲۱	۱۶	پنجشنبہ
	۲۲	۱۷	جمعہ
	۲۳	۱۸	شنبہ
	۲۴	۱۹	یکشنبہ
	۲۵	۲۰	دوشنبہ
	۲۶	۲۱	سہ شنبہ
	۲۷	۲۲	چہارشنبہ
امتحان ایل ایل بی میں شرکت کی درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ	۲۸	۲۳	پنجشنبہ
	۲۹	۲۴	جمعہ
آغاز امتحان میٹرکیولیشن	۳۰	۲۵	شنبہ
	یکم مئی	۲۶	یکشنبہ
	۲	۲۷	دوشنبہ
	۳	۲۸	سہ شنبہ
	۴	۲۹	چہارشنبہ
	۵	۳۰	پنجشنبہ
	۶	۳۱	جمعہ

جنتری سنہ ۱۳۳۶ف سنہ ۱۹۲۷ء

روز	تاریخ ماہ رمضان ۱۳۴۵ھ	مارچ ۱۹۲۷ء	کیفیت
یکشنبہ	۱	۶	
دوشنبہ	۲	۷	
سہ شنبہ	۳	۸	
چہارشنبہ	۴	۹	وفات حسرت آیات حضرت غفران مکان علیہ رحمۃ
پنجشنبہ	۵	۱۰	
جمعہ	۶	۱۱	
شنبہ	۷	۱۲	یادگار تخت نشینی مبارک اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی (سنہ ۱۳۲۹ھ)
یکشنبہ	۸	۱۳	
دوشنبہ	۹	۱۴	
سہ شنبہ	۱۰	۱۵	
چہارشنبہ	۱۱	۱۶	
پنجشنبہ	۱۲	۱۷	ہولی
جمعہ	۱۳	۱۸	
شنبہ	۱۴	۱۹	
یکشنبہ	۱۵	۲۰	
دوشنبہ	۱۶	۲۱	
سہ شنبہ	۱۷	۲۲	
چہارشنبہ	۱۸	۲۳	
پنجشنبہ	۱۹	۲۴	
جمعہ	۲۰	۲۵	فاتحہ حضرت سیدنا علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ
شنبہ	۲۱	۲۶	
یکشنبہ	۲۲	۲۷	
دوشنبہ	۲۳	۲۸	
سہ شنبہ	۲۴	۲۹	
چہارشنبہ	۲۵	۳۰	
پنجشنبہ	۲۶	۳۱	
جمعہ	۲۷	یکم اپریل	شب قدر
شنبہ	۲۸	۲	
یکشنبہ	۲۹	۳	اگادی
دوشنبہ	۳۰	۴	عید الفطر
سہ شنبہ	۳۱	۵	

جنتری سنہ ۱۳۳۶ف و سنہ ۱۹۲۷ء

روز	آذر ۱۳۳۶ف	رجب ۱۳۴۵ھ	کیفیت
سہ شنبہ	۱	۷	
چہارشنبہ	۲	۸	
پنجشنبہ	۳	۹	
جمعہ	۴	۱۰	
شنبہ	۵	۱۱	
یکشنبہ	۶	۱۲	[illegible]
دوشنبہ	۷	۱۳	
سہ شنبہ	۸	۱۴	
چہارشنبہ	۹	۱۵	
پنجشنبہ	۱۰	۱۶	
جمعہ	۱۱	۱۷	
شنبہ	۱۲	۱۸	
یکشنبہ	۱۳	۱۹	وفات حضرت [illegible]
دوشنبہ	۱۴	۲۰	
سہ شنبہ	۱۵	۲۱	
چہارشنبہ	۱۶	۲۲	
پنجشنبہ	۱۷	۲۳	
جمعہ	۱۸	۲۴	
شنبہ	۱۹	۲۵	
یکشنبہ	۲۰	۲۶	
دوشنبہ	۲۱	۲۷	
سہ شنبہ	۲۲	۲۸	
چہارشنبہ	۲۳	۲۹	
پنجشنبہ	۲۴	۳۰	
جمعہ	۲۵	شعبان	وفات حضرت [illegible]
شنبہ	۲۶	۲	
یکشنبہ	۲۷	۳	
دوشنبہ	۲۸	۴	[illegible]
سہ شنبہ	۲۹	۵	
چہارشنبہ	۳۰	۶	
پنجشنبہ	۳۱	۷	

جنتری سنہ ۱۳۳۶ف سنہ ۱۹۲۷ء

روز	اردی بہشت ۱۳۳۶ف	مئی ۱۹۲۷ء	کیفیت
شنبہ	۱	۷	
یکشنبہ	۲	۸	
دوشنبہ	۳	۹	
سہ شنبہ	۴	۱۰	
چہارشنبہ	۵	۱۱	
پنجشنبہ	۶	۱۲	
جمعہ	۷	۱۳	
شنبہ	۸	۱۴	
یکشنبہ	۹	۱۵	
دوشنبہ	۱۰	۱۶	
سہ شنبہ	۱۱	۱۷	
چہارشنبہ	۱۲	۱۸	
پنجشنبہ	۱۳	۱۹	
جمعہ	۱۴	۲۰	
شنبہ	۱۵	۲۱	
یکشنبہ	۱۶	۲۲	
دوشنبہ	۱۷	۲۳	
سہ شنبہ	۱۸	۲۴	سالگرہ کوئن وکٹوریہ قیصر ہند (سنہ ۱۸۱۹ء)
چہارشنبہ	۱۹	۲۵	
پنجشنبہ	۲۰	۲۶	
جمعہ	۲۱	۲۷	
شنبہ	۲۲	۲۸	
یکشنبہ	۲۳	۲۹	
دوشنبہ	۲۴	۳۰	
سہ شنبہ	۲۵	۳۱	
چہارشنبہ	۲۶	یکم جون	
پنجشنبہ	۲۷	۲	
جمعہ	۲۸	۳	سالگرہ ہز میجسٹی جارج پنجم (سنہ ۱۸۶۵ء)
شنبہ	۲۹	۴	آغاز امتحان ایل ایل بی
یکشنبہ	۳۰	۵	
دوشنبہ	۳۱	۶	

جنتری سنہ ۱۳۳۶ف م سنہ ۱۹۲۷ء

روز	ماہ امرداد ۱۳۳۶ف	ماہ جولائی ۱۹۲۷ء	کیفیت
جمعہ	۱	۸	عشرہ محرم الحرام
شنبہ	۲	۹	
یکشنبہ	۳	۱۰	
دوشنبہ	۴	۱۱	
سہ شنبہ	۵	۱۲	
چہارشنبہ	۶	۱۳	
پنجشنبہ	۷	۱۴	
جمعہ	۸	۱۵	
شنبہ	۹	۱۶	
یکشنبہ	۱۰	۱۷	
دوشنبہ	۱۱	۱۸	
سہ شنبہ	۱۲	۱۹	
چہارشنبہ	۱۳	۲۰	
پنجشنبہ	۱۴	۲۱	
جمعہ	۱۵	۲۲	
شنبہ	۱۶	۲۳	
یکشنبہ	۱۷	۲۴	
دوشنبہ	۱۸	۲۵	
سہ شنبہ	۱۹	۲۶	
چہارشنبہ	۲۰	۲۷	
پنجشنبہ	۲۱	۲۸	
جمعہ	۲۲	۲۹	
شنبہ	۲۳	۳۰	
یکشنبہ	۲۴	۳۱	
دوشنبہ	۲۵	یکم اگسٹ	
سہ شنبہ	۲۶	۲	
چہارشنبہ	۲۷	۳	
پنجشنبہ	۲۸	۴	
جمعہ	۲۹	۵	
شنبہ	۳۰	۶	
یکشنبہ	۳۱	۷	

(۲) تمہید

ایک عرصے سے ممالک محروسہ میں ایسی اعلیٰ التعلیم کی ضرورت بالعموم محسوس ہو رہی تھی جس سے اہل ملک کا علمی ذوق اور دماغی تربیت کی آرزو پوری ہو اور جس کی بنیاد ملکی تاریخ اور قومی تہذیب پر قائم ہو۔ چنانچہ اسی ضرورت کا احساس تھا جو جامعہ عثمانیہ کے قیام کا باعث ہوا۔ کچھ اوپر پچاس برس سے ریاست میں اعلیٰ التعلیم کا انتظام مدراس یونیورسٹی کے سپرد تھا لیکن اس یونیورسٹی سے تعلق ایسا بے سود ثابت ہوا کہ اس کا جاری رکھنا ریاست کے روشن خیال طبقہ کی رائے میں ناپسندیدہ ہو گیا اور وقتاً فوقتاً اس قسم کی تحریکیں پیش ہونے لگیں کہ ریاست کی تعلیم گاہوں کا تعلق یا تو کسی دوسری یونیورسٹی سے کر دیا جائے یا اور بھی اچھا یہ ہو کہ اعلیٰ تعلیم کا ایک ایسا نظام خود ممالک محروسہ ہی میں قائم کیا جائے جو ملک کی تمام تعلیمی ضروریات کا کفیل ہو۔ ان تحریکوں پر مدتوں بحث ہوتی رہی مگر کوئی عملی صورت پیدا نہ ہو سکی تا آنکہ اعلیحضرت بندگان عالی خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ سریر آرائے سلطنت ہوئے اور تعلیم و تعلم میں عدیم المثال ترقیوں کا دور شروع ہو گیا۔ اعلیحضرت خلد اللہ ملکہ کے دورِ حکومت کی ابتدا میں ایک مشیر تعلیمات کا تقرر عمل میں آیا تاکہ ریاست کے سررشتہ تعلیم میں جن اصلاحوں اور ترقیوں کی ضرورت ہو۔ انکی پوری کیفیت

جنتری سنہ ۱۳۳۶ف م سنہ ۱۹۲۶ء

روز	آبان سنہ ۱۳۳۶ف	ستمبر سنہ ۱۹۲۶ء	کیفیت
چہارشنبہ	۱	۷	دار الترجمہ کا قیام عمل میں آیا ۱۸ ذیقعدہ سنہ ۱۳۳۵ھ م سنہ ۱۳۲۶ف م سنہ ۱۹۱۷ء
پنجشنبہ	۲	۸	یوم ولادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
جمعہ	۳	۹	
شنبہ	۴	۱۰	اننت چتور دسی
یکشنبہ	۵	۱۱	
دوشنبہ	۶	۱۲	
سہ شنبہ	۷	۱۳	
چہارشنبہ	۸	۱۴	
پنجشنبہ	۹	۱۵	
جمعہ	۱۰	۱۶	
شنبہ	۱۱	۱۷	
یکشنبہ	۱۲	۱۸	
دوشنبہ	۱۳	۱۹	
سہ شنبہ	۱۴	۲۰	
چہارشنبہ	۱۵	۲۱	
پنجشنبہ	۱۶	۲۲	منشور خسروی جامعہ عثمانیہ نے شرف نفاذ پایا ۱۶ ذی الحجہ الحرام سنہ ۱۳۳۶ھ م سنہ ۱۳۲۷ف م سنہ ۱۹۱۸ء
جمعہ	۱۷	۲۳	
شنبہ	۱۸	۲۴	
یکشنبہ	۱۹	۲۵	
دوشنبہ	۲۰	۲۶	
سہ شنبہ	۲۱	۲۷	
چہارشنبہ	۲۲	۲۸	
پنجشنبہ	۲۳	۲۹	
جمعہ	۲۴	۳۰	
شنبہ	۲۵	یکم اکتوبر	
یکشنبہ	۲۶	۲	
دوشنبہ	۲۷	۳	یادگار سالگرہ حضرت غفران مکان (سنہ ۱۲۸۳ھ)
سہ شنبہ	۲۸	۴	
چہارشنبہ	۲۹	۵	دسہرہ
پنجشنبہ	۳۰	۶	
۰	۰	۰	

خواندگی کے اصل مضمون پر پوری توجہ کا موقع ان کو اس لیے نہیں ملسکتا کہ ایک غیر زبان کی پیچیدگیوں کو حل کرنے میں ان کے وقت کا ایک بڑا حصہ صرف ہوجاتا ہے۔ طبیعت میں اصلیت کا جوہر نہیں رہتا اور گرایجویٹ اس قابل نہیں ہوتے کہ خود اپنی مادری زبان کے ذریعہ سے اپنے ہم وطنوں کو کوئی علم سکھا سکیں اور اس طرح جو دوری اور بیگانگی قوم کی تعلیم یافتہ جماعتوں اور عموم کثیر التعداد کے مابین ہوجاتی ہے وہ کبھی رفع نہیں ہوسکتی۔

مجوزہ یونیورسٹی میں اردو زبان کو ذریعہ تعلیم بنانے کے خلاف دو بڑے اعتراض ممکن تھے ان پر بھی عرضداشت میں بحث کی گئی ہے۔ ان میں پہلا اعتراض یہ تھا کہ ممالک محروسہ کے باشندوں کی ایک بہت بڑی تعداد دوسری زبانیں بولتی ہیں۔ دوسرا اعتراض یہ تھا کہ اردو میں تعلیم کے لیے عمدہ کتابیں موجود نہیں ہیں۔ پہلے اعتراض کی نسبت یہ عرض کیا گیا کہ اگرچہ یہ صحیح ہے کہ جن لوگوں کی مادری زبان اردو ہے ان کی تعداد مقابلتہً قلیل ہے لیکن اردو ریاست کی علمی اور سرکاری زبان ہے۔ اور شائستہ صحبتوں میں بھی اردو ہی مروج ہے اور ان جماعتوں میں بالعموم مستعمل ہے جن سے طلبہ کالج میں پڑھنے آتے ہیں۔ دوسرے اعتراض کا یہ جواب دیا گیا کہ اگر ایک شعبۂ تالیف و ترجمہ کا جامعہ کے ساتھ قائم کردیا جائے تو کالج کے درجوں کے لیے جو کتابیں ضروری ہونگی وہ اردو میں جلد مہیا ہوسکینگی۔ نواب صاحب موصوف کی یہ رائے بہت درست ثابت ہوئی کیونکہ جامعہ عثمانیہ کے دارالترجمہ نے گذشتہ چھ برس میں انٹرمیڈیٹ اور بی۔ اے کی پڑھائی کی کل کتابیں تالیف و ترجمہ کردی ہیں۔ اردو زبان کی یہ قابلیت عام طور پر تسلیم کیجاتی ہے کہ وہ علمی مضامین کو آسانی

پیش کرے چنانچہ اُن مشیر تعلیمات کی کیفیت پیش ہونے پر ابتدائی اور ثانوی تعلیم کے صیغوں کا انتظام از سر نو کیا گیا مدارس کی تعداد بہت بڑھا دی گئی اور ان کے لئے بہتر اساتذہ اور سامان تعلیم مہیا کیا گیا۔ اس کے بعد اعلیٰ تعلیم کے سوال پر غور ہوا۔ اور شروع ۱۹۱۷ء میں مسٹر حیدری (نواب حیدر نواز جنگ بہادر) معتمد تعلیمات سرکار عالی نے ایک عرضداشت اعلیحضرت خلد اللہ ملکہ کے حضور میں پیش کی جس میں تعلیم کی موجودہ حالت کی پوری کیفیت تحریر کرنے اور ان نقصانات پر بحث کرنے کے بعد جو غیر زبان کے ذریعہ تعلیم دینے سے واقع ہوتے ہیں یہ تجویز عرض کی گئی تھی کہ:-

"موجودہ طریقہ تعلیم کی دورنگی اور بے اصولی کو مٹانے اور ان خطرناک اور تباہ کن نقائص کو رفع کرنے کے لئے جو موجودہ طریقہ تعلیم نے پیدا کئے ہیں اور جو گھن کی طرح ہمارے نظام تمدن و معاشرت قوائے دماغی و جسمانی کو اندر ہی اندر کھائے چلے جا رہے ہیں ایک جدید یونیورسٹی کی ضرورت ہے جس کی بنیاد صحیح اُصول تعلیم، ملکی ضروریات اور قومی خصائص پر قائم ہو جس میں قدیم و جدید دونوں طریقوں کی خوبیوں سے فائدہ اٹھایا جائے جو تعلیمی بھی ہو اور امتحانی بھی اور ساتھ ہی تالیف و ترجمہ کا کام بھی کرے اور جو تربیت ذہن اور تحصیل علوم دونوں کے لئے اپنی ہی زبان یعنی اُردو کو کام میں لائے"۔

اس عرضداشت میں نواب صاحب موصوف نے موجودہ طریقہ تعلیم کے ان نقائص کو بیان کیا تھا جو غیر زبان میں تعلیم دینے سے پیدا ہوتے ہیں مثلاً یہ کہ طلبہ کے حافظے پر ایک غیر واجبی اور بلا ضرورت بار پڑ جاتا ہے۔

اخلاق کی درستی کی نگرانی ہو اور دوسری طرف تمام علمی شعبوں میں اعلیٰ درجہ کی تحقیق کا کام بھی جاری رہے۔

اس یونیورسٹی کا اصل اصول یہ ہونا چاہیئے کہ اعلیٰ تعلیم کا ذریعہ ہماری زبان اردو قرار دی جائے اور انگریزی زبان کی تعلیم بھی بحیثیت ایک زبان کے ہر طالب علم پر لازمی گردانی جائے لہٰذا میں بہت خوشی کے ساتھ اجازت دیتا ہوں کہ میری تخت نشینی کی یادگار میں حسب مذکورہ اصول مجولہ عرضداشت کے موافق ممالک محروسہ کے لئے حیدرآباد میں یونیورسٹی قائم کرنے کی کارروائی شروع کی جائے۔ اس یونیورسٹی کا نام عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد ہوگا۔

اس فرمان واجب الاذعان کی تعمیل میں محکمہ تعلیمات سرکار عالی نے فوراً جامعہ کی عملی تجویز کو عمل میں لانے کے لئے ابتدائی کام شروع کیا اور اس کے شعبہ فنون و دینیات کے نصاب پر غور کرنے کے لئے کمیٹیاں قائم کی گئیں اور ان کمیٹیوں نے نصابوں کے جو مسودے تیار کئے وہ انگلستان اور ہندوستان کے تعلیمی حلقوں میں گشت کرائے گئے اور ترقی خواہان جامعہ کو اس امر کے علم سے اطمینان ہوا کہ تعلیم کے متعلق جن نتائج پر وہ پہونچے تھے ان کو تعلیم کے سربرآوردہ ماہروں نے بھی پسند کیا۔

جامعہ عثمانیہ کے نصاب تعلیم کی بڑی خصوصیات یہ ہیں کہ میٹرکیولیشن میں مضامین دو گروپوں میں تقسیم کیے گئے ہیں تاکہ طلبہ جو مضامین کالج میں لینا چاہیں ان میں ان کی ابتدائی تعلیم اچھی ہو۔ امتحان انٹرمیڈیٹ میں

ادا کر سکتی ہے مشہور مورخ مسٹر ونسنٹ اے اسمتھ نے اپنی تاریخ ہند کے آخری باب میں اس امر کی پوری شہادت دی ہے۔ جامعہ عثمانیہ کے قیام پر مبارک باد دیکر وہ لکھتے ہیں:—

"اردو زبان اپنی نحو کی سادگی اور لوچ کے اعتبار سے اور اس لحاظ سے کہ اس کا سرمایہ لغات مغربی۔ ہندی۔ سنسکرت۔ فارسی۔عربی۔ انگریزی۔ اور دیگر السنہ کے الفاظ سے غیر معمولی طور پر مالا مال ہے انگریزی زبان سے بہت مشابہ ہے اور ہر ایک مضمون خواہ وہ علمی ہو یا فلسفیانہ یا سائنٹیفک یقیناً اردو میں ادا ہو سکتا ہے"

اعلیحضرت خلد اللہ ملکہٗ نے جن کی توجہ اور دلچسپی ترقی تعلیم میں مشہور و معروف ہے عرضداشت کو منظور فرمایا اور اس تعلیمی تحریک سے ہمیشہ بڑی دلچسپی ظاہر فرمائی اگر حضرت اقدس و اعلیٰ کی شاہانہ فیاضی اور ہدایت اس تحریک کی رہنما نہ بنتی تو کسی قسم کی کامیابی ممکن نہ ہوتی۔ یہاں فرمان مبارک کی عبارت کا اعادہ کرنا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا:—

"مجھے بھی عرضداشت اور یادداشت کی مصرحہ رائے سے اتفاق ہے کہ ممالک محروسہ کے لئے ایک ایسی یونیورسٹی قائم کی جائے جس میں جدید و قدیم مشرقی و مغربی علوم و فنون کا امتزاج اس طور سے کیا جائے کہ موجودہ نظام تعلیم کے نقائص دور ہو کر جسمی اور دماغی اور روحانی تعلیم کے قدیم و جدید طریقوں کی خوبیوں سے پورا فائدہ حاصل ہو سکے اور جس میں علم پھیلانے کی کوشش کے ساتھ ساتھ ایک طرف طلبہ کے

جامعہ عثمانیہ کا پہلا تعمیری کام یہ تھا کہ ایک شعبۂ تالیف و تراجم [illegible]
جس میں اولاً آٹھ قابل مترجموں کا تقرر عمل میں آیا اور یہ کام [illegible]
مشہور ادیب اور مصنف کی نگرانی میں دیا گیا۔ اس شعبہ کا کام [illegible]
رہا بالخصوص جب ان مشکلات کا اندازہ کیا جاتا ہے جو [illegible]
ہیں منجملہ ان کے ایک وضع اصطلاحات کا کام ہے جس [illegible]
ماہروں کی کمیٹیاں مصروف رہتی ہیں اور بہت سے [illegible]
اصطلاحیں وضع کر چکی ہیں۔ یہ شعبہ ابتدا میں [illegible]
ہوا تھا لیکن چونکہ جامعہ کے حق میں اس کا کام بڑی اہمیت [illegible]
اس لئے اعلیٰحضرت خلد اللہ ملکہ نے اس کی قیام کی [illegible]
فرمادی ہے۔ اس بیت الحکمت نے جو کام اب تک [illegible]
تمام مضامین سے متعلق ہے جن کی تعلیم اس وقت [illegible]
یعنے تاریخ (مشرقی و مغربی قدیم و جدید) فلسفہ، معاشیات، [illegible]
(نظری و عملی)، طبیعیات، کیمیا، قانون، نباتیات، حیوانیات، [illegible]
طب۔ شعبۂ تالیف و ترجمہ نے جو ترجمے اور تالیفیں تیار [illegible]
سرکار عالی میں طبع کی گئی ہیں۔ کتب جامعہ کی طباعت [illegible]
میں ایک خاص عملہ اضافہ کیا گیا ہے۔ چونکہ دار الطبع [illegible]
فاصلہ پر تھا اس لئے دار الطبع کی جو شاخ جامعہ سے متعلق [illegible]
کے قریب قائم کردی گئی ہے۔

دائرۃ المعارف جس کے زیر اہتمام عربی کی غیر مطبوعہ نادر قدیم کتابیں [illegible]
جامعہ عثمانیہ سے متعلق کردیا گیا ہے۔ علوم عربی کی اشاعت میں [illegible]
میں نہ صرف علماء ممالک اسلامیہ بلکہ یورپ کے مستشرقین نے بھی [illegible]

انتخاب مضامین میں بہ نسبت اور یونیورسٹیوں کے زیادہ وسعت رکھی گئی ہے اور مضامین کو اس طرح سے مرتب کیا ہے کہ ایک طالب العلم اپنے لئے ایک ایسا مجموعہ انتخاب کرسکتا ہے جس کے مضامین ایک دوسرے سے قریب کا تعلق رکھتے ہوں مختلف مجموعوں میں مضامین کی تقسیم سے یہ فائدہ ہے کہ بی اے کی جماعتوں میں ایک طالب العلم کسی خاص مضمون اور اس کے متعلقات کی تعلیم مکمل طریقہ پر حاصل کرسکتا ہے۔ انگریزی زبان اور دینیات کے علاوہ جو لازمی مضامین ہیں طالب علم کوئی دوسرا مضمون ایسا لے سکتا ہے جس میں وہ خصوصیت کے ساتھ تمام و کمال عبور حاصل کرلے اور پھر اسی مضمون پر تحقیق و تلاش کے کام میں مصروف ہو جائے۔ یہ امر بیان کردینا ضروری ہے کہ دینیات یا اخلاقیات کالج کی تمام جماعتوں کے لئے لازمی ہے۔

انگریزی زبان کی تعلیم لازمی قرار دی گئی ہے۔ اس کا معیار وہی رکھا گیا ہے جو دوسری یونیورسٹیوں کا ہے۔ اس کی وجہ سے جامعہ عثمانیہ کے طلبہ انگریزی بولنے والی دنیا کے مروجہ خیالات سے آشنا رہ سکتے ہیں اور ان کا دائرہ عمل جامعہ کی مطبوعہ کتابوں ہی تک محدود نہ رہیگا۔ جامعہ کے اساتذہ اپنے شاگردوں کو مختلف مضامین کی انگریزی کتابیں مطالعہ کرنے کی ہدایت کرتے رہتے ہیں اور ان کتابوں کے مضامین پر تنقید اور توجیہ کے لئے اچھے سوالات دیے جاتے ہیں۔ انگریزی بحیثیت زبان کے ان کو سکھائی جاتی ہے تاکہ وہ آسانی اور صحت کے ساتھ اس زبان میں تحریر و تقریر کرسکیں اور انگریزی ادب میں جو بیش بہا خزانے موجود ہیں ان سے پورا فائدہ اٹھا سکیں۔

کیونکہ اردو ایک ایسی زبان ہے کہ جو ہندوستان کے ہر گوشہ خصوصاً شمالی ہند میں بولی جاتی ہے۔

ابتدا میں تین پروفیسروں اور دس مددگار پروفیسروں کا عملہ منظور ہوا تھا جو انٹرمیڈیٹ کی جماعتوں کے لیے کافی تھا لیکن بی۔اے اور بعد میں ایم۔اے اور ایل ایل بی کی جماعتوں کے کھل جانے سے چند نئی جائدادیں قائم کی گئیں اور اب جو عملہ مقرر ہے وہ حسب ذیل اساتذہ پر مشتمل ہے:-

ایک پرنسپل	[illegible]
سولہ پروفیسر	[illegible]
اکیس مددگار پروفیسر	[illegible]
سولہ مددگار پروفیسر	[illegible]
تین ڈیمانسٹریٹر	[illegible]
ایک مہتمم کتب خانہ	[illegible]

کلیہ جامعہ اسوقت آٹھ وسیع آسائش کے مکانات میں قائم ہے۔ مکانات شہر کے ایسے حصے میں ہیں جہاں کی آب و ہوا اچھی ہے لیکن چونکہ روز افزوں ضروریات کو یہ آٹھ مکان کسی طرح کافی نہیں ہو سکتے اس لئے افسران جامعہ اس حالت سے مطمئن نہیں ہیں۔ ایک [illegible] اراضی جس کا رقبہ چودہ سو ایکڑ ہے اعلیحضرت خلد اللہ ملکہ نے جامعہ [illegible] عمارات کے لیے منظور فرمایا ہے۔ حضرت اقدس و اعلیٰ کی سرکار [illegible] کی آئندہ عمارات کو ایسا رفیع الشان بنائے جو [illegible] شان کے مطابق ہو۔ چنانچہ سرکار ابد قرار نے تقریباً ایک کرور روپیہ کار تعمیر کے لئے منظور فرمایا ہے

منشور خسروی کے مطابق جامعہ عثمانیہ کی جو اساسی ترکیب قائم ہوئی ہے اس میں
مقامی حالات اور ضروریات کا خاص طور پر لحاظ رکھا گیا ہے اور اسی لئے بعض خصوصیوں
میں ہندوستان کی پرانی یونیورسٹیوں سے مختلف ہے۔ تعلیمی اور انتظامی کام کے لئے
جدا جدا مجلسیں مقرر ہیں جن میں سے ہر ایک اپنی مخصوص خدمت کو انجام دیتی ہے۔
اسی لئے مجالس شعبہ اس طور پر قائم کی گئی ہیں کہ وہ ایسی تعلیمی خدمات انجام دیں جو ہند
کی اکثر یونیورسٹیوں میں سنڈیکیٹ کے سپرد ہوتی ہیں۔ شعبہ جات میں رفقاء کی ایک تعداد
متعین کر دی گئی ہے۔ پس مجلس رفقاء کے ہر رکن کا کسی نہ کسی مجلس شعبہ سے متعلق ہونا
ضروری نہیں بلکہ شعبوں کے اراکین میں زیادہ تر اساتذہ ہیں اور تعلیمی معاملات میں انہی
رائے کو غلبہ حاصل ہے۔ دوسری جانب مجلس انتظامی مجلس رفقا کا ایک خالص انتظامی صیغہ ہے
اور تعلیمی معاملات سے اسے سروکار نہیں۔ جامعہ کا علمی نظام جس میں کالجوں کا انتظام اور
نگرانی بھی شامل ہے مجلس اعلیٰ (کونسل) کے اختیار میں دیا گیا ہے۔ اور کونسل جامعہ کی سب سے
بڑی جماعت با اختیار ہے اور عملاً اسکے سپرد بہت سے ایسے کام ہوتے ہیں جو برطانوی ہند
کی یونیورسٹیوں میں گورنمنٹ کے اقتدار میں ہوتے ہیں۔

مہر ۱۳۲۸ف م اگست ۱۹۱۹ء میں کلیہ جامعہ عثمانیہ (عثمانیہ یونیورسٹی کالج) کا افتتاح ہوا
اس کی مختلف جماعتوں میں طلبہ کا داخلہ بہت ہمت افزا رہا ہے۔ اور اسوقت کلیہ میں طلبہ
کی تعداد تقریباً چھ سو ہے۔ انٹرمیڈیٹ کا پہلا امتحان ۱۳۳۰ف م ۱۹۲۱ء میں ہوا۔ اور
بی۔ اے کا پہلا امتحان ۱۳۳۲ف م ۱۹۲۳ء میں۔ چونکہ ہر مضمون میں ایک سے زائد
پرچہ سوالات دئے جاتے ہیں اس لئے ممکن ہوا کہ بیرونی ممتحنین مقرر کئے
جائیں جو عموماً دوسری یونیورسٹیوں میں پروفیسر ہیں۔ انہوں نے طلبہ
کے جوابات پر اطمینان ظاہر کیا ہے۔ واضح رہے کہ دوسری یونیورسٹیوں
کے پروفیسروں کو ممتحنین مقرر کرنے میں جامعہ کو کوئی دقت محسوس نہیں ہوتی

	روپیہ	آنہ	پائی
مطبع جامعہ	۱۱۷۳۲۴	۰	۰
رصد خانہ نظامیہ	۳۹۷۰۹	۰	۰
سٹی انٹرمیڈیٹ کالج	۲۵۲۰۰	۰	۰
انٹرمیڈیٹ کالج اورنگ آباد	۱۷۵۵۶	۰	۰
زنانہ کالج نام پلی	۵۱۴۰	۰	۰
وظائف حسن خدمت	۴۵۳۱۴	۰	۰
بچت	۲۳۶۶۹۵	۰	۰
میزان	۱۲,۹۸,۹۳۰	۰	۰

جامعہ نے اپنی ابتداء دینیات و فنون اور سائنس کی تعلیم سے کی تھی لیکن اپنے طالب علموں کے لئے مختلف پیشوں کی تعلیم حاصل کرنے کے مواقع بہم پہنچانے کے لئے مہر ۱۳۳۲ف م اگست ۱۹۲۳ء میں جماعت قانون کا افتتاح کیا گیا اور اسوقت انجینیرنگ اور طبی کتب کے ترجمہ ہو رہے ہیں طبیہ کالج کی جماعت ایم۔ بی۔ بی۔ ایس سال اول کا افتتاح شہریور ۱۳۳۴ف میں ہوا اور امید ہے کہ انجینیرنگ کالج شہریور ۱۳۳۷ف میں قائم ہو سکیگا۔ پیشگاہ خسروی سے صنعت اور زراعت کی تعلیم کی کتابوں کے ترجمہ کے لئے تین لاکھ روپیہ کی منظوری صادر فرمائی گئی ہے۔ اِس گنجائش سے مستفید ہونے کے لئے فوری کارروائی جاری ہے تاکہ تعلیم صنعت اور زراعت کے کالجوں کا افتتاح جلد ہو سکے۔

کلیہ جامعہ عثمانیہ کی انٹرمیڈیٹ کی جماعتوں میں طلبہ کی زیادتی کی وجہ سے مدرسہ فوقانیہ بلدہ حیدرآباد اور اورنگ آباد میں انٹرمیڈیٹ کالج قائم کئے گئے۔ مدرسہ نسواں نامپلی میں بھی انٹرمیڈیٹ کی جماعتیں کھولی گئی تھیں۔ اور اب اس درسگاہ میں بی اے کی تعلیم کا آغاز کر دیا گیا ہے تاکہ پردہ نشین خواتین بھی اعلیٰ تعلیم سے متمتع ہو سکیں۔

جامعہ کے مختلف سررشتوں کا موازنہ ۱۳۳۶ف مں ابتدائے اکتوبر ۱۹۲۶ء نغایتہ اکتوبر ۱۹۲۷ء حسب ذیل ہے:-

	روپیہ	آنہ	پائی
دفتر مجلس	٦١٥٥٩	٠	٠
کلیہ جامعہ عثمانیہ	٤٨٢٣٠٩	٠	٠
دارالترجمہ	[illegible]		

معین امیر جامعہ بہادر

صدر المہام فینانس (ڈاکٹر نواب حیدر نواز جنگ بہادر)

صدر المہام امور مذہبی (ڈاکٹر نواب سر امین جنگ بہادر)

معتمد صیغہ تعلیمات (نواب ذوالقدر جنگ بہادر ایم اے (کیمبرج) بیرسٹر ایٹ لا)

ناظم تعلیمات (نواب مسعود جنگ بہادر بی اے (آکسفورڈ) بیرسٹر ایٹ لا)

صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ (محمد عبدالرحمن خانصاحب بی اے۔ بی ایس سی)

پرنسپل طبیہ کالج (میجر فرحت علی ایم۔ بی۔ سی۔ ایچ۔ بی)

ارکین مقرر کردہ سرکار عالی:۔ (ایک دو سال کیلیے من ابتدا آبان ۱۳۳۵ف لغایۃ آبان ۱۳۳۷ف تقرر ہوا)

نواب نظامت جنگ بہادر سی آئی ای او۔ بی ای ایم اے۔ ایل ایل۔ بی کیمبرج (صدر المہام سیاسیات)

نواب مرزا یار جنگ بہادر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی ممبر مجلس عدالت العالیہ

نواب مہدی یار جنگ بہادر ایم۔ اے (آکسفورڈ) معتمد صیغہ سیاسیات۔

نواب ضیا یار جنگ بہادر

معتمد رجسٹرار

• حمید احمد انصاری بی اے۔

مجلس رفقاء

ارکین مجلس اعلی:۔

امیر جامعہ بہادر

(۳) جامعہ عثمانیہ

سرپرست اعلیٰ

اعلیحضرت قدر قدرت بندگان عالی حضور پرنور لفٹننٹ جنرل سپہ سالار آصفجاہ سابع

مظفر الملک والممالک نظام الملک نظام الدولہ محی الملۃ والدین میر اکبر الئیڈ

ہائنس نواب میر عثمان علیخان بہادر فتح جنگ جی سی ایس آئی جی بی ای

یار وفادار سلطنت برطانیہ اورنگ نشین سلطنت آصفیہ **سلطان العلوم**

امیر جامعہ

مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنت جی سی آئی ای

معین امیر جامعہ

نواب ولی الدولہ بہادر

مجلس اعلیٰ

امیر جامعہ بہادر

پروفیسر حسین علی مرزا صاحب
پروفیسر وحید الرحمٰن صاحب
ڈاکٹر عبدالحق صاحب
ڈاکٹر محمد نظام الدین صاحب
مولوی وحید الدین صاحب سلیم
مولوی محمد عبدالقدیر صاحب
مولوی محمد الیاس برنی صاحب

ارکین مقررکردہ سرکار عالی :- (مدت تقرر میں تیر ۱۳۲۵ف سے تیر ۱۳۳۰ف تک توسیع ہوئی)

نواب لطف الدولہ بہادر
نواب معین الدولہ بہادر
نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر
نواب نظام یار جنگ حسام الملک خانخاناں بہادر
نواب سالار جنگ بہادر
راجہ فتح نواز ونت بہادر
لفٹننٹ کرنل افسر جنگ افسر الدولہ نواب افسر الملک بہادر
نواب نظامت جنگ بہادر
نواب نذیر جنگ بہادر
نواب سراج یار جنگ بہا
نواب فخر یار جنگ بہادر
مسٹر ڈبلیو جے پرنڈرگاسٹ

معین امیر جامعہ بہادر
صدر المہام فینانس (ڈاکٹر نواب حیدر نواز جنگ بہادر)
صدر المہام امور مذہبی (ڈاکٹر نواب سر امین جنگ بہادر)
معتمد صیغہ تعلیمات (نواب ذوالقدر جنگ بہادر ایم اے (کیمبرج) بیرسٹر ایٹ لا)
ناظم تعلیمات (نواب مسعود جنگ بہادر بی اے (اکسفورڈ) بیرسٹر ایٹ لا)
صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ (محمد عبدالرحمٰن خانصاحب بی۔ اے۔ بی۔ ایس سی)
پرنسپل طبیہ کالج (میجر فرحت ایم۔ بی۔ سی۔ ایچ۔ بی)
نواب نظامت جنگ بہادر سی۔ آئی۔ ای۔ او۔ بی۔ ای۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی (کیمبرج) صدر المہام سیاسیات
نواب مرزا یار جنگ بہادر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ میر مجلس عدالت العالیہ
نواب مہدی یار جنگ بہادر ایم اے (اکسفورڈ) معتمد صیغہ سیاسیات۔
نواب ضیا یار جنگ بہادر

پروفیسران کلیہ جامعہ عثمانیہ :۔

پروفیسر قاضی محمد حسین صاحب
پروفیسر ہارون خانصاحب شروانی
پروفیسر حسین علیخاں صاحب
پروفیسر ای اسپیٹ صاحب
ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم صاحب
ڈاکٹر سید عبداللطیف صاحب
ڈاکٹر مظفرالدین صاحب قریشی
پروفیسر کشن چند صاحب

میجر محمد اشرف صاحب

مجلس انتظامی

(آبان ۱۳۲۸ف سے آبان ۱۳۳۰ف تک مزید دو سال کیلئے مکرر انتخاب کیا گیا)

ڈاکٹر نواب حیدر نواز جنگ بہادر
نواب فخر یار جنگ بہادر
نواب ذوالقدر جنگ بہادر
ناظم صاحب تعلیمات (نواب مسعود جنگ بہادر)
صدر صاحب کلیہ (محمد عبدالرحمن خانصاحب)
مولوی محمد عنایت اللہ صاحب
مولوی سید محمد اعظم صاحب

مجلس شعبہ دینیات

(مدت تقرر آبان ۱۳۳۰ف میں ختم ہوگی)

نواب صدر یار جنگ بہادر (میر شعبہ)
نواب ضیا یار جنگ بہادر
مولوی مفتی رکن الدین صاحب
مولوی عبداللہ عمادی صاحب
مولوی محمد عبدالرحمن خانصاحب
مولوی عبدالقدیر صاحب
ڈاکٹر عبدالحق صاحب

نواب حیدر یار جنگ بہادر
نواب ہاشم یار جنگ بہادر
مولوی عبد الحق صاحب
مولوی سید غلام نبی صاحب
مولوی غلام یزدانی صاحب
مولوی رکن الدین صاحب
مولوی سید محی الدین صاحب
نواب علی نواز جنگ بہادر
نواب سعادت جنگ بہادر
مولوی محمد اظہر حسن صاحب
مولوی محمد عنایت اللہ صاحب
مولوی حمید احمد صاحب انصاری
نواب کرامت جنگ بہادر
ڈاکٹر نواب ناظر یار جنگ بہادر
مولوی سید محمد اعظم صاحب
نواب صمد یار جنگ بہادر
رائے بیجناتھ صاحب
سید محمد حسین صاحب

منتخب کردہ مجلس رفقاء از اراکین مجالس شعبہ

نواب صدر یار جنگ بہادر

ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم صاحب
ڈاکٹر مظفر الدین صاحب قریشی
ڈاکٹر عبدالحق صاحب
ڈاکٹر محمد نظام الدین صاحب
مولوی وحید الدین صاحب سلیم
پنڈت ہری ہر شاستری صاحب

مجلس شعبہ قانون

(مدت تقرر آبان ۱۳۳۸ف میں ختم ہوگی)

میر مجلس صاحب عدالت العالیہ (نواب مرزا یار جنگ بہادر) (میر شعبہ)
معتمد صاحب عدالت (نواب ذوالقدر جنگ بہادر)
مشیر صاحب قانونی (رائے بیجنا تھ صاحب)
نواب اکبر یار جنگ بہادر
صدر صاحب کلیہ (محمد عبدالرحمن خاں صاحب)
پروفیسر قانون (حسین علی مرزا صاحب)
مددگار پروفیسر قانون (میر اکبر علی صاحب موسوی)
لکچراران قانون (آر یس نایک صاحب)
" (مولوی خلیل الزماں صاحب)
" (بشیشور ناتھ صاحب)

مجلس شعبہ طبیہ

(مدت تقرر آبان ۱۳۳۲ف میں ختم ہوگی)

مولوی سید شبیر علی صاحب

مولوی مفتی عبداللطیف صاحب

مولوی عبدالواسع صاحب

مولوی مناظر احسن صاحب

مولوی غلام نبی صاحب

مولوی مصطفیٰ قادری صاحب

مولوی عبدالحی صاحب

مولوی سید ابراہیم صاحب

مجلس شعبہ فنون

(مدت تقرر آبان ۱۳۳۳ف میں ختم ہوگی)

نواب نظامت جنگ بہادر (امیر شعبہ)

ڈاکٹر نواب حیدر نواز جنگ بہادر

نواب مرزا یار جنگ بہادر

نواب مہدی یار جنگ بہادر

نواب مسعود جنگ بہادر

مولوی محمد عبدالرحمٰن خاں صاحب

پروفیسر قاضی محمد حسین صاحب

پروفیسر ہارون خاں صاحب شروانی

پروفیسر حسین علی خاں صاحب

پروفیسر محمد الیاس برنی صاحب

نواب مہدی یار جنگ بہادر
محمد عبدالرحمن خانصاحب صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ
مسٹر کے۔ برنٹ
پروفیسر ای ای اسپیٹ
پروفیسر مرزا حسین علیخاں صاحب
ڈاکٹر سید عبداللطیف صاحب
مسٹر ایچ ڈبلیو شاکراس
مسٹر ویرا بدہرد
*ایم پکتھال صاحب

عربی

مولوی عبدالقدیر صاحب
ڈاکٹر عبدالحق صاحب
ڈاکٹر محمد نظام الدین صاحب
نواب حیدر یار جنگ بہادر
مولوی مناظر احسن صاحب
مولوی غلام نبی صاحب
مولوی عبدالحی صاحب
مولوی سید شبیر علی صاحب
مولوی وحید الدین صاحب سلیم
مولوی عبداللہ العمادی صاحب

سنسکرت

مسٹر ایچ بی آترے

میجر ایم جی نائیڈو (میر شعبہ)
ناظم صاحب طبابت سرکار عالی (میجر خواجہ معین الدین صاحب)
نواب ارسطو یار جنگ بہادر
ڈاکٹر ایس ملنا
ڈاکٹر آر ین کورلاوالا
میجر محمد اشرف صاحب
میجر فرحت علی صاحب
میجر عنایت علی خانصاحب
ڈاکٹر سید حامد علیصاحب
ڈاکٹر ایچ جے جینائی
میجر نواب فیض جنگ بہادر
ڈاکٹر خورشید حسین صاحب
ڈاکٹر حسن علیخاں صاحب
ڈاکٹر وی۔ ارگورک شکر
لفٹننٹ بی۔ ایس راج

اراکین مجالس نصاب

(مدت تقرر مہر ۱۳۳۷ف میں ختم ہوگی)

انگریزی

ڈاکٹر نواب حیدر نواز جنگ بہادر
نواب مسعود جنگ بہادر

مولوی عبدالحق صاحب
مسٹر ایچ بی آنرسے
*حکیم مولوی میر محمد یعقوب خانصاحب
پنڈت کیشو راو صاحب
تلنگی
مسٹر آر سیارا و صاحب
مسٹر ہنمنت راو وکیل
مسٹر سوما یا جولو
مولوی سید ظہور علی صاحب
*مولوی محمد حفیظ اللہ صاحب
ایس ہنمنت راو صاحب
کنٹری
مسٹر ٹی رام راو
مسٹر ایچ وی کرشنا سوامی
مسٹر رام راو پردیشکر
مسٹر جی اے چندر واکر
• پروفیسر ایس کے اینگار صاحب
*مسٹر ایم جی جھکری
تاریخ ومعاشیات
• ڈاکٹر نواب حیدر نواز جنگ بہادر } تاریخ ومعاشیات
نواب صدر یار جنگ بہادر } تاریخ

پنڈٹ ہری ہر شاستری صاحب
مولوی عبدالستار صاحب سیمانی
پنڈت جی دھریشور صاحب

فارسی

ڈاکٹر محمد نظام الدین صاحب
ڈاکٹر عبدالحق صاحب
نواب حیدریار جنگ بہادر
مولوی عبدالقدیر صاحب
مولوی سید اشرف صاحب شمسی
مولوی عبدالحمید خاں صاحب
مولوی وحیدالدین صاحب سلیم
مولوی آقا سید محمد علی صاحب

اُردو

مولوی محمد عنایت اللہ صاحب
مولوی عبدالحق صاحب
مولوی وحیدالدین صاحب سلیم
نواب حیدریار جنگ بہادر
مولوی سید سجاد حسین صاحب
ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم صاحب
پنڈت ہری شاستری صاحب

مرہٹی

مسٹر این جی ولنکر

طبیعیات

مولوی محمد عبد الرحمن خاں صاحب
پروفیسر قاضی محمد حسین صاحب
ڈاکٹر مظفر الدین صاحب قریشی
پروفیسر وحید الرحمٰن صاحب
مولوی نصیر احمد صاحب

کیمیا

مولوی محمد عبد الرحمٰن خانصاحب
بی سی ہیبک ایون صاحب
ڈاکٹر مظفر الدین صاحب قریشی
مولوی سید محمد اعظم صاحب
مولوی خواجہ حبیب حسن صاحب
مولوی محمود احمد خانصاحب

ریاضی

مولوی محمد عبد الرحمٰن خانصاحب
پروفیسر قاضی محمد حسین صاحب
مولوی وحید الرحمٰن صاحب
پروفیسر کشن چند صاحب

تاریخ

نواب مسعود جنگ بہادر
مولوی ہارون خان صاحب شروانی
مولوی حمید محمد صاحب انصاری
مولوی غلام یزدانی صاحب
مولوی سید ہاشمی صاحب
مولوی عبداللہ عمادی صاحب
مولوی جمیل الرحمن صاحب
مولوی ابن حسن صاحب
کے سی رائے سکسینہ صاحب

معاشیات

مولوی سید علی اکبر صاحب
مولوی محمد الیاس صاحب برنی
مولوی حبیب الرحمن صاحب
مسٹر ایس کے آئینگار

منطق و فلسفہ

ڈاکٹر نواب حیدر نواز جنگ بہادر
ڈاکٹر نواب سر امین جنگ بہادر
ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم صاحب
مولوی مرزا محمد ہادی صاحب
مولوی عبدالباری صاحب
مولوی سید شبیر علی صاحب
مولوی معتضد ولی الرحمن صاحب

ای۔ ای اسپیٹ صاحب

آرسیا راؤ صاحب

پنڈٹ ہری ہر شاستری صاحب

ڈاکٹر جے نندی صاحب

مجلس تنقیح

(مدت تقریباً آبان ۱۳۳۲ف میں ختم ہوگی)

رائے بیجناتھ صاحب

ڈاکٹر نواب ناظر یار جنگ بہادر

مولوی سید محی الدین صاحب

نوٹ (۱) انگریزی سنسکرت مرہٹی تلنگی۔ اور کنٹری کی مجالس نصاب میں جن اصحاب کے نام پر چلیپا کا نشان کیا گیا ہے وہ ان مضامین کی مقررہ کتابوں کو مذہبی نقطہ نظر سے تنقید کرنے کے ذمہ دار ہونگے۔

(۲) حسب احکام خسروی ناظر صاحب مذہبی سررشتہ تالیف ترجمہ و مولوی رکن الدین صاحب عربی۔ فارسی۔ اردو اور دینیات کی مجالس نصاب کے زائد رکن ہونگے۔ اور وہ ان مضامین کی مقررہ کتابوں کو مذہبی نقطہ نظر سے دیکھینگے۔

(۳) بقیہ مضامین میں جو کتابیں مقرر ہونگی ان کے ترجموں کی تنقید قبل از طبع ناظر صاحب مذہبی کرینگے۔

(۴) علم ریاضیات معاشیات خانہ داری۔ ٹامل فرانسیسی۔ جرمنی لاطینی اور یونانی کی مجالس نصاب کا قیام متعاقب عمل میں آئیگا۔

مسٹر ارناچلم شاستری
مسٹر ٹی پی بھاسکرن

حیاتیات

مولوی محمد عبدالرحمن خانصاحب
مولوی بابر مرزا صاحب
میجر فرحت علی صاحب
مولوی سید محمد اعظم صاحب
مولوی سعید الدین صاحب
مولوی عبدالباری صاحب

دینیات

نواب صدر یار جنگ بہادر
مولوی عبدالقدیر صاحب
مولوی مناظر احسن صاحب
مولوی عبدالباری صاحب

اخلاقیات

ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم صاحب
مولوی احمد حسین صاحب
ڈاکٹر ظہیر الدین صاحب

(۵) منشور خسروی (رائل چارٹر)

(بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان عطوفت نشان مورخہ ۱۶ ذیحجہ الحرام ۱۳۳۶ھ ۱۷ آبان ۱۳۲۷ف م ۲۲ ستمبر ۱۹۱۸ء نافذ فرمایا گیا اس کی اشاعت بذریعہ جریدہ غیر معمولی جلد (۴۹) نمبر ۶۴ مورخہ ۳۰ آبان ۱۳۲۷ف م ۵ اکتوبر ۱۹۱۸ء ہوئی)

چونکہ ما بدولت و اقبال کو اپنی عزیز و وفادار رعایا کی فلاح و بہبودی بدرجہ اتم مدنظر ہے اور یہ مقصد اعلیٰ صرف اس صورت میں بوجہ احسن حاصل ہو سکتا ہے جبکہ موجودہ انتظام تعلیم ممالک محروسہ سرکار عالی کو بیرونی جامعات (یونیورسٹیز) سے مناسب حد تک آزاد و مستغنی کر کے اعلیٰ تعلیم کا انتظام ملکی خصوصیات و حالات کے اعتبار سے خود اندرون ملک کیا جائے۔ لہذا ما بدولت و اقبال حکم صادر فرماتے ہیں کہ:-

ف ۱۔ حیدرآباد دکن میں ایک جامعہ (یونیورسٹی) بنام "جامعہ عثمانیہ" یکم محرم الحرام ۱۳۳۷ھ سے قائم کی جائے۔

ف ۲۔ جامعہ عثمانیہ کا مقصد یہ ہے کہ مذہبی۔ اخلاقی۔ ادبی۔ فلسفی۔ طبیعی۔ تاریخی۔ طبی۔ قانونی۔ زراعتی۔ تجارتی۔ اعلیٰ تعلیم کا اور دیگر مفید علوم و فنون و سود مند پیشوں اور صنعت و حرفت وغیرہ سکھانے اور ان سب میں تحقیقات و ترقی کا انتظام کرے۔

ف ۳۔ جامعہ عثمانیہ کی خاص خصوصیت یہ ہو گی کہ جملہ علوم کی تعلیم زبان اردو میں دی جائیگی۔ اور اسی کے ساتھ انگریزی زبان و ادب کی تعلیم بھی لازمی رہیگی۔

(۴) فہرست سلسلہ عہدہ داران

امیر جامعہ

سنہ	نام
سنہ ۱۳۲۸ف تا سنہ ۱۳۲۹ف / سنہ ۱۹۱۸ء تا سنہ ۱۹۱۹ء	نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی
سنہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۰ء	سر سید علی امام کے سی ایس آئی (نواب معین الملک بہادر)
سنہ ۱۳۳۱ف م سنہ ۱۹۲۲ء	نواب سر فریدون الملک بہادر کے سی ایس آئی سی ایس آئی سی بی ای
سنہ ۱۳۳۴ف م سنہ ۱۹۲۴ء	نواب ولی الدولہ بہادر
سنہ ۱۳۳۶ف م سنہ ۱۹۲۶ء	مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنت جی سی آئی ای

معین امیر جامعہ

سنہ	نام
سنہ ۱۳۲۸ف م سنہ ۱۹۱۸ء	مولوی حبیب الرحمن خان صاحب شیروانی (نواب صدر یار جنگ بہادر)
سنہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۰ء	نواب ولی الدولہ بہادر
سنہ ۱۳۳۴ف م سنہ ۱۹۲۴ء	صدر المہام تعلیمات
سنہ ۱۳۳۶ف م سنہ ۱۹۲۶ء	نواب ولی الدولہ بہادر

معتمد مجلس اعلیٰ

سنہ	نام
سنہ ۱۳۲۸ف م سنہ ۱۹۱۸ء	محمد اکبر حیدری بی اے (نواب حیدر نواز جنگ بہادر)
فروردی سنہ ۱۳۲۹ف م فبروری سنہ ۱۹۲۰ء	سید راس مسعود بی اے (آکسفورڈ) (نواب مسعود جنگ بہادر)
خورداد سنہ ۱۳۲۹ف م اپریل سنہ ۱۹۲۰ء	محمد اکبر حیدری بی اے (نواب حیدر نواز جنگ بہادر)
سنہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۱ء	نواب ذوالقدر جنگ بہادر ایم اے (کیمبرج)
سنہ ۱۳۳۲ف م سنہ ۱۹۲۳ء	نواب اکبر یار جنگ بہادر
سنہ ۱۳۳۵ف م سنہ ۱۹۲۵ء	نواب ذوالقدر جنگ بہادر ایم اے (کیمبرج)

مسجل (رجسٹرار)

سنہ	نام
سنہ ۱۳۲۸ف م سنہ ۱۹۱۹ء	سید محی الدین بی اے (بیرسٹر ایٹ لا)
سنہ ۱۳۲۹ف م سنہ ۱۹۲۰ء	حمید احمد انصاری بی اے

اسی طرح وہ مقتدر و مجاز ہوگی کہ اپنی مملوکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ یا اس کے کسی جزو کو عطا بیع علٰحدہ یا کسی اور طور پر اس کے ساتھ عمل کرے۔ اور نیز ایسے دوسرے اختیارات و امور عمل میں لاسکے گی جو جماعت مشترکہ کی حیثیت سے اس کو پیش آئیں یا اس سے متعلق ہوں۔

ف ۶۔ جامعہ عثمانیہ مجاز و مقتدر ہوگی کہ بطور خود کلیہ (کالج) قائم کرے یا جو کلیات اس کے لیے قائم کئے جائیں یا جو اس کے انتظام میں منتقل کئے جائیں یا جن کو وہ اپنے قاعدہ کے لحاظ سے کلیہ کے حقوق عطا کرے ان سب کے متعلق اپنے جملہ اختیارات کو کام میں لائے اور ایسے کلیات اس کے اجزاء ترکیب متصور ہونگے۔

ف ۷۔ جامعہ عثمانیہ کی ہیئت ترکیبی حسب ذیل رہیگی:-

مجلس اعلیٰ (کونسل)

مجلس رفقا (سنیٹ)

مجلس انتظامی (سنڈیکیٹ)

مجالس شعبہ (فیکلٹیز)

مجالس نصاب (بورڈ آف اسٹڈیز)

ف ۸ مابدولت و اقبال جامعہ عثمانیہ کے سرپرست اعلیٰ رہینگے اور باقی مناصب قوا انتظامیہ حسب ذیل ہونگے:-

(۱) امیر جامعہ (چانسلر) یہ جامعہ کے سب سے اعلیٰ حاکم ہونگے

ف ۔ جامعہ عثمانیہ مجاز و مقتدر ہو گی کہ :۔

(الف) جملہ شاخہائے علوم و فنون کے لئے اپنی صوابدید کے لحاظ سے تعلیم و تدریس و تربیت کا انتظام کرے۔ ان کے حصول کیلئے ذرائع بہم پہونچائے اور علوم و فنون کی عام تحقیقات و ترقی و اشاعت کا اہتمام کرے۔

(ب) اسناد (ڈگریز) اور دوسرے تعلیمی امتیازات ان اشخاص کو عطا کرے جنھوں نے اس کے مجوزہ تعلیمی نصاب کو ختم کر کے اس کے مقررہ امتحانات میں کامیابی حاصل کی ہو۔

(ج) اجازے (ڈپلومار) یا صداقت نامے (سارٹیفکٹس) یا دیگر امتیازات ان اشخاص کو عطا کرے جنھوں نے اس کے مجوزہ شرائط کے بموجب نصاب مقررہ کی تحصیل کی ہو۔

(د) دوسرے جامعات کے طیلسانیین (گریجویٹس) کو اپنے یہاں کی اسناد اسی یا اس کے مماثل درجہ کے عطا کرے۔

(ھ) اعزازی اسناد یا دیگر امتیازات عطا کرے۔

(و) عطا شدہ سند اجازہ یا صداقت نامہ یا دیگر امتیازات کو مسترد یا منسوخ کرے۔

(ز) جملہ دیگر اختیارات اور کارروائیاں عمل میں لائے۔ جو جامعہ کے حصول مقاصد اور اجرائی کار کے لئے ضروری ہوں۔

ش ۔ جامعہ عثمانیہ مجاز و مقتدر ہو گی کہ کسی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کو جو اس کے اغراض کے لئے اس کے حوالے یا تفویض کی جائے بذریعہ انتقال عطا وصیت یا دوسرے طور پر حاصل کرے۔ خریدے اور قبض و دخل میں رکھے۔ اور

مجلس اعلیٰ میں نو سے کم اور گیارہ سے زیادہ ارکان نہ ہونگے۔
مندرجہ ذیل اصحاب پر مجلس اعلیٰ مشتمل رہیگی۔

(۱) مدار المہام سرکار عالی
(۲) معین المہام صیغہ تعلیمات یا وہ عہدہ دار جن سے جامعہ متعلق ہو۔
(۳) معین المہام [illegible]
(۴) معین المہام مالیہ (فینانس)
(۵) معتمد صیغہ تعلیمات
(۶) ناظم تعلیمات
(۷) صدر (پرنسپالز) کلیات جامعہ
(۸) بقیہ ارکان جن کا تقرر سرکار سے ہوگا۔

معتمد تعلیمات مجلس اعلیٰ کا معتمد رہیگا۔

(۴) مجلس رفقا (سنیٹ) یہ بمطابقت منشور ہذا و قواعد و ضوابط نافذ الوقت جامعہ اور کلیات جامعہ کی ترکیب و تعلیم و نصاب درس و امتحان و تربیت طلبا و عطاء اسناد معمولی و اعزازی کے متعلق جملہ انتظامات کریگی۔

مجلس رفقا کم سے کم چالیس اور زیادہ سے زیادہ ساٹھ ارکان پر مشتمل ہوگی جن کی تعداد کا تعین وقتاً فوقتاً امیر جامعہ کرینگے۔ اور یہ ارکان جامعہ کے رفقا (فیلوز) کہلائیں گے۔ اور ان کے اختیارات و فرائض کی صراحت قواعد میں ہوگی۔ رفقا کا تقرر دو سال کے لیے ہوگا پہلے ارکان مجلس رفقا اس مدت کے لیے سرکار سے مقرر ہونگے۔ مدت مذکورہ ختم کے بعد مجلس مذکور میں حسب ذیل اصحاب شریک ہونگے:-

(الف) معین امیر جامعہ اور دوسرے ارکین مجلس اعلیٰ مندرجہ

ان کو عام اختیار رہیگا کہ کسی وقت جامعہ کے کسی کلیہ عمارت و انتظام وغیرہ اور دوسرے متعلقات کے معائنہ و نگرانی کا حکم دیں اور ان میں کسی بات کی تنقیح اس غرض سے کرائیں کہ جامعہ کے کاروبار منشور ہذا اور قواعد نافذہ تحت منشور ہذا کے بموجب عمل میں لائے جا رہے ہیں۔

امیر جامعہ کو یہ اختیار بھی رہیگا کہ بذریعہ حکم تحریری کسی کارروائی کو منسوخ کریں جو ان کی رائے میں منشور ہذا اور قواعد نافذہ تحت منشور ہذا کے بموجب نہ ہو۔

مدار المہام سرکار عالی بحیثیت عہدہ امیر جامعہ رہینگے۔

(۲) معین امیر جامعہ (وائس چانسلر) ان کا درجہ امیر جامعہ کے بعد ہوگا اور معین المہام صیغہ تعلیمات یا وہ عہدہ دار جن سے جامعہ کا کام متعلق ہو معین امیر جامعہ ہونگے۔ ان کی عام نگرانی جامعہ کے انتظام تعلیم پر رہیگی اور ان کا فرض ہوگا کہ وہ نظر رکھیں کہ منشور ہذا و قواعد نافذہ تحت منشور ہذا کی تعمیل کماحقہ ہوتی ہے۔ بصورت ضرورت معین امیر کو یہ اختیار بھی ہوگا کہ فوراً کوئی حکم صادر یا کارروائی عمل میں لائیں جس کو وہ اپنے صوابدید کے لحاظ سے ضروری تصور کریں اور اس کی اطلاع اس عہدہ دار کو دیں جو معمولی حالت میں معاملہ مذکور کے متعلق کارروائی کا مجاز ہو۔

(۳) مجلس اعلیٰ (کونسل) جامعہ کا عاملانہ انتظام اور حکومت جس میں جامعہ کے متعلقہ کلیات کی عام نگرانی اور ان پر اختیار رکھنا بھی داخل ہے۔ مجلس اعلیٰ کے تفویض رہیگی۔ مگر سرکار کو اختیار رہیگا کہ قواعد نافذ کر کے اپنے واسطے ایسے اختیارات محفوظ کر لے جو عہدہ داروں کے تقرر، برطرفی، سزا، علحدگی، رخصت سے متعلق ہوں۔

مقرر کریگی۔ مجلس شعبہ مجاز ہوگی کہ کسی مسئلہ پر جو مجلس رفقاء یا مجلس اعلیٰ اس
میں بھیجے غور کرے اور کیفیت پیش کرے۔

(۷) مجالس نصاب (بورڈ آف اسٹڈیز) یہ دینیات اور دیگر علوم و فنون کی ہر شاخ
کے متعلق قائم ہونگی۔ ان کے ارکان کے انتخاب کی تحریک مجلس شعبہ کی طرف
سے مجلس رفقاء میں کی جائیگی۔ اور مجلس رفقاء کی سفارش پر مجلس اعلیٰ سے
تقرر کیا جائیگا۔ ان کے ارکان جامعہ کے علامہ اور دوسرے اشخاص
مقرر ہونگے جو خاص واقفیت و مہارت ان علوم و فنون میں رکھتے ہوں
جن کا تعلق اس مجلس نصاب سے ہو۔

مجالس نصاب کے فرائض یہ ہونگے کہ وہ مجلس شعبہ متعلقہ میں کتب
نصاب اور ایسی کتابوں کے لئے جن کا ترجمہ ضروری ہو اور مضامین
تعلیم اور ممتحنین کے تقرر کے واسطے تحریک کرے اور جملہ امور پر جو منجانب
مجلس اعلیٰ یا مجلس شعبہ اس کے پاس بھیجے جائیں رائے ظاہر کرے۔

(۸) مجلس تنقیح (بورڈ آف اڈٹ) یہ مجلس جامعہ اور اس کی جائداد وغیرہ کے
تمام حسابات متعلقہ کی تنقیح کی مجاز ہوگی۔ اس کا تقرر سالانہ مجلس رفقاء
کی طرف سے ہوا کریگا۔ اور ایسے تین ارکان پر مشتمل ہوگی۔ جو رفیق ہوں
اور مجلس اعلیٰ کے رکن نہ ہوں۔

• جامعہ کے جملہ حسابات کی تنقیح سالانہ منجانب سرکار بھی کی جائیگی۔
اور یہ تنقیح ایسا عہدہ دار کریگا جس کو سرکار اس کام کے لئے مقرر کرے
اور ایک تنقیح سے دوسری تنقیح تک (۱۵) ماہ سے زیادہ وقفہ نہ ہوگا۔

• سرکاری تنقیح کنندہ جامعہ کے تمام حسابات اور دفتر کا معائنہ
کرنے کا مجاز رہیگا۔

فقرہ (۳)

(ب) جامعہ کے علامہ (پروفیسرس)

(ج) چہار ارکان منتخب کردہ مجلس رفقاء جن میں دو ارکان طیلسانین
مندرجہ فہرست سے اور دو ارکان مجالس شعبہ سے ہونگے۔

(د) اور بقیہ ارکان جن کو امیر جامعہ مقرر کریں۔ مگر شرط یہ ہے کہ
رفقاء کا تقرر اس طرح سے عمل میں آئے کہ مجلس رفقاء میں
تعداد غالب ان اشخاص کی رہے جن کا پیشہ تعلیم ہو یا اس سے
تعلق رکھتے ہوں۔

(ہ) مجلس انتظامی (سینڈی کیٹ) یہ مجلس رفقاء کے کاروبار کی مجلس ہوگی اور
اس کے ارکان پانچ سے کم اور سات سے زیادہ نہ ہونگے۔ اور اسکے
اختیارات و فرائض کی صراحت قواعد میں کی جائیگی۔

(۶) مجالس شعبہ (فیکلٹیز) یہ مجلس رفقاء کی علمی مجلسیں ہونگی جن کے سپرد تعین
نصاب و تقرر امتحانات وغیرہ کا اہتمام ہوگا اور جو وقتاً فوقتاً حسب
قواعد نافذہ مقرر کی جائیں گی اور ہر شعبہ علم و فن کے متعلق علحدہ مجلس
شعبہ قائم ہوگی۔

فی الحال جامعہ میں دو شعبے ہوں گے۔ شعبہ دینیات اور
شعبہ علوم و فنون۔

ہر مجلس شعبہ کم از کم بارہ اور زیادہ سے زیادہ سولہ ارکان پر مشتمل
ہوگی جن میں تعداد علامہ جملہ تعداد کے نصف سے کم از کم بقدر دو کے
زیادہ ہوگی۔

ہر مجلس شعبہ اپنے ارکان میں سے ایک شخص کو بطور میر شعبہ (ڈین)

۶۱

ـس ر نفاذ مجاز ہوگی کہ جو قواعد مجلس عالی سے مرتب و جاری ہوں
ت مسودات و تحریکات مجلس عالی میں پیش کرے اور مجلس عالی
کا ان پر غور کرے ۔

ـیم کے عطیات جو اغراض جامعہ کے لیے منجانب سرکار باحکام
یگر اشخاص دے جائیں وہ بشمول ہر قسم کے دیگر آمدنی کے بطور
ـینگے جس کا نام "سرمایہ جامعہ عثمانیہ" ہوگا یہ سرمایہ جامعہ
مصرحہ منشور ہذا کے لئے باختیار جامعہ صرف کیا جائیگا ۔

ن اعلیٰ کو لازم ہوگا کہ ہر سال جامعہ کے حسابات کا موازنہ آئندہ
ـب کر کے مجلس انتظامی میں بھیجے اور اس کی رائے کے بعد
ـی سرکار میں پیش کرے ۔ اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ حکم مناسب
لق صادر کرے ۔

معہ اور اس کے مجالس انتظامی اور عہدہ داروں کے فرائض
ـنہ کی مزید تصریح قواعد میں کیجائیگی ۔

الحکم

محمد اکبر حیدری

معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

(۹) مسجّل (رجسٹرار) مجلس رفقا، مجلس انتظامی کا معتمد بھی رہے گا۔ مسجّل ان
مجالس کا رکن ہوسکتا ہے لیکن وہ مجلس اعلیٰ کا رکن نہ ہوسکیگا۔ اس کا
تقرر مجلس اعلیٰ کی سفارش پر سرکار سے ہوا کرے گا لیکن پہلے پہل
کو خود سرکار مقرر کریگی۔

(۱۰) دیگر اشخاص یا جماعت جن کا ذکر قواعد نافذ الوقت میں ہو۔

ف ۹)۔ بمتابعت منشور ہذا و قواعد نافذ الوقت مجلس اعلیٰ مجاز ہوگی کہ بشرکت
رفقاء جامعہ اور مناسب معلوم ہو تو نیز بشرکت دیگر اشخاص جو رفقاء
نہ ہوں ذیلی مجالس جامعہ کے انتظامی یا دیگر معاملات یا کسی خاص شعبہ
یا سیغہ یا کسی جائداد یا عمارت وغیرہ کی نگرانی کے متعلق مقرر کرے۔ اور
ایسے مجالس کو مناسب اختیارات و فرائض تفویض کرے۔ مجلس رفقا
و مجالس شعبہ و مجالس نصاب کو بھی اپنے اختیارات کے اندر ایسے مجالس
ذیلی کے تقرر کا اختیار رہیگا۔

ف ۱۰) جامعہ عثمانیہ اپنے کاروبار میں ایسی مہر کا استعمال کرے جس کا
نمونہ بدولت و اقبال منظور فرمائینگے۔

ف ۱۱۔ بمتابعت منشور ہذا و قواعد نافذہ مجلس اعلیٰ مجاز ہوگی کہ وقتاً فوقتاً
امور متعلقہ جامعہ کی نسبت قواعد و ضوابط بغرض تعمیل احکام و حصول
مقاصد منشور ہذا مرتب و نافذ کرے یا قواعد مجریہ میں ترمیم یا اضافہ یا تبدیل
یا تنسیخ عمل میں لائے۔ لیکن ہر ایسی ترمیم یا اضافہ یا تبدیلی یا تنسیخ قبل نفاذ
تابع منظوری سرکار رہیگی اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ حکم مناسب اسکے
متعلق صادر کرے۔

اوّل قواعد منجانب سرکار مرتب و نافذ ہونگے۔

ضروری ہے یا جو کاغذ۔ روئداد یا کارروائی کسی شخص کو ارسال کرنی لازمی ہے وہ ارسال شدہ تصور کی جائیگی اگر اس شخص کے پتہ پر بھیجدی جائے یا فریعہ ٹپہ روانہ کردی جائے بجز اس صورت کے کوئی اور طریقہ اختیار کیا گیا ہو۔

پتہ — ہر رفیق کو چاہئے کہ مسجل کو اپنے پتہ یا تبدیل مقام کی تحریری اطلاع دیدیں۔ مسجل تمام رفقاء کے پتوں کا داخلہ دفتر میں رکھیں گے جو آخری پتہ مسجل کو دیا گیا ہو وہی صحیح پتہ تصور کیا جائیگا۔

باب دوم

معین امیر جامعہ

(۱) معین امیر مجاز ہونگے کہ مجلس اعلیٰ اور مجلس رفقاء کے کسی اجلاس کا انعقاد کریں اور ایسی تمام کارروائی کریں جس سے منشور خسروی اور اس کے ماتحت قواعد کی منشاء کی تکمیل ہو یا جو ان کے مقاصد کی ترقی کے لئے ضروری ہو۔

(۲) اگر کوئی ایسی فوری ضرورت پیدا ہو جس کے لئے معین امیر کی رائے میں فوری کارروائی لازمی ہو تو معین امیر ایسی کارروائی جسے وہ ضروری سمجھیں عمل میں لائینگے۔ اور اسکی رپورٹ اُس متعدد عہدہ دار کی خدمت میں کرینگے جو معمولی حالات میں ایسے معاملات میں کارروائی کرتا۔

(۳) ایسے معاملات میں جن کا ذکر منشور خسروی یا قواعد میں نہیں کیا گیا

(۶) قواعد جامعہ عثمانیہ

باب اوّل

مراتب ابتدائی تعریفات

تعریفات | ان قواعد میں بجز اس صورت کے کہ سیاق عبارت یا مضمون سے اور معنی اور مفہوم ظاہر ہوں:—

"منشور" سے مراد منشور خسروی مترشدہ ۱۶ ذی الحجہ الحرام ۱۳۳۵ھ ہوگا۔

"پورے دن" سے مراد ایسی مدت سے ہوگی جس میں اوّل اور آخر کے روز شامل نہ ہونگے۔

"جریدہ" سے مراد جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی ہوگا۔

"قواعد" سے مراد وہ قواعد جامعہ عثمانیہ ہوں گے جو فی الحال نافذ ہوں۔

"جامعہ" سے مراد جامعہ عثمانیہ ہوگی۔

"رزولیوشن" سے مراد ابتدائی تجاویز ہونگی۔

"تحریک" سے مراد ان امور سے ہوگی جو بصورت رزولیوشن یا ترمیم پیش کئے گئے ہوں۔

تمام الفاظ یا فقرے جو ان قواعد میں استعمال کئے گئے ہوں اور جن کی تعریف ان قواعد اور منشور میں کی گئی ہو ہمیشہ انہی معنوں میں استعمال کئے جائینگے جو ان تعریفات میں قائم کئے گئے ہیں۔

اطلاع نامے | حسب قواعد جو اطلاع یا کیفیت کسی شخص کو دی جانی

اس کو عطا کیے گئے ہوں اختیارات ذیل بھی حاصل ہونگے :۔

(الف) وقتاً فوقتاً اساتذہ مددگار اساتذہ اور جامعہ اور اس کے متعلق کلیات کے دیگر ارکان اسٹاف تعلیمی یا عملہ دفتر کی تعداد مقرر کرنا۔

(ب) ایسے تقررات کے موقع پر جو اندرون اختیار مجلس اعلیٰ ہوں اختیارات تقرر بما تحتی اپنے عام اختیارات نگرانی ایسے عہدہ دار یا عہدہ داروں کے تفویض کرنا جنکو مجلس اعلیٰ وقتاً فوقتاً کسی عام یا خاص رزولیوشن کے ذریعہ (اس قسم کی) ہدایت کرے۔

(ج) فینانس۔ حسابات۔ رقوم۔ سرمایہ۔ جائداد کاروبار اور دیگر تمام معاملات انتظامی متعلق جامعہ کا انتظام اور بندوبست کرنا اور اس مقصد کی تکمیل کے لئے ایسے کارکنوں کا مقرر کرنا جن کو وہ مناسب سمجھے۔

(د) ایسی رقوم متعلقہ جامعہ کو جن میں وہ رقم آمدنی بھی شامل ہوگی جسے کسی کام میں نہ لگایا گیا ہو حسب صوابدید وقتاً فوقتاً اسٹاکس۔ فنڈز۔ شیرز۔ اور سکیوریٹیز میں لگانا۔ یا اس سے جائداد غیر منقولہ خریدنا اور ایسے رقوم سرمایہ کا وقتاً فوقتاً ایک کام سے دوسرے کام میں بغرض منافعہ لگانا۔

(ھ) جامعہ کی جانب سے یا جامعہ کے لئے جائداد منقولہ غیر منقولہ کو منتقل کرنا۔ یا انتقال بحق جامعہ کو قبول کرنا۔

ہے اور جس کے متعلق ان کی رائے میں سرکار عالی سے استصواب ضروری ہے تو معین المہام ایسے معاملات میں سرکار عالی سے استصواب کر سکتے ہیں۔

باب سوم

مجلس اعلیٰ

(۴) مجلس اعلیٰ کے وہ ارکان جو نامزد کیے جائیں اپنے عہدہ پر تین برس تک فائز رہیں گے جو جگہیں وقتاً فوقتاً خالی ہونگی ان پر سرکار عالی تقرر کریں گے جس رکن کی مدت ختم ہو جائے وہ دوبارہ نامزد ہو سکے گا۔

(۵) مجلس اعلیٰ مجلس رفقا کی تجاویز کی نقول با اتفاق سرکار عالی میں ارسال کرے گی۔

(۶) مجلس اعلیٰ کا سہ ماہی ہر مہینے میں ایک بار اجلاس ہوا کرے گا۔ اور دیگر اوقات میں حسب الطلب معین المہام صدر یا ان کے غیاب میں جو شخص رکن موجود ہوں صدارت کریں گے۔

(۷) نصف تعداد ارکان کا نصاب ہوگا کثرت اعداد صحیح شمار ہونگی۔ تمام مسائل کا فیصلہ ارکان موجودہ کی غلبہ آرا سے ہوگا۔

(۸) حسب منشاء منشور خسروی اور ان قواعد کے جو باتباع منشور مرتب کیے گئے ہوں مجلس اعلیٰ کو علاوہ ان اختیارات کے جو

(۴) تبدیل لقب جائداد غیر گزیٹڈ۔

(۵) بقایا تنخواہ یا بھتہ یا سفر خرچ ملازمین جامعہ کا کسی مدت کے لئے منظور کرنا۔

(۶) ملازمین جامعہ کو بیرون ممالک محروسہ علمی مجالس میں شریک ہونے یا دیگر یونیورسٹیوں کی طرز کارروائی کو دیکھنے یا سامان و آلات کے خریدنے یا کسی دوسری غرض کیلئے بھیجنا جو جامعہ کے اغراض کے لئے مفید ہو۔

(۷) رخصت غیر معمولی کی صورت میں منصرم کو جائداد منصرمانہ کی سالم تنخواہ کی منظوری دینا۔

(۸) غیر حاضری بلا رخصت کو کسی قسم کی رخصت میں تبدیل کرنا جس کا کوئی ملازم از روئے قاعدہ مستحق ہے بشرطیکہ ایسی غیر حاضری کی مدت چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو۔

(۹) ملازمین جامعہ کے لئے بلا لحاظ ان کی مدت ملازمت کے تین سال کی رخصت خانگی بغرض تعلیم منظور کرنا۔

(۱۰) جامعہ کے کلیات (کالجوں) اور دفاتر کے لئے تعطیلات یا تعطیلات موسمی کا منظور کرنا اور کلیات اور دفاتر کو بحالت امراض وبائی بند کر دینا۔

(۱۱) جو کتابیں اجرت پر ترجمہ کرائی جائیں ان کے لئے شرح اجرت مقرر کرنا۔

(۱۲) ملازمین جامعہ کی مدت ملازمت میں (۶۰) سال تک توسیع منظور کرنا۔

(و) عمارات، اراضیات، فرنیچر، آلات، اور دیگر ذرائع جو جامعہ کے کاروبار اور کارروائی کے لئے ضروری ہوں مہیا کرنا۔

(ز) جامعہ کی جانب سے معاہدہ کرنا یا اس کی تبدیل یا تنسیخ کرنا۔

(ح) ان اساتذہ ارکان تعلیمی اسٹاف، طیلسانیین، انڈر گراجوئیٹوں اور دیگر ملازمین جامعہ کی، جن کو کوئی وجہ شکایت ہو، شکایات کی سماعت کرنا، ان کا تصفیہ کرنا اور ان کو رفع کرنا۔

(ط) معطیان جامعہ کا ایک رجسٹر رکھنا۔

(ی) حسب صوابدید مسودات قواعد مرتب اور بغرض غور و منظوری سرکار میں پیش کرنا۔

حسب فرمان خسروی مشرشدہ ۲۰ رجب سنہ ۱۳۴۰ھ م ۱۶ ارادی بہشت سنہ ۱۳۳۱ ف م ۲۰ مارچ سنہ ۱۹۲۲ء مجلس اعلیٰ کو حسب ذیل زائد اختیارات عطا کئے گئے ہیں:—

(۱) کوئی رقم ایک ذیلی مد سے دوسرے مد میں منتقل کرنا۔

(۲) ایسے ملازمین کی رخصتیں منظور کرنا یا منسوخ کرنا جن کی رخصتوں کا منظور کرنا صدر کلیہ یا معتمد یا ناظم دارالترجمہ کا اقتداری نہ ہو۔

(۳) جامعہ کے ایک دفتر سے دوسرے دفتر میں عمل تعیناتی منظور کرنا۔

(۱۰) ارکان کا انتخاب مشروط بہ منظوری امیر جامعہ ہوا کریگا۔

(۱۱) امیر جامعہ دو تہائی ارکان مجلس رفقا کی درخواست پر کسی شخص کے تقرر بحیثیت رفیق جامعہ کو منسوخ کرسکتے ہیں۔ جس وقت جریدہ اعلامیہ میں اس قسم کا اعلان کر دیا جائے تو جس شخص کے متعلق ایسا اعلان کیا جائے وہ رفیق جامعہ نہ رہیگا۔

جب کسی رکن پر فعل ناشائستہ کا الزام عائد کیا گیا ہو جس سے وہ اس منصب کے لائق نہ رہے تو مجلس رفقا قبل اس کے کہ امیر جامعہ کی خدمت میں رپورٹ پیش کرے۔ خود اس کو یا اسکی جانب سے کسی اور رکن کو جسے وہ نامزد کرے عذرات پیش کرنے کا موقع دیگی۔ اور ان کو سماعت کریگی۔

(۱۲) ہر رفیق جو حسب قواعد منتخب یا نامزد کیا جائیگا وہ ختم مدت پر مکرر منتخب یا نامزد ہو سکتا ہے۔

(۱۳) مجلس رفقا میں جو رکنیت اتفاقی طور پر خالی ہوگی اس پر وہی جماعت یا طبقہ دوسرے رکن کا انتخاب کرنے کا مجاز ہوگا جس نے اس رکن کا انتخاب کیا تھا جس کی جگہ خالی ہے۔

(۲) مجلس رفقار کے اختیارات

(۱۴) حسب منشار منشور خسروی اور ان قواعد کے تحت میں جو باتباع منشور خسروی مرتب کئے گئے ہوں مجلس رفقاء کو منجملہ دیگر اختیارات کے اختیارات ذیل بھی حاصل ہونگے۔ مجلس رفقار مجاز ہوگی:-

(۱۳) کسی جدید تقرر شدہ ملازم کو اقل تنخواہ گریڈ سے زیادہ تنخواہ دینا۔

(۱۴) باوجود تخالف منشار دفعات (۱۱۳) و (۱۱۷) ضابطہ ملازمت سرکار عالی مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ مجاز ہوگی کہ جامعہ کے کلیات یا دفاتر میں ایک سے زائد خدمات کے متعلق الونس بپابندی اس عام شرط کے منظور کرے کہ ایسے انتظامات کا صرفہ اس گنجائش سے زیادہ نہ ہو جو موازنہ میں خدمات مذکورہ کے لئے رکھی گئی ہو۔

نوٹ۔ اگر صدر المہام صاحب فینانس کو کسی رقمی معاملہ میں غلبہ آرا سے اتفاق نہ ہو تو یہ کارروائی سکار میں پیش ہوگی۔

باب چہارم

(۱) مجلس رفقاء

(۹) حسب منشار منشور خسروی دفعہ ۸ (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷) مقررشدہ ۱۶ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۳۶ھ م ۲۲ ستمبر ۱۹۱۸ء امیر جامعہ، معین امیر جامعہ معتمد تعلیمات سرکار عالی، ناظم تعلیمات اراکین مجلس اعلیٰ میر شعبہ جات دینیات و فنون و رفقاء جامعہ کا تقدم اور ترتیب مراتب میر ہائے شعبہ جات تک حسب ترتیب مندرجہ بالا ہوگی ثانیاً رفقا سرکاری کی ترتیب بلحاظ ان کے مراتب عہدہ کے اور ثالثاً بقیہ رفقا کی ترتیب ابتدائی تقرر کی تاریخ کے لحاظ سے ہوگی۔

(ح) کہ جامعہ میں تحقیق علمی کو وسعت دے اور اس کے متعلق رپورٹ وقتاً فوقتاً طلب کرتی رہے۔

(ط) کہ طیلسانیین کا ایک رجسٹر رکھے۔

(۴) مجلس رفقاء کے اجلاس

(۱۵) مجلس رفقاء کا اجلاس معمولاً سال میں ایک دفعہ ماہ امرداد میں منعقد ہوا کریگا اگر معین امیر جامعہ ضرورت سمجھیں تو دیگر مواقع پر بھی اجلاس منعقد ہو سکتا ہے۔ روئداد اجلاس مجلس رفقاء کی ایک کاپی مجلس اعلیٰ میں ارسال کرنی لازمی ہوگی۔

(۱۶) چھ رفقاء کی خواہش پر معین امیر جامعہ مجلس رفقاء کا اجلاس منعقد کرینگے۔

(۱۷) نصاب (کورم) اجلاس کے لئے بیس ارکان کافی تصوّر کیے جائینگے۔ تمام مسائل ارکان موجودہ کی کثرت رائے سے فیصل ہونگے۔

(۱۸) مجلس رفقاء کا کوئی رکن مجاز ہوگا کہ کسی معاملہ کے متعلق جو روئداد مجالس شعبہ جات یا مجلس انتظامی یا کسی مسئلہ متعلقہ بجٹ (موازنہ) یا اور کسی طرح معاملات جامعہ سے وابستہ ہو۔ رزولیوشن پیش کرے۔ ایسا رزولیوشن اگر طے پا جائے مجلس اعلیٰ میں ارسال کیا جائیگا۔ اور مجلس اعلیٰ مناسب وقفہ کے بعد جو کچھ کارروائی اس رزولیوشن کی بناء پر عمل میں

(الف) کہ کسی مسئلہ متعلقہ جامعہ پر بحث اور اس پر اظہار رائے کرے۔

(ب) کہ کسی استاد یا مدرس جامعہ کی برطرفی یا زائد اساتذہ اور دیگر مدرسین کے تقرر کے لیے مجلس اعلیٰ میں سفارش کرے۔

(ج) کہ شعبہ جات جامعہ کی تشکیل کے متعلق اسکیم تجویز و مرتب کرے یا ان کی ترمیم یا نظر ثانی کرے۔ اور مضامین متعلقہ ان شعبہ جات کے تفویض کرے اور نیز مجلس اعلیٰ میں کسی شعبہ کے شکست کرنے یا کسی شعبہ کو دوسرے شعبہ سے ملا دینے یا منقسم کرنے کی ضرورت پر رپورٹ کرے

(د) کہ طیلسان، اسناد، پروانے صداقت نامے اور دیگر امتیازات بلحاظ نصاب ہائے تعلیم و امتحانات جن کا قواعد میں تعین کیا گیا ہو تجویز کرے اور ان کو عطا کرے۔

(ھ) کہ جامعہ کے طیلسانیین امتیاز یافتگان اور عہدہ داران کے لباس کے متعلق ضوابط مرتب کرے۔

(و) کہ معطیان کے ان شرائط کے بموجب جن کو جامعہ نے منظور کر لیا ہو عطائے فلوشپ و وظائف و انعامات کے قواعد و طریق عطیہ و شرائط مقابلہ مقرر کرے۔ اور فلوشپ و وظائف و انعامات عطا کرے۔

(ز) کہ جس معاملہ کو مجلس اعلیٰ نے اس کے تفویض یا محول کیا ہو اس کے متعلق رپورٹ پیش کرے۔

کی تحریک پر مجلس رفقاء احکامات و مراعات ضروری منظور کرے گی
اور ان اشخاص کو جن کی درخواست منظور ہوچکی ہو امیر جامعہ یا
معین امیر جامعہ کی خدمت میں اس ترتیب سے پیش کیا جائیگا
کہ طیلسانیین دینیات اول پیش ہونگے۔ اور طیلسانیین فنون
ان کے بعد۔

(۴۳) خاص صورتوں میں اور حسب صوابدید مجلس انتظامی کامیاب
امیدواران امتحانات کو اجازت مل سکیگی کہ وہ بصورت عدم
شرکت جلسہ مبلغ عـــ۵ سکہ عثمانیہ کی زائد فیس ادا کرکے طیلسان
حاصل کریں۔

(۵) اطلاع اور طریق کارروائی

(۴۴) پورے سولہ روز قبل اس تاریخ کے جو انعقاد اجلاس مجلس رفقاء
کے لئے معین کی گئی ہو مسجل ہر رکن کی خدمت میں اس تمام
کارروائی کا جو مجلس رفقاء میں پیش ہوگی ایک تختہ ارسال کریگا۔
اس تختہ میں بجنسہ وہ رزولیوشن بھی درج ہونگے محرک کے نام کے
ساتھ جن کی اطلاع تحریری مسجل کو قبل از قبل دیدی گئی ہو۔
نظام العمل میں اگر کوئی رپورٹ کسی کمیٹی کی شامل کی گئی ہو تو
یہ مساوی ہوگا اس اطلاع کے کہ رپورٹ کی منظوری کی تحریک
کی جائیگی۔ کوئی مجوزہ ترمیم اور اس ترمیم کی بجنسہ وہ عبارت جس میں
ترمیم پیش کی جائیگی۔ اور دیگر تحریکات دربارہ تبدیل ترتیب کارروائی

آئی ہو اس سے مجلس رفقاء کو مطلع کریگی۔ اگر مجلس رفقاء کو مجلس اعلیٰ کے طریق کارروائی پر اطمینان نہ ہو یا مجلس اعلیٰ نے جو طرز عمل اختیار کیا ہو اس کو پسند نہ کرے تو مجلس رفقاء مجاز ہوگی کہ اس بارہ میں سرکار عالی میں درخواست پیش کرے۔

(۱۹) مجلس رفقاء میں صرف وہی تجاویز اور ترمیمات جو جامعہ عثمانیہ سے براہ راست متعلق ہوں اور جو منشور خسروی کے مطابق ہوں پیش ہوسکیں گی اور ان پر بحث ہوسکے گی۔

(۴) جلسہ عطائے اسناد

(۲۰) جلسہ عطائے اسناد ماہ آذر کے چوتھے دوشنبہ کو منعقد ہوا کریگا۔ اس دن تعطیل ہو تو اس کے دوسرے دن یا ایسی عطائے اسناد کی تاریخوں میں جن کا تعین امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ نے کیا ہو۔

(۲۱) جو اشخاص اسناد (طیلسان) کے مستحق ہوں اور جلسہ میں عطائے طیلسات کے خواہشمند ہوں ان کو لازم ہوگا کہ دس دن قبل مسجل کو درخواست تحریری دیں مسجل ان کے نام معہ صدا اقتضامجات متعلقہ میر شعبہ کی خدمت میں ارسال کرے گا تاکہ ان کی درخواستیں بروز عطائے اسناد مجلس رفقاء میں پیش ہوسکیں۔

(۲۲) میر شعبہ یا بصورت غیر موجودگی میر شعبہ اس شعبہ کے سینیہ رکن

کہ آیا بیس ارکان موجود ہیں اور اگر ارکان کی اتنی تعداد نہ ہو تو اجلاس فی الفور اس تاریخ تک ملتوی کردیا جائیگا جو صدر نشین مقرر کرے اس التواء کو باخذ دستخط صدر نشین مسجّل قلمبند کرے گا اگر اجلاس عدم تکمیل نصاب کی بناء پر ملتوی ہوگا تو التواے جلسہ کے فیصلہ کے لئے کسی نصاب کی حاجت نہ ہوگی۔

(۲۷) بجز اس صورت کے کہ جلسہ خاص ووٹ کے ذریعہ ترتیب کارروائی دوسری قرار دے ہر اجلاس میں ترتیب کارروائی حسب صراحت ذیل ہوگی:۔

(الف) انتخاب صدر نشین اگر ایسا انتخاب جزو کارروائی اجلاس ہو۔

(ب) اجلاس ماقبل یا اجلاس معرض التواء کی روئداد پر ثبت دستخط۔

(ج) انتخاب کسی عہدہ دار جامعہ کا اگر وہ جزو کارروائی اجلاس ہو۔

(د) کوئی تحریک ترتیب کارروائی کے تبدیل کرنے کی۔

(ھ) ایسی کارروائی اور تحریکات اور اس ترتیب سے جس کے ساتھ وہ نظام العمل میں درج کی گئی ہوں اور جن کی حسب قاعدہ اطلاع دیدی گئی ہو اور وہ تحریکات بھی جو حسب قاعدہ ہذا اور قاعدہ (۳۴) پیش ہو سکتی ہوں۔

مندرجہ نظام العمل معتمد کے پاس پورے پانچ روز قبل اجلاس ارسال کردینی چاہیے۔ معتمد پورے دو روز قبل اجلاس ہر رکن کی خدمت میں تختۂ تحریکات و ترمیمات ارسال کریگا۔ اجلاس مجلس رفقاء میں کوئی ایسی تحریک یا ترمیم پیش نہیں ہوگی جس کی اطلاع اس طرح قبل از قبل نہ دیدی گئی ہو۔ البتہ تحریکاتِ ذیل بلا اندراج نظام العمل پیش ہو سکینگی:۔

(الف) تحریک برخاست، یا التوا اجلاس یا تحریک تعطل جلسہ بدیں غرض کہ نظام العمل کی بعد کی کارروائی پر غور کیا جائے۔

(ب) استدعا کہ مجلس اعلیٰ کسی کارروائی پر دوبارہ غور کرے یا یہ ہدایت کہ مجلس انتظامی اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کرے

(ج) یا تحریک اس امر کی کہ مسئلہ زیر بحث رپورٹ کی غرض سے مجلس انتظامی یا مجلس شعبہ میں منتقل کیا جائے۔

(د) یا ایسی ترمیم جسے صدر نشین رسمی تسلیم کرے۔

(۶) ترتیب کارروائی

(۲۵) اراکین قبل اپنی نشست پر متمکن ہونے کے اس رجسٹر میں اپنی حاضری درج کریں گے جو مقام اجلاس کے دروازہ پر اس غرض سے رکھا جائیگا۔

(۲۶) وقت مقررہ اجلاس کے پاؤ گھنٹہ بعد صدر نشین ملاحظہ کریں گے۔

نہیں کی جا سکتی۔ ایسی تجویز جو اسی اجلاس یا ملتوی شدہ اجلاس کی کسی طے شدہ تجویز سے معناً مماثلت جزوی بھی رکھتی ہو پیش کی جا سکتی ہے۔ بشرطیکہ مماثل جزو حذف کر دیا جائے۔

(۳۴) ایک ہی اجلاس میں ایک ہی وقت ایک سے زیادہ تجویز اور کسی تجویز کے متعلق ایک سے زیادہ ترمیم نہ پیش ہو سکے گی ایک ترمیم کے فیصل ہو جانے کے بعد دوسری ترمیم پیش کی جائے گی۔ ایسی تمام ترمیمات جو زیر قاعدہ (۴۳) واپس نہ لے لی گئی ہوں یا جو قاعدہ (۳۶) کے خلاف نہ ہوں معرض بحث میں آئیں گی اور ان پر ووٹ طلب کیے جائیں گے۔ اس صورت میں کہ حسب قاعدہ (۲۴) ترمیم کی اطلاع نہ دی گئی ہو مجلس رفقا مجوزہ تجویز پہ غور کرے گی اور اس پہ ووٹ دیگی۔

۲- ترمیمات

(۳۵) کوئی ایسی ترمیم پیش نہ ہو سکے گی جس سے اصل تجویز نفی کی صورت اختیار کر لے۔

(۳۶) کوئی ایسی ترمیم بھی پیش نہ ہو سکے گی جس سے ایسا سوال پیدا ہو جو اجلاس میں فیصل ہو چکا ہو یا جو کسی طے شدہ رزولیوشن کے منافی ہو۔

(۳۷) صدر نشین ہی مجاز ہو گا کہ وہ ترمیمات کے منشا اور ان کے ایک دوسرے سے تعلقات معنوی کے لحاظ سے اس امر کا فیصلہ کرے کہ کس ترتیب سے ترمیمات پیش ہونگی۔

(۷) ضوابط بحث

۱- تحریکات

(۲۸) ہر تحریک بصورت جملہ اثباتی ہوگی اور لفظ "کہ" سے شروع ہوگی۔

(۲۹) ہر تحریک وہی رکن پیش کرے گا جس کے نام سے وہ درج نظام العمل ہو اگر وہ غیر حاضر ہو یا پیش کرنے سے انکار کرے تو کوئی اور رکن پیش کر سکتا ہے۔

(۳۰) ہر تحریک کی اجلاس میں تائید ہونی لازمی ہے ورنہ تحریک ساقط سمجھی جائے گی۔ موید تحریک اپنی تقریر کو اور موقع کیلئے محفوظ کر سکتا ہے۔

(۳۱) جب تحریک کی تائید ہو چکی ہو تو پھر کرسی صدارت سے تحریک کا اعلان ہوگا۔

(۳۲) جب تجویز کا اس طرح اعلان ہو چکا ہو تو پھر اس پر بحث ہو سکے گی ایسے مسئلہ کی طرح جس کا فیصلہ اثبات یا نفی میں ہو یا اس میں حسب تجویز ترمیم کے طور پر تبدیلی کی جائے۔ جب قبل یا بعد بحث کوئی رکن تحریک پر تقریر کی غرض سے کھڑا نہ ہو تو صدر نشین اس مسئلہ پر ووٹ طلب کریں گے۔ اس طریقہ سے جس کی صراحت آئندہ کی جائے گی۔

(۳۳) ایک ایسی مستقل تجویز جو ایک مرتبہ پیش کی جا چکی ہو دوبارہ اسی اجلاس اور اس کے ملتوی شدہ اجلاس میں پیش

۳۔ تحریکات کا واپس لینا

(۴۳) مجلس رفقاء میں کوئی تحریک بغیر طے پائے واپس نہیں لی جائیگی سوائے اس صورت کے کہ مجلس رفقاء متفقہ طور پر اظہار رضامندی کرے اور محرک خواہش ظاہر کرے کہ وہ تحریک یا ترمیم کو واپس لیتا ہے اور محرک کے اس بیان کے بعد صدر نشین کے مقرر کئے ہوئے وقفہ میں اس سے اختلاف نہ کیا جائے تو صدر نشین اعلان کریگا کہ بہ رضامندی مجلس رفقاء مسئلہ زیر بحث واپس لیا جا سکتا ہے۔

۴۔ مجلس رفقاء کا ایک کمیٹی میں مبدل ہونا

(۴۴) مجلس رفقاء حسب صوابدید خود کو ایک کمیٹی کی صورت میں تبدیل کر سکتی ہے تاکہ نظام العمل کے کسی مسئلہ پر غور کامل کر سکے۔ تبدیل بصورت کمیٹی کی تحریک کوئی رکن کسی وقت کر سکتا ہے (بشرطیکہ کسی تقریر میں مخل نہ ہو) اور اس قسم کی تحریک کے لئے قاعدہ (۲۴) کے تحت میں کسی اطلاع کی ضرورت نہیں۔ البتہ ایسی تحریک اسی وقت مجلس رفقاء کے سامنے غور کے لئے پیش ہو سکتی ہے کہ صدر نشین نے پیش کرنے کی اجازت عطا کی ہو ایسی تحریک کے پیش کرنے میں تقریر کی اجازت نہیں دیجائیگی کسی ایسی تحریک پر غور نہیں کیا جائیگا جب تک پندرہ ارکان اس کی تائید کی غرض سے نہ کھڑے ہو جائیں۔ اس طرح تائید

(۳۸) اگر کسی ترمیم کے مفہوم اصلی کے کسی جزو کا فیصلہ ہو چکا ہے تو محرک اس میں اسقدر تبدیلی کر سکتا ہے کہ ترمیم میں صرف وہی جزو باقی رہ جائے جس کا فیصلہ نہیں ہوا ہے۔

(۳۹) جب ایک ترمیم پیش ہو اور اس کی تائید بھی ہو چکے تو کرسی صدارت سے اس کا اعلان کیا جائے گا اور پھر اصل تجویز اور ترمیم پر بحث ہو سکتی ہے۔ ایسی ترمیم سے جو مسئلہ چھڑے اگر وہ ایسا ہے جس پر کسی رکن نے تقریر نہیں کی ہے گو اسی رکن نے اصل تجویز اور کسی سابقہ ترمیم پر تقریر کی بھی ہو، پھر اس پر تقریر کر سکتا ہے

(۴۰) ہر ترمیم ایسی صورت میں پیش کی جائیگی کہ اس سے اصل تحریک میں حسب ذیل کسی ایک یا کل طریقوں سے تبدیلی ہو سکے:۔

(الف) بہ اضافہ الفاظ

(ب) بہ اسقاط الفاظ

(ج) بہ تبدیل الفاظ

اور محرک بیان کر سکتا ہے کہ اصل تحریک یا اس کا کوئی جزو بعد ترمیم کیا صورت اختیار کرے گا۔

(۴۱) اگر ترمیم اس طرح منظور ہو جائے تو وہ اصل تحریک کا جزو تصور کی جائیگی اور تحریک حسبہ تبدیل کر دی جائیگی۔

(۴۲) جب تمام ان ترمیمات پر غور ہو چکا ہو جن کی حسب قاعدہ اطلاع دی جا چکی تھی تو اصل تحریک یا اصل تحریکات جن کی ترمیم دوران بحث میں طے پا چکی ہوں مجلس رفقاء کے سامنے پیش کی جائیگی اور ان پر بلا بحث مزید ووٹ طلب کئے جائینگے۔

تحریک مجلس انتظامی کے غور کرنے کے بغیر پیش کی جا سکتی ہے۔

۵۔ التوا وغیرہ

(۴۶) یہ تجویز "کہ اجلاس اب برخاست ہو" ایک جداگانہ مسئلہ کے طور پر نہ بحیثیت ترمیم نہ اس طرح کہ کسی تقریر میں مخل ہو کسی وقت پیش کی جا سکتی ہے۔ اگر یہ تحریک منظور ہو جائے تو جو کارروائی اجلاس میں ہو رہی ہے وہ ساقط کر دی جائیگی۔

(۴۷) یہ تجویز "کہ اجلاس اب ملتوی کیا جائے" کسی معین وقت تک بحیثیت ایک جداگانہ مسئلہ کے نہ بصورت ترمیم اور نہ اسطرح کہ کسی تقریر میں مخل ہو پیش کی جا سکتی ہے البتہ خود صدر نشین اس قسم کی تحریک دوران تقریر میں پیش کر سکتا ہے۔ اگر یہ تحریک مسترد ہو جائے تو بحث پھر شروع ہو جائیگی۔ یہی قاعدہ اس وقت بھی ملحوظ رہیگا جبکہ مجلس رفقا کمیٹی میں مبدل ہو جائے۔

(۴۸) تجویز قاعدہ مذکورہ ماسبق کے متعلق کوئی ترمیم پیش نہیں ہو سکتی بجز ایک ایسی ترمیم کے جس سے اصل تحریک التوا میں جو وقت تجویز کیا گیا ہو اس کی بجائے کوئی اور وقت تجویز کیا جائے۔

(۴۹) بعد التوا جو اجلاس پھر شروع کیا جائے یا جاری رکھا جائے وہ اور اجلاس قبل التوا ایک ہی تصور کئے جائیں گے بشرطیکہ اجلاس ایک ایسی تاریخ تک ملتوی کیا جائے کہ اطلاع حسب قاعدہ

ہونے کے بعد تحریک اجلاس میں بغرض غور و فیصلہ بلا مزید بحث کے پیش کی جائے گی۔ تحریک اسی وقت منظور تصور کی جائیگی کہ دو ثلث ارکان موجودہ اجلاس اس کے موافق ووٹ دیں۔

(۴۵) جب مجلس رفقاء اپنے کو کمیٹی میں بدلنے کا فیصلہ کرے تو صدر نشین وہی رہے گا جو اس اجلاس مجلس رفقا میں تھا اور نصاب ارکان وہی ہوگا جو اجلاس مجلس رفقاء میں تھا۔

جس طرح مسئلہ زیر غور پر بحث کی جائیگی اس کا طریقہ صدر نشین کی صوابدید پر منحصر ہوگا۔ جب صدر نشین کی رائے میں مسئلہ زیر غور پر کافی بحث ہو چکی ہو تو کمیٹی اپنے نتائج کو بصورت رپورٹ مرتب کریگی جس پر صدر نشین کے دستخط ہونگے جتنی دیر تک مجلس رفقاء کمیٹی کی صورت میں رہے اجلاس مجلس رفقاء معطل تصور کیا جائے گا۔ کمیٹی کے ختم ہوتے ہی صدر نشین اجلاس مجلس رفقاء کا اعلان کرے گا۔ اور مسجّل کمیٹی کی رپورٹ پیش کرے گا۔ اگر کمیٹی کے رزولیوشن میں ایسے امور کی سفارش کی گئی ہو جو اصل تحریک اور اس کی ترمیمات مندرجہ نظام العمل اجلاس مجلس رفقا میں شامل نہیں ہیں تو مجلس رفقاء ان پر غور نہیں کرے گی جب تک ان امور کی اطلاع حسب قاعدہ (۲۴) نہ دی جائے اور اس غرض سے کہ اس قسم کی اطلاع دی جا سکے مجلس رفقاء اپنے اجلاس کو ملتوی کردیگی اس طرح کی کمیٹی کے اظہار رائے کی بناء پر مجلس رفقا میں کوئی

۶۔ متفرقات

(۵۳) ہر تجویز یا اثنائے بحث میں ہر تجویز اور اس کی ترمیم پر ہر رکن حسب منشار قاعدہ (۴۹) اور قاعدہ (۵۱) ایک مرتبہ تقریر کر سکتا ہے۔

(۵۴) جو رکن کسی تقریر کے ختم ہونے پر پہلے کھڑا ہو اس کو تقریر کرنے کا حق ہوگا۔ ایسی صورت میں کہ کئی ارکان کھڑے ہو جائیں صدر نشین فیصلہ کرے گا۔

(۵۵) محرک ترمیم یا اگر کوئی ترمیم نہ ہو تو اصل رزولیوشن کا محرک طلب ووٹ سے قبل مباحثہ کے جواب میں تقریر کر سکتا ہے۔ البتہ تحریک برخاست، التوار یا تعطل اجلاس یا رجوع بہ مسئلہ دیگر مندرجہ نظام العمل کے محرک کو جواب کا حق نہ ہوگا۔

(۵۶) کوئی رکن مسئلہ زیر بحث پر تقریر نہ کر سکے گا جس وقت محرک نے اپنی جوابی تقریر شروع کر دی ہو۔

(۵۷) صدر نشین کو بھی مثل دیگر رکن کے تحریک یا ترمیم کے پیش کرنے یا تائید کرنے یا اور کسی طرح بحث میں حصہ لینے کا حق حاصل ہوگا۔ جب صدر نشین اس طرح بحث میں حصہ لے تو وہ کرسی صدارت کو اپنی تقریر کے دوران میں خالی کر دیگا اور وہ رکن جو صدر نشین کے بعد سینیر ہو اور جو اس اجلاس میں موجود ہو صدر نشین ہو کر کرسی صدارت پر متمکن ہوگا۔

(۴۹) دی جا سکے۔ ایسی صورت میں کہ اطلاع حسب قاعدہ دی جا چکی ہو کسی اجلاس ملتوی شدہ میں کوئی ترمیم جو اور طرح حسب ضابطہ ہو پیش ہو سکتی ہے۔

(۵۰) یہ تحریک "کہ اجلاس دوسرے مسئلہ مندرجہ نظام العمل پر غور کرے" بہ حیثیت مسئلہ جدا گانہ نہ بحیثیت ترمیم اور نہ اس طرح کہ کسی تقریر میں مخل ہو پیش کی جا سکتی ہے۔

اگر ایسی تحریک منظور ہو جائے تو مسئلہ زیر غور اور اس کے متعلق ترمیمات پر اس اجلاس میں مزید غور نہیں کیا جائیگا۔

(۵۱) جس رکن نے دوران بحث میں تقریر کی ہو وہ نہ تحریک برخاست یا التوا یا تعطل اجلاس یا رجوع بہ مسئلہ دیگر مندرجہ نظام العمل پیش کر سکے گا۔ اور نہ اس پر تقریر کر سکے گا۔ ایسی تحریک اس تحریک کی جگہ تصور کی جائیگی جو قبل اس کے اجلاس میں پیش ہو۔ اگر ایسی تحریک کو واپس نہ لے لیا جائے تو لازمی ہے کہ اجلاس پہلے اس کا تصفیہ کرے۔

(۵۲) جب اس قسم کی کوئی تحریک جس کا ذکر قاعدہ ماسبق میں کیا گیا ہے نامنظور کی جائے تو پھر اس وقفہ کے گزرنے تک جسے صدر نشین کافی اور معقول تصور کرے ایسی کوئی تحریک پیش نہیں کی جائے گی نہ اس قسم کی دوسری مابعد کی تحریک پر بحث کی اجازت دی جائیگی اگر اسی تحریک کو جس پر علیحدہ بحث ہو چکی ہے یا اسی تحریک اور اس کی ترمیم کو جس پر بحث ہو چکی ہے دوران بحث میں پیش کیا جائے۔

۸۔ طلب آرا، او ووٹ لینا)

(۶۰) جب کسی مسئلہ پر ووٹ (رائے) لینا ہوگا تو صدر نشین مجلس رفقاً سے اظہار رائے کی استدعا کرے گا اس طرح کہ اثبات اور نفی کے لئے ہاتھ اٹھائے جائیں اور نتیجہ کا اعلان صدر نشین اپنی رائے کے مطابق کرے گا۔

(۶۱) اس کے بعد چھ رفقاء تفریق کی خواہش کرسکتے ہیں۔ البتہ باستثنا، اس تحریک کے جس کے لئے حسب قاعدہ (۲۴) و (۴۴) قبل از قبل اطلاع لازمی نہیں ہے۔

(۶۲) تفریق میں صرف وہی ارکان جو اجلاس میں موجود ہوں ووٹ دے سکیں گے۔ ووٹ کے پرچے معتمد مہیا کریگا ووٹ کا پرچہ معہ ووٹ یا بلا ووٹ واپس کیا جائیگا۔

(۶۳) جب صدر نشین تفریق کے بند ہونے کا اعلان کرے تو رفقا ہر جانب کی تعداد تحریر کرکے دستخط کے ساتھ صدر نشین کے حوالہ کریں گے اور اس تختہ آرا، کے ساتھ پرچہ ہائے ووٹ دو علاحدہ حصوں میں ترتیب دیکر صدر نشین کے سپرد کرینگے اس کے بعد صدر نشین اجلاس میں نتیجہ تفریق کا اعلان کرے گا اور نتیجہ روئداد میں قلمبند کیا جائے گا۔

(۶۴) اگر تفریق کے بعد پانچ ارکان موجودہ اجلاس شمار مکرر کے طالب ہوں تو صدر نشین دو یا دو سے زیادہ ارکان کو ان رفقا کے ساتھ شمار کرنے کے لئے مقرر کرے گا۔ یہ ارکان اپنی رپورٹ صدر نشین کی خدمت میں پیش کریں گے اور

۷۔ سوالات ضابطہ

(۵۸) ہر رکن مجاز ہوگا کہ صدر نشین کی توجہ کسی سوال ضابطہ کی طرف منعطف کرائے اس حالت میں بھی کہ کوئی اور رکن اجلاس کو مخاطب کر رہا ہو اور صرف جو سوال ضابطہ پیدا ہوتا ہو اسے بغیر تقریر کیئے بیان کر دے۔ ایسی صدائے سوال ضابطہ جسے صدر نشین ناگوار یا اجلاس کے کاروبار میں مخل یا رکاوٹ یا جسے نامناسب اور ناواجبی قرار دے خلاف ورزی ضابطہ تصوّر کی جائیگی۔

(۵۹) صدر نشین کلیتہً سوال ضابطہ کے متعلق تصفیہ کرنے کا مجاز ہوگا۔ اور کسی رکن کی نگہداشت ضابطہ کی ہدایت کر سکتا ہے۔ اگر کوئی رکن جس کو نگہداشت ضابطہ کی اس طرح ہدایت کی گئی ہو دوران تقریر نگہداشت ضابطہ کی ہدایت پر لحاظ نہ کرے تو صدر نشین اس رکن کو بیٹھ جانے کی ہدایت کرے گا اس کے بعد کوئی اور رکن تقریر کر سکے گا۔ اس صورت میں کہ احکام صدارت اور صدائے ضابطہ پر بھی کوئی رکن محض ضد سے لحاظ نہ کرے تو صدر نشین اس سے استدعا کرے گا کہ وہ اجلاس سے چلا جائے۔ اور جب اس قسم کی استدعا کسی رکن سے نام لیکر کی گئی ہو تو اس رکن کے حقوق رکنیت اس اجلاس میں معطل تصوّر کئے جائیں گے اور وہ رکن پابند ہوگا کہ اجلاس سے فوراً چلا جائے۔

اور صدر نشین اپنی رائے کے موافق مناسب تبدیلی کردیگا۔

باب پنجم

مجلس انتظامی

(۷۰) مجلس انتظامی کے دو ارکان مجلس اعلیٰ نامزد کریگی اور بقیہ کا انتخاب مجلس رفقاء کریگی۔

(۷۱) تین ارکان کی موجودگی نصاب کے لیے کافی ہوگی۔

(۷۲) صدر مجلس انتظامی کو اسی کے ارکین میں سے مجلس اعلیٰ نامزد کریگی۔

(۷۳) مجلس انتظامی کے فرائض حسب ذیل ہونگے:-

(الف) حسب قواعد امتحانات لینے کا حکم صادر کرنا اور انکے انعقاد کی تاریخیں مقرر کرنا۔

(ب) ممتحنوں اور ماڈیٹروں کی فیس معاوضہ سفر خرچ اور دیگر رقوم کا تعین کرنا۔

(ج) ارکان مجلس رفقاء یا مجالس شعبہ جات سے جو علمی یا کاروباری معاملات کو مجلس رفقاء میں غور کے لئے پیش کیا ہوا ہو پر غور کرے۔ ان کے متعلق ایسی رپورٹ یا سفارش کرے جس کو وہ مناسب تصور کرے۔

(د) نمونہ جات (فارم) اور رجسٹر تیار کرے جو وقتاً فوقتاً حسب قواعد تجویز کئے جائیں۔

صدر نشین نتیجہ کا اعلان کرے گا اور یہ اعلان قطعی ہوگا۔

(۶۵) شمار کرنے کے دوران میں صدر نشین یا تو اجلاس کو معطل کر سکتا ہے یا ایسی کارروائی کے پیش ہونے کا حکم دے سکتا ہے۔ جو سہولت سے طے پا سکے۔ لیکن اس کارروائی کے ختم ہونے پر اجلاس کو اصل ترتیب کارروائی مندرجہ نظام العمل پر اگر وہ ترتیب نظر انداز کر دی گئی تھی عمل پیرا ہونا لازمی ہوگا۔

(۸) روئداد کا قلمبند کرنا

(۶۶) مسجل کے پاس ایک رجسٹر ہوگا جس میں مختصر اقتباس روئداد مجلس رفتار قلمبند ہوا کرے گا۔ یہ رجسٹر اجلاس کے بعد ہی بعجلت ممکنہ صدر نشین کی خدمت میں توثیق اور دستخط کے لئے پیش ہوگا۔

(۶۷) تاریخ اجلاس سے تین ہفتوں کے اندر حسب ہدایت مجلس انتظامی مسجل ایک ایک مطبوعہ نقل روئداد موثقہ صدر نشین ہر رکن کی خدمت میں ارسال کریگا۔

(۶۸) اگر ان ارکان کو جو اجلاس میں شریک تھے صحت روئداد کے متعلق کسی قسم کا تامل یا اختلاف روئداد کے روانہ کرنیکے دس روز کے اندر نہ ہو تو روئداد صحیح تصور کر لی جائیگی۔

(۶۹) اس صورت میں کہ کسی رکن کو اختلاف ہو اور اس اختلاف کی اطلاع مدت مذکور الصدر کے اندر کر دی جائے صدر نشین کی توجہ روئداد کے معترضہ حصہ کی طرف مبذول کرائی جائیگی۔

(د) کہ مجلس شعبہ یا کمیٹی مجلس شعبہ کے مشترکہ اجلاس کسی دوسرے شعبہ کی مجلس یا مجلس کی کمیٹی کے ساتھ کسی مشترک فیہ دلچسپی کے معاملہ پر بحث کرنے کے لئے منعقد کرے۔

(ہ) کہ ممتحنوں اور ماڈریٹروں کا تقرر کرے۔

(و) کہ ہر امتحان کی مجلس ممتحنین کی سفارشوں کی بناء پر نتائج امتحانات کا قطعی فیصلہ کرے۔

(ز) کہ حسب قواعد و شرائط مجوزہ وظائف امدادی و رعایتی و انعامی، تمغہ جات، انعامات اور دیگر عطیات تقسیم کرنے کا فیصلہ کرے۔

(ح) کہ نصاب ہائے تعلیم اور فہرست ہائے کتب کا جو داخل نصاب ہوں گی یا جن کے مطالعہ یا ترجمہ کے لئے سفارش کی گئی ہو قطعی فیصلہ کرے۔

باب ہفتم

مجالس نصاب

۲۷) مجلس شعبہ فنون کی مجالس نصاب حسب ذیل ہونگی:۔

ادب انگریزی

دینیات لازمی

ادب عربی

ادب سنسکرت

(ھ) ایسے کتب وغیرہ کی اشاعت کا اہتمام کرے جو زیر حمایت جامعہ تیار ہوئی ہوں۔

باب ششم

مجالس شعبہ جات

(۷۴) مجالس شعبہ کی تشکیل ہر دو برس کے بعد ہوا کریگی اور مجلس رفقا ارکین کا انتخاب کریگی۔

(۷۵) مجلس شعبہ کے دو سال کے بعد دوبارہ تشکیل پانے تک سیر شعبہ اپنے عہدہ پر فائز رہے گا۔ اور وہی مجلس شعبہ کے اجلاس میں صدارت کریگا۔

(۷۶) مجلس شعبہ مجاز ہوگی :-

(الف) کہ مسودہ ضوابط دربارۂ نصابات امتحانات مجوزہ جامعہ مرتب کرکے مجلس رفقا میں اس غرض سے پیش کرے کہ مسودہ ضوابط مجلس اعلیٰ میں منظوری کے لئے پیش ہو سکے۔

(ب) کہ کسی مسئلہ پر غور کرنے اور اس پر رپورٹ پیش کرنے کی غرض سے اس کو کسی مجلس نصاب کے سپرد کرے (جو اس مجلس شعبہ کی جزو ہو)۔

(ج) کہ کسی مجلس نصاب (جو اس مجلس شعبہ کا جزو ہو) کی رپورٹ یا سفارش پر غور کرے۔

(۸۲) ارکین مجلس نصاب ان کتابوں کی مذہبی تنقید کے بالکلیہ ذمہ دار ہونگے جو ان کے متعلقہ مجالس میں پیش ہوں گی اور ان میں کم از کم ایک ایسے مسلمان کا رہنا لازمی ہوگا جو اس زبان سے معقول واقفیت رکھتا ہو اور کتاب پر مذہبی و اسلامی نقطہ نظر سے رائے دے سکتا ہو۔

باب ہشتم

مالیہ

(الف) مجلس حساب

(۸۳) معمولاً مجلس حساب کا ہر مہینہ میں ایک مرتبہ اجلاس ہوا کریگا۔ دیگر مواقع پر حسب الطلب معین امیر جامعہ اجلاس منعقد ہوگا۔

(۸۴) مجلس حساب جامعہ کے حسابات عطیات داوقاف کی تنقیح کریگی۔ جو اہم معاملات زیر غور ہوں ان کے عمل میں لانے کی سبیل اور ذرائع اور ان کے مالی (فینانس) اثرات پر غور کرے گی اور حسب ضرورت جملہ معاملات میں جو جامعہ کی مالی حالت سے متعلق ہوں مجلس رفقا میں سفارش کرے گی مجلس رفقا میں مجلس حساب سالگذشتہ کے خاص خاص اشکال آمد و خرچ کی نسبت رپورٹ پیش کرے گی مجلس حساب کی تمام رپورٹوں اور تجاویز کی نقلیں مجلس رفقا کے ذریعہ مجلس اعلیٰ میں ارسال ہوا کریں گی۔ ارکان مجلس حساب جامعہ کے جملہ حسابات اور دیگر امثلہ جات کے معائنہ کے مجاز ہونگے۔

ادب فارسی

ادب لاطینی

ادب اُردو

ادب مرہٹی

ادب تلنگی

ادب کنڑی

ادب ٹامل

ادب فرانسیسی

تاریخ (اس مجلس نصاب میں کم از کم ایک ایک رکن تاریخ ہند اور تاریخ اسلام کے لئے ہونا لازمی ہے ۔)

معاشیات اور سیاسیات (پولیٹیکل سائنس)

ریاضیات ۔

علم طبیعیات اور علم کیمیا ۔

نیچرل سائنس (علم ارضیات، حیاتیات، نباتیات، حیوانیات)

حکمت (نفسیات و اخلاقیات اس مجلس نصاب میں کم سے کم ایک رکن فلسفہ اسلام و فلسفہ ہنود کی جانب سے بھی ہوگا)

(۷۸) ہر رکن مجلس نصاب دو سال تک رکنیت پر رہیگا اور دوبارہ مقرر ہو سکیگا۔

(۷۹) کسی مجلس نصاب میں تین سے کم رکن نہ ہونگے ۔

(۸۰) ہر مجلس نصاب اپنا صدر نشین آپ انتخاب کریگی ۔

(۸۱) کوئی مجلس نصاب کسی ماہر فن سے جو مجلس کا رکن نہ ہو مشورہ کر سکتی ہے ۔

(۹۰) مسجل کے فرائض حسب تفصیل ذیل ہونگے :-

(الف) دفتر کتب خانہ، مہر جامعہ اور ایسی دیگر املاک (جائداد) جامعہ کا محافظ رہیگا جو مجلس اعلیٰ اس کے تفویض کرے۔

(ب) حتی الوسع مجلس رفقا، مجلس انتظامی اور مجلس رفقاء کی مقرر کی ہوئی ہر کمیٹی کے اجلاسوں میں حاضر رہے اور ان کی روئداد قلمبند کرے۔

(ج) مجلس رفقاء اور مجلس انتظامی کی جانب سے باضابطہ دفتری مراسلت کرے۔

(د) مجلس رفقاء۔ مجالس شعبہ جات۔ مجلس انتظامی۔ مجالس نصاب و ممتحنین اور مجلس رفقاء اور مجالس شعبہ جات یا کسی مجلس نصاب کی مقررہ کمیٹی کے اجلاس کے اطلاعنامے جاری کرے۔

(ہ) سررشتہ تالیف و ترجمہ کا جملہ انتظامی کام انجام دے۔

(و) ایسے دیگر فرائض انجام دے جن کا وقتاً فوقتاً مجلس اعلیٰ تعین کرے اور عموماً ایسے جملہ امور میں مدد دے جن کی اس کے فرائض سرکاری کی انجام دہی کے ضمن میں مجلس اعلیٰ اس سے خواہش کرے۔

(۹۱) مجلس اعلیٰ جامعہ کے دفتر کے عملہ کا اسکیل وقتاً فوقتاً متعین کرتی رہیگی۔

(۹۲) مسجل ان ملازمین جامعہ کو جن کے نام درج سول لسٹ نہ ہوں جرمانہ کرنے معطل کرنے یا ان کی رخصت نامنظور کرنے کا مجاز ہوگا۔ اور اس کو سو روپیہ ماہوار تک تقررات کا اختیار حاصل ہوگا۔

(۸۵) ارکان مجلس حساب اپنی خدمت پر دوسرے سالانہ اجلاس مجلس رفقاء کے انعقاد تک قائم رہیں گے۔ ارکان کا تقرر ختم میعاد معینہ پر دوبارہ ہوسکیگا۔ دوران سال میں مجلس حساب کی جو جگہ خالی ہوجائے۔ اس پر مجلس رفقا تقرر کریگی۔

(ب) تنقیح حسابات منجانب سرکار

(۸۶) سرکار عالی کے مقرر کردہ تنقیح ساز کم از کم سال میں ایک مرتبہ حسابات جامعہ کی تنقیح کریں گے۔ اور درمیانی وقفہ پندرہ ماہ سے زائد نہ ہوگا۔

(۸۷) تنقیح ساز اپنے فرائض کی انجام دہی کے لئے تمام حسابات اور دیگر کاغذات جامعہ کا معائنہ کرسکیں گے۔

(۸۸) حسابات بعد تنقیح تنقیح ساز کی رپورٹ کے ساتھ حسب نمونہ معینہ سرکار عالی شائع کردیے جائیں گے۔ اور اس کی ایک نقل پیشگاہ سرکار عالی میں ارسال کیجائیگی۔

باب نہم

عہدہ داران و ملازمین جامعہ

مسجل (رجسٹرار) جامعہ

(۸۹) مسجل اپنے عہدہ پر اسوقت تک قائم رہیگا جب تک سرکار عالی اس کو قائم رکھنا چاہے۔ لیکن مجلس اعلیٰ کے دو ثلث ارکان کی تحریک پر مسجل خدمت سے علحدہ کیا جاسکتا ہے۔

(۷) ذیلی قواعد

(۱) مجلس رفقاء سے مجلس انتظامی کے ارکین کا انتخاب*

بروئے دفعہ (۱۰) قواعد جامعہ عثمانیہ مجلس رفقاء مجلس انتظامی کے جن ارکین کا انتخاب کرے گی ان کا انتخاب قواعد ذیل کے تحت عمل میں آئے گا:۔

(۱) انتخاب سالانہ اجلاس میں ہوگا جو ماہ امرداد یا کسی ایسی تاریخ میں منعقد ہوگا جس کو امیر جامعہ اس غرض کے لیے معین کریں۔

(۲) مجلس انتظامی کی رکنیت کے لئے کسی رفیق جامعہ کی جانب سے جو نام تجویز کیے گئے ہوں وہ اجلاس کے کم سے کم دس روز قبل تحریراً مسجل کے پاس پیش کر دیئے جائیں۔ مسجل اجلاس کے چار روز قبل ان ناموں کو ارکین مجلس رفقاء کے درمیان گشت کرائیں گے۔

(۳) رائے دہندگان ہر ایک جائداد مامورطلب کے لئے صرف ایک ووٹ کے حقدار ہونگے اور کسی ایک امیدوار کے متعلق صرف ایک ووٹ دیسکیں گے۔

(۴) مجلس رفقاء کے اجلاس میں تاریخ مقررہ پر انتخاب ہوگا اور ووٹ بذریعہ بیلٹ دیئے جائیں گے۔

---

* منظورہ حضرت اقدس شاہ اعلیٰ (فرمان مبارک مترشحہ ۱۰ شعبان سنہ ۱۳۴۰ھ م ۵ خرداد سنہ ۱۳۳۱ف م ۹ اپریل سنہ ۱۹۲۲ء)

باب دہم

امتحانات

(۹۳) کسی کو شرکت جامعہ کی اجازت، اس غرض سے کہ جامعہ کے امتحان انٹرمیڈیٹ کے لئے تعلیم حاصل کرے نہیں دی جائیگی جبتک کہ جامعہ کا امتحان میٹرک یا ہندوستان یا انگلستان کی کسی جامعہ کے امتحان اسکول لیونگ یا امتحان میٹریکیولیشن میں کامیابی نہ حاصل کی ہو۔

(۹۴) کسی کو جامعہ میں بی اے وغیرہ کی طیلسان کے لئے تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے شریک نہ کیا جائیگا جب تک کہ اس جامعہ یا ہندوستان یا انگلستان کی کسی جامعہ کے امتحان انٹرمیڈیٹ میں کامیابی نہ حاصل کی ہو۔

حسب الحکم
محمد اکبر حیدری
معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ سرکار عالی

کہ کسی رکن کو اختیار ہوگا کہ کسی شعبہ کے لئے زائد نام تجویز کرے اور
یہ تجویز اجلاس کے پورے ۹ روز پہلے معتمد مجلس کے پاس بھیجدی جائے۔
یہ زائد اسماء معہ فہرست سابقہ مجوزہ مجلس انتظامی اجلاس کے
پورے پانچ روز قبل مجلس رفقاء کے ارکین کے درمیان گشت
کرائی جائیگی جس کے بعد کوئی زائد نام کی تجویز پیش نہ ہوسکیگی۔

(۲) مجلس رفقاء کے اجلاس میں پوری فہرست پر شعبہ واری ووٹ
لئے جائیں گے اور جن صاحب کے نام سب سے زیادہ ووٹ
ہونگے ان کے انتخاب کا اعلان کیا جائیگا۔

ووٹ بذریعہ بیلٹ دے جائیں گے۔

اگر دو یا زیادہ امیدواروں کے ووٹ مصلحہ برابر ہوں اور
ان کے درمیان پھر انتخاب کی ضرورت ہو تو ان کے نام معین امور جامعہ
کے پاس پیش کئے جائیں گے جن کا تصفیہ قطعی ہوگا۔

(۳) ارکین مجالس شعبہ جات سے دو رفقاء کا انتخاب*

مجلس رفقاء کی طرف سے مجالس شعبہ کے ارکین میں سے جو پہلے سے
رفیق جامعہ نہ ہوں دو اشخاص کا انتخاب بطور رفیق جامعہ قواعد ذیل کے
تحت عمل میں آئیگا جن میں سے ایک کا انتخاب مجلس شعبہ فنون سے
اور دوسرے کا مجلس شعبہ دینیات سے ہوگا:-

---

* منظورہ حضرت اقدس و اعلیٰ (فرمان مبارک مترشحہ ۱۰ شعبان سنہ ۱۳۴۲ھ مؤرخہ ۵ خورداد سنہ ۱۳۳۲ف م ۲۹ اپریل سنہ ۱۹۲۳ء)

(۵) جن اصحاب کے نام سب سے زیادہ ووٹ ہوں گے وہ منتخب قرار دیئے جائیں گے۔ اگر دو یا زیادہ امیدواروں کے ووٹ مساوی برابر ہوں اور ان کے درمیان پھر انتخاب کی ضرورت ہو تو ان کے نام امیر جامعہ کے پاس پیش کیئے جائیں گے جن کا تصفیہ قطعی ہوگا۔

نوٹ: ہر ایک انتخاب کو منظور یا نامنظور کرنے کا حق امیر جامعہ یا ان کے غیاب میں نائب امیر جامعہ کو حاصل رہیگا۔ اگر وہ کسی انتخاب کو نامناسب سمجھیں تو اس کو نامنظور کر کے دوسرا انتخاب کرنے کا حکم دے سکیں گے۔

(۲) مجلس رفقا سے مجالس شعبہ جات کے اراکین کا انتخاب*

بروئے دفعہ (۴۷) قواعد جامعہ عثمانیہ مجلس رفقا سے مجالس شعبہ جات کے اراکین کا انتخاب قواعد ذیل کے تحت عمل میں آئیگا۔

(۱) انتخاب سالانہ اجلاس میں ہوگا جو ماہ امرداد یا ایسی تاریخ میں منعقد ہوگا جس کو معین امیر جامعہ اس غرض کیلئے معین کریں۔

(۲) مجلس انتظامی اولاً ان اصحاب کی ایک فہرست مرتب کرے گی جن کو وہ مختلف شعبہ جات کی رکنیت کے لئے تقرر کی سفارش کریگی۔ معتمد اس فہرست کو اجلاس سے کم سے کم پورے سولہ روز قبل اراکین مجلس رفقا کے درمیان گشت کرائیں گے۔ اسوقت مجلس رفقا

---

* منظورہ سرکار عالی (۲۲ امرداد بہشت ۱۳۳۳ف م ۲۶ مارچ ۱۹۲۴ء)

امیر جامعہ کے پاس پیش کئے جائیں گے جن کا تصفیہ قطعی ہوگا۔

نوٹ۔ ہر ایک انتخاب کو منظور یا نامنظور کرنے کا حق امیر جامعہ یا ان کے غیاب میں نائب امیر جامعہ کو حاصل رہیگا۔ اگر وہ کسی انتخاب کو نامناسب سمجھیں تو اس کو نامنظور کر کے دوسرا انتخاب کرنے کا حکم دیسکینگے۔

(۴) طیلسانیین مندرجہ فہرست سے دو رفقاء کا انتخاب*

بروئے دفعہ (۸) ضمن (۴) ج دستور جسمیں طیلسانیین مندرجہ فہرست سے مجلس رفقاء جن دو رفقاء کو منتخب کرے گی ان کا انتخاب قواعد ذیل کے تحت عمل میں آئے گا:۔

(۱) طیلسانیین مندرجہ فہرست سے جن دو رفقاء کو مجلس رفقاء انتخاب کرتی ہے ان میں سے کسی کی نامزدگی کے لئے ہر سال میں ایک دفعہ مجلس رفقاء کے سالانہ اجلاس میں جو ماہ امرداد یا کسی ایسی تاریخ میں منعقد ہوگا جس کو امیر جامعہ اس غرض کے لئے مقرر کریں بشرط ضرورت انتخاب ہوگا۔

(۲) کوئی شخص جب تک کہ اس کا نام رجسٹر طیلسانیین میں درج نہ رہے اور جب تک وہ اس سال کی فیس جس میں انتخاب ہوتا ہو ادا نہ کرے کسی انتخاب میں جو بروئے قواعد ہذا ہو منتخب ہونے کا مستحق نہ ہوگا۔

---

* منظورہ حضرت اقدس و اعلیٰ (فرمان مبارک مشرفہ ۱۰ شعبان ۱۳۴۰ھ م ۲۰ خورداد ۱۳۳۱ف م ۹ اپریل ۱۹۲۲ء)

(۱) اراکین مجالس شعبہ جات و فنون و دینیات میں سے جن دو رفقاء کو (جو پہلے سے مجلس رفقاء کے رکن نہیں ہیں) مجلس رفقاء انتخاب کرتی ہے ان میں سے اگر بصورت خلوئے جائز کسی کی ماموری کی ضرورت ہو تو سال میں ایک دفعہ مجلس رفقاء کے سالانہ اجلاس میں جو ماہ امرداد یا کسی ایسی تاریخ میں منعقد ہوگا جس کو امیر جامعہ اس غرض کے لئے مقرر کریں انتخاب عمل میں آئیگا۔

(۲) اس انتخاب کے لئے جو تاریخ مقرر کی جائیگی اس کی اطلاع مجلس رفقاء کے اراکین کو کم از کم پچیس روز قبل دی جائیگی اور ساتھ ہی مجالس شعبہ جات کے ان اراکین کی ایک فہرست جو مجلس رفقاء کے رکن نہوں بھیجی جائے گی۔ ہر رفیق جامعہ اطلاع کے وصول ہونے پر مقتدر ہوں گے کہ فہرست موصولہ سے ایک صاحب کا نام بحیثیت رفیق جامعہ تقرر کرنے کی تجویز کریں۔ یہ تجویز پورے چودہ روز قبل اس تاریخ کے جو انتخاب کے لئے معین کی گئی ہو مسجل کے پاس پہنچ جانی چاہئیے مسجل جملہ نامزد شدہ اصحاب کی ایک فہرست طبع کراکر پورے پانچ روز قبل اس تاریخ کے جو انتخاب کے لئے معین کی گئی ہو اراکین مجلس رفقاء کی خدمت میں بھیجدیں گے۔

(۳) مجلس رفقاء کے اجلاس میں تاریخ مقررہ پر انتخاب ہوگا اور یہ ووٹ بذریعہ بیلٹ دئے جائیں گے۔

(۴) جن صاحب کے نام سب سے زیادہ ووٹ ہونگے انکے انتخاب کا اعلان کیا جائیگا۔ اگر دو یا زیادہ امیدواروں کے ووٹ محصلہ برابر ہوں اور ان کے درمیان پھر انتخاب کی ضرورت ہو تو انکے نام

غیاب میں نائب امیر جامعہ کو حاصل رہیگا۔ اگر وہ کسی انتخاب کو نامناسب سمجھیں تو اس کو نامنظور کرکے دوسرا انتخاب کرنے کا حکم دے سکیں گے۔

(۵) رجسٹر طیلسانیین*

بروئے دفعہ (۸) ضمن (۴) (ج) جو رجسٹر طیلسانیین رکھا جائیگا وہ اس نمونہ کے مطابق ہوگا جسے مجلس انتظامی وقتاً فوقتاً تجویز کرے۔

(۱) کوئی شخص جو مندرجہ ذیل طبقات میں شامل ہو اور جو بالعموم ممالک محروسہ میں قیام پذیر ہو بشرط ادائی ابتدائی فیس مقررہ فہرست میں بربنائے درخواست اپنا نام درج کرانے کا مستحق ہوگا:۔

(الف) جامعہ عثمانیہ کا کوئی ماسٹر Master یا ڈاکٹر Doctor یا ہندوستان کی کسی یونیورسٹی کا یا برطانیہ یا اس کے مقبوضات یا امریکہ کی کسی ایسی یونیورسٹی کا جس کو مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ اس غرض کے لئے تسلیم کرے۔

(ب) جامعہ عثمانیہ کا کوئی بیچلر Bachelor جس کو ڈگری حاصل کئے ہوئے کم سے کم چھ سال گزرے ہوں یا کسی ہندوستان کی یونیورسٹی کا یا برطانیہ یا اس کے مقبوضات یا امریکہ کی کسی ایسی یونیورسٹی کا جس کو مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ اس غرض کے لئے تسلیم کرے۔

(ج) دارالعلوم کا کوئی مولوی فاضل یا مولوی کامل یا منشی فاضل

---

* منظورہ مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ (۱۸ فروردی ۱۳۳۱ف م ۱۹ فبروری ۱۹۲۲ء)

(۳) انتخاب کے لیے جو تاریخ مقرر کی جائیگی اس کی اطلاع مجلس رفقاء کے اراکین کو کم سے کم پچیس روز قبل دی جائیگی۔ اور ساتھ ہی ہیلیائین مندرجہ فہرست کا ایک تختہ بھی روانہ کیا جائے گا۔ ہر رفیق جامعہ اطلاع کے وصول ہونے پر مقتدر ہونگے کہ تختہ موصولہ سے ایک صاحب کا نام بحیثیت رفیق جامعہ تقرر کرنے کے لیے تجویز کریں اس تجویز کے ہمراہ اپنے نامزد کردہ امیدوار کے خاص قابلیتوں کا ایک تختہ بھی روانہ کرنا چاہیئے اور یہ تجویز پورے چودہ روز قبل اس تاریخ کے جو انتخاب کے لیے معین کی گئی ہو مسجل کے پاس پہنچ جانی چاہیئے مسجل جملہ نامزد شدہ اشخاص کی ایک فہرست معہ تختہ جات طبع کرا کر پورے پانچ روز قبل اس تاریخ کے جو انتخاب کے لیے معین کی گئی ہو اراکین مجلس رفقاء کی خدمت میں بھیجدینگے۔

(۴) ہر ایک رائے دہندہ ہر ایک جائداد مامور طلب کے لیے صرف ایک ووٹ کے حقدار ہونگے اور کسی ایک امیدوار کے متعلق صرف ایک ووٹ دے سکیں گے۔

(۵) مجلس رفقاء کے اجلاس میں تاریخ مقررہ پر انتخاب ہوگا اور ووٹ بذریعہ بیلٹ دے جائیں گے۔

(۶) جن اشخاص کے نام سب سے زیادہ ووٹ ہونگے وہ منتخب قرار دیے جائیں گے اگر دو یا دو سے زیادہ امیدواروں کے ووٹ محصلہ برابر ہوں اور انکے درمیان پھر انتخاب کی ضرورت ہو تو ان کے نام امیر جامعہ کے پاس پیش کیے جائیں گے جنکا فیصلہ قطعی ہوگا۔

نوٹ ہر ایک انتخاب کو منظور یا نامنظور کرنے کا حق امیر جامعہ یا ان کے

(۶) لباس تعلیمی

امیر جامعہ

سبز ریشمی گون طلائی لیس و پھندنا

معین امیر جامعہ

سبز ریشمی گون نقرئی لیس و پھندنا

رفقاء

گہرا سبز ایم اے کا گون اور پٹی

طیلسانین

گون — گہرا سبز اسی وضع اور تقطیع کا ہوگا جیسا کہ آکسفورڈ یونیورسٹی میں بی اے ایل ایل بی اور ایم اے کے طیلسانین کا ہوتا ہے۔

شملہ — ہلکا زرد رنگت (کریم) کا ہوگا۔

پھندنا — فنون - زرد

ریاضیات - سبز

سائنس - گہرا سبز

قانون - سرخ

طب - کھجورا (گیرو)

تعلیم - ہلکا نیلا۔

انجینیرنگ - ارغوانی (پرپل)

مسرز پارنٹ اینڈ کمپنی الہ آباد جامعہ کے گون ساز مقرر کیے گئے ہیں۔

جس کو یہ امتحانات کامیاب کرکے کم سے کم چھ سال کا عرصہ گزرا ہو۔

(۲) ہر طیلسانی کو اپنا نام رجسٹر میں درج کرانے کے لیے جو ابتدائی فیس دینی ہوگی اس کی مقدار پانچ روپیہ ہوگی۔

(۳) ہر طیلسانی کو اپنا نام رجسٹر میں قائم رکھنے کے لئے جو فیس دینی ہوگی وہ دو روپیہ سالانہ ہوگی جب تک کہ یہ فیس ادا نہ کی جائیگی کوئی طیلسانی کسی انتخاب میں شریک ہونے یا قواعد کی رو سے جو رعایات ان سے عطا کئے گئے ہوں ان میں سے کسی سے فائدہ اٹھانے کا مستحق ہوگا۔

(۴) ہر طیلسانی جس کا نام پہلے سے درج رجسٹر ہو کسی وقت بیس روپیہ ادا کر دینے سے سالہائے مابعد کی سالانہ فیس ادا کرنے سے مستثنیٰ ہو جائیگا۔

(۵) کسی ایسے طیلسانی کا نام جو درج رجسٹر ہو اگر سالانہ فیس کی رقم سہ ماہی اردی بہشت تک نہ دی جائے تو رجسٹر سے خارج کر دیا جائیگا۔ لیکن کسی وقت مابعد میں جملہ بقایا کی ادائی پر دوبارہ شریک کر لیا جائیگا۔

(۶) طیلسانیین مندرجہ فہرست (رجسٹر شدہ) ندر نقار کے انتخاب کرنے کے مقتدر ہونے کے علاوہ مندرجہ ذیل رعایات کے بھی مستحق ہونگے:-

(الف) وہ کتب خانہ جامعہ عثمانیہ کے استعمال کے اور انجمن جامعہ کی رکنیت کے مستحق ہونگے۔

(ب) جامعہ کے پروفیسروں کے لکچروں میں وہ بلا کسی فیس کے شریک کئے جائیں گے۔

(ج) جلسۂ عطائے اسناد میں شرکت کے لئے انھیں ایسے طیلسانیین پر جو مندرجہ فہرست نہ ہوں ترجیح دی جائیگی۔

معین امیر جامعہ و رفقائے جامعہ بصورت جلوس اس ہال کی طرف روانہ ہونگے جہاں اسناد عطا کی جائیں گی۔

(۵) امیر جامعہ و معین امیر جامعہ اپنے عہدہ کے خاص لباس میں ملبوس ہوں گے اور رفقا اس علمی لباس میں ملبوس ہوں گے جسکے پہننے کے وہ اپنے طیلسانوں کی رو سے مستحق ہوں یا اس لباس میں جو رفقائے جامعہ کے لئے مقرر کیا جائے۔

(۶) امیدواران اسناد اپنے اپنے طیلسانوں کے مقررہ عبا اور ہوڈ میں ملبوس ہونگے اور امیر جامعہ و معین امیر جامعہ کے مقابل بٹھائے جائیں گے۔

(۷) ہال میں جلوس کے داخل ہوتے ہی امیدوار کھڑے ہو جائیں گے اور امیر جامعہ معین امیر جامعہ و رفقائے جامعہ کے تشریف رکھنے تک استادہ رہیں گے۔

(۸) امیر جامعہ و معین یا امیر جامعہ و رفقا کے تشریف فرما ہونے کے بعد امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ بالفاظ ذیل جلسہ کا افتتاح فرمائیں گے:-

"جامعہ عثمانیہ کا یہ جلسہ عطائے اسناد اس غرض سے منعقد ہوا ہے کہ جن امیدواروں کے متعلق یہ تصدیق کی گئی ہے کہ وہ طیلسانوں کے مستحق ہیں انھیں اسناد عطا کی جائیں۔ امیدوار اب استادہ ہو جائیں"

(۹) امیدواروں کے استادہ ہو جانے کے بعد امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ امیدواروں سے حسب ذیل سوالات کرینگے جن کے جواب میں امیدوار کہینگے "میں وعدہ کرتا ہوں"

(۷) قواعد برائے کارروائی جلسہ عطائے اسناد*

(۱) امیر جامعہ معین امیر جامعہ و رفقاء جامعہ بوقت مقررہ پر مجلس رفقاء کے کمرے میں جمع ہونگے۔ امیر جامعہ کی غیاب میں معین امیر جامعہ صدارت کرینگے۔

(۲) ہر شعبہ کے امیدواران اسناد کی طرف سے اس کے شعبہ سلسلہ ذیل میں مجلس رفقاء سے عطائے طیلسان کی اجازت طلب کرینگے۔

دینیات

قانون

طب

انجنیرنگ

تعلیم

فنون

سائنس

(۳) ہر سند کے لئے الفاظ ذیل میں درخواست کی جائیگی:-

"... امیر جامعہ! میں تحریک کرتا ہوں کہ مجلس شعبہ . . . نے ممتحنوں کی رائے کی بنا پر جن شخصوں کے طیلسان . . . کے مستحق ہونے کی تصدیق کی ہے ان کو طیلسان . . . عطا کیا جائے"

(۴) تمام طیلسانوں کے عطا کرنے کی اجازت ہو جانے کے بعد امیر جامعہ

---

* منظورہ حضرت اقدس و اعلیٰ (فرمان مبارک مشرفہ ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۴۳ھ م ۲۳ ربیع ۱۳۳۴ف م ۱۷ نومبر ۱۹۲۴ء)

لحاظ سے تاحدِ امکان اپنی قابلیت کو اسلام کی خدمت میں ایک سچے مسلم کی طرح صرف کروگے"

جواب۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

(۱۰) امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ اس کے بعد فرمائیں گے "امیدواروں کو پیش کیا جائے"

(۱۱) ہر شعبہ کے نیر شعبہ امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ کی خدمت میں بہ ترتیب اپنے شعبے کے امیدواروں کو جماعتوں میں پیش کرینگے اور ہر جماعت کیلئے اس طرح عرض کرینگے:۔

"میں جناب والا کی خدمت میں اس امیدوار یا ان امیدواروں (نام پڑھے جائیں) کو پیش کرتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ ان کو طیلسان عطا کی جائیں"

(۱۲) جب کسی ایک طیلسان کے تمام امیدوار پیش کردیئے جائیں تو امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ الفاظ ذیل کے ساتھ اسناد امیدواروں کو عطا کریں گے جو ایستادہ رہیں:۔

"اس اقتدار کی رو سے جو مجھے بحیثیت امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ عثمانیہ حاصل ہے میں تم کو اس جامعہ عثمانیہ کی طیلسان ... عطا کرتا ہوں اور تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ مدت العمر اپنا طرز زندگی ایسا رکھو جو اس طیلسان کے شایان شان ہو"

(۱۳) تمام امیدواروں کے پیش کر چکنے کے بعد معتمد اسناد عطا شدہ کی فہرست امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ کی خدمت میں

سوال (۱) کیا تم وعدہ کرتے ہو اور اقرار کرتے ہو کہ جس طیلسان کیلئے تم امیدوار ہو اور جس کے لئے تمہاری سفارش کی گئی ہے اگر تم کو عطا کی جائے تو تم اپنی روزمرہ زندگی اور طرز کلام میں اس وقار کو قائم رکھو گے جو اس جامعہ کے ارکان کا مایہ الامتیاز ہے۔

جواب۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

سوال (۲) کیا تم وعدہ کرتے ہو اور اقرار کرتے ہو کہ اپنی اہلیت اور مواقع کے لحاظ سے تا حد امکان حقیقی علم کی توسیع کیلئے کوشاں رہو گے۔

جواب۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

سوال (۳) کیا تم وعدہ کرتے ہو اور اقرار کرتے ہو کہ اپنی اہلیت اور مواقع کے لحاظ سے تا حد امکان اپنی قابلیت کو اپنے ہم جنسوں کی خدمت میں صرف کرو گے۔

جواب۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

سوال (۴) کیا تم وعدہ کرتے ہو کہ تم اس پیشہ کے فرائض کو دیانت اور تندہی کے ساتھ انجام دو گے جسے تم بالآخر اختیار کرو گے اور ہر موقعہ پر اس کی شہرت اور نیکنامی کو برقرار رکھو گے۔

جواب۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

سوال (۵) (صرف شعبہ دینیات کے طیلسانیین کے لئے) کیا تم وعدہ کرتے ہو اور اقرار کرتے ہو کہ اپنی اہلیت اور مواقع کے

(۲) جامعہ حسب ذیل اعزازی ڈگریوں کے عطا کرنے کی مقتدر ہوگی:۔

(۱) پی۔ ایچ۔ ڈی

(۲) ڈی۔ لٹ

(۳) ڈی۔ ایس۔ سی

(۴) ایل۔ ایل۔ ڈی

(۵) ڈی۔ ٹی۔ ایچ۔ (ڈاکٹر آف تھیالوجی)

(۳) امیر جامعہ حسب ذیل الفاظ میں اعزازی ڈگری عطا کریں گے:۔

"۔۔۔۔۔۔۔۔۔ صاحب! اس اقتدار کی رو سے جو مجھے بحیثیت امیر جامعہ حاصل ہے میں آپ کو ۔۔۔۔۔۔۔ کی اعزازی ڈگری بلحاظ آپ کی ممتاز حیثیت اور قابلیت کے عطا کرتا ہوں"

(۴) ایل۔ ایل۔ ڈی کی ڈگری کے لئے سبز ریشم کا گون ہوگا جس کی پوری آستینیں ہوں گی اور کف چوڑے اور زرد رنگ کے ہونگے ہوڈ سرخ رنگ کے ریشم کا ہوگا جس پر سیاہ مخمل کا حاشیہ ہوگا۔ اس لباس کے ساتھ شملہ یا دستار کا استعمال ہو سکتا ہے۔

(۹) اصول تنقید کتب*

(۱) جملہ کتب نصاب ایسے مضامین سے پاک رہنی چاہئیں جن میں پیشوایان مذہب کی نسبت گستاخی ہو یا کسی اہل مذہب کی

---

* منظورہ حضرت اقدس و اعلیٰ (فرمان مبارک مترشدہ ۱۲ صفر ۱۳۳۸ھ؁ نمبر ۱۳۲۹ قیم ۶ نومبر ۱۹۱۹ء؁)

پیش کرے گا جو اس پر اپنی دستخط ثبت کرینگے۔

(۱۴) اس کے بعد امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ یا کوئی رفیق یا کوئی معزز مہمان امیدواروں کے سامنے تقریر کرینگے۔

(۱۵) تقریر کے ختم ہو جانے کے بعد امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ اور رفقاء جامعہ استادہ ہو جائیں گے اور امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ فرمائیں گے۔ "میں جلسہ کو برخاست کرتا ہوں"

(۱۶) امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ اور رفقائے جامعہ بصورت جلوس مجلس رفقاء کے کمرے کو واپس جائیں گے اور طیلسانیین استادہ رہیں گے۔

(۸) قواعد برائے عطائے اعزازی ڈگریاں*

(۱) جبکہ معین امیر جامعہ اور مجلس اعلیٰ کے کم از کم دو ثلث ارکان سفارش کریں کہ کسی شخص کو اعزازی ڈگری عطا کی جائے جو ان کی رائے میں بحیثیت اپنی ممتاز حیثیت و قابلیت کے اس ڈگری کا مستحق اور اہل ہو اور جبکہ مجلس رفقاء کے کسی اجلاس میں موجودہ ارکین میں سے دو ثلث انکی سفارش کی تائید کریں اور امیر جامعہ اس کی توثیق کریں تو مجلس رفقاء ایسے شخص کو بلا کسی امتحان کے مجوزہ اعزازی ڈگری عطا کر سکتی ہے۔ لیکن عجلت کی حالت میں امیر جامعہ کو اختیار ہوگا کہ صرف مجلس اعلیٰ کی سفارش پر کارروائی کریں۔

---

* منظورہ حضرت اقدس و اعلیٰ (فرمان مبارک مشرفہ ۱۵ شوال ۱۳۴۴ھ م ۲۸ خورداد ۱۳۳۵ف م ۲ مئی ۱۹۲۶ء)

کی رخصت منظور کریں جن کا تقرر ان کا اختیاری ہے اور زمانہ رخصت
میں منصرمانہ انتظام کریں۔

(۵) صدر کو اختیار ہوگا کہ اگر کوئی گزیٹیڈ عہدہ دار بوجہ بیماری یا کسی
ایسی وجہ سے جو ناگزیر ہو غیر حاضر ہو جائے تو اس کی جگہ کا عارضی طور پر
منصرمانہ انتظام کریں۔ ایسی صورتوں میں صدر کو چاہئے کہ منصرمانہ
انتظام کرتے ہی عہدہ دار مجاز کو اس کی اطلاع کردیں جو رخصت
کے منظور کرنے کا مقتدر ہے۔

(۶) صدر کو اختیار ہوگا کہ ایسے غیر گزیٹیڈ ملازمین کو جن کے تقرر کے
وہ مجاز ہیں معطل یا برطرف کریں۔

(۷) حکام جامعہ اور کالج کے عملہ اساتذہ کے درمیان مراسلت صدر
کے وساطت سے ہوگی۔

(۸) جو وظائف کالج کے لئے مخصوص ہوں ان کی تقسیم صدر کرینگے۔
اور ان کو اختیار ہوگا کہ عارضی طور پر وظیفہ کی مقدار میں تخفیف کریں
یا کسی وظیفہ کی اجرائی منسوخ کردیں یا اگر ضرورت ہو تو وظائف کو
پھر سے تقسیم کریں۔

(۹) صدر کو غیر معمولی تعطیلات دینے کا اختیار ہوگا۔

(۱۰) کالج کے کتب خانے دارالتجربے وغیرہ صدر کے تحت ہوں گے
اور ان کو اختیار ہوگا کہ ان کا انتظام اپنے عملہ اساتذہ سے ایک
یا ایک سے زائد اصحاب کے سپرد کریں جو اس کے اہل ہوں

(۱۱) صدر کو مختلف مدات کے لحاظ سے جملہ رقوم مندرجہ موازنہ کے
خرچ کرنے کا اختیار ہوگا۔ اور رقوم کی اجرائی کے لئے برآوردات

دل آزاری ہو یا کسی مذہب پر متعصبانہ حملہ ہو۔

(۲) مذہبی کتب اسلامیہ قطعاً ایسی تعلیم سے پاک رہنی چاہئیں جو عقائد مسلمہ اہل اسلام کے خلاف ہو۔

(۳) لیکن کتب ذیل میں امور ذیل محل اعتراض نہ ہوں گے بشرطیکہ کسی مذہب پر کوئی غیر مہذب حملہ نہ ہو۔

(الف) کتب ادبیہ میں مضامین رندانہ و تخیلات شاعرانہ۔

(ب) کتب فلسفہ میں مسائل حکمیہ۔

(ج) کتب تواریخ میں غیر اقوام کے مذہبی خیالات و حالات یا ان کے کارناموں کا مورخانہ ذکر۔

(۱۰) اختیارات صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ و صدر طبیہ کالج

(مراسلہ محکمہ سرکار نشان (۶۷۷) مورخہ ۲ ر تیر ۱۳۳۰ ف م ۲ مئی سنہ ۱۹۲۱ء
و مراسلہ نشان (۹۲۳) مورخہ ۱۰ ر امرداد ۱۳۳۵ ف م ۱۶ ر جون سنہ ۱۹۲۶ء)

(۱) جملہ امور میں جن کا تعلق کالج و اقامت خانہ جات کے اندرونی انتظامات سے ہو صدر افسر اعلیٰ ہوں گے۔

(۲) صدر کو اختیار ہوگا کہ کالج میں شرکت کی درخواستیں منظور یا نامنظور کریں اور طلبہ کو کالج سے خارج یا علیحدہ کریں یا کسی دوسرے طریقہ پر سزا دیں۔

(۳) صدر کو اختیار ہوگا کہ وہ کالج کے درجہ دوم اور درجہ سوم کے اہلکاروں کا تقرر کریں۔

(۴) صدر کو اختیار ہوگا کہ وہ عملہ اساتذہ کی رخصت اتفاقی سال تمام میں سات دن تک منظور کریں اور ایسے غیر گزیٹڈ ملازمین کی ہر قسم

(۱۳) معاوضہ ممتحنین مبصرین نگرانکاران امتحان و ناظران وغیرہ

(۱) ممتحنین کے لیے شرح معاوضہ حسب ذیل ہوگی:-

امتحان میٹریکیولیشن

	روپیہ	آنہ	پائی سکہ عثمانیہ
ترتیب پرچہ سہ ساعت کے لیے	۶۰	۰	۰
ترتیب پرچہ دو یا کم از دو ساعت کے لیے	۴۰	۰	۰
بیاضہائے جوابات پرچہ سہ ساعت کی جانچ کیلیے فی بیاض	۰	۱۲	۰
بیاضہائے جوابات پرچہ دو یا کم از دو ساعت کی جانچ کیلیے فی بیاض	۰	۸	۰
عملی امتحان معاشیات خانہ داری فی امیدوار	۱	۸	۰

(معاوضہ کی مقدار کم از کم ۲۵ روپیہ ہوگی)

امتحان انٹرمیڈیٹ

	روپیہ	آنہ	پائی سکہ عثمانیہ
ترتیب پرچہ سہ ساعت کے لیے	۷۵	۰	۰
ترتیب پرچہ دو یا کم از دو ساعت کیلیے	۵۰	۰	۰
بیاضہائے جوابات پرچہ سہ ساعت کی جانچ کیلیے فی بیاض	۱	۰	۰
بیاضہائے جوابات پرچہ دو یا کم از دو ساعت کی جانچ کیلیے فی بیاض	۰	۱۲	۰
عملی امتحان مضامین سائنس کیلیے ہر ایک ممتحن کو فی امیدوار	۲	۸	۰

امتحان بی اے و ایل ایل بی

	روپیہ	آنہ	پائی سکہ عثمانیہ
ترتیب پرچہ کے لیے	۱۰۰	۰	۰

براہ راست صدر محاسبی کو روانہ کرسکیں گے ۔

(۱۱) اختیارات ناظم دارالترجمہ

[مراسلہ محکمۂ سرکار نشان (۵۰) مورخہ ۲۷ اسفندار ۱۳۲۷ ف م ۲۹ جنوری ۱۹۱۸ء
ومراسلہ نشان (۸۷۵) مورخہ ۱۷ شہریور ۱۳۳۰ ف م ۱۳۔ جولائی ۱۹۲۱ء]

ناظم دارالترجمہ کے اختیارات حسب ذیل ہوں گے :۔

(۱) دارالترجمہ کے ایسے ملازمین جن کی تنخواہ (۱۲۵) روپیہ سے زائد نہ ہو انکا تقرر و تبدیل کرنا اور اخراجات سفر خرچ منظور کرنا ۔

(۲) مترجمین کی رخصت اتفاقی سال تمام میں سات یوم تک منظور کرنا ۔

(۳) صادرا اور دوسری رقومات جو دارالترجمہ کے لئے منظور رہوں اُن کو صرف کرنے کے متعلق دیگر ناظر سررشتہ کے مماثل اختیارات حاصل رہیں گے ۔

(۴) جملہ اہلکار (جن کے تقرر کرنے کے وہ مجاز ہیں) اور ملازمین درجہ ادنیٰ پر جرمانہ کرنا یا معطل کرنا اور ان کی رخصتیں منظور کرنا ۔

(۵) جن مترجمین کے ترجمہ کی شرح افسران مقتدر نے مقرر کردی ہے ۔ اُن کو بموجب شرح مقررہ اجرت ترجمہ ادا کرنا ۔

(۶) انگریزی کتب کے شائع کنندگان کو حق طبع کے بابت شرح منظورہ کے موافق رقومات ایصال کرنا ۔

(۷) بعد منظوری افسران مقتدر بیرون ملک کے مطابع کو اجرت ادا کرنا ۔

(۴) نگرانکاران امتحان کے لئے شرح معاوضہ حسب ذیل ہوگی:-

—	امتحان میٹرکیولیشن	امتحان انٹرمیڈیٹ، بی اے و دیگر اعلیٰ امتحان	
	روپیہ آنہ پائی		روپیہ آنہ پائی
(۱) صدر نگرانکار	۱۰ ۰ ۰	صدر نگرانکار	۱۰ ۰ ۰
(۲) نگرانکار ماہوار پایا (۵۰) سے کم	۲ ۰ ۰		
(۳) نگرانکار ماہوار پایا (۵۰ تا ۱۲۰)	۳ ۰ ۰		
(۴) نگرانکار ماہوار پایا (۱۲۰ تا ۲۰۰)	۴ ۰ ۰	(۲) نگرانکار ماہوار پایا (۱۰۰ تا ۲۰۰)	۴ ۰ ۰
(۵) نگرانکار ماہوار پایا دو سو سے زائد	۵ ۰ ۰	(۳) نگرانکار ماہوار پایا زائد از ۲۰۰	۵ ۰ ۰
(۶) چپراسی	۰ ۴ ۰	(۴) چپراسی	۰ ۴ ۰

(۵) ناظران مذہبی کو کتب سنسکرت کی تنقید کے لئے [illegible] فیصد صفحات اور انگریزی، مرہٹی، تلنگی، کنڑی کتابوں کے لئے [illegible] فیصد صفحات معاوضہ ایصال ہوگا۔

(۱۳) مصارف سفر و بھتہ

مجلس رفقاء اور دیگر مجالس کے ارکین کو جو بیرون بلدہ حیدرآباد قیام پذیر ہوں، حسب ذیل شرح سے سفر خرچ اور بھتہ ایصال ہوگا:-

(۱) اکہرا آمد و رفت کا کرایہ ریل درجہ اول اور دس روپیہ بھتہ فی یوم صرف انہی ایام کے لئے جن میں نشستیں ہوں۔

(۲) ملازم کے لئے اکہرا آمد و رفت کا کرایہ ریل درجہ سوم۔

	روپیہ	آنہ	پائی سکہ عثمانیہ
جوابی بیانات کی جانچ کیلئے فی بیاض	۱	۸	۰
عملی امتحان مضامین سائنس کیلئے فی امیدوار	۲	۰	

(معاوضہ کی مقدار کم از کم ۲۵ روپیہ ہوگی)

امتحان ایم اے

ترتیب پرچہ ساعت کے لئے	۱۲۵	۰	۰
بیاض جوابی پرچہ ساعت کی جانچ کیلئے فی پرچہ	۲	۸	۰
زبانی امتحان کے لئے فی امیدوار فی ممتحن	۲	۰	۰

(معاوضہ کی مقدار کم از کم ۲۵ روپیہ ہوگی)

مقالہ کی جانچ کیلئے فی مقالہ فی ممتحن	۵	۰	۰

نوٹ ممتحن صاحبان کو اپنے پرچے کا مکمل انگریزی ترجمہ بھی روانہ کرنا ہوگا ورنہ ترتیب پرچہ کے معاوضہ سے ۵ وضع کر لئے جائیں گے۔

(۲) تصحیح پروف کے لئے ہر ممتحن کو حسب ذیل شرح سے معاوضہ ایصال ہوگا اور تصحیح کا انتظام مضمون متعلقہ کے سینیر پروفیسر کریں گے۔

(۱) ریاضی کے پرچوں کی تصحیح کیلئے ۵ فی پرچہ
(۲) دیگر مضامین کے پرچوں کی تصحیح کیلئے ۳ فی پرچہ
(۳) مبصرین کیلئے معاوضہ تبصرہ پندرہ روپیہ فی اجلاس ہوگا ہر اجلاس ۲ ½ گھنٹے کا ہوگا۔

(۸) کلیہ جامعہ عثمانیہ

اساتذہ

صدر — محمد عبد الرحمٰن خاں بی اے (مدراس) بی ایس سی اے آر سی ایس (لندن)

شعبۂ فنون

حیاتیات

مددگار پروفیسر (حیوانیات) بابر مرزا بی ایس سی (بمبئی) رخصت تعلیمی پر ہیں۔
" " (") سعید الدین بی ایس سی (بمبئی) " " "
ڈیمانسٹریٹر (") عبد الباری۔ بی ایس سی (") منصرم
" (نباتیات) سید رحیم اللہ بی ایس سی (علیگڑھ) "

کیمیا

پروفیسر — ڈاکٹر مظفر الدین قریشی ایم ایس سی۔ پی ایچ۔ ڈی۔ (برلن)
مددگار پروفیسر — محمود احمد خاں بی ایس سی۔ الہ آباد
ڈیمانسٹریٹر — عبد العزیز بی۔ اے (عثمانیہ)

معاشیات

پروفیسر — تقرر طلب
مددگار پروفیسر — محمد الیاس برنی ایم اے۔ ایل ایل۔ بی۔ (الہ آباد)
(شعبہ معاشیات کے نگران ہیں)

(۱۴) جامعہ عثمانیہ کی اسناد کی نقلیں

جامعہ عثمانیہ کے اسناد یا اجازوں کی نقلیں صرف اسی صورت میں دی جائیں گی جبکہ مجلس انتظامی کو حلفی بیان پیش کردہ درخواست گزار سے یا کسی اور طریقے سے (جس کی تصدیق صدر مدرس مدرسہ مسلمہ جامعہ یا صدر، مہتمم تعلیمات یا مہتمم تعلیمات سرکار عالی یا صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ نے کی ہو) یہ اطمینان ہو جائے کہ درخواست گزار نے اپنی سند یا اجازہ کھودیا ہے یا وہ خراب ہو گئے ہیں۔ ان صورتوں میں اسناد کی نقلیں جن کی اصل پر مسجل کے دستخط ثبت تھے پانچ روپیہ فیس ادا کرنے پر اور جن کی اصل پر امیر جامعہ کے دستخط ثبت ہوئے ہوں دس روپیہ فیس دینے پر عطا ہونگی اور اس کی اطلاع جریدہ اعلامیہ میں شائع ہوگی۔

(۱۵) رجسٹری فیس

دوسری یونیورسٹیوں کے جو طلبہ جامعہ عثمانیہ میں شریک ہونگے یا برٹش انڈیا کے کسی صوبہ کا امتحان ہائی سکول لیونگ سرٹیفکٹ کامیاب کرکے یہاں آئیں گے ان سے دس روپیہ رجسٹری فیس لیجائیگی۔

پروفیسر	ڈاکٹر عبدالحق بی۔لٹ۔ڈی۔فل۔ (اکسفورڈ)	(عربی)
مددگار پروفیسر	سید غلام نبی مولوی فاضل پنجاب	(؍؍)
؍؍	عبدالحی	(؍؍)
؍؍	سید ابراہیم	(؍؍)
؍؍	عبدالحمید خاں	(فارسی)
؍؍	سید سجاد حسین ایم۔اے (الہ آباد)	(اُردو)
؍؍	قاری سید کلیم اللہ حسینی ایم۔اے۔ایل ایل۔بی (عثمانیہ)	(فارسی)
؍؍	تقرر طلب	(مرہٹی)
؍؍	ٹی رامراو بی۔اے (مدراس)	(کنڑی)
؍؍	آر سبا راو	(تلنگی)
؍؍	پنڈت ہری ہر شاستری	(سنسکرت)
؍؍	جی دھریشور بی۔اے	(؍؍)

ریاضی

پروفیسر قاضی محمد حسین ایم۔اے (پنجاب) بی۔اے۔ایل ایل۔بی (کیمبرج)
؍؍ کشن چند ایم۔اے (کیمبرج)
مددگار پروفیسر شیخ برکت علی ایم۔اے (عثمانیہ)
؍؍ خواجہ محی الدین ایم۔اے (مدراس)

فلسفہ

پروفیسر ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم ایم۔اے۔ایل ایل۔بی۔پی ایچ۔ڈی۔

مددگار پروفیسر حبیب الرحمٰن ایم اے ایل ایل بی (الہ آباد)

انگریزی

پروفیسر ای ای۔ اسپیٹ بی اے (لندن)
" مرزا حسین علی خاں بی۔اے (اکسفورڈ)
" ڈاکٹر سید عبداللطیف بی۔اے (مدراس) پی ایچ۔ ڈی (لنڈن)
مددگار پروفیسر آغا محمد اسحاق بی۔اے (کیمبرج)
" ایس۔ ڈی۔ رام چندرن بی۔اے۔ ایل۔ ٹی (مدراس)

تاریخ

پروفیسر ہارون خاں شیروانی ایم۔اے (آکسفورڈ)
" تقرر طلب
مددگار پروفیسر محمد جمیل الرحمٰن ایم۔اے (پنجاب)
" کے سی۔ رائے سکسینہ ایم۔اے (الہ آباد)
" ابن حسن ایم اے (الہ آباد)
" عبدالمجید صدیقی ایم۔اے (عثمانیہ)
" مرزا علی یار خاں بی۔اے (آکسفورڈ)

السنۂ قدیم و جدیدہ

پروفیسر وحید الدین سلیم (اردو)
" ڈاکٹر محمد نظام الدین پی ایچ۔ ڈی (کیمبرج) (فارسی)

مددگار پروفیسر	عبدالواسع	(حدیث)
"	سید احمد حسین	(منطق)
"	صبغۃ اللہ	(تفسیر)
"	عبدالمقتدر	(فقہ)

شعبۂ قانون

پروفیسر	حسین علی مرزا بیرسٹر ایٹ لا
مددگار پروفیسر	اکبر علی موسوی بی اے (آنرس) ایل ایل بی (ابھی رخصت تعلیمی پر ہیں)
"	علاء الدین احمد بی اے (آکسفورڈ) بیرسٹر ایٹ لا (منصرم)
لکچرار	آر۔ ایس۔ نائک ایم اے بیرسٹر ایٹ لا
"	خلیل الزماں بیرسٹر ایٹ لا
"	بشیشور ناتھ ایم اے ایل ایل بی۔

میقات (درس)

۱ جولائی تا دسمبر و ۱ جنوری تا اپریل

اجرت تعلیم

انٹرمیڈیٹ	سالانہ	۶۰	روپیہ
بی۔ اے	"	۸۰	روپیہ
ایم۔ اے	"	۱۰۰	روپیہ
ایل۔ ایل بی	"	۹۰	روپیہ

مددگار پروفیسر عبدالباری ندوی
〃 معتضد ولی الرحمٰن ایم۔اے (پنجاب)
〃 شیو موہن لال ایم۔اے (علی گڑھ)

طبیعیات

پروفیسر محمد عبدالرحمٰن خاں بی۔ایس۔سی (لندن)
〃 وحید الرحمٰن بی۔ایس۔سی۔ (کلکتہ)
مددگار پروفیسر نصیر احمد ایم۔اے۔بی۔ایس۔سی (الہ آباد)
ڈیمانسٹریٹر سید عبدالرحمٰن بی۔اے (عثمانیہ)

دینیات

مددگار پروفیسر مناظر احسن گیلانی

اخلاقیات

مددگار پروفیسر ڈاکٹر ظہیر الدین احمد ڈی لٹ (جامعہ مصر)

شعبۂ دینیات

پروفیسر عبدالقدیر مولوی فاضل۔
مددگار پروفیسر سید شبیر علی (کلام و فلسفہ)
〃 مفتی عبداللطیف (تفسیر)
〃 شاہ مصطفیٰ قادری (فقہ)

مضامین جنکی تعلیم کلیہ میں دیجاتی ہے (شعبۂ فنون)

انگریزی۔ دینیات لازمی۔ اخلاقیات۔ عربی۔ فارسی۔ سنسکرت۔ اُردو مرھٹی۔ تلنگی۔ کنڑی۔ تاریخ (ہندوستان۔ انگلستان۔ اسلام۔ یورپ قدیم وجدید) معاشیات۔ ریاضی۔ طبیعیات۔ کیمیا۔ حیاتیات منطق۔ فلسفہ

تجربے خانے

طبیعیات اور کیمیا میں بی۔اے تک سامان مہیا ہے۔

وظائف تعلیمی

شعبۂ فنون

انٹرمیڈیٹ — ایک وظیفہ بیس روپیہ ماہانہ کا اس طالب علم کو جو امتحان میٹریکولیشن جامعہ عثمانیہ میں اول آئے اور دو وظائف پندرہ روپیہ ماہانہ کے ان طلبہ کو جو اس امتحان میں دوم وسوم آئیں۔ سات وظیفے پندرہ روپیہ ماہانہ کے ان طلبہ کو جو حسب ذیل مضامین میں اول آئیں:-

(۱) انگریزی (۲) دینیات (۳) عربی (۴) سنسکرت
(۵) ریاضی ابتدائی (۶) ریاضی اعلیٰ (۷) سائنس

بی۔اے — ایک وظیفہ پچیس روپیہ ماہانہ کا اس طالب علم کو جو امتحا

اقامت خانے

کلیہ کے طلبہ کے لیئے چار اقامت خانے ہیں اخراجات فی طالب علم سالانہ تقریباً ۱۸۰ روپیہ

کتب خانہ

انگریزی اور السنہ مشرقیہ کی جملہ (۲۲۴۹۳) کتابیں ہیں جن میں ۸۰۲ قلمی کتابیں شامل ہیں۔ کلیہ کے اساتذہ اور طلبہ کتب خانہ آصفیہ سے بھی مستفید ہو سکتے ہیں جس میں کثیر التعداد قلمی اور نایاب کتابیں ہیں۔

تعداد طلبہ

	شعبہ فنون	شعبہ دینیات	شعبہ قانون
جماعت سال اول	۹۳	۸	۰
” سال دوم	۱۵۵	۸	۰
” سال سوم	۱۴۲	۴	۰
” سال چہارم	۱۱۲	۴	۰
” ” پنجم (ایم اے)	۲۰	۱	
” ” ششم (ایم اے)	۱۱	۰	۰
” ایل ایل بی (ابتدائی)	۰	۰	۴۵
” ” ” (آخری)	۰	۰	۱۵
جملہ	۵۳۳	۲۵	۶۰

امتحان میٹریکولیشن میں اول آئے۔ اور ایک وظیفہ پندرہ روپیہ ماہانہ کا اس طالب علم کو جو دوم آئے۔ ایک وظیفہ پندرہ روپیہ ماہانہ کا اس طالب علم کو جو زبان عربی میں اول آئے۔

بی۔اے | ایک وظیفہ پچیس روپیہ ماہانہ کا اس طالب العلم کو جو امتحان انٹرمیڈیٹ کے جملہ مضامین میں اول آئے۔

ایک وظیفہ اٹھارہ روپیہ ماہانہ کا اس طالب العلم کو جو فقہ اور اصول فقہ میں اول آئے۔

ایک وظیفہ اٹھارہ روپیہ ماہانہ کا اس طالب علم کو جو عربی میں اول آئے۔

ایم۔اے | ایک وظیفہ چالیس روپیہ ماہانہ کا اس طالب العلم کو جو امتحان بی۔اے میں بدرجہ اول کامیاب ہو۔

وظائف رعایتی

شعبۂ فنون

انٹرمیڈیٹ۔ بیس وظائف:۔

طلبہ غیر مقیم اقامت خانہ فی طالب علم چھ روپیہ ماہانہ۔
طلبہ مقیم اقامت خانہ۔ فی طالب علم دس روپیہ ماہانہ

بی۔اے۔ بارہ وظائف:۔

طلبہ غیر مقیم اقامت خانہ۔ فی طالب علم آٹھ روپیہ ماہانہ
طلبہ مقیم اقامت خانہ۔ فی طالب علم بارہ روپیہ ماہانہ

ایم۔اے۔ ماہانہ بیس روپیہ کے پانچ وظائف۔

انٹرمیڈیٹ جامعہ عثمانیہ میں اول آئے اور دو وظیفے بیس روپیہ ماہانہ کے ان طلبہ کو جو دوم وسوم آئیں۔

انیس وظائف اٹھارہ روپیہ ماہانہ کے ان طلبہ کو جو مندرجہ ذیل مضامین میں اول آئیں :-

انگریزی۔ دینیات۔ ریاضی۔ طبیعیات۔ کیمیا۔ حیوانیات
اردو۔ عربی۔ فارسی۔ سنسکرت۔ معاشیات۔ تاریخ اسلام
تاریخ انگلستان۔ تاریخ ہند۔ منطق۔ نفسیات۔ مرہٹی*
کنڑی* تلنگی۔

*(بشرطیکہ جو طلبہ اس مضمون میں اول آئیں اُن کے نشانات محصلہ ⅔ ۶۶ فی صدی سے کم نہ ہوں)

ایم۔اے | دو وظائف چالیس روپیہ ماہانہ کے اُن طلبہ کو جو امتحان بی۔اے جامعہ عثمانیہ کے شعبہ فنون اور شعبہ سائنس میں علی الترتیب اول اور پورے امتحان میں درجہ اول میں کامیاب ہوں۔

آٹھ وظائف تیس روپیہ ماہانہ کے ان طلبہ کو جو مندرجہ ذیل مضامین میں اول آئیں بشرطیکہ وہ اس مضمون میں درجہ اول میں کامیاب ہوں اور پورے امتحان میں کم از کم درجہ دوم میں کامیاب ہوں :-

انگریزی۔ عربی۔ دو ایک مضمون متعلقہ سنسکرت۔ دو ایک مضمون متعلقہ تاریخ۔ فلسفہ۔ طبیعیات۔ کیمیا۔ ریاضی۔

شعبۂ دینیات

انٹرمیڈیٹ | ایک وظیفہ بیس روپیہ ماہانہ کا اس طالب العلم کو جو

(۹) انٹرمیڈیٹ کالج

(۱) سٹی انٹرمیڈیٹ کالج

پرنسپل

سید محمد اعظم ایم۔ اے (کیمبرج) بی۔ ایس۔ سی۔

لکچرار

انگریزی	تقی رطلب
"	سباسٹن
دینیات	محمد عثمان جعفری
اخلاقیات	یوسف علی ایم۔ اے
فارسی	مرزا علی رضا شیرازی
"	آغا محسن
اردو	ابو الظفر عبد الوحید بی۔ اے
تاریخ	غلام قادر بی۔ اے
"	میر محمود علی ایم۔ اے
معاشیات	فضل الرحمن بی۔ اے (آنرس) بمبئی
ریاضی	پٹواری ایم۔ اے
طبیعیات	محمد احمد عثمانی ایم۔ ایس۔ سی
کیمیا	احمد بن عبد اللہ بی۔ اے

شعبۂ دینیات

انٹرمیڈیٹ ۔ سات وظائف دس روپیہ ماہانہ کے ۔
بی ۔ اے ۔ دو وظائف بارہ روپیہ ماہانہ کے صرف دو سال کیلئے

اردو دوم }
اخلاقیات } منظور محمد

دینیات }
لازم } مقصود علی

فی الحال مندرجہ ذیل مضامین کی تعلیم دیجاتی ہے :-
انگریزی - دینیات - اخلاقیات - معاشیات -
تاریخ - عربی - فارسی - مرہٹی - سنسکرت -

فی الحال مندرجۂ ذیل مضامین کی تعلیم دیجاتی ہے :-
انگریزی - دینیات - اخلاقیات - فارسی - اردو -
تاریخ - معاشیات - ریاضی - طبیعیات - کیمیا -

(۳) اورنگ آباد انٹرمیڈیٹ کالج

پرنسپل

مولوی عبدالحق بی - اے

لکچرار

انگریزی	جان بھاگتل بی - اے - بی - ٹی
تاریخ ہند و انگلستان	محمد ابراہیم ایم - اے -
تاریخ ہند و معاشیات	سید سراج الدین احمد بی - اے - بی - ٹی
عربی و فارسی	مرزا آغا محمد تقی شیرازی
عربی	محمد صابر
سنسکرت و مرہٹی	پنڈت بھاسکر گوبند شاستری
سنسکرت و ہندی	پنڈت بنسی دھر راؤ

(۱۱) طبیہ کالج

پرنسپل

میجر فرحت علی بی۔ اے۔ ایم۔ بی۔ سی۔ ایچ۔ بی۔

پروفیسر (ہنگامی)

میجر عنایت علی خاں۔ ایم۔ بی۔ سی۔ ایچ۔ بی۔
(فزیالوجی)

ڈاکٹر برج موہن لال ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔
(اناٹومی)

ڈیمانسٹریٹر

ایس۔ راگھویند راؤ ایل۔ سی۔ پی۔ اینڈ۔ ایس۔
(فزیالوجی)

پی۔ وی۔ رنگا ریڈی ایل۔ سی۔ پی۔ اینڈ۔ ایس۔
(اناٹومی)

(۱۰) زنانہ کالج نامپلی

پرنسپل

مس آمنہ پوپ ایم۔ اے ایل۔ آر۔ اے ایم۔ اے آر۔ سی ایم۔ ایم۔ آر۔

لکچرار

انگریزی — مس گلس۔ بی۔ اے۔ ایل۔ ٹی۔

اردو و دینیات — افسر سلطانہ بیگم

عربی و تاریخ اسلام — نوشابہ خاتون بی۔ اے

تاریخ انگلستان — مس آمنہ پوپ ایم۔ اے

فی الحال مندرجہ ذیل مضامین کی تعلیم دیجاتی ہے:۔
انگریزی۔ دینیات۔ اخلاقیات۔ اردو۔ عربی۔
تاریخ اسلام۔ و تاریخ انگلستان۔

نام	عہدہ
عبداللہ العمادی	ناظر مذہبی
شبیر حسین جوش	〃 ادبی
قاضی تلمذ حسین ایم اے	مترجم تاریخ
مسعود علی بی۔ اے	〃 قانون
مرزا محمد ہادی بی اے	〃 فلسفہ
احسان احمد بی۔ اے	زائد مترجم فلسفہ
سید ہاشمی	مترجم تاریخ
محمد ابراہیم ایم اے مولوی فاضل	〃 عربی
ابوالخیر مودودی	زائد 〃 〃
ضیاءالدین ایم اے	مترجم ریاضی
سردار بلدیو سنگھ بی اے	〃 کیمیا
فدا علی	〃 فارسی
رشید احمد بی اے	〃 معاشیات
ڈاکٹر مفتی شاہ نواز ایم۔ بی۔ بی ایس	شعبہ طب

(۱۲) دارالترجمہ

دارالترجمہ آبان سنہ ۱۳۲۶ف مولوی عبدالحق صاحب کی نگرانی میں قائم ہوا تھا۔ (۱۵۱) کتابیں ترجمے کے لئے منتخب ہوئی تھیں جن میں سے (۹۰) کتابوں کا ترجمہ شائع ہو چکا ہے اور بقیہ کتابیں یا تو زیر طبع ہیں یا زیر ترجمہ و نظر ثانی ہیں۔ ایم۔اے اور شعبہ جات طب و انجنیرنگ کی جماعتوں کے لئے جن مختلف مضامین کی کتابوں کی ضرورت ہے ان کے ترجمہ کے لئے ضروری انتظام کیا جارہا ہے۔

دارالترجمہ کے اسٹاف میں ایک ناظم ([illegible]) بارہ مترجم۔ چھ ([illegible]) اور چھ ([illegible]) مقرر ہیں اور ان کے علاوہ ایک ناظر ادبی ([illegible]) اور ایک ناظر مذہبی ([illegible])۔ طبی تراجم کے شعبہ میں ایک مددگار ناظم ([illegible]) اور تین مترجمین ([illegible]) مقرر ہیں۔ تنخواہ یاب مترجمین کے علاوہ کتابوں کی ایک بڑی تعداد بیرونی اصحاب سے اجرت پر ترجمہ کرائی جاتی ہے۔

حسب ذیل اصحاب فی الوقت مامور بہ کار ہیں:۔

محمد عنایت اللہ بی۔اے	ناظم
میجر فرحت علی بی اے ایم۔بی سی۔ایچ۔بی	مددگار ناظم شعبہ طبیہ

(۱۳۱) دائرۃ المعارف

دائرۃ المعارف کا قیام ۱۲۹۵ف میں نواب عماد الملک بہادر مرحوم (سید حسین بلگرامی سی۔ ایس۔ آئی) اور ملا عبد القیوم صاحب مرحوم کے مساعی جمیلہ سے عمل میں آیا تھا۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ آئمہ متقدمین کی نادر اور قدیم کتب عربیہ جو معرض تلف میں ہیں ان کو طبع کر کے وجود میں لایا جائے۔ اس کے لئے ابتداً سرکار عالی سے (۵۰۰) ماہانہ کا گرانٹ منظور فرمایا گیا اور اس نے اپنا عملی کام ۱۲۹۹ف میں شروع کیا۔ ۱۳۲۹ف میں سرکار عالی نے ایک لاکھ کا عطیہ منظور فرمایا اور ۱۳۳۱ف میں بارگاہ سلطانی سے مزید چار لاکھ روپیہ کا عطیہ منظور فرمایا گیا اور اس مجموعی پانچ لاکھ کے عطیہ سے سالانہ تیس ہزار کی آمدنی ہے۔

نواب عماد الملک بہادر کے انتقال کے بعد دائرۃ المعارف ۲ تیر ۱۳۳۱ف (مطابق ۲۴ ذی قعدہ ۱۳۴۲ھ) سے جامعہ عثمانیہ کی نگرانی میں منتقل کیا گیا۔ اس کا انتظام ایک مجلس انتظامی کے سپرد ہے جس کے صدر اسوقت ڈاکٹر نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس ہیں اور نواب مسعود جنگ بہادر ناظم تعلیمات اس کے معتمد ہیں۔ مجلس انتظامی کے علاوہ ایک علمی مجلس بھی ہے جو کتابوں کے انتخاب و طباعت وغیرہ میں مجلس انتظامی کو مدد دیتی ہے۔ اس کے عملہ میں ایک مہتمم ایک مددگار مہتمم اور چھ مصحح عربی مامور ہیں جو طباعت کا اہتمام اور پروف کی تصحیح کرتے

ڈاکٹر فضل کریم خاں ایم۔بی۔بی۔ایس شعبہ طب

ڈاکٹر محمد عثمان خاں ایل۔ایم۔ایس " "

---

(١٤) رصدگاہ نظامیہ

تمہید — نواب ظفر جنگ بہادر نے اپنے قیام یورپ کے زمانے میں اپنے ذاتی استعمال کے لئے دو خاصی بڑی دوربینیں لے رکھی تھیں جن کو انھوں نے بعد میں تحفتاً سرکار عالی میں پیش کر دیا۔ اسی زمانے سے رصدگاہ کی تاریخ شروع ہوتی ہے جبوقت اس عطیہ کا مسئلہ حکومت سرکار عالی کے زیر غور تھا۔ مسٹر حیدری (نواب حیدر نواز جنگ بہادر) نے جو اسوقت معتمد فینانس تھے اور اب صدر المہام فینانس ہیں ایک طویل یادداشت میں اس عطیہ کی اہمیت بتائی اور بتایا کہ حکومت کو ایک نادر موقعہ حیدرآباد میں ایک رصدگاہ کے قیام اور علم ہیئت کی اشاعت کا ہاتھ آیا ہے۔ اس تجویز کے مطابق پیشگاہ حضرت اقدس و اعلیٰ سے بکمال عطوفت منظوری صادر فرمائی گئی اور یہ طے پایا کہ ان دوربینوں کے ساتھ اور ضروری آلات فراہم کر کے ایک مکمل رصدگاہ کی بنیاد ڈالی جائے۔ سنہ ١٩٠٨ء میں مسٹر چیٹ اوڈ ناظم رصدگاہ مقرر ہوئے۔ انھوں نے اپنے ورود حیدرآباد کے بعد ہی ایک مناسب مقام کا انتخاب کیا اور آلات کی تنصیب کے لئے ضروری عمارتوں کی تعمیر شروع کرا دی۔ سنہ ١٩١٠ء کے شروع میں جبکہ رصدگاہ کا باضابطہ افتتاح عمل میں آیا عکاسی استوائی دوربین (Photographic equatorial) نصب کی گئی۔ لیکن اس دوربین سے باقاعدہ کام فوراً شروع نہ کیا جا سکا کیونکہ اس کے بعض اجزاء ضروری مرمت کے لئے انگلستان بھیجے گئے تھے۔ پھر دوربین از سر نو گردشی حرکت کے لئے ترتیب دی گئی۔ مسٹر چیٹ اوڈ نے اپنے زمانہ ملازمت میں جو سنہ ١٩١٤ء میں ختم ہوئی تھی باقاعدہ فلکی مشاہدات شروع کر دئے تھے اور اپنے عملہ کو اچھی خاصی مشق کرا دی تھی۔ ان کے بعد

ہیں مشہور مستشرق مسٹر کرنکو برٹش موزیم اور یورپ کے دیگر مشہور کتب خانوں سے قدیم نسخوں کی سربراہی کرتے ہیں اور اسکے علاوہ مجلس کی جانب سے تصحیح و مقابلہ کا کام انجام دیتے ہیں۔ دائرۃ المعارف نے اب تک عربی کی (۶۳) کتابیں شائع کی ہیں جن میں بعض کتابیں چار سے بارہ جلدوں پر مشتمل ہیں۔ ہندوستان کے علاوہ مصر عرب افغانستان اور یورپ میں بھی ان کتابوں کی بڑی مانگ ہے۔

سے علم ہئیت کی ترقی میں ایک حد تک اعانت بھی ہو اور ساتھ ہی اُس خاص تحقیقات کو بھی نظر انداز نہ کیا جائے جس کا نفس مضمون سے تعلق ہو۔
جب رصدگاہ باقاعدہ کام کے لئے ہر طرح تیار ہو چکی تو ممتاز ہئیت داں (مسٹر یوڈگل، پروفیسر ٹرنر وغیرہ) نے مشورہ دیا کہ یہ رصدگاہ عظیم بین قومی کام یعنی نقشہ آسمان کی ترتیب (Carte du Ciel) میں معقول اعانت کر سکتی ہے۔ حکومت سرکار عالی اس مشورہ پر کاربند ہونے کے لئے رضامند ہو گئی اور وہ کام رصدگاہ نظامیہ کے سپرد ہوا جو ناموافق حالات کی وجہ سے جنوبی امریکہ کی رصدگاہ انجام نہیں دے سکتی تھی۔ یہ کام اب تقریباً مکمل ہو چکا ہے اور تقریباً آدھے حصے کے ابتدائی نتائج شایع ہو چکے ہیں۔
کرب استوائی دوربین سے جو ۱۹۲۲ء میں نصب کی گئی ہے چند متغیر ستاروں کا باقاعدہ مشاہدہ شروع ہو گیا ہے اس دوربین کے مشاہدے اس کی طاقت کی وجہ سے ان ستاروں کے مقامات اقل پر خاص طور سے کارآمد ہیں۔
آلہ مرور گھڑیال کی باضابطہ تصحیح کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ نیز یہ تجویز ہے کہ حیدرآباد کے توپ کے وقت کو برقی اشارات کے ذریعہ رصدگاہ کی معیاری کلاک کے صحیح وقت کے مطابق رکھا جائے۔
۹ ستمبر ۱۹۲۲ء سے زلزلہ نما کے روزانہ ریکارڈ حاصل کئے جاتے ہیں اور نتائج بین قومی مجلس زلزلہ نگاری کے پاس بھیجے جاتے ہیں۔
مطبوعات رصدگاہ کی مطبوعات میں حیدرآباد کی ہئیتی فہرست کی جلدیں اول دوم سوم چہارم و پنجم اہم ترین حیثیت رکھتی ہیں۔ خالص فن سے متعلق متعدد مضامین جن کی تعداد تیس تک پہنچ چکی ہے مختلف رسائل میں شایع

نظامت پر مسٹر پوکاک کا تقرر ہوا جنھوں نے رصدگاہ کے مفوضہ کام کو پوری کوشش
اور سرگرمی کے ساتھ نہایت اچھے پیمانہ پر جاری رکھا۔ ان کی زیر نگرانی تمام شاخوں
میں قابل قدر ترقی ہوئی۔ صاحب موصوف نے اکتوبر ۱۹۱۸ء میں انتقال کیا
اور اسوقت تک رصدگاہ کے مشاہدات کے نتائج دو جلدوں میں شایع ہوچکے
تھے۔ نومبر ۱۹۱۹ء میں رصدگاہ کا الحاق جامعہ عثمانیہ کے ساتھ عمل میں آیا اور اس کے
انتظام کی نگرانی مجلس اعلیٰ کے ذمہ کی گئی۔

فہرست آلات — رصدگاہ کے مخصوص آلات حسب ذیل ہیں :-

(۱) ایک ۸" والی عکاسی دوربین معہ ضروری سامان کے۔
(۲) " ۱۵" والی دوربین مشاہدات کے لئے جو استوائی نصب ہے۔
(اس کی تنصیب ۱۹۲۲-۱۹۲۳ء میں موجودہ ناظم کی نگرانی میں عمل میں آئی)
(۳) ایک ۳/۴ ۲" والا آلہ مرور۔ اور ایک وہل وقت نگار۔
(۴) دو ہیئتی گھڑیاں اور دو بحری وقت پیما۔
(۵) برق منتقل کرنے والے رقاصوں کا ایک سٹ اور ان کے ساتھ
ربط و تعلق رکھنے والے ڈائل۔

ان کے علاوہ حال ہی میں ۱۹۳۳ء ملن شا زلزلہ نگار بھی تعمیر کیا گیا ہے
و عکاسی دوربین کے نیچے کے کمرے میں عارضی طور پر نصب کیا گیا ہے۔

ہیئتی کام — رصدگاہ کے قیام کے وقت قرار پایا تھا کہ جو کام کیا جائے ایک
باضابطہ نظام عمل کے موافق کیا جائے اور ساتھ ہی معقول سائنٹفک
اہمیت رکھتا ہو۔ منفرد اکتشافات کی طرف توجہ منعطف کرنے کے بجائے
رصدگاہ کا نصب العین یہ رہا ہے کہ ایک درمیانی طریق کار اختیار کیا جائے۔
اس طرح پر کہ کسی بڑے ہیئتی کام کے نظام العمل میں مسلسل شرکت کی وجہ

(۱۵) قواعد و مضامین امتحان

شعبہ فنون

امتحان میٹریکیولیشن

(۱) امتحان میٹریکیولیشن ہر سال ایک مرتبہ حیدرآباد ۔ اورنگ آباد اور گلبرگہ میں ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہوسکیں گے:۔

(الف) جملہ ایسے امید وار جنھوں نے کسی مدرسہ یا مدارس فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ میں باضابطہ تعلیم اطمینان بخش طریقہ پر حاصل کی ہے۔ ایسے امید وار "امید واران مدارس" کہلائیں گے۔

(ب) جملہ ایسے امید وار جنھوں نے خانگی طور پر اندرون یا بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی امتحان مذکور کیلئے تعلیم پائی ہے۔ بشرطیکہ وہ امتحان سے کم از کم چھ ماہ قبل تک کسی مدرسہ فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ میں زیر تعلیم نہ رہے ہوں۔

(ج) جملہ ایسے امید وار جنھوں نے سرکار عالی کے یا ۱۹۰۶ء کے قبل پنجاب یونیورسٹی کے امتحان "مولوی" یا "منشی" میں کامیابی حاصل کی ہو۔

ایسے امید واروں کو صرف انگریزی میں امتحان دینا ہوگا۔ لیکن جو امید وار امتحان منشی میں کامیاب ہیں ان کو

ہو چکے ہیں۔

کتبخانہ ایک مختصر کتبخانہ بھی جس میں فی الحال (۶۰۰) کتابیں ہیں تکمیل پا رہا ہے
ان کتابوں کا ایک حصہ دوسری رصدگاہوں کی ان مطبوعات
پر مشتمل ہے جو تبادلہ میں وصول ہوئے ہیں۔

عملہ تین مددگاروں۔ آٹھ شمارکنندوں۔ ایک اہلکار۔ اور ایک
کاریگر پر مشتمل ہے۔

مسٹر بھاسکرن۔ ایم۔ اے۔ ایف۔ آر۔ اے۔ ایس اسوقت ناظم ہیں۔

دینیات یا اخلاقیات میں بھی امتحان دینا ہوگا۔ اور
اس مضمون یا مضامین میں کامیابی کے بعد وہ پورے
امتحان میٹریکیولیشن میں کامیاب تصور کئے جائیں گے۔

(۳) کوئی امیدوار اس وقت تک امتحان میں شریک نہ کیا جائے گا
جبتک کہ وہ جس سال کے امتحان میں شرکت کی درخواست
کرتا ہے اس کے ماہ شہریور تک اس کا سن پندرہ سال
نہ ہوجائے۔

(۴) امتحان میں شرکت کے لئے درخواستیں فارم مقررہ پر مع فیس آغاز
امتحان سے کم سے کم دو ماہ قبل مسجل کے پاس پہنچ جانی چاہئیں
امیدواران مدارس کے لئے دس روپیہ فیس ہوگی۔ امیدواران
مندرجہ دفعہ (۲) (ب) کے لئے پندرہ روپیہ اور امیدواران
مندرجہ دفعہ (۲) (ج) کے لئے پانچ روپیہ فیس ہوگی۔

(۵) امیدواران مدارس کو درخواست کے ساتھ اس مدرسے کے
صدر مدرس کے دستخط سے حسب ذیل صداقتنامے پیش کرنے
ہونگے جس میں وہ بوقت شرکت تعلیم پاتے ہوں:۔

(۱) صداقتنامہ اس امر کا کہ امتحان سے قبل کے سال
تعلیمی میں مدرسہ جتنے روز کھلا ہوا تھا ان میں سے
کم سے کم ساٹھ فیصدی ایام میں طالب علم جماعت
میٹریکیولیشن میں حاضر تھا۔

(۲) صداقت نامہ اس امر کا کہ مدرسہ میں طالب علم کا
چال چلن اچھا تھا۔

مضامین ذیل سب پرچے اردو میں ہونگے۔ اور ان کا جواب بھی اردو میں دیا جائے گا:۔

(۱) جملہ یورپین زبانوں کے لیے بالعموم زبان انگریزی ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۲) سنسکرت پالی اور پراکرت کے لئے وہی زبان یا اردو یا انگریزی ذریعہ امتحان ہوسکتی ہے۔

(۳) اردو کے علاوہ ہندوستان کی دوسری مروجہ زبانوں میں ذریعہ امتحان وہی زبان یا اردو ہوگی۔

نوٹ: مندرجہ بالا مستثنیٰ صورتوں میں مسجل تاریخ امتحان سے چھ ماہ قبل اس زبان کا اعلان کردیں گے جس میں پرچہ مرتب ہوگا اور امیدواروں کو اسی زبان میں جواب لکھنے ہونگے الا اس صورت میں کہ پہلے ہی سے انھیں کسی دوسری زبان مندرجہ بالا میں جواب دینے کی اجازت دی گئی ہو۔

(۱۲) مضامین امتحان حسب ذیل دو گروپ پر مشتمل ہونگے۔ طلبہ کو اختیار ہوگا کہ ان دو گروپ سے کسی ایک گروپ کو لیں:۔

گروپ الف:۔	گروپ ب:۔
(۱) انگریزی	(۱) انگریزی
(۲) اردو۔	(۲) اردو
(۳) ریاضی ابتدائی	(۳) ریاضی بمع متعلقہ سوالات ابتدائی
(۴) تاریخ ہند وجغرافیہ	(۴) تاریخ ہند وجغرافیہ
(۵) دینیات یا اخلاقیات	(۵) دینیات یا اخلاقیات
(۶) ایک مضمون اختیاری۔	(۶) سائنس۔

صداقتنامجات کسی سرکاری مدرسہ فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ کے صدر مدرس کے پیش کرنے ہونگے :۔

(۱) صداقت نامہ اس امر کا کہ امیدوار نے آزمائشی امتحان میں (جو جامعہ عثمانیہ کے امتحان میں داخلہ کے لئے خاص طور پر لیا گیا تھا) شریک ہو کر مضامین انگریزی اور دینیات میں کامیابی حاصل کر لی ہے۔

(۲) چال چلن کا صداقت نامہ۔

(۳) صداقت نامہ عمر بروے دفعہ (۳)

(۸) ایسے امیدوار جن کو ایک دفعہ امتحان میٹریکیولیشن میں شرکت کی اجازت دی گئی تھی ما بعد کے کسی امتحان میں خانگی امیدوار کی حیثیت سے زیر دفعہ (۲) (ب) اور (۲) (ج) شریک ہو سکتے ہیں ایسے امیدواروں کو صرف اول الذکر دو صداقتنامے پیش کرنے ہوں گے۔

(۹) درخواست شرکت اور مقررہ فیس و صداقت نامجات وصول ہونے پر معتمد امتحان سے کم از کم دو ہفتے قبل فیس موصولہ کی رسید امیدوار کے پاس بھجوانے کا انتظام کرے گا جو امتحان گاہ میں داخلہ کے وثیقہ کا کام بھی دیگی اور جسے امیدوار کو عند الطلب پیش کرنا ہوگا۔

(۱۰) جو امیدوار امتحان میں ناکامیاب ہوں یا امتحان میں شریک نہ ہوں ان کو فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا۔

(۱۱) امتحان میٹریکیولیشن مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا۔ باستثنائے

(۳) ریاضی ابتدائی (برائے طلبہ گروپ الف)

پرچہ اول حساب و جبر و مقابلہ تین گھنٹے ۹۰ نشانات { حساب ۵۰ نشانات، جبر و مقابلہ ۴۰ نشانات

پرچہ دوم ہندسہ (جیامیٹری) عملی و مساحت (مینسوریشن) ڈھائی گھنٹے } ۹۰ نشانات { ہندسہ (جیامیٹری) عملی ۶۵ نشانات، مساحت ۲۵ نشانات

ریاضی اعلیٰ (برائے طلبہ گروپ (ب))

پرچہ اول ۔ حساب و جبر و مقابلہ تین گھنٹے } ۱۰۰ نشانات { حساب ۴۰ نشانات، جبر و مقابلہ ۶۰ نشانات

پرچہ دوم ۔ ہندسہ (عملی و نظری) اور مساحت تین گھنٹے } ۱۰۰ نشانات { ہندسہ (عملی و نظری) ۷۰ نشانات، مساحت ۳۰ نشانات

(۴) تاریخ ہند و جغرافیہ

دو پرچے (دو دو) گھنٹے کے ہونگے :۔

پرچہ اول ۔ تاریخ ہند ۵۰ نشانات

پرچہ دوم ۔ جغرافیہ عالم و جغرافیہ ہند تفصیلی ۵۰ نشانات

(۵) دینیات یا اخلاق*

اس مضمون میں ایک پرچہ تین گھنٹے ۱۰۰ نشانات کا ہوگا

(۶) تاریخ انگلستان یا السنہ (برائے طلبہ گروپ الف)

تاریخ انگلستان :۔

اس مضمون میں ایک پرچہ (۱۰۰ نشانات) تین گھنٹے کا ہوگا۔

---

* نوٹ: دینیات یا اخلاق میں کامیابی پورے امتحان میں کامیابی کیلئے لازمی ہوگی، ورنہ مضامین کے نشانات دیگر مضامین کے نشانات کیساتھ نہ جوڑے جائینگے۔ مگر کوئی طالب علم اعلیٰ امتحان میں شریک نہ ہوسکے گا جبتک کہ وہ اسکے قبل کے امتحان میں مضمون مذکورہ میں کامیابی حاصل نہ کرلے۔ جو طلبہ کسی امتحان میں دینیات یا اخلاق میں ایک دفعہ کامیابی حاصل کرلیں وہ اگر اسی امتحان میں دوبارہ شریک ہوں تو مضامین مذکورہ میں انہیں امتحان دینے کی ضرورت نہیں۔

(ا) تاریخ انگلستان

یا

(ii) - السنہ ذیل میں سے ایک :-

عربی - فارسی - سنسکرت - مرہٹی - تلنگی -

کنٹری - ٹامل - فرانسیسی - جرمنی - لاطینی -

نوٹ :- جو طلبہ گروپ الف لیں گے ان کے لیے میٹرک کی جماعت میں فی ہفتہ تین گھنٹے سائنس کی تعلیم لازمی ہوگی - طلبا اناث کے لیے معاشیات خانہ داری کی تعلیم لازمی ہوگی مگر ان مضامین میں کوئی امتحان نہ ہوگا - نصاب ضمیمہ الف میں مندرج ہے -

(۱) انگریزی

انگریزی میں دو پرچے تین تین گھنٹے کے ہونگے - پہلا پرچہ (۱۰۰ نشانات) کتب مطالعہ تفصیلی صرف و نحو اور محاورات پر ہوگا - دوسرا پرچہ حسب ذیل ہوگا :-

مضمون نویسی اور ترجمہ از اردو (۷۰ نشانات)

کتب مطالعہ سرسری ..... (۳۰ نشانات)

(۲) اردو

دو پرچے دو دو گھنٹے کے ہونگے -

پرچہ اول کتب مقررہ (۵۰ نشانات)

پرچہ دوم - صرف و نحو - ۲۰ نشانات

مضمون نویسی ۳۰ نشانات

کامیاب ہوں ان کی فہرست بلحاظ نشان سلسلہ مرتب ہوگی ۔

(۱۵) کامیاب امیدوار کو ایک صداقتنامہ دستخطی مسجل دیا جائے گا جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی اور ان مضامین کی صراحت ہوگی جو امیدوار نے امتحان مذکور میں لئے تھے اور اس درجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہو ۔

(۱۶) گروپ واری کامیابی کے لئے امتحان تین گروپ میں تقسیم ہوگا:۔

(۱) انگریزی

(۲) دینیات

(۳) بقیہ مضامین امتحان

اگر کوئی امیدواران میں سے کسی گروپ میں کامیاب ہوجائے تو آئندہ امتحان میں اس گروپ میں امتحان دینے سے مستثنیٰ ہوگا ۔ بشرطیکہ وہ تمام مضامین میں شریک ہوا ہو اور اس کے نشانات محصلہ بحیثیت مجموعی (۲۵) فی صدی ہوں کسی گروپ میں کامیابی کے لئے اس گروپ کے ہر مضمون میں (۳۰) فی صد نشانات حاصل کرنا ضروری ہوگا ۔

(۱۷) مسجل کا فرض ہوگا کہ مدارس فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ کی فہرست اطلاع عام کے لئے مرتب و شائع کرے ۔

امتحان انٹرمیڈیٹ

(۱) امتحان انٹرمیڈیٹ ہر سال بلدہ حیدرآباد میں ایک مرتبہ ان اوقات

السنہ:-

السنہ میں سے ہر ایک میں دو پرچے دو دو گھنٹے کے ہونگے۔ پہلا پرچہ (۶۰ نشانات) کتب مقررہ پر ہوگا اور دوسرا پرچہ (۴۰ نشانات) قواعد و ترجمہ پر ہوگا۔

سائنس (طبیعیات و کیمیا)

(برائے طلبہ گروپ (ب))

اس مضمون میں ایک پرچہ (۱۰۰ نشانات) تین گھنٹے کا ہوگا۔

(۱۳) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ وہ ہر مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل کرے لیکن اگر کوئی امیدوار صرف ایک مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل نہ کرے تو وہ بھی کامیاب قرار دیا جائے گا۔ بشرطیکہ مضمون مذکورہ میں اس نے (۲۵) فیصدی نشانات حاصل کئے ہوں اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اس کے نشانات محصلہ (۴۰) فیصدی ہوں۔

(۱۴) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۶۰) فیصدی حاصل کریں وہ درجہ آنرز میں قرار دیئے جائیں گے۔ جو (۵۰) فیصدی حاصل کریں وہ درجہ اول میں۔ جو (۴۰) فیصدی حاصل کریں وہ درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں۔ جو امیدوار درجہ آنرز اور درجہ اول میں کامیاب ہونگے فہرست نتائج میں ان کے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ ہوگی۔ درجہ دوم اور سوم میں جو امیدوار

وہ صدر کلیہ کو اُردو دانی کے متعلق اطمینان دلانے پر شریک کر لیے جائینگے۔ اردو دانی کے اس امتحان کیلئے کوئی فیس نہیں لیجائیگی۔

(۳) برٹش انڈیا کے مختلف صوبہ جات کے امتحان ہائی اسکول کے کامیاب طلبہ بھی جامعہ عثمانیہ میں شریک ہوسکیں گے بشرطیکہ جس صوبہ کے وہ باشندے ہوں، اس صوبہ کی کسی یونیورسٹی میں وہ شرکت کے مستحق ہوں اور صدر کلیہ کو اُردو دانی کے متعلق اطمینان دلائیں۔

(ا ا ا) طلبہ جنھوں نے امتحان سے قبل ایک سال تک جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں یا غائبانہ تعلیم اطمینان بخش طریقہ پر حاصل کی ہو اور جن کو تحت دفعہ (۳) قواعد ہذا ایک سال ما قبل کی تعلیم کو شمار کرنے کی اجازت دی گئی ہے یا انھوں نے کسی دوسری یونیورسٹی مسلمہ جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں حاصل کی ہو۔

(۴) کسی طالب علم کو جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ کی جماعت سال دوم میں شریک ہونے کی اجازت دی جاسکتی ہے بشرطیکہ وہ ایک صداقت نامہ اس کلیہ کے صدر کا جس میں وہ سال ما سبق میں شریک تھا۔ (اور جو کسی یونیورسٹی مسلمہ جامعہ عثمانیہ سے ملحق ہو) اس امر کی بابت پیش کرے کہ اس نے کلیہ مذکور کے پہلے سال میں حسب قواعد اس یونیورسٹی کے جس سے کہ وہ منتقل ہو رہا ہے باضابطہ تعلیم پائی ہے اور یہ کہ وہ صدر کلیہ کی رائے میں کلیہ کی جماعت سال دوم میں ترقی پانے کا مستحق ہے۔

اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہوسکیں گے:۔

(أ) امتحان میٹریکیولیشن جامعہ عثمانیہ کے جملہ کامیاب طلبہ جنھوں نے میٹریکیولیشن کے بعد کم از کم دو تعلیمی سال تک جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں نصاب مقررہ کی تعلیم پائی ہو۔

(اأ) جملہ طلبہ جنھوں نے ہندوستان کی کسی یونیورسٹی کے امتحان میٹریکیولیشن یا امتحان ہائی اسکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا کسی ایسے امتحان میں کامیابی حاصل کی ہو جس کو جامعہ عثمانیہ نے اپنے امتحان میٹریکیولیشن کے مساوی قرار دیا ہو اور جو بحیثیت انڈر گریجویٹ جامعہ میں داخل کر لئے گئے ہوں اور بعد کامیابی امتحان میٹریکیولیشن کم از کم دو تعلیمی سال تک جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں نصاب مقررہ کی تعلیم پائی ہو۔

نوٹ:۔ سرکار عالی کے امتحان ہائی اسکول لیونگ سرٹیفکیٹ بورڈ میں جو طلبہ قدیم قواعد کے تحت کامیاب ہوئے ہوں وہ کالج میں صدر کلیہ کی صوابدید پر شریک کئے جائیں گے۔ مگر جو طلبہ جدید قواعد کے تحت کامیاب ہوئے ہوں اور انھوں نے اردو کو بطور زائد زبان کے لیا ہو یا مضمون نویسی کے لئے اس کا انتخاب کیا ہو وہ بلا کسی شرط کے داخل کر لئے جائیں گے جن طلبہ نے جدید قواعد کے تحت اردو اس طرح نہ لی ہو۔

دفعہ (۴) نمبر (ب) دارالتجربہ کے کام کے متعلق پیش کریں اور صدر موصوف کا ایک اور صداقت نامہ اس امر کی بابت پیش کریں کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے پہلے انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل مستحسن خدمات انجام دی ہیں ۔

(ج) اپورا وقت کام کرنے والے محافظین کتب خانہ جو جامعہ کے کسی ملحقہ کلیہ کے کتب خانہ یا کتب خانہ آصفیہ یا کسی ایسے کتب خانہ میں ملازم ہوں جس کو مجلس انتظامی نے اس غرض کے لیے تسلیم کیا ہو۔ بشرطیکہ وہ اس کتب خانہ کے محافظ کا (جس میں کہ وہ ملازم ہوں) ایک صداقت نامہ اس امر کے متعلق پیش کریں کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے پہلے انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل مستحسن خدمات انجام دی ہیں ۔

(د) امیدواران اناث

بشرطیکہ تین صورتوں میں تاریخ کامیابی امتحان میٹرکیولیشن یا کسی دوسرے مساوی امتحان سے تاریخ امتحان ہذا تک کم از کم دو تعلیمی سال گزر چکے ہوں ۔

(۶) جامعہ کے کسی کلیہ کے امیدوارین کو امتحان میں شرکت کی اجازت دی گئی تھی اگر وہ کسی وجہ سے شریک نہ ہو سکیں یا شریک ہو کر ناکام رہے ہوں تو ان کو امتحان مابعد میں بطور خانگی طالب علموں کے شرکت کی اجازت دی جائیگی بشرطیکہ وہ

(۴) جامعہ کے کسی کلیہ کے کسی طالب علم کو امتحان انٹرمیڈیٹ کے کسی مضمون سائنس میں (جس کے لئے بروئے قواعد ہذا عملی تعلیم کی ضرورت ہے) اس وقت تک شرکت کی اجازت نہ دیجائیگی جبتک کہ وہ صدر کلیہ کا ایک صداقتنامہ اس امر کے متعلق پیش نہ کرے کہ اس نے کلیہ کے دارالتجربہ میں نصاب مقررہ کی تکمیل کی ہے۔ بروئے دفعہ (۵) قواعد ہذا جو امیدوار شریک امتحان ہوں اگر وہ مضامین سائنس لیں تو انھیں اس امر کی تصدیق پیش کرنی ہوگی کہ انھوں نے کسی دارالتجربہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ میں نصاب مقررہ کی تکمیل کی ہے۔

(۵) طبقاتِ ذیل کے اشخاص کو جو جامعہ کے کسی ملحقہ کلیہ کے طالبعلم نہ ہوں امتحان ہذا میں بطور خانگی شرکت کی اجازت دیجائیگی۔

(الف) سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے معائنہ کنندہ عہدہ دار اور پورا وقت کام کرنے والے مدرسین جو کسی ایسے مدرسہ میں کارگزار ہوں جو مسلمہ جامعہ یا ماتحت سررشتہ تعلیمات ہو بشرطیکہ صدر مہتمان تعلیمات اس امر کی تصدیق کریں کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے پہلے انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں۔

(ب) مددگاران دارالتجربہ جو جامعہ کے کسی کلیہ میں ملازم ہوں بشرطیکہ وہ اس کلیہ کے صدر کا (جس میں وہ ملازم ہوں) ایک صداقتنامہ (جس کی جملہ امیدواران سائنس کو زیر

فیس موصول کی رسید بھجوانے کا انتظام کرینگے جو امتحان گاہ میں داخلہ کے وثیقہ کا کام دیگی اور جسے امیدوار کو امتحان گاہ میں حسب الطلب پیش کرنا ہوگا۔

نوٹ:- جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہوں تو اُن کو فیس کی واپسی کا مطالبہ کرنے کا حق نہ ہوگا۔

(۱۰) امتحان انٹرمیڈیٹ مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا باستثناء مضامین ذیل سب پرچے اردو میں ہونگے اور ان کا جواب بھی اُردو میں دیا جائے گا:-

(۱) جملہ یوروپین زبانوں کے لیئے بالعموم زبان انگریزی ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۲) سنسکرت پالی اور پراکرت کے لیئے وہی زبان یا اُردو یا انگریزی ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۳) اُردو کے علاوہ ہندوستان کی دوسری مروجہ زبانوں میں ذریعہ امتحان وہی زبان یا اُردو ہوگی۔

نوٹ:- مندرجہ بالا مستثنیٰ صورتوں میں مسجّل تاریخ امتحان سے چھ ماہ قبل اس زبان کا اعلان کردیں گے جس میں پرچہ مرتب ہوگا اور امیدواروں کو اسی زبان میں جواب لکھنے ہوں گے الّا اس صورت میں کہ پہلے ہی سے انھیں کسی دوسری زبان مندرجہ بالا میں جواب دینے کی اجازت دی گئی ہو۔

انھیں مضامین کو لیں جن میں وہ امتحان سابق میں شریک ہوئے تھے۔ اگر وہ مضامین بدلنا چاہیں تو نئے مضمون یا مضامین میں انھیں مقررہ مدت تک باقاعدہ تعلیم حاصل کرنی ہوگی۔

(۷) اس امتحان میں شرکت کے لئے خانگی امیدواروں کی درخواستیں فارم مقررہ پر مسجل کے پاس امتحان سے کم ازکم دو ماہ قبل معہ فیس مبلغ بیس روپیہ فی کس پہنچ جانی چاہئیں۔

(۸) امیدواران کلیہ کی درخواست ہائے شرکتِ امتحان اور صداقتنامہ جات حاضری فارم مقررہ پر معہ فیس فی کس بیس روپیہ صدر کلیہ ایسے وقت میں روانہ کردیں کہ وہ مسجل کے پاس امتحان سے چار ہفتے قبل پہنچ جائیں۔

خاص صورتوں میں صدر کلیہ صداقت ناموں حاضری کو روک سکتے ہیں لیکن ایسے صداقتنامجات ہر حالت میں مسجل کے پاس امتحان سے کم ازکم تین ہفتے قبل پہنچ جانے چاہئیں۔

ہر مضمون میں جس میں کہ امیدوار امتحان دینے کا خواہشمند ہو جسقدر درس ہوئے ہوں ان میں سے کم ازکم (۶۶) فیصدی میں حاضری ضروری ہوگی مجلس انتظامی کو اختیار ہوگا کہ وہ جامعہ کے کسی کلیہ کے صدر کی سفارش پر حاضری کی کمی کو (اگر واقع ہوئی ہو) کافی وجوہ کی بنا پر معاف کردے۔

(۹) درخواست شرکت و فیس مقررہ اور امیدواران کلیہ کی صورت میں صداقت نامجات حاضری و تکمیل تعلیم وصول ہونے پر مستجل کم ازکم امتحان سے دو ہفتے قبل امیدوار کے پاس ہر ایک

پرچہ دوم سنہ ۱۴۲۵ء سے ختم تک (۱۰۰ نشانات)

(۳) تاریخ نظم و نسق ہندوستان (صرف سنہ ۱۹۳۳ء کیلئے)

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے جن میں تاریخی اور جغرافی سوالات شامل ہونگے:۔

پرچہ اول۔ عہد ہنود و اسلام (۱۰۰ نشانات)
پرچہ دوم۔ عہد انگریزی بشمول برطانوی حکومت ہند (۱۰۰ نشانات)

(۴) تاریخ یورپ سنہ ۱۴۵۳ء تا سنہ ۱۹۱۴ء

(صرف سنہ ۱۹۳۳ء کیلئے)

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے جن میں تاریخی اور جغرافی سوالات شامل ہونگے:۔

پرچہ اول۔ یورپ (قرون وسطیٰ) (۱۰۰ نشانات)

پرچہ دوم۔ یورپ جدید (۱۰۰ نشانات)

(۵) تاریخ اسلام (صرف سنہ ۱۹۳۳ء کیلئے)

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے جن میں تاریخی اور جغرافی سوالات شامل ہونگے:۔

پرچہ اول۔ عہد مبارک حضرت رسول اللہ و خلفائے راشدین و بنی امیہ مشرقی (۱۰۰ نشانات)
پرچہ دوم۔ بنی امیہ مغربی و بنی عباس (۱۰۰ نشانات)

نوٹ۔ تاریخ میں سنہ ۱۹۳۳ء کے نصاب کے لئے ملاحظہ ہو صفحہ (۱۶۱)

(۱۱) مضامین امتحان اور تفصیل پرچہ جات حسب ذیل ہیں :-

(أ) انگریزی

انگریزی میں تین پرچے تین تین گھنٹے کے ہونگے۔ پہلا پرچہ
کتب نثر مقررہ پر (۱۰۰ نشانات) دوسرا کتب مقررہ نظم
(۷۵ نشانات) اور کتب مطالعہ سرسری (۲۵ نشانات) پر ہوگا۔
اور تیسرا (۱۰۰ نشانات) مضمون نویسی۔ بے پڑھی ہوئی عبارتوں
اور ترجمہ پر ہوگا۔

(ب) مندرجہ ذیل دو گروپ سے کسی ایک گروپ کے کوئی
تین مضامین :-

گروپ (الف)

(۱) تاریخ یونان و روما (صرف سنہ ۳۲۳ قبل مسیح)

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے جن میں تاریخی اور
جغرافی سوالات شامل ہونگے :-

پرچہ اول۔ تاریخ یونان ۔ تا وفات سکندر (۱۰۰ نشانات)
پرچہ دوم۔ تاریخ روما ۔ آگسٹس کی تخت نشینی تک (۱۰۰ نشانات)

(۲) تاریخ انگلستان (سیاسی ہسٹری) (صرف سنہ ۱۶۰۳ عیسوی)

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے جن میں تاریخی اور جغرافی
سوالات شامل ہونگے :-

پرچہ اول۔ سنہ ۵۵ ق م سے سنہ ۱۴۸۵ء تک (۱۰۰ نشانات)

ترجمہ از اردو بہ بھاشا (۱۵ نشانات)
ترجمہ از بھاشا بہ اُردو (۱۰ نشانات)

(۸) السنہ قدیم

مندرجہ ذیل زبانوں میں سے کوئی ایک :۔
عربی۔ فارسی (بشرطیکہ دفعہ (۷) کے ماتحت اسکا انتخاب نہ کیا گیا ہو)
سنسکرت ۔ لاطینی ۔ یونانی ۔
السنہ مذکورہ میں سے ہر ایک میں دو پرچے تین تین گھنٹے کے ہونگے ۔ پہلا پرچہ (۱۰۰ نشانات) مقررہ کتب نصاب پر ہوگا دوسرا پرچہ (۱۰۰ نشانات) صرف و نحو پر ہوگا اور اُردو عبارتیں زبان منتخبہ میں ترجمہ کرنے کے لئے دی جائیں گی ۔

(۹) منطق استخراجی و استقرائی

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے :۔
پرچہ اول منطق استخراجی (۱۰۰ نشانات)
پرچہ دوم منطق استقرائی (" ")

(۱۰) نفسیات

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے اور ہر ایک کے ۱۰۰ نشانات ہونگے ۔
پرچہ اول ۔ ماہیت نفسیات ۔ ضروری عضویات معاو ادراک اور توجہ امتیاز و ائتلاف ۔ عادت

(۶) معاشیات

معاشیات میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے :-

پرچہ اول۔ معاشیات عام (۱۰۰ نشانات)

پرچہ دوم۔ معاشیات ہند (۱۰۰ نشانات)

(۷) السنہ جاریہ

مندرجہ ذیل زبانوں میں سے کوئی ایک :-

اردو۔ فارسی۔ مرہٹی۔ تلنگی۔ کنڑی۔ ٹامل۔ فرانسیسی جرمنی۔

السنہ مذکورہ میں سے ہر ایک میں دو پرچے تین تین گھنٹے کے ہونگے۔

پرچہ اول۔ (۱۰۰ نشانات) مقررہ کتب نصاب پر ہوگا۔

پرچہ دوم (۱۰۰ نشانات) صرف و نحو مضمون نویسی اور ترجمہ کا ہوگا۔ جس میں طلبہ سے ایک مضمون لکھایا جائیگا اور مضمون نویسی پر سوالات ہونگے اور اردو عبارتوں کا زبان منتخبہ میں ترجمہ کرایا جائیگا۔

اردو میں پرچوں کی تقسیم حسب ذیل ہوگی :-

پرچہ اول :-

نثر (۵۰ نشانات)

نظم (۴۰ نشانات)

کتب مطالعہ سرسری (۱۰ نشانات)

پرچہ دوم :-

معانی بیان بدیع عروض قواعد (۵۰ نشانات)

مضمون نویسی (۵۰ نشانات)

(۱) تاریخ انگلستان سیاسی و دستوری از ۱۰۶۶ء تا زمانہ حال (۱۰۶۶ء
تک دستور کے ارتقا کے متعلق کی عام معلومات بھی ضروری ہونگی)

(۲) حسب ذیل میں سے ایک :-

(۱) تاریخ اسلام (اسپین میں مسلمانوں کی سلطنت کے ختم تک
اور خلافت فاطمیین)

(۲) تاریخ ہند (مع تاریخ دکن)

(۳) یورپ قدیم (تاریخ یونان رومیوں کی فتح تک اور تاریخ روما ۴۷۶ء تک)

(۴) یورپ عہد متوسط (۴۷۶ء سے ۱۴۵۳ء تک)

(۵) یورپ جدید (۱۴۵۳ء سے)۔

(۳) حسب ذیل میں سے ایک :-

(۱) عربی (۲) فارسی (۳) سنسکرت
(۴) معاشیات (۵) فرانسیسی (۶) جرمنی۔

نوٹ: تاریخ کے پرچوں میں امیدوار کو تاریخی جغرافیہ کے سوالات کا جواب بھی دینا ہوگا۔

گروپ (ب)

(۱) طبیعیات

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ۷۵-۷۵ نشانات کے ہونگے :-

پرچہ اول۔ مادہ کی عام خصوصیات۔ حرارت اور آواز

پرچہ دوم۔ نور۔ برق و مقناطیس۔

طبیعیات میں عملی امتحان تین گھنٹے کا ہوگا جسکے (۵۰) نشانات ہونگے

پرچہ دوم بقیہ مباحث نفسیات (مطابق کتاب مقررہ)

نوٹ:- (۱) اس گروپ کے صرف حسب ذیل مضامین ایک ساتھ لینے کی اجازت ہوگی:-

(۱) منطق۔ نفسیات اور ایک زبان قدیم

(۲) (الف) ایک زبان قدیم ایک زبان جدید اور مضامین ذیل میں سے ایک۔

تاریخ انگلستان

تاریخ ہند

تاریخ اسلام

معاشیات

نوٹ:- فارسی کا شمار السنہ قدیم میں ہوگا۔

(ب) عربی۔ فارسی اور تاریخ اسلام یا تاریخ ہند۔

(۳) (۱) تاریخ انگلستان

(۲) مضامین ذیل میں سے ایک:-

تاریخ اسلام

تاریخ ہند

تاریخ یورپ

تاریخ قدیم

(۳) ایک زبان قدیم (عربی فارسی یا سنسکرت) یا معاشیات

نوٹ:- (۲) سنہ ۱۹۳۳ء کے امتحان بی۔ اے میں مضمون تاریخ وہی طلبہ لے سکیں گے جنھوں نے امتحان انٹرمیڈیٹ میں حسب ذیل مضامین لیے ہوں:-

اور ہندسی مخروطات (۴۰ نشانات) پر تین گھنٹے کا ہوگا۔

(۲) دوسرا پرچہ - جبر و مقابلہ پر دو گھنٹے کا ہوگا (۵۰ نشانات)

(۳) تیسرا پرچہ علم مثلث پر دو گھنٹے کا ہوگا (۵۰ نشانات)

(iii) *دینیات اسلامی یا اخلاق :-

اس مضمون میں ایک پرچہ تین گھنٹے کا ہوگا اسکے (۱۰۰) نشانات ہونگے۔

(۱۲) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ وہ ہر مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات اور جملہ مضامین میں بحیثیت مجموعی (۳۳) فیصدی نشانات حاصل کرے۔ لیکن اگر کوئی امیدوار صرف ایک مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل نکرے تو وہ بھی کامیاب قرار دیا جائے گا بشرطیکہ مضمون مذکور میں اس نے کم از کم (۲۵) فیصدی نشانات حاصل کئے ہوں اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اس کے نشانات محصلہ (۴۰) فیصدی ہوں۔

(۱۳) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۶۰) فیصدی یا اس سے زائد حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دیئے جائینگے۔ جو (۴۵) فیصدی یا اس سے زائد مگر (۶۰) فیصدی سے کم حاصل کریں وہ درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں۔

جو امیدوار درجہ اول میں کامیاب ہونگے فہرست نتائج میں انکے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ ہوگی۔ درجہ دوم و سوم میں جو امیدوار کامیاب ہوں انکی فہرست بلحاظ نشان سلسلہ مرتب ہوگی۔

---

* دینیات یا اخلاق میں کامیابی پورے امتحان میں کامیابی کیلئے لازمی ہوگی اور ان مضامین کے نشانات [illegible] کے نشانات کیساتھ جوڑے جائینگے۔ مگر کوئی طالب علم [illegible] امتحان میں شریک ہو سکے گا [illegible] امتحان [illegible] کامیابی [illegible] دینیات یا اخلاق میں ایک [illegible] حاصل کرے [illegible] مضامین [illegible] انہیں امتحان دینے کی ضرورت نہ ہوگی۔

(۲) کیمیا

کیمیا میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ۷۵-۷۵ نشانات کے ہونگے
پرچہ اول۔ اصولی کیمیا۔ نامیاتی کیمیا۔
پرچہ دوم غیر نامیاتی کیمیا۔ دھاتیں اور ادھاتیں۔
کیمیا میں عملی امتحان چار گھنٹے کا ہوگا جس کے (۵۰) نشانات ہونگے۔

(۳) حیاتیات

حسب ذیل دو پرچے ہونگے:۔
حیوانیات

پرچہ نظری . . . . . . ۲ ½ گھنٹے (۶۰ نشانات)
پرچہ عملی . . . . ۲ ½ گھنٹے (۴۰ نشانات)

نباتیات

پرچہ نظری . . . . . . ۲ ½ گھنٹے (۶۰ نشانات)
پرچہ عملی . . . . ۲ ½ گھنٹے (۴۰ نشانات)

نوٹ:۔ کامیابی کے لئے پورے مضمون میں (۳۳) فیصدی نشانات حاصل کرنے کے علاوہ امیدوار کو ہر ایک شعبہ میں کم از کم (۲۰) فیصدی نشانات حاصل کرنے ہونگے۔

(۴) ریاضی

(۱) پہلا پرچہ ہندسہ مجسمات و مستوی (۶۰ نشانات)

مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل کرنے ہونگے۔

امتحان بی اے

(۱) امتحان بی اے ہر سال حیدرآباد میں ایک مرتبہ ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہوسکیں گے:۔

(i) جملہ ایسے طلبہ جنھوں نے جامعہ عثمانیہ کے امتحان انٹرمیڈیٹ یا کسی دوسرے امتحان یا ٹسٹ میں جس کو جامعہ امتحان انٹرمیڈیٹ کے مساوی تسلیم کرے کامیابی حاصل کرنے کے بعد جامعہ کے کسی کلیہ میں کم از کم دو تعلیمی سال تک باضابطہ تعلیم کی اطمینان بخش طریقہ پر تکمیل کی ہو۔

(ii) طلبہ جنھوں نے امتحان سے قبل ایک سال تک جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں باضابطہ تعلیم اطمینان بخش طریقہ پر حاصل کی ہو اور جن کو تحت دفعہ (۳) قواعد ہذا ایک سال ماقبل کی تعلیم کو شمار کرنے کی اجازت دیگئی ہو جو انھوں نے بعد کامیابی امتحان انٹرمیڈیٹ یا کسی دوسرے مساوی امتحان کے کسی دوسری یونیورسٹی مسلمہ جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں حاصل کی ہو۔

(۳) کسی طالب علم کو جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ کی آخری جماعت سال چہارم میں شریک ہونے کی اجازت دی جاسکتی ہے

(۱۴) ہر کامیاب امیدوار کو ایک صداقت نامہ دستخطی مہتمل دیا جائے گا جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی اور ان مضامین کی صراحت ہوگی جو امیدوار نے امتحان مذکور میں لئے تھے اور اس درجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہو۔

(۱۵) گروپ سسٹم کی اغراض کے لئے امتحان حسب ذیل دو گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا:۔

(۱) انگریزی
(۲) مضامین اختیاری

اگر کوئی امیدوار ان دونوں گروپوں میں سے ایک میں کامیابی حاصل کرے تو وہ کسی امتحان مابعد میں اس گروپ میں شرکت سے مستثنیٰ ہوگا بشرطیکہ اس نے حیثیت مجموعی ۳۵ فیصدی سے کم نشانات حاصل نہ کئے ہوں اور جس گروپ میں وہ ناکام ہے اس میں اس کا اوسط (۲۵) فیصدی سے کم نہ ہو۔ لیکن جو امیدوار ایک گروپ میں ناکام ہو اسے اختیار ہوگا کہ کسی امتحان مابعد کے جملہ مضامین میں شریک ہو۔

کسی امیدوار کو درجہ نہیں دیا جائیگا جب تک کہ اس نے جملہ مضامین میں بوقت واحد کامیابی حاصل نہ کی ہو۔

نوٹ۔ امیدوار جو امتحان مابعد کے جملہ مضامین میں شریک ہوں انکا نتیجہ اس امتحان مابعد کی کامیابی یا عدم کامیابی پر منحصر رہیگا۔ امیدوار جو امتحان مابعد میں ایک گروپ میں شریک ہونگے انھیں اس گروپ میں کامیابی کے لئے اس گروپ کے

اس امر کی بابت پیش کریں کہ تاریخ درخواست شرکت
امتحان سے قبل انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل
و مستحسن خدمات انجام دی ہیں ۔

(ج) پورا وقت کام کرنے والے محافظین کتب خانہ جو جامعہ عثمانیہ
کے کسی ملحقہ کلیہ کے کتب خانہ یا کتب خانہ آصفیہ یا کسی
ایسے کتب خانہ میں ملازم ہوں جس کو مجلس انتظامی نے
اس غرض کے لئے تسلیم کیا ہو۔ بشرطیکہ وہ اس کتبخانہ کے
محافظ کا جس میں کہ وہ ملازم ہوں ایک صداقت نامہ
اس امر کے متعلق پیش کریں کہ درخواست شرکت
امتحان سے قبل انھوں نے کم از کم تین سال تک
مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں ۔

(۷) اسید داران اناث

بشرطیکہ ان جملہ صورتوں میں تاریخ کامیابی امتحان
انٹرمیڈیٹ یا کسی دوسرے مساوی امتحان سے
تاریخ امتحان تک کم از کم دو تعلیمی سال گزر چکے ہوں ۔

(۵) جامعہ کے کسی کلیہ کے اسیدوار جن کو امتحان میں شرکت کی
اجازت دی گئی تھی اگر وہ کسی وجہ سے شریک نہ ہو سکیں یا
شریک ہو کر ناکام رہے ہوں تو ان کو امتحان مابعد میں
بطور خانگی طالب علموں کے شرکت کی اجازت دی جائے گی ۔
بشرطیکہ وہ انھیں مضامین کو لیں جن میں وہ امتحان سابق میں
شریک تھے اگر وہ مضامین بدلنا چاہیں تو نئے مضمون یا مضامین

بشرطیکہ وہ ایک صداقت نامہ اس کلیہ کے صدر کا جس میں وہ سال
سبق میں شریک تھا اور جو کسی یونیورسٹی مسلمہ جامعہ عثمانیہ سے
ملحق ہو اس امر کی بابت پیش کرے کہ اس نے کلیہ مذکور کے
سال آخر کے ماقبل کی جماعت میں حسب قواعد اس یونیورسٹی
کے جس سے کہ وہ منتقل ہو رہا ہے باضابطہ تعلیم پائی ہے اور یہ
کہ وہ صدر کلیہ مذکور کی رائے میں کلیہ کی آخری جماعت میں
ترقی پانے کے قابل ہے ۔

(۳ د) طبقات ذیل کے اشخاص کو جو جامعہ کے کسی ملحقہ کلیہ کے طالب علم
نہ ہوں امتحان ہذا میں بطور خانگی شرکت کی اجازت دیجائیگی ۔

(الف) سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے معائنہ کنندہ عہدہ دار
اور پورا وقت کام کرنے والے مدرسین جو کسی ایسے
مدرسہ میں کارگزار ہوں جو مسلمہ جامعہ یا متعلق سررشتہ
تعلیمات ہو بشرطیکہ صدر مہتمم تعلیمات اس امر کی تصدیق
کریں کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے قبل
انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل تعلیمی خدمات
انجام دی ہیں ۔

(ب) مددگاران دار التجربہ جو جامعہ کے کسی کلیہ میں ملازم ہوں
بشرطیکہ وہ اس کلیہ کے صدر کا جس میں وہ ملازم ہوں
ایک صداقت نامہ (جسکی جملہ امیدواران سائنس کو
زیر دفعہ ۱۱ ضرورت ہے) دار التجربہ کے کام کے متعلق
پیش کریں ۔ اور صدر موصوف کا اور ایک صداقتنامہ

عندالطلب پیش کرنا ہوگا۔

نوٹ: جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہوں ان کو فیس کی واپسی کا مطالبہ کرنے کا حق نہ ہوگا۔

(۹) امتحان بی اے مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا۔ باستثنائے مضامین ذیل سب پرچے اردو میں ہونگے اور ان کا جواب بھی اردو میں دیا جائیگا۔

(۱) جملہ یورپین زبانوں کیلئے بالعموم زبان انگریزی ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۲) سنسکرت پالی اور پراکرت کے لئے وہی زبان یا اردو یا انگریزی ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۳) اردو کے علاوہ ہندوستان کی دوسری مروجہ زبانوں میں ذریعۂ امتحان وہی زبان یا اردو ہوگی۔

نوٹ: مندرجہ بالا مستثنیٰ صورتوں میں مسجل تاریخ امتحان سے چھ ماہ قبل اس زبان کا اعلان کردیں گے جس میں پرچہ مرتب ہوگا اور امیدوار کو اسی زبان میں جواب لکھنے ہونگے۔ الا اس صورت میں کہ پہلے ہی سے انھیں کسی دوسری زبان مندرجہ بالا میں جواب دینے کی اجازت دی گئی ہو۔

(۱۰) مضامین امتحان و پرچہ جات کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

(۱) انگریزی

(۲)۔ مضامین ذیل میں سے ایک:۔

میں انھیں مقررہ مدت تک باقاعدہ تعلیم حاصل کرنی ہوگی۔

(۶) اس امتحان میں شرکت کے لئے خانگی امیدواروں کی درخواستیں
فارم مقررہ پرنسپل کے پاس امتحان سے کم از کم دو ماہ قبل
معہ فیس فی کس تیس روپیہ پہنچ جانی چاہئیں۔

(۷) امیدواران کلیہ کی درخواست ہائے شرکت امتحان وصداقتنامجات
حاضری اور تکمیل تعلیم فارم مقررہ پر معہ فیس فی کس تیس روپیہ
صدر کلیہ ایسے وقت میں روانہ کریں کہ وہ پرنسپل کے پاس
امتحان سے چار ہفتے قبل پہنچ جائیں۔

خاص صورتوں میں صدر کلیہ صداقتنامجات حاضری
کو روک سکتے ہیں لیکن ایسے صداقتنامجات ہر حالت میں پرنسپل
کے پاس امتحان سے کم از کم تین ہفتے قبل پہنچ جانے چاہئیں۔
ہر مضمون میں جس میں کہ امیدوار امتحان دینے کا خواہشمند
ہو جس قدر درس ہوئے ہوں ان میں سے کم از کم (۶۶)
فیصدی میں حاضری ضروری ہوگی مجلس انتظامیہ کو اختیار
ہوگا کہ وہ جامعہ کے کسی کلیہ کے صدر کی سفارش پر حاضری
کی کمی کو اگر واقع ہوئی ہو کافی وجوہ کی بنا پر معاف کردے۔

(۸) درخواست شرکت و فیس مقررہ اور امیدواران کلیہ کی صورت
میں صداقتنامجات حاضری وصول ہونے پر پرنسپل کم از کم
امتحان سے دو ہفتے قبل امیدوار کے پاس ہر ایک فیس
موصولہ کی رسید بھجوانے کا انتظام کریں گے جو امتحان گاہ میں
داخلہ کے وثیقہ کا کام دیگی اور جسے امیدوار کو امتحان گاہ میں

تلنگی

مرہٹی

کنڑی

ٹامل

فرانسیسی

جرمنی

السنۂ مذکورہ کی تاریخ اور علم ادب سے واقفیت ضروری ہوگی۔
ہر دو السنۂ منتخبہ میں تین تین پرچے ہونگے۔
عربی اور سنسکرت میں پہلا پرچہ کتب مقررہ نثر (۷۵ نشانات) اور تاریخ ادب (۲۵ نشانات) کا پرچہ ہوگا۔ پرچہ دوم کتب مقررہ نظم (۷۵ نشانات) اور عروض و بلاغت (۲۵ نشانات) کا پرچہ ہوگا۔ پرچہ سوم کی ترتیب حسب ذیل ہوگی:-

عربی: - ترجمہ عربی سے اردو میں (۴۰ نشانات)
ترجمہ اردو سے عربی میں (۴۰ نشانات)
قواعد (۲۰ نشانات)

سنسکرت: ترجمہ سنسکرت سے اردو میں (۳۵ نشانات)
ترجمہ اردو سے سنسکرت میں (۳۵ نشانات)
قواعد (۳۰ نشانات)

فارسی میں پرچہ اول و دوم کی ترتیب عربی کے پرچہ اول و دوم کے مطابق ہوگی پرچہ سوم حسب ذیل ہوگا:-

ترجمہ اردو سے فارسی میں (۳۰ نشانات)
مضمون نویسی (۴۰ نشانات)

(۱) السنہ

(۲) سائنس

(۳) تاریخ

(۴) فلسفہ

(۵) دینیات اسلامی یا اخلاقیات۔

شق (ب) انگریزی

چار پرچے حسب صراحت ذیل :۔

(۱) کتب مقررہ نثر (۱۰۰ نشانات)

(۲) کتب مقررہ نظم " "

(۳) مضمون نویسی (۷۵ نشانات) اور بے دیکھی ہوئی عبارتیں (۲۵ نشانات)

(۴) کتب مطالعہ سرسری (۴۰ نشانات) اور مبادی ادب انگریزی (۶۰ نشانات)

شق (ج) السنہ

مذکورہ ذیل السنہ قدیم میں سے ایک :۔

فارسی معہ ابتدائی عربی

عربی

سنسکرت

لاطینی

یونانی

اور مذکورہ ذیل السنہ جدید میں سے ایک :۔

فارسی معہ ابتدائی عربی (بشرطیکہ مذکورہ بالا السنہ میں نہ لی گئی ہو)

اردو معہ ہندی عبارات

(۲) سائنس

شعبہ ہائے ذیل میں سے ایک:-

طبیعیات جس میں ریاضی پر ایک علیحدہ پرچہ ہوگا

کیمیا جس میں طبیعیات پر ایک علیحدہ پرچہ ہوگا

ریاضی (بسیط و عملی)

حکمت طبعی پر سہ علوم مذکورہ ذیل میں سے ایک اصل مضمون اور باقی دو بطور امدادی ہونگے:-

(i) نباتیات

(ii) حیوانیات

(iii) ارضیات

مذکورہ بالا شعبہ جات میں حسب ذیل پرچے ہونگے:-

طبیعیات چھ پرچے:-

پرچہ اول مادہ کے خواص اور آواز

پرچہ دوم حرارت اور نور

پرچہ سوم برق و مقناطیسیت

پرچہ چہارم ریاضی ذیلی

پرچہ پنجم } عملی
پرچہ ششم

کیمیا چھ پرچے:-

پرچہ اول نامیاتی کیمیا

پرچہ دوم غیر نامیاتی کیمیا

ابتدائی عربی :-

قواعد (۱۲ نشانات)

ترجمہ عربی سے اردو میں (۱۸ نشانات)

السنہ جدیدہ میں پرچہ اول و دوم کی ترتیب عربی اور سنسکرت کے پرچے کے مطابق ہوگی لیکن اردو کے پرچہ اول میں ایک سوال مختصر نویسی پر ہوگا جس کے کم سے کم ۱۰ نشانات ہونگے تلنگی اور کنٹری میں پرچہ اول و دوم کی ترتیب حسب ذیل ہوگی :-

پرچہ اول :-

نثر (۵۰ نشانات)

ڈراما (۵۰ نشانات)

پرچہ دوم :-

نظم (۵۰ نشانات)

تاریخ ادب (۲۵ نشانات)

عروض و بلاغت (۲۵ نشانات)

السنہ جدیدہ میں (سوائے مضمون اردو کے) پرچہ سوم مضمون نویسی (۵۰ نشانات) اور مختصر نویسی (۵۰ نشانات) پر ہوگا۔

اردو میں پرچہ سوم مضمون نویسی (۷۰ نشانات) اور ہندی بھاشا (۳۰ نشانات) پر ہوگا۔ بھاشا میں دو سوالات ہوں گے ایک اردو سے بھاشا میں (۱۸ نشانات) ترجمہ پر ہوگا۔ اور دوسرا بھاشا سے اردو میں (۱۲ نشانات) ترجمہ پر ہوگا۔

تاریخ یونان ایک پرچہ

تاریخ روما ایک پرچہ

تاریخ (سنہ ۱۳۳۸ و سنہ ۱۳۳۹ ف کے لیے)

پرچہ اول - سیاسیات (نظری و متقابلہ)

پرچہ دوم - معاشیات (نظری و عملی)

پرچہ سوم - تاریخ دستور انگلستان)

پرچہ چہارم - تاریخ ہند کے حسب ذیل دوروں میں سے ایک دور :-

(۱) قدیم سنہ ۷۱۲ء تک

(۲) قدیم سنہ ۷۱۲ء سے سنہ ۱۲۰۶ء تک -

(۳) متوسط سنہ ۱۲۰۶ء سے سنہ ۱۵۲۶ء تک -

(۴) متوسط سنہ ۱۵۲۶ء سے سنہ ۱۷۶۴ء تک -

(۵) جدید سنہ ۱۷۶۴ء سے زمانہ حال تک -

پرچہ پنجم - عام جو مباحث ذیل پر ہوگا :-

(۱) تاریخ دکن - جو تاریخ ہند کے اس دور سے متعلق ہوگی جو طالب علم نے لیا ہو -

(۲) ہندوستان کے تاریخ تمدن کے مبادیات اس عہد کے متعلق جو طالب علم نے لیا ہو -

(۳) سلطنت برطانیہ کی حکومت بلحاظ خاص عملی دستور انگلستان و ہندوستان -

نوٹ - (۱) اور (۲) کے متعلق سوالات تاریخ ہند کے ممتحن مرتب کرینگے اور (۳) کے متعلق سوالات سیاسیات کے ممتحن مرتب کرینگے -

پرچہ سوم طبعی کیمیا
پرچہ چہارم طبیعیات فنیلی
پرچہ پنجم } عملی
پرچہ ششم }

ریاضی چھ پرچے :-

پرچہ اول جبر و مقابلہ مساواتوں کا نظریہ اور علم مثلث
پرچہ دوم ہندسۂ تحلیلی اور احصائے تفرقات
پرچہ سوم احصائے تکملات اور تفرقی مساواتیں
پرچہ چہارم سکونیات اور علم حرکت حصہ اول
پرچہ پنجم سکون سیالات اور علم حرکت حصہ دوم
پرچہ ششم علم ہیئت

حکمت طبعی :- متعاقب اعلان کیا جائیگا۔

(۳) تاریخ (صرف ۱۳۳۷ف کے لئے)

(i) سیاسیات۔ ایک پرچہ
(ii) معاشیات۔ دو پرچے ایک معاشیات عام اور ایک معاشیات عملی پر۔
(iii) تاریخ ہندوستان۔ ہر سہ دور ہائے حکومت میں سے ایک سے تفصیلی واقفیت۔
(iiii) تاریخ انگلستان دستوری۔ ایک پرچہ۔
(iiiii) تواریخ ذیل میں سے کسی ایک تاریخ کا کوئی ایک دور :-

تاریخ یورپ ایک پرچہ
تاریخ اسلام ایک پرچہ

(۴) یورپ عہد حال

(الف) سقوط قسطنطنیہ تا وفات لوئی چہاردہم (۱۴۵۳ء تا ۱۷۱۵ء)

(ب) تخت نشینی لوئی پانزدہم تا دست کشی نپولین (۱۷۱۵ء تا ۱۸۱۵ء)

(ج) یورپ ۱۸۱۵ء کے بعد سے

نوٹ:- ۱۹۳۳ء و ۱۹۳۴ء کے لئے تخت نشینی لوئی پانزدہم تا دست کشی نپولین ۱۷۱۵ء تا ۱۸۱۵ء مقرر ہے۔

(۴) فلسفہ

(i) عام فلسفہ

پرچہ اول۔ مابعد الطبیعات۔ مذہب۔ و مسائل فلسفہ

پرچہ دوم۔ تاریخ فلسفہ کا اجمالی خاکہ معہ ایک خاص فلسفی کی کسی اصلی کتاب کے مطالعہ کے۔ (مثلاً ڈیکارٹ برکلی وغیرہ)

(ii) مشرقی فلسفہ

پرچہ سوم۔ ہندو فلسفہ

پرچہ چہارم۔ اسلامی فلسفہ۔ کلام و تصوف پر اجمالی نظر۔

(iii) نفسیات

پرچہ پنجم۔ عام مباحث نفسیات معہ ضروری عضویات (فزیالوجی)

(iiii) اخلاقیات

پرچہ ششم۔ اختصار کے ساتھ اخلاقیات کی نظری و عملی بحث معہ اس کے نفسیاتی پہلوؤں کے۔

ف ۳۔ دینیات اسلامی یا اخلاق (ایک پرچہ)

نوٹ (۱) جملہ پرچہ جات مندرجہ صدر تین تین گھنٹے کے ہوں گے اور ہر ایک کے (۱۰۰) نشانات ہوں گے۔

(۲) تاریخ کے تمام پرچوں میں تاریخی جغرافیہ کے سوالات بھی شامل ہوں گے۔

(۳) دینیات یا اخلاق میں کامیابی پورے امتحان میں کامیابی کے لئے لازمی ہے یعنی اور ان مضامین کی نشانات دیگر مضامین کے نشانات کے ساتھ جمع نہ کیے جائیں گے مگر کوئی طالب علم اعلیٰ امتحان میں شریک نہ ہو سکے گا جب تک کہ وہ اس سے قبل کے امتحان میں مضمون مذکورہ میں کامیابی حاصل نہ کر لے۔ جو طلبہ کسی امتحان میں دینیات یا اخلاق میں ایک دفعہ کامیابی حاصل کر لیں وہ اگر اسی امتحان میں دوبارہ شریک ہوں تو مضامین مذکورہ میں انھیں امتحان دینے کی ضرورت نہیں۔

درجہ دوم وسوم میں جو امیدوار کامیاب ہوں ان کی فہرست بلحاظ نشانات سلسلہ مرتب ہوگی۔

(۱۴) ہر کامیاب امیدوار کو ایک صداقتنامہ دستخطی امیر جامعہ دیا جائے گا جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی اور ان مضامین کی صراحت ہوگی جو امیدوار نے امتحان مذکور میں لئے تھے اور اس درجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہو۔

(۱۵) اگر کوئی طالب علم انگریزی یا زبان منتخبہ میں (۳۳) فیصدی نشانات حاصل نہ کرنے کی وجہ سے امتحان میں ناکامیاب ہو جائے تو جس مضمون میں وہ اس طرح ناکامیاب ہوا ہو صرف اسی مضمون میں کسی مابعد کے امتحان میں شریک ہو کر کامیابی حاصل کرنے سے پورے امتحان میں کامیاب تصور کیا جائیگا بشرطیکہ امتحان ماقبل میں جس مضمون میں وہ ناکامیاب رہا ہو اس میں اس کے نشانات (۲۰) فیصدی سے کم نہ رہے ہوں اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اس کے نشانات محصلہ (۴۰) فیصدی ہوں۔

امتحان ایم اے

(۱) ایم اے کی طیلسان (ڈگری) کے لئے امتحان ہر سال حیدرآباد میں ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مجلس شعبہ کی سفارش پر مقرر کرے۔

(۲) امتحان ایم اے بطور مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا اور بشرط ضرورت

(۱۱) جامعہ کے کسی کلیہ کے کسی طالب علم کو امتحان بی۔اے کے کسی مضمون سائنس میں جس کے لئے بروے قواعد ہذا عملی تعلیم کی ضرورت ہے اسوقت تک شرکت کی اجازت نہ دی جائے گی جب تک کہ وہ صدر کلیہ کا ایک صداقتنامہ اس امر کی بابت پیش نہ کرے کہ اس نے کلیہ کے دار التجربہ میں نصاب مقررہ کی تکمیل کی ہے۔ بروے دفعہ (۴) قواعد ہذا جو امیدوار شریک امتحان ہوں اگر وہ مضامین سائنس لیں تو انھیں اس امر کی تصدیق پیش کرنی ہوگی کہ انھوں نے کسی دار التجربہ مسلمہ جامعہ میں نصاب مقررہ کی تکمیل کی ہے۔

(۱۲) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کیواسطے ضروری ہوگا کہ وہ ہر مضمون میں (۳۳) فیصدی نشانات حاصل کرے۔ جن مضامین میں عملی امتحان لازمی ہے ان کے تحریری امتحان میں (۳۰) فیصدی اور عملی امتحان میں (۳۶) فیصدی نشانات حاصل کرنے ہونگے۔

(۱۳) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۶۰) فیصدی یا اس سے زائد حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دیئے جائیں گے۔ جو (۴۵) فیصدی یا اس سے زائد مگر (۶۰) فیصدی سے کم حاصل کریں وہ درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں۔

جو امیدوار درجہ اول میں کامیاب ہونگے فہرست نتائج میں انکے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ ہوگی۔

(۲) اُردو و فارسی

(۳) تاریخ۔

(۴) ریاضی

(۱) عربی (آٹھ پرچے):۔

پرچہ اول نظم۔
پرچہ دوم نثر (تاریخی)۔
پرچہ سوم نثر (غیر تاریخی)۔
پرچہ چہارم تاریخ لسان و ادب۔
پرچہ پنجم بلاغت و عروض۔
پرچہ ششم عبرانی صرف و نحو اور آسان عبرانی عبارتوں کا عربی میں ترجمہ۔
پرچہ ہفتم ترجمہ اُردو سے عربی میں اور عربی مضمون نویسی۔
پرچہ ہشتم مضمون اُردو میں کسی ایسے موضوع پر جو اہل عرب کی ادبیات تاریخ یا تمدن سے متعلق ہو۔

(۲) اُردو و فارسی (آٹھ پرچے):۔

پرچہ اول اُردو نظم
پرچہ دوم اُردو نثر
پرچہ سوم تاریخ زبان و ادبِ اُردو۔
پرچہ چہارم مضمون نویسی اُردو۔
پرچہ پنجم ہندی بھاشا

زبانی بھی ہوگا۔ سوالات کے پرچے اور جوابات دونوں اردو میں
ہوں گے الا اس صورت میں کہ اس کے خلاف کوئی اطلاع دی جائے۔

(۳) امتحان مذکور میں صرف جامعہ عثمانیہ کے بی اے یا کسی مسلمہ جامعہ
کے بی اے یا بی ایس سی شریک ہوسکیں گے جنھوں نے
امتحانات بی اے یا بی ایس سی میں کم از کم دو تعلیمی سال قبل
کامیابی حاصل کی ہے اور اس کے بعد سے جامعہ عثمانیہ کے کسی
کلیہ میں کم از کم دو تعلیمی سال تک باقاعدہ تعلیم کی تکمیل کی ہے۔

نوٹ: طلبہ اناث صرف مضمون "عربی" یا "اردو و فارسی"
میں خانگی حیثیت سے شریک ہوسکیں گی۔

(۴) کلیہ جامعہ عثمانیہ کے کسی امیدوار کی باقاعدہ تعلیم اسی حالت
میں مکمل متصور ہوگی جبکہ ہر سال تعلیمی میں وہ کم از کم (۶۶) فیصدی
درسوں میں شریک رہا ہو مگر مجلس انتظامی کو یہ اختیار ہوگا
کہ صدر کلیہ کی سفارش پر چند درسوں کی کمی حاضری کو معاف
کردے بشرطیکہ سفارش معقول وجوہ پر مبنی ہو۔

(۵) ہر امیدوار امتحان ایم اے کو چاہئے کہ اپنی شرکت کی درخواست
امتحان سے پانچ ہفتے قبل مسجل کے پاس معہ فیس مبلغ
ساٹھ روپیہ بھیجے۔ ہر امیدوار کو فارم مقررہ پر ایک صداقتنامہ
اس امر کا پیش کرنا ہوگا کہ اس نے امتحان کے لئے باقاعدہ
تعلیم کی تکمیل کی ہے۔

(۶) امتحان ایم اے فی الحال مضامین ذیل میں ہوگا:۔

(۱) عربی

پنجم مضمون کسی عام تاریخی موضوع پر۔
امتحان زبانی مضمون تاریخ میں امیدوار کی عام قابلیت کے جانچنے کے لئے۔
مقالہ علاوہ امتحانات مذکورۂ بالا کے امیدوار کو ایک مقالہ کم از کم دس ہزار الفاظ کا کسی ایسے مضمون پر پیش کرنا ہوگا جسے مجلس نصاب تاریخ نے پسند کر لیا ہو اور ان مضامین میں سے ہو جن کو اس نے اپنے امتحان کی غرض سے مطالعہ کیا ہو امیدوار کو ایک زبانی امتحان بھی دینا ہوگا جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ وہ کسی ایسی زبان میں معمولی مہارت رکھتا ہے جو اس کے مقالہ کے مطالعہ میں معاون ہو سکے۔

نوٹ:۔ اس امتحان زبانی کے لئے جو زبان لی جائے وہ مجلس نصاب تاریخ کی منظور شدہ ہونی چاہئے۔

تاریخ (۱۹۳۸ء و ۱۹۳۹ء کیلئے)

پرچہ اول۔ عام تاریخی مضمون۔
پرچہ دوم سیاسیات متقابلہ بشمول:۔
(الف) مشرق اور مغرب کے اہم سیاسی ادارات پر ایک عام نظر
(ب) کسی مملکت یا نظام حکومت کے دستور کا تفصیلی مطالعہ جو اس غرض کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔
پرچہ سوم نظریات سیاسی بشمول:۔
(الف) مشرقی اور مغربی سیاسی تخیلات پر ایک عام نظر۔

+ مضمون مقررہ: ہندوستان اور برطانوی سوراجی قلمروؤں کے طرز ہائے حکومت۔

پرچہ ششم فارسی نظم ۔
پرچہ ہفتم فارسی نثر ۔
پرچہ ہشتم تاریخ زبان و ادب فارسی ۔

(۳) تاریخ (سررشتہ ۱۳۳۶ف کیلیے)

پانچ پرچے، ایک مضمون تحریری (مقالہ) اور امتحان زبانی ۔
اول، دوم، سوم :۔ مضامین ذیل میں سے کوئی تین طلبہ کو اصلی ماخذ سے کچھ واقفیت لازمی ہے ۔

(الف) ہندوستان کی تاریخ کا کوئی خاص عہد (تاریخ دکن کا خاص لحاظ رکھا جائے گا) ۔
(ب) اسلامی تاریخ کا کوئی خاص عہد ۔
(ج) یورپ کی زمانہ حال کی تاریخ کا کوئی خاص عہد ۔
(د) [ع۱] تاریخ دستور انگلستان کا کوئی خاص عہد ۔
(ہ) [ع۲] نظریات سیاسی اور فلسفہ سیاسی کے کم از کم دو مصنفوں کی تصنیفات کا تفصیلی مطالعہ ۔

چہارم سیاسات [ع۳] متقابلہ جس میں سلطنت برطانیہ کے مختلف ممالک کے دستوروں کا تفصیلی مطالعہ شامل ہوگا ۔

نوٹ ع۱ ۔ عہد مذکور سنہ ۱۲۱۵ء تا سنہ ۱۸۶۷ء ہوگا اس عہد میں دستور انگلستان کے ارتقاء کے متعلق طلبہ کو کافی مہارت ہونی چاہئے اور اصل کاغذات پر بھی ان کو عبور ہونا چاہئے جیسے گارڈنر رابرٹسن وغیرہ کے مجموعوں میں شامل ہیں نفس مضمون کے متعلق گارڈنر، سٹبس، ہلم رابجے، گینز وغیرہ کی متعلقہ تصانیف سے استفادہ کر سکتے ہیں ۔
ع۲ ۔ نظریات سیاسی میں مشرقی اور مغربی سیاسی تخیلات کا عام مطالعہ شامل ہوگا ۔ اور مضمون خاص جو ہر سال معین ہوگا خاص مطالعہ ہوگا ۔ (مضمون خاص برائے سنہ ۱۳۳۷ف نظریات معاہدہ تمدنی از ہابس تا روسو)
ع۳ ۔ سیاسیات متقابلہ سے مراد ہوگی سیاسی ادارات کا تقابلی تبصرہ ۔ مگر ممالک مشرقی اور سلطنت برطانیہ کا خاص لحاظ ہوگا ۔

(۲) مقالہ کے مضمون کی اور جو زبان پیجائیگی اس کی منظوری امتحان سے ایکسال قبل مجلس تالیف نصاب سے حاصل کی جانی چاہیئے زبانی امتحان کے لئے کسی امیدوار کو اپنی مادری زبان لینے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۳) خاص مضامین اور عہدوں کا اعلان امتحان سے کم از کم ایکسال قبل ہوگا۔ لیکن ہر سال ایک سے زائد مضمون یا عہد تجویز نہ ہوگا۔

(۴) ہر ایک امیدوار کو لازم ہوگا کہ کم از کم تاریخ آغاز امتحان سے ایک ماہ قبل اپنے مقالہ کی دو کاپیاں داخل کرے۔ مستحل نتائج کی اشاعت کے بعد ایک کاپی اپنے دفتر میں محفوظ رکھیں گے اور دوسری کلیہ جامعہ عثمانیہ کے کتب خانہ میں بھجوائی جائے گی جہاں وہ حفاظت سے رکھی جائیگی اور مطالعہ کے کام میں آئے گی۔

(۴) ریاضی (۵ پرچے)

پرچہ اول۔ جبر و مقابلہ نظریہ مساوات، مثلث مستوی، تفرقی مساوات۔

پرچہ دوم۔ ہندسہ بسیط، جبری ہندسہ (مستوی اور مجسم) تفرقی ہندسہ (منحنی اور سطوح)

پرچہ سوم۔ احصاء (تفرقی و تکملی)
نظریہ تفاعل متغیرات حقیقی

(ب) کسی محقق یا محققین کے نظریہ سیاسی کا تفصیلی مطالعہ جو اس غرض کیلئے مقرر کیا گیا ہو[1]۔

پرچہ چہارم و پنجم۔ ذیل میں سے کسی دو کا تفصیلی مطالعہ:۔

(۱) تاریخ ہند کا کوئی ایک دور (تاریخ دکن کا خاص لحاظ رکھا جائیگا)[2]

(۲) تاریخ اسلام کا کوئی ایک دور[3]

(۳) تاریخ یورپ جدید کا کوئی ایک دور (سنہ [illegible] تا سنہ ۱۹۱۵ء)

(۴) تاریخ دستور انگلستان کا کوئی ایک دور (سنہ [illegible] تا سنہ [illegible])

مقالہ: جس میں کم از کم دس ہزار الفاظ ہوں اور جو اس مضمون پر ہو جس کو طالب علم نے ایم۔ اے کے لئے لیا ہو۔

زبانی امتحان:۔ (الف) عام امتحان ہوگا اور اس کی غایت یہ ہوگی کہ طالب علم نے جو مضامین لئے ہیں ان میں اس کی قابلیت جانچی جائے۔

(ب) ایک زبان میں بھی امتحان ہوگا تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ طالب علم اپنے مقالہ کے اصلی مآخذ سے مستفید ہوا ہے۔

نوٹ:۔

(۱) صرف وہی امیدوار جنھوں نے تاریخ میں بی۔ اے کا امتحان کامیاب کیا ہے یا وہ امیدوار جنھوں نے کسی دوسرے مضمون میں ایم۔ اے کا امتحان پاس کیا ہے ایم۔ اے تاریخ کے امتحان میں شریک ہو سکیں گے۔

---

[1] مضمون مقررہ علامہ ابن خلدون کے سیاسی نظریے۔
[2] عہد سلطان علاؤالدین خلجی۔
[3] سنہ ۱۹۳۲ء کے لئے: عہد خلیفہ عبدالرحمن الناصر لدین اللہ۔ سنہ ۱۹۳۳ء کے لئے: عہد ہارون الرشید و مامون الرشید۔

کم مگر (۵۰) فیصدی سے کم حاصل کریں وہ درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں۔

۸) جو امیدوار امتحان میں ناکامیاب ہو یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہو تو اس کو فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا البتہ وہ کسی امتحان مابعد میں مماثل فیس کے دینے پر شریک ہو سکیگا۔ مگر اسے پھر کلیہ میں حاضری دینے کی ضرورت نہ ہوگی۔

۹) ہر امیدوار کو ایک سند دستخطی امیر جامعہ عطا کی جائیگی جس میں اس مضمون کی صراحت ہوگی جس میں اس نے امتحان دیا ہے اور اس درجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہے۔

پرچہ چہارم۔ نظریہ تفاعل تغیرات ملتف۔
ناقص تفاعل بغیر تفاعل کے، سلسلہ فوریہ۔

پرچہ پنجم۔ تجاذب
برق و مقناطیس

پرچہ ششم۔ دو اور سہ بعدی جبری سکونیات۔
ایک ذرہ کی حرکت۔
دو بعد استمرار اور حرکیات۔

پرچہ ہفتم۔ سکون سیالات بشمول شعریت۔
حرکت سیالات بغیر حرکت بھنور اور آواز۔

پرچہ ہشتم۔ کروی مثلث کروی فلکیات، مناظر۔

پرچہ نہم۔ مسائل و مضامین مشتمل بر دو حصص، حصہ اول میں اکم ازکم دو مسائل حل طلب ہونگے اور دوسرے حصہ میں زیادہ سے زیادہ دو مضامین تحریر کرنے ہونگے

۱۷ (کامیابی امتحان کے لیے ہر امیدوار کو مجموعی نشانات میں سے (۴۰) فیصدی نشان حاصل کرنے چاہئیں۔ ہر پرچہ کے لیے اقل نشانات کامیابی مقرر نہیں کیے جاتے لیکن اگر کسی پرچے میں کسی امیدوار کے ایک خمس سے کم نشانات آئیں تو اس پرچہ کے نشانات اس کے مجموعی نشانات میں شامل نہیں کئے جائینگے۔ کامیاب امیدواروں میں سے جو مجموعی نشانات میں سے کم ازکم (۶۵) فیصدی حاصل کریں وہ درجۂ اول میں کامیاب قرار دیئے جائیں گے۔ جو (۶۵) فیصدی سے

نہ ہو جائے ۔

(۴) امتحان میں شرکت کے لئے درخواستیں فارم مقررہ پر معہ فیس کے آغاز امتحان سے کم سے کم دو ماہ قبل مسجل کے پاس پہنچ جانی چاہئیں۔ امیدواران مدارس کے لئے دس روپیہ فیس ہوگی۔ امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) ب کے لئے پندرہ روپیہ اور امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) ج کے لئے پانچ روپیہ فیس ہوگی۔

(۵) امیدواران مدارس کو درخواست کے ساتھ اس مدرسہ کے صدر مدرس کے دستخط سے حسب ذیل صداقتنامے پیش کرنے ہونگے جس میں وہ بوقت شرکت تعلیم پاتے ہوں :-

(۱) صداقتنامہ حاضری اس امر کا کہ طالب علم جماعت میٹریکولیشن میں امتحان سے قبل کے سال تعلیمی میں مدرسہ جتنے روز کھلا ہوا تھا۔ ان میں سے کم سے کم ساٹھ فیصدی ایام میں حاضر تھا۔

(۲) صداقتنامہ اس امر کا کہ مدرسہ میں طالب علم کا چال چلن اچھا تھا۔

(۳) صداقتنامہ عمر حسب دفعہ (۳)

(۴) صداقتنامہ اس امر کا کہ طالب علم مضامین امتحان کی تکمیل کر لی ہے۔

ان صورتوں میں جن میں صدر مدرس نے سفارش کی ہو مجلس انتظامی کافی وجوہ کے لحاظ سے کمی حاضری کو جس کی مقدار (۳۱) ایام سے زائد نہ ہوگی معاف کر سکیگی جب کسی طالب علم نے امتحان سے قبل کے سال میں دو یا زائد مدارس میں تعلیم پائی ہو تو اسکی

شعبۂ دینیات

امتحان میٹریکیولیشن

(۱) امتحان میٹریکیولیشن ہر سال ایک مرتبہ بلدہ حیدرآباد اورنگ آباد اور گلبرگہ میں ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہو سکیں گے:۔

(الف) جملہ ایسے امیدوار جنھوں نے کسی مدرسہ یا مدارس فوقانیہ مسلمہ جامعۂ عثمانیہ میں باضابطہ تعلیم اطمینان بخش طریقہ پر حاصل کی ہے۔ ایسے امیدوار "امیدواران مدارس" کہلائیں گے۔

(ب) جملہ ایسے امیدوار جنھوں نے خانگی طور پر اندرون یا بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی امتحان مذکور کیلئے تیاری کی ہے بشرطیکہ وہ امتحان سے کم از کم چھ ماہ قبل تک کسی مدرسۂ فوقانیہ مسلمہ جامعۂ عثمانیہ میں زیر تعلیم نہ رہے ہوں۔

(ج) جملہ ایسے امیدوار جنھوں نے سرکار عالی کے یا ۱۹۰۶ء سے قبل پنجاب یونیورسٹی کے امتحان "مولوی" میں کامیابی حاصل کی ہو۔ ایسے امیدواروں کو صرف مضمون انگریزی میں امتحان دینا ہوگا۔ اور اس مضمون میں کامیابی کے بعد وہ پورے امتحان میٹریکیولیشن میں کامیاب تصور کئے جائینگے۔

(۳) کوئی امیدوار اس وقت تک امتحان میں شریک نہ کیا جائیگا۔ جبتک کہ وہ جس سال کے امتحان میں شرکت کی درخواست کرتا ہے اس کے ماہ مہر پور تک اس کا سن پندرہ سال

(۳) صداقت نامہ عمر بروئے دفعہ (۳)

(۸) ایسے امیدوار جن کو ایک دفعہ امتحان میٹریکولیشن میں شرکت کی اجازت دی گئی تھی مابعد کے کسی امتحان میں خانگی امیدوار کی حیثیت سے زیر دفعہ (۲) ب اور ج شریک ہو سکتے ہیں۔ ایسے امیدواروں کو صرف صداقتنامجات (۱) و (۲) مصرحہ صدر پیش کرنے ہونگے۔

(۹) درخواست شرکت اور مقررہ فیس و صداقتنامجات وصول ہونے پر مجلس امتحان کم از کم دو ہفتے قبل فیس موصولہ کی رسید امیدوار کے پاس بھجوانے کا انتظام کریں گے۔ جو امتحان گاہ میں داخلہ کے وثیقہ کا کام دیگی اور جسے امیدوار کو عندالطلب پیش کرنا ہوگا۔

(۱۰) جو امیدوار امتحان میں ناکامیاب ہوں یا امتحان میں شریک نہ ہوں ان کو فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا۔

(۱۱) امتحان میٹریکولیشن مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا باستثنائے مضمون انگریزی سب پرچے اردو میں ہوں گے۔ اور ان کا جواب بھی اردو میں دیا جائیگا۔

(۱۲) مضامین امتحان و پرچہ جات کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

(۱) انگریزی

انگریزی میں دو پرچے تین تین گھنٹے کے ہونگے۔ پہلا پرچہ (۰۰ نشانات) کتب مطالعہ تفصیلی صرف و نحو اور محاورات پر ہوگا۔

دوسرا پرچہ مضمون نویسی ترجمہ از اردو (۰۰ نشانات) اور کتب

حاضری شمار کرتے وقت اس مدت میں اس نے جن جن مدارس میں تعلیم پائی ہو ان کی مجموعی حاضری بھی شمار کی جائیگی۔

(۹) امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) ب حسب ذیل صداقت نامے کسی مدرسۂ فوقانیہ سرکار عالی مسلمہ جامعہ عثمانیہ کے صدر مدرس کے پیش کریں :۔

(۱) صداقت نامہ اس امر کا کہ طالب علم نے امتحان آزمایشی میں شریک ہو کر کامیابی حاصل کر لی ہے جو جامعہ عثمانیہ کے امتحان داخلہ کے لئے خاص طور پر لیا گیا تھا۔

(۲) چال چلن کا صداقت نامہ۔

(۳) صداقت نامہ عمر حسب دفعہ (۳)۔

(۷) امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) ج کو علاوہ اس امتحان کے اصل صداقت نامے کے جس میں انھوں نے کامیابی حاصل کی ہے اور جس کی بنا پر درخواست پیش کی ہے حسب ذیل صداقتنامے کسی مدرسہ فوقانیہ سرکار عالی مسلمہ جامعہ عثمانیہ کے صدر مدرس کے پیش کرنے ہونگے :۔

(۱) صداقت نامہ اس امر کا کہ امیدوار نے آزمائشی امتحان میں شریک ہو کر مضمون انگریزی میں کامیابی حاصل کر لی ہے جو جامعہ عثمانیہ کے امتحان داخلہ کے لئے خاص طور پر لیا گیا تھا۔

(۲) چال چلن کا صداقت نامہ۔

نوٹ ہر ہائی اسکول کی میٹرک کی جماعت میں ہفتے میں تین گھنٹے لڑکوں کے لئے سائنس اور لڑکیوں کے لئے معاشیات خانہ داری کی تعلیم لازمی ہوگی۔ مگران مضامین میں کوئی امتحان نہ ہوگا۔ نصاب وہی ہوگا جو شعبہ فنون کے طلبہ کے لئے مقرر ہے اور جو اس کتاب کے ضمیمہ الف میں مندرج ہے۔

(۱۴۳) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ وہ ہر مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل کرے۔ لیکن اگر کوئی امیدوار صرف ایک مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل نہ کرے تو وہ بھی کامیاب قرار دیا جائے گا بشرطیکہ مضمون مذکور میں اس نے (۲۵) فیصدی نشانات حاصل کئے ہوں اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اس کے نشانات محصلہ (۴۰) فیصدی ہوں۔

(۱۴۴) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۶۰) فیصدی حاصل کریں وہ درجہ آنرز میں کامیاب قرار دئے جائیں گے جو (۵۰) فیصدی حاصل کریں وہ درجہ اول میں جو (۴۰) فیصدی حاصل کریں وہ درجہ دوم میں باقی درجہ سوم میں۔

جو امیدوار درجہ آنرز اور درجہ اول میں کامیاب ہونگے فہرست نتائج میں انکے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ ہوگی درجہ دوم وسوم میں جو امیدوار کامیاب ہوں ان کی فہرست بلحاظ نشان سلسلہ مرتب ہوگی۔

مطالعہ سرسری (۳۰ نشانات) پر ہوگا۔

(۲) تاریخ ہند و جغرافیہ

پرچہ اول۔ تاریخ ہند دو گھنٹے (۵۰ نشانات)

پرچہ دوم۔ جغرافیہ عالم و جغرافیہ ہند تفصیلی دو گھنٹے (۵۰ نشانات)

(۳) ریاضی ابتدائی

پرچہ اول۔ حساب، جبر و مقابلہ تین گھنٹے { حساب ۵۰ نشانات، جبر و مقابلہ ۴۰ نشانات }

پرچہ دوم۔ ہندسہ عملی و مساحت ڈھائی گھنٹے { ہندسہ عملی ۳۵ نشانات، مساحت ۲۵ نشانات }

(۴) عربی

اس مضمون میں دو پرچے دو دو گھنٹے کے ہوں گے پہلا پرچہ (۶۰ نشانات) کتب مقررہ پر ہوگا اور دوسرا پرچہ (۴۰ نشانات) قواعد اور ترجمہ پر ہوگا

(۵) عقائد و مبادی منطق

اس مضمون میں ایک پرچہ (۱۰۰ نشانات) تین گھنٹے کا ہوگا۔

(۶) فقہ و حدیث

اس مضمون میں ایک پرچہ تین گھنٹے (۱۰۰ نشانات) کا ہوگا۔

(۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہو سکیں گے :-

(الف) امتحان میٹریکیولیشن (شعبہ دینیات) جامعہ عثمانیہ کے جملہ کامیاب طلبہ جنھوں نے میٹریکیولیشن کے بعد کم از کم دو تعلیمی سال تک جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں نصاب مقررہ کی تعلیم پائی ہو۔

(ب) جملہ طلبہ جنھوں نے جامعہ عثمانیہ (شعبہ فنون) یا ہندوستان کی کسی دوسری یونیورسٹی کا امتحان میٹریکیولیشن یا سرکار عالی کے امتحان ہائی اسکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا کسی دوسرے ایسے امتحان میں زبان عربی کے ساتھ کامیابی حاصل کی ہو جس کو جامعہ عثمانیہ نے اپنے امتحان میٹریکیولیشن کے مساوی قرار دیا ہو اور جو بحیثیت انڈر گریجویٹ شعبہ دینیات جامعہ میں داخل کر لئے گئے ہوں اور جنھوں نے بعد کامیابی امتحان میٹریکیولیشن کم از کم دو تعلیمی سال تک جامعہ عثمانیہ کے شعبہ دینیات میں نصاب مقررہ کی تعلیم پائی ہو۔

نوٹ: جن طلبہ نے سرکار عالی کے امتحان ہائی اسکول لیونگ سرٹیفکیٹ میں کامیابی حاصل کی ہو ان کا داخلہ جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں صدر کلیہ کی صوابدید پر منحصر رہیگا۔

(۳) طبقات ذیل کے اشخاص کو جو جامعہ کے کسی ملحقہ کلیہ کے طالب علم نہ ہوں امتحان ہذا میں بطور خانگی شرکت کی اجازت دیجائیگی :-

(الف) سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے معائنہ کنندہ عہدہ دار

(۱۵) ہر کامیاب امیدوار کو ایک صداقتنامہ دستخطی معتمد دیا جائے گا جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی اور ان مضامین کی صراحت ہوگی جو امیدوار نے امتحان مذکور میں لئے تھے۔ اور اس وجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہو۔

(۱۶) گروپ سسٹم کی اغراض کے لئے امتحان حسب ذیل گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا:-

(۱) انگریزی

(۲) تاریخ وجغرافیہ۔ ریاضی

(۳) عربی عقائد و منطق۔ فقہ و حدیث

اگر کوئی امیدوار ان گروپوں میں سے ایک میں کامیابی حاصل کرے تو وہ کسی امتحان مابعد میں اس گروپ میں شرکت سے مستثنیٰ ہوگا۔ بشرطیکہ وہ تمام مضامین میں شریک ہوا ہو اور اس کے نشانات محصلہ بحیثیت مجموعی (۳۵) فیصدی ہوں کسی گروپ میں کامیابی کیلئے یہ ضروری ہوگا کہ اس گروپ کے ہر مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل کرے۔

(۱۷) معتمد کا فرض ہوگا کہ مدارس فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ کی فہرست اطلاع عام کے لئے مرتب و شائع کرے۔

امتحان انٹرمیڈیٹ

(۱) امتحان انٹرمیڈیٹ (شعبہ دینیات) ہر سال بلدہ حیدرآباد میں ایک مرتبہ ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(شعبہ دینیات) کے صرف ان مضامین میں جو اول الذکر کے امتحان سے علیحدہ ہوں خانگی طور پر شریک ہوسکینگے مگر اس طریقے سے کامیابی کے لئے انھیں جامعہ سے کوئی سند نہیں ملیگی۔

(۴) جامعہ کے کسی کلیہ کے امیدوار جن کو امتحان میں شرکت کی اجازت دی گئی تھی اگر وہ کسی وجہ سے شریک نہ ہوسکیں یا شریک ہوکر ناکامیاب رہے ہوں ان کو امتحان مابعد میں بطور خانگی طالب علموں کے شرکت کی اجازت نہ دی جائیگی۔

(۵) اس امتحان میں شرکت کے لئے خانگی امیدواروں کی درخواستیں فارم مقررہ پر مسجل کے پاس امتحان سے کم ازکم دو ماہ قبل معہ فیس فی کس بیس روپیہ پہنچ جانی چاہئیں۔

(۶) امیدواران کلیہ کی درخواست ہائے شرکت امتحان اور صداقتنامجات حاضری فارم مقررہ پر معہ فیس فی کس بیس روپیہ صدر کلیہ ایسے وقت میں روانہ کردیں کہ وہ مسجل کے پاس امتحان سے چار ہفتے قبل پہنچ جائیں۔

خاص صورتوں میں صدر کلیہ صداقتنامجات حاضری کو روک سکتے ہیں لیکن ایسے صداقتنامجات ہر حالت میں مسجل کے پاس امتحان سے کم ازکم تین ہفتے قبل پہنچ جانی چاہئیں۔

ہر مضمون میں جس میں کہ امیدوار امتحان دینے کا خواہشمند ہو جسقدر درس ہوئے ہوں ان میں سے کم ازکم (۶۶) فیصدی

اور پورا وقت کام کرنے والے مدرسین جو کسی ایسے مدرسہ
میں کارگزار رہوں جو مسلمہ جامعہ یا مسلمہ سررشتہ تعلیمات
ہو بشرطیکہ صدر مہتمم تعلیمات اس امر کی تصدیق کرے کہ
تاریخ درخواست شرکت امتحان سے پہلے انھوں نے
کم از کم تین سال تک مسلسل و مستحسن خدمات انجام
دی ہیں ۔

(ب) پورا وقت کام کرنے والے محافظین کتب خانہ جو جامعہ
کے کسی ملحقہ کلیہ کے کتب خانہ یا کتب خانہ آصفیہ یا کسی
ایسے کتب خانہ میں ملازم ہوں جس کو مجلس انتظامی نے
اس غرض کے لئے تسلیم کیا ہو۔ بشرطیکہ وہ اس کتبخانہ
کے محافظ کا جس میں وہ ملازم ہوں ایک صداقت نامہ
اس امر کی بابت پیش کریں کہ تاریخ درخواست شرکت
امتحان سے پہلے انھوں نے کم از کم تین سال تک
مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں ۔

(ج) امیدواران اناث ۔

بشرطیکہ ان جملہ صورتوں میں تاریخ کامیابی
امتحان میٹریکیولیشن سے تاریخ امتحان تک کم از کم دو تعلیمی
سال گزر چکے ہوں ۔

نوٹ: طلبہ جو جامعہ عثمانیہ (شعبہ فنون) یا کسی مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان
انٹرمیڈیٹ کامیاب ہوں وہ جماعت بی اے شعبہ دینیات
میں شریک ہونے کے لئے امتحان انٹرمیڈیٹ

وکتب مطالعہ سرسری (۳۵ نشانات) پر ہوگا۔ اور تیسرا مضمون نویسی پہلے پڑھی ہوئی عبارتوں اور ترجمہ پر ہوگا۔

(ب) ادب عربی

اس مضمون میں دو پرچے تین تین گھنٹے کے ہونگے پہلا پرچہ (۱۰۰ نشانات) کتب مقررہ نثر و نظم پر ہوگا۔ دوسرا پرچہ (۱۰۰ نشانات) صرف و نحو پر ہوگا اور اردو عبارتیں ترجمہ کیلئے دیجائینگی۔

(ج) فقہ و اصول فقہ (معہ مبادی منطق)

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے:۔
پرچہ اول۔ اصول فقہ معہ منطق (۱۰۰ نشانات)
پرچہ دوم۔ فقہ (۱۰۰ نشانات)

(د) تفسیر و حدیث و اصول حدیث

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے:۔
پرچہ اول تفسیر (۱۰۰ نشانات)
پرچہ دوم۔ حدیث و اصول حدیث (۱۰۰ نشانات)

(ھ) عقائد معہ مبادی حکمت

اس مضمون میں ایک پرچہ (۱۰۰ نشانات) تین گھنٹے کا ہوگا۔
(۱۰) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ

میں حاضری ضروری ہوگی مجلس انتظامی کو اختیار ہوگا کہ وہ جامعہ کے کسی کلیہ کے صدر کی سفارش پر حاضری کی کمی کو (اگر واقع ہوئی ہو) کافی وجوہ کی بناء پر معاف کردے۔

(۷) درخواست شرکت و فیس مقررہ اور امیدواران کلیہ کی صورت میں صداقت نامجات حاضری و تکمیل تعلیم وصول ہونے پر مجلس کم از کم امتحان سے دو ہفتے قبل امیدوار کے پاس ہر ایک فیس موصولہ کی رسید بھجوانے کا انتظام کریں گے جو امتحان گاہ میں داخلہ کے وثیقہ کا کام دیگی اور جسے امیدوار کو امتحان گاہ میں عندالطلب پیش کرنا ہوگا۔

نوٹ:۔ جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہوں ان کو فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا۔

(۸) امتحان انٹرمیڈیٹ مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا۔ باستثنائے مضمون انگریزی سب پرچے اردو میں ہونگے اور ان کا جواب بھی اردو میں دیا جائیگا۔

(۹) مضامین امتحان و پرچہ جات کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

(الف) انگریزی

انگریزی میں تین پرچے تین تین گھنٹے (۱۰۰ نشانات) کے ہونگے پہلا پرچہ کتب مقررہ نثر یہ دوسرا کتب مقررہ نظم (۶۵ نشانات)

گروپوں میں تقسیم کیا جائیگا:-

(۱) انگریزی

(۲) عربی

(۳) مضامین دینیات (فقہ تفسیر و عقائد)

اگر کوئی طالب علم ان گروپوں میں سے ایک میں کم ازکم (۲۵) فیصدی حاصل کرے اور دوسرے گروپوں میں کامیاب ہو تو وہ امتحان آئندہ میں صرف اسی گروپ میں جس میں وہ پہلے ناکام رہا تھا کامیابی حاصل کرنے کے بعد تمام امتحان میں کامیاب متصور ہوگا۔ گروپ (۳) میں کامیابی کے یہ معنی ہونگے کہ طالب علم اس کے ہر مضمون میں کم ازکم (۳۰) فیصدی نشانات حاصل کرے ایسے طلبہ کو اختیار ہوگا کہ وہ آئندہ امتحان میں جملہ مضامین میں شریک ہوں مگر پورے امتحان میں دوبارہ ناکامی کی حالت میں رعایت ماقبل سے محروم نہ ہونگے۔ البتہ ایسے لوگ جو ایک دفعہ سے زائد امتحان میں کامیابی حاصل کریں ان کا شمار درجہ اول یا دوم میں نہ ہوگا۔

امتحان بی اے

(۱) امتحان بی اے (شعبہ دینیات) ہر سال حیدرآباد میں ایک مرتبہ ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہوسکیں گے:-

وہ ہر مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات اور جملہ مضامین میں بحیثیت مجموعی (۳۳) فیصدی نشانات حاصل کرے۔ لیکن اگر کوئی امیدوار ایک مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل نہ کرے تو وہ بھی کامیاب قرار دیا جائیگا بشرطیکہ مضمون مذکور میں اس نے کم از کم (۲۵) فیصدی نشانات حاصل کئے ہوں اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اس کے نشانات محصلہ (۴۰) فیصدی ہوں۔

(۱۱) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۶۰) فیصدی یا اس سے زائد حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دیئے جائیں گے۔ جو (۴۵) فیصدی یا اس سے زائد مگر (۶۰) فیصدی سے کم حاصل کریں وہ درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں۔

جو امیدوار درجہ اول میں کامیاب ہونگے فہرست نتائج میں ان کے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ ہوگی۔ درجہ دوم وسوم میں جو امیدوار کامیاب ہونگے ان کی فہرست بلحاظ نشان سلسلہ مرتب ہوگی۔

(۱۲) ہر کامیاب امیدوار کو ایک صداقتنامہ دستخطی مسجل دیا جائیگا جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی اور ان مضامین کی صراحت ہوگی جو امیدوار نے امتحان مذکور میں لئے تھے اور اس درجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہو۔

(۱۳) گروپ سسٹم کے اغراض کے لئے امتحان حسب ذیل

تعلیمات ہو بشرطیکہ صدر مہتمم تعلیمات اس امر کی تصدیق
کرے کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے قبل انھوں
نے کم از کم تین سال تک مسلسل و مستحسن خدمات انجام
دی ہیں ۔

(ب) پورا وقت کام کرنے والے محافظین کتب خانہ جو جامعہ
عثمانیہ کے کسی ملحقہ کلیہ کے کتب خانہ یا کتب خانہ آصفیہ
یا کسی ایسے کتب خانہ میں ملازم ہو جس کو مجلس انتظامی
نے اس غرض کے لئے تسلیم کیا ہو بشرطیکہ وہ اس
کتب خانہ کے محافظ کا جس میں کہ وہ ملازم ہوں ایک
صداقت نامہ اس امر کی بابت پیش کریں کہ تاریخ درخواست
شرکت امتحان سے قبل انھوں نے کم از کم تین سال
تک مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں ۔

(ج) امیدواران اناث ۔
بشرطیکہ ان جملہ صورتوں میں تاریخ کامیابی امتحان
انٹرمیڈیٹ (شعبہ دینیات) سے تاریخ امتحان تک کم از کم
دو تعلیمی سال گزر چکے ہوں ۔

(۴) جامعہ کے کسی کلیہ کے امیدوار جن کو امتحان میں شرکت کی
اجازت دی گئی تھی اگر وہ کسی وجہ سے شریک نہ ہو سکیں یا
شریک ہو کر ناکامیاب رہیں تو ان کو امتحان ما بعد میں
بطور خانگی طالب علموں کے شرکت کی اجازت دی جائیگی ۔
بشرطیکہ اختیاری مضمون وہی رہے جس میں وہ امتحان سابق

(الف) امتحان انٹرمیڈیٹ (شعبہ دینیات) جامعہ عثمانیہ کے جملہ کامیاب طلبہ۔

(ب) ایسے طلبہ جنھوں نے کسی مسلمہ یونیورسٹی کے امتحان انٹرمیڈیٹ میں کامیابی حاصل کرنے کے علاوہ امتحان "عالم" یا اس کے مماثل امتحان میں کسی مسلمہ جامعہ سے کامیابی حاصل کی ہو۔

(ج) ایسے طلبہ جنھوں نے کسی مسلمہ یونیورسٹی کے امتحان انٹرمیڈیٹ میں مضمون عربی لیکر کامیابی حاصل کرنے کے بعد جامعہ عثمانیہ کے امتحان انٹرمیڈیٹ شعبہ دینیات کے مضامین دینیات میں شریک ہوکر کامیابی حاصل کی ہو۔ اگر اول الذکر امتحان میں عربی نہیں لی تھی تو آخر الذکر امتحان میں عربی میں کامیابی حاصل کرنی ہوگی۔

بشرطیکہ امتحانات مذکورہ کی کامیابی کے بعد طلبہ نے جامعہ کے کسی کلیہ میں کم از کم دو تعلیمی سال تک باضابطہ تعلیم کی تکمیل کی ہو۔

(۳) طبقات ذیل کے اشخاص کو جو جامعہ کے کسی ملحقہ کلیہ کے طالبعلم نہ ہوں امتحان ہذا میں بطور خانگی اُمیدواروں کے شرکت کی اجازت دی جائیگی:—

(الف) سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے عہدہ داران معائنہ کنندہ اور پورا وقت کام کرنے والے مدرسین جو کسی ایسے مدرسہ میں کارگزار ہوں جو مسلمہ جامعہ یا مسلمہ سررشتہ

ہر ایک فیس موصولہ کی رسید بھجوانے کا انتظام کریں گے جو امتحان گاہ میں داخلہ کے وثیقہ کا کام دے گی۔ اور جسے امیدوار کو امتحان گاہ میں عند الطلب پیش کرنا ہوگا۔

نوٹ۔ جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہوں ان کو واپسی فیس کا مطالبہ کرنے کا حق نہ ہوگا۔

۸) امتحان بی اے مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا۔ باستثنائے مضمون انگریزی سب پرچے اردو میں ہونگے اور ان کا جواب بھی اردو میں دیا جائیگا۔

۹) مضامین امتحان حسب ذیل ہیں:۔

(الف) ادب انگریزی

اس مضمون میں حسب ذیل چار پرچے ہوں گے۔ اور ہر ایک پرچہ تین گھنٹے کا ہوگا۔

(۱) کتب مقررہ نثر	(۱۰۰ نشانات)
(۲) کتب مقررہ نظم	(۱۰۰ نشانات)
(۳) مضمون نویسی	(۷۵ نشانات) اور
بے پڑھی ہوئی عبارتیں	(۲۵ نشانات)
(۴) کتب مطالعہ سرسری	(۶۰ نشانات) اور
مبادی ادب انگریزی	(۴۰ نشانات)

میں شریک تھے۔ اگر اس کو بدلنا چاہیں تو کلیہ میں اس مضمون کے لئے مکرر حاضری دینی ہوگی۔

(۵) اس امتحان میں شرکت کے لئے خانگی امیدواروں کی درخواستیں فارم مقررہ پر مسجل کے پاس امتحان سے کم از کم دو ماہ قبل معہ فیس فی کس تیس روپیہ پہنچ جانی چاہئیں۔

(۶) امیدواران کلیہ کی درخواست ہائے شرکت امتحان و صداقتنامجات حاضری اور تکمیل تعلیم فارم مقررہ پر معہ فیس فی کس تیس روپیہ صدر کلیہ ایسے وقت میں روانہ کریں کہ وہ مسجل کے پاس امتحان سے چار ہفتے قبل پہنچ جائیں۔

خاص صورتوں میں صدر کلیہ صداقتنامجات حاضری کو روک سکتے ہیں لیکن ایسے صداقتنامجات ہر حالت میں مسجل کے پاس امتحان سے کم از کم تین ہفتے قبل پہنچ جانے چاہیں۔

ہر مضمون میں جس میں کہ امیدوار امتحان دینے کا خواہشمند ہو جسقدر دورس ہوئے ہوں ان میں سے کم از کم (۶۶) فیصدی میں حاضری ضروری ہوگی۔ مجلس انتظامی کو اختیار رہیگا کہ وہ جامعہ کے کسی کلیہ کے صدر کی سفارش پر حاضری کی کمی کو (اگر واقع ہوئی ہو) کافی وجوہ کی بناء پر معاف کردے۔

(۷) درخواست شرکت و فیس مقررہ اور امیدواران کلیہ کی صورت میں صداقتنامجات حاضری وصول ہونے پر مسجل کم از کم امتحان سے دو ہفتے قبل امیدوار کے پاس

(۱۰) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۶۰) فیصدی یا اس سے زائد حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دیئے جائیں گے۔ جو (۴۵) فیصدی یا اس سے زائد مگر (۶۰) فیصدی سے کم حاصل کریں وہ درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں۔

جو امیدوار درجہ اول میں کامیاب ہونگے فہرست نتائج میں ان کے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات مسلسل ہوگی۔ درجہ دوم وسوم میں جو امیدوار کامیاب ہوں ان کی فہرست بلحاظ نشان سلسلہ مرتب ہوگی۔

(۱۲) ہر کامیاب امیدوار کو ایک سند دی جائیگی جس پر امیر جامعہ کے دستخط ہوں گے۔ جس میں امتحان کی تاریخ، مضامین اور درجۂ کامیابی کی تصریح ہوگی۔

(۱۳) اگر کوئی طالب علم (۱) انگریزی
(۲) عربی
(۳) فقہ و مضمون اختیاری

میں (۳۳) فیصدی نشانات حاصل نہ کرنے کی وجہ سے امتحان میں ناکامیاب ہوجائے تو جس مضمون میں وہ اسطرح ناکامیاب ہوا ہو صرف اسی مضمون میں مابعد کے کسی امتحان میں شریک ہوکر کامیابی حاصل کرنے سے پورے امتحان میں کامیاب تصور کیا جائے گا۔ بشرطیکہ امتحان ماقبل میں جس مضمون میں وہ ناکامیاب رہا ہو اس میں اس کے نشانات (۲۰) فیصدی

(ب) ادب عربی

اس مضمون میں تین پرچے تین تین گھنٹے کے ہوں گے۔ پہلا پرچہ کتب مقررہ نثر (۷۵ نشانات) اور تاریخ ادب (۲۵ نشانات) پر ہوگا۔ دوسرا پرچہ کتب مقررہ نظم (۷۵ نشانات) اور عروض و بلاغت (۲۵ نشانات) پر ہوگا۔ تیسرے پرچے کی ترتیب حسب ذیل ہوگی:۔

ترجمہ عربی سے اردو میں (۴۰ نشانات)
" اردو سے عربی میں (۴۰ نشانات)
قواعد (۲۰ نشانات)

(ج) فقہ و اصول فقہ

اس مضمون میں دو پرچے تین تین گھنٹے کے ہونگے:۔
پرچہ اول فقہ (بشمول فتویٰ نویسی) (۱۰۰ نشانات)
پرچہ دوم۔ اصول فقہ (۱۰۰ نشانات)

(د) مضامین ذیل میں سے کوئی ایک:۔

(i) تفسیر دو پرچے تین تین گھنٹے (۱۰۰ نشانات) کے ہونگے۔
(ii) حدیث و اصول حدیث دو پرچے تین تین گھنٹے (۱۰۰ نشانات) کے ہونگے۔
(iii) کلام و اصول دین دو پرچے تین تین گھنٹے (۱۰۰ نشانات) کے ہونگے۔

(۹) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ وہ ہر مضمون میں (۳۳) فیصدی نشانات حاصل کرے۔

(۵) ہر امیدوار امتحان ایم اے کو چاہئے کہ اپنی درخواست شرکت امتحان سے پانچ ہفتے قبل پرنسپل کے پاس مع فیس مبلغ ساٹھ روپے بھیجے۔ ہر امیدوار کو فارم مقررہ پر ایک صداقت نامہ اس امر کا پیش کرنا ہوگا کہ اس نے امتحان کے لئے باقاعدہ تعلیم کی تکمیل کی ہے۔

(۶) امتحان ایم اے حسب ذیل فنون میں ہوگا:۔

(۱) فقہ و اصول فقہ
(۲) کلام و عقائد
(۳) تفسیر
(۴) حدیث بشمول سیرت

مذکورہ بالا فنون میں سے فی الحال "کلام و عقائد" میں امتحان لیا جائے گا جس میں حسب ذیل پرچہ جات ہوں گے۔ ہر ایک (۱۰۰ نشانات) تین گھنٹے کا ہوگا:۔

پرچہ اول۔ مبادی و امور عامہ از شرح مقاصد۔
پرچہ دوم۔ اعراض و جواہر۔
پرچہ سوم۔ سمعیات۔
پرچہ چہارم۔ الہیات شرح مقاصد۔
پرچہ پنجم۔ محصل مع نقد۔
پرچہ ششم۔ دین و دانش۔
پرچہ ہفتم۔ تاریخ علم کلام و تفرقہ بین الاسلام والزندقہ۔
پرچہ ہشتم۔ علم کلام پر ایک مضمون اردو میں۔

سے کم نہ رہے ہوں اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اسکے
نشانات محصلہ (۴۰) فیصدی ہوں۔

امتحان ایم اے

(۱) ایم اے (شعبۂ دینیات) کی طیلسان (ڈگری) کے لئے ایک
امتحان ہر سال حیدرآباد میں ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا
جو مجلس انتظامی مجلس شعبۂ دینیات کی سفارش پر مقرر کرے۔

(۲) امتحان ایم اے مطبوعہ پرچوں کے ذریعے سے ہوگا اور بشرط
ضرورت زبانی بھی ہوگا۔ سوالات کے پرچے اور جوابات
دونوں اردو میں ہونگے۔

(۳) امتحان مذکور میں صرف جامعہ عثمانیہ کے بی۔ اے (شعبۂ دینیات)
شریک ہوسکیں گے جنھوں نے کم از کم دو تعلیمی سال قبل
امتحان مذکور میں کامیابی حاصل کی ہے اور اس کے بعد
سے کلیہ جامعہ عثمانیہ میں کم از کم دو تعلیمی سال تک باقاعدہ
تعلیم کی تکمیل کی ہے۔

(۴) کلیہ جامعہ عثمانیہ کے کسی امیدوار کی باقاعدہ تعلیم اسی حالت
میں مکمل متصور ہوگی جبکہ ہر سال تعلیمی میں وہ کم از کم (۶۶)
فیصدی درسوں میں شریک رہا ہو۔ مگر مجلس انتظامی کو یہ
اختیار ہوگا کہ صدر کلیہ کی سفارش پر چند درسوں کی کمی حاضری
معاف کرے بشرطیکہ سفارش معقول وجوہ پر مبنی ہو۔

شعبۂ قانون

امتحان ایل ایل۔بی

(۱) ایل ایل بی کی ڈگری کے لئے دو امتحان "ابتدائی" اور "آخری" ہوں گے۔ یہ امتحان ہر سال حیدرآباد میں ایک مرتبہ ان اوقات اور تاریخوں میں ہونگے جو مجلس انتظامی مجلس شعبۂ قانون کی سفارش پر مقرر کرے۔

(۲) یہ امتحان مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہونگے اور تمام مضامین میں اردو ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۳) ایل ایل۔بی کے ابتدائی امتحان میں صرف وہ طلبہ شریک ہوسکیں گے جنھوں نے جامعہ عثمانیہ کے امتحان بی اے میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد جامعہ کے شعبۂ قانون میں کم از کم ایک سال تعلیمی تک باقاعدہ تعلیم کی تکمیل کی ہو۔ نیز امتحان مذکور میں (جامعہ کے شعبۂ قانون میں حاضری مقررہ کے بعد) ایسے طلبہ بھی شریک ہوسکیں گے جو سلطنت برطانیہ کے کسی جامعہ کے (جو قانون مروجہ کے تحت قائم ہوئی ہو) امتحان بی اے یا بی۔ ایس۔سی یا کسی دوسرے مساوی امتحان میں کامیابی حاصل کرچکے ہوں۔ بشرطیکہ جامعہ متعلقہ ان امتحانات کو اپنے امتحان ایل ایل۔بی۔ یا اس کے کسی مساوی امتحان میں شرکت کے لئے تسلیم کرتی ہو۔

(۴) امتحانات مذکور کے لئے کسی امیدوار کی "باقاعدہ تعلیم"

(۷) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کو مجموعی نشانات میں سے (۴۰) فیصدی نشان حاصل کرنے چاہییں۔ ہر پرچے کے لئے اقل نشانات کامیابی مقرر نہیں کئے جاتے، لیکن اگر کسی پرچے میں کسی امیدوار کے ایک خمس سے کم نشانات آئیں تو اس پرچہ کے نشانات اس کے مجموعی نشانات میں شامل نہ کئے جائینگے

کامیاب امیدواروں میں سے جو مجموعی نشانات میں سے کم از کم (۶۵) فیصدی حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دیئے جائیں گے۔ جو (۶۵) فیصدی سے کم مگر (۵۰) فیصدی سے کم حاصل نہ کریں وہ درجہ دوم میں باقی درجہ سوم میں۔

(۸) جو امیدوار امتحان میں ناکامیاب ہو یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہو تو اس کو فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا البتہ وہ کسی امتحان مابعد میں مماثل فیس کے دینے پر شریک ہوسکے گا مگر اسے پھر کلیہ میں حاضری دینے کی ضرورت نہ ہوگی۔

(۹) ہر کامیاب امیدوار کو ایک سند دستخطی امیر جامعہ عطا کی جائیگی جس میں اس مضمون کی صراحت ہوگی جس میں اس نے امتحان دیا ہے اور اس درجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہے۔

کے بعد جامعہ کے شعبۂ قانون میں کم ازکم ایک سال تعلیمی تک "باقاعدہ تعلیم" حاصل نہ کی ہو۔ صداقتنامجات حاضری فارم مقررہ پر درخواست کے ساتھ شریک کرنے ہونگے۔

(۸) ایل۔ایل۔بی کے "آخری" امتحان کے امیدوار اپنی درخواستیں معہ فیس مبلغ تیس روپیہ پرنسپل کے پاس امتحان سے پانچ ہفتے قبل بھیجدیں۔ نیز وہ اپنی درخواست کے ساتھ جامعہ عثمانیہ کا امتحان "ابتدائی" کامیاب کرنے کا صداقتنامہ بھی پیش کریں۔

(۹) ایل۔ایل۔بی کے آخری امتحان کے لئے حسب ذیل مضامین ہوں گے:-

(۱) دھرم شاستر۔
(۲) شرع محمدی بشمول اصول فقہ۔
(۳) ضابطہ دیوانی قانون عدالتہائے دیوانی سرکار عالی قانون میعاد سماعت (بحذف ضمیمہ جات)۔
(۴) دادرسی خاص اوقاف (ٹرسٹ) قانون مالگزاری بشمول عطیات۔
(۵) اصول قانون (بقیہ حصہ)۔

نوٹ۔ ہر ایک مضمون میں ایک پرچہ (۱۰۰) نشانات کا ہوگا۔

(۱۰) مجلس شعبۂ قانون ہر سال ان مضامین میں کتابیں تجویز کرے گی۔

(۱۱) ہر سال تعلیمی میں جسقدر درس دینے کی ضرورت ہوگی انکا تعین مجلس شعبۂ قانون وقتاً فوقتاً کریگی جن کی تعداد (۱۰۰)

ایسی حالت میں مکمل متصور ہوگی جبکہ سال تعلیمی میں وہ کم از کم (۶۶) فیصدی درسوں میں شریک رہا ہو۔

(۵) امیدواران امتحان "ابتدائی" کو چاہئے کہ وہ اپنی شرکت کی درخواستیں مع فیس مبلغ تیس روپیہ معتمد کے پاس امتحان سے پانچ ہفتے قبل بھیج دیں۔ انھیں ایک صداقت نامہ بھی فارم مقررہ پر پیش کرنا ہوگا کہ وہ امتحان بی۔ اے یا بی ایس سی۔ کی کامیابی کے بعد جامعہ میں کم از کم ایک سال تعلیمی تک "باقاعدہ تعلیم" حاصل کر چکے ہیں انھیں اپنی درخواستوں کے ساتھ کافی ثبوت پیش کرنا ہوگا کہ انھوں نے بروئے دفعہ (۳) قواعد ابتدائی اے۔ یا بی ایس سی کی ڈگری حاصل کی ہے۔

(۶) ہر امیدوار کو "ابتدائی" امتحان کے لئے مندرجہ ذیل مضامین میں شریک ہونا ہوگا:-

(۱) تعزیرات ہند وضابطہ فوجداری۔

(۲) قانون شہادت۔

(۳) قانون ٹارٹ وآسائش عامہ۔

(۴) معاہدہ۔

(۵) اصول قانون ورومن لا۔

نوٹ۔ ہر ایک مضمون میں ایک پرچہ ۱۰۰ نشانات کا ہوگا۔

(۷) کوئی امیدوار ایل ایل۔ بی کے "آخری" امتحان میں اسوقت تک شریک نہ کیا جائیگا جبتک کہ وہ جامعہ عثمانیہ کے "ابتدائی" امتحان میں کامیابی حاصل نہ کر چکا ہو اور اس نے کامیابی

شعبۂ طبیہ

امتحان ایم ۔ بی ۔ بی ۔ ایس

(۱) ایم ۔ بی ۔ بی ۔ ایس کی طیلسان (ڈگری) کے لئے امیدواروں کو چاہیئے کہ :-

(۱) وہ جامعہ کے امتحان انٹرمیڈیٹ (شعبۂ فنون اور سائنس) میں طبیعیات کیمیا (نامیاتی وغیرنامیاتی) نباتیات اور حیوانیات لیکر کامیاب ہوں یا کسی ایسے امتحان میں کامیاب ہوں جس کو جامعہ امتحان انٹرمیڈیٹ مذکورالصدر کے مساوی تسلیم کرے ۔

(۲) کامیابی امتحان انٹرمیڈیٹ مذکورہ کے بعد کم ازکم پانچ سال تک جامعہ کے میڈیکل کالج میں زیرتعلیم رہیں ۔

(۲) امیدواروں کو چار فنی امتحانوں میں کامیابی حاصل کرنی ہوگی جن کی تفصیل آگے آئے گی یہ امتحانات حیدرآباد میں سال میں دو بار خورداد (اپریل) اور شہریور (جولائی) میں اُن تاریخوں میں ہونگے جو مجلس انتظامی مقرر کرے ۔

(۳) ہر ایک فنی امتحان میں شرکت کی درخواستیں فیس مقررہ اور صداقت ناجات مصرحہ قواعد ہذا کے ساتھ کم ازکم امتحان سے چار ہفتے قبل مسجل کے پاس پہنچ جانی چاہئیں ۔

پہلے تین امتحانوں کے لئے فیس مقررہ پندرہ روپیہ

سے کم نہ ہوگی۔

(۱۲) ہر میقات کے آغاز سے کم سے کم تین ہفتے قبل صدر کلیہ مجلس شعبۂ قانون کی منظوری کے لئے ایک تختہ پیش کریگی جس میں ہر میقات کے درسوں کے نصاب اور میقاتی امتحانات کی صراحت ہوگی۔

(۱۳) ہر امتحان کے پرچہ جات میں اصول قانون پر ایسے سوالات بھی ہونگے جو امتحان مذکور کے موضوع سے متعلق ہوں۔

(۱۴) امتحانات مذکور میں کامیابی کے لیے امیدواروں کو ہر پرچہ میں نشانات مفروضہ میں سے ایک ثلث حاصل کرنے ہونگے کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات کے نصف حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دیئے جائیں گے اور باقی درجہ دوم میں۔

(۱۵) امتحانات کے اختتام پر نتائج کی ترتیب بلحاظ نشانات حاصلہ بعجلت ممکنہ کی جائے گی۔

(۱۶) جو امیدوار امتحان میں کامیاب ہوں وہ مابعد کے ایک یا زائد امتحانوں میں مکرر درخواست پیش کرنے اور فیس دینے پر شریک ہو سکیں گے۔

(۱۷) "ابتدائی" اور "آخری" امتحانوں میں جو امیدوار کامیاب ہونگے انھیں صداقتنامجات دستخطی معتمد و امیر جامعہ علی الترتیب دے جائینگے جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی۔ اور اس درجہ کی صراحت ہوگی جس میں وہ کامیاب ہوئے ہوں۔

(۷) پہلے تین امتحانوں میں جو امیدوار کامیاب ہوں گے انھیں مسجل کے دستخطی صداقت نامے دے جائیں گے اور جو آخری یعنی چوتھے امتحان میں کامیاب ہوں گے انھیں امیر جامعہ کی دستخطی سند عطا کی جائیگی۔

پہلا فنی امتحان

(۸) دو سالہائے تعلیمی تک زیر تعلیم رہنے کے بعد پہلا فنی امتحان حسب ذیل مضامین میں ہوگا:۔

(۱) اناٹمی

(۲) فزیالوجی

(۹) شرکت امتحان کی درخواست کے ساتھ امیدواروں کو حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے ہوں گے:۔

(الف) صداقت نامہ کامیابی امتحان انٹرمیڈیٹ طب حسب دفعہ (۱) (أ) قواعد ہذا۔

(ب) حسب ذیل نصاب کی تعلیم کا صداقت نامہ مقررہ فارم پر:۔

(۱) دو بڑے اور دو چھوٹے میقاتوں میں اناٹمی بشمول امبریالوجی کی تعلیم کے کم از کم دو سو لکچر مع کامل جسم انسان کے ڈسکشن اور ڈیمانسٹریشن کے۔

فی امتحان ہوگی اور چوتھے امتحان کے لیے تیس روپیہ ہوگی۔

(۴) جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہوسکیں انھیں فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا البتہ وہ کسی امتحان مابعد میں مکرر درخواست پیش کرنے اور دوبارہ فیس داخل کرنے پر شریک ہوسکینگے۔

(۵) ہر ایک مضمون میں امتحان تحریری تین گھنٹہ کا ہوگا اور اسکے علاوہ عملی اور زبانی امتحان بھی ہوگا۔ اردو ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۶) ہر فنی امتحان میں کامیابی کے لیئے امیدواروں کو ہر مضمون کے تحریری امتحان میں کم از کم (۴۰) فیصدی، عملی و زبانی امتحان میں کم از کم (۴۰) فیصدی اور بحیثیت مجموعی (۵۰) فیصدی نشانات حاصل کرنے ہوں گے۔

کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے کم از کم دو ثلث حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دیے جائیں گے اور باقی درجہ دوم میں اور ان کے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ کی جائیگی۔

پہلے تین فنی امتحانوں میں دو دو مضمون ہوں گے اور امیدواروں کو ایک ساتھ ان دونوں میں کامیابی حاصل کرنی ہوگی۔ چوتھے فنی امتحان میں دو گروپ دو دو مضمون کے ہوں گے اور امیدواروں کو کم از کم کسی ایک گروپ کے دونوں مضامین میں ایک ساتھ کامیابی حاصل کرنی ہوگی۔

میٹریا میڈیکا (بشمول تھیراپیوٹکس) کی تعلیم کے کم از کم ایک سو لکچر۔

(۲) فارمیسی کی جماعت کے بیس جلسے ہر ایک دو گھنٹے کے۔

(۳) ایک بڑے میقات میں ہائیجن کی تعلیم کے کم از کم (۸۰) لکچر (بشمول عملی مشاہدات) اور تعلیم چیچک براری۔

تیسرا فنی امتحان

(۱۲) دوسرے فنی امتحان میں کامیابی حاصل کرکے ایک سال تعلیمی تک زیر تعلیم رہنے کے بعد تیسرا فنی امتحان حسب ذیل مضامین میں لیا جائیگا:-

(۱) پیتھالوجی (بشمول بیکٹریالوجی)

(۲) میڈیکل جورس پروڈنس)

(۱۳) شرکت امتحان کی درخواست کے ساتھ امیدواروں کو حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے ہونگے۔

(الف) دوسرے فنی امتحان میں کامیابی کا صداقتنامہ

(ب) حسب ذیل نصاب کی تعلیم کا صداقت نامہ مقررہ فارم پر:-

(۱) دو بڑے میقاتوں میں پیتھالوجی (بشمول

(٢) دو چھوٹے اور دو بڑے میقاتوں میں فزیالوجی کی تعلیم کے کم از کم دو سو لکچر۔

(٣) دو چھوٹے میقاتوں میں عملی ہسٹالوجی کے کم از کم (٥٠) جلسے ہر ایک دو گھنٹہ کے۔

(٤) فزیالوجیکل کسٹری کی تعلیم کے کم از کم (٢٠) جلسے ہر ایک دو گھنٹے کے۔

(٥) اکسپریمنٹل فزیالوجی کے کم از کم (٢٠) جلسے ہر ایک دو گھنٹے کے۔

دوسرا فنی امتحان

(١٠) پہلے فنی امتحان میں کامیابی حاصل کرکے ایک سال تعلیمی تک زیر تعلیم رہنے کے بعد دوسرا فنی امتحان حسب ذیل مضامین میں ہوگا:۔

(١) میٹریا میڈیکا (بشمول تھیراپیوٹکس)

(٢) ہائجن۔

(١١) درخواست شرکت امتحان کے ساتھ امیدواروں کو حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے ہوں گے۔

(الف) پہلے فنی امتحان کے کامیابی کا صداقت نامہ۔

(ب) حسب ذیل نصاب کی تعلیم کا صداقتنامہ مقررہ فارم پر

(١) ایک بڑے اور ایک چھوٹے میقاتوں میں

کو حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے ہوں گے :۔

(الف) تیسرے فنی امتحان میں کامیابی کا صداقت نامہ۔

(ب) حسب ذیل نصاب کی تعلیم کا صداقت نامہ مقررہ فارم پر :۔

(۱) مڈیسن کے دو کورس ہر ایک کم از کم سو لکچر کے۔

(۲) کلینیکل پریکٹس کے دو کورس ہر ایک کم از کم پچاس لکچر کے۔

(۳) مڈوائفری کا ایک کورس کم از کم (۸۰) لکچر کا۔

(۴) گینکالوجی اور امراض اطفال کا ایک کورس کم از کم (۴۰) لکچر کا۔

(۵) جراحی کے دو کورس ہر ایک کم از کم سو لکچر کے۔

(۶) کلینیکل جراحی کے دو کورس ہر ایک کم از کم پچاس لکچر کے۔

(۷) آپریٹیو سرجری کا ایک کورس کم از کم پندرہ جلسوں کا ہر ایک دو گھنٹے کے۔

(۸) اپلائیڈ اناٹمی (مڈیکل اور سرجیکل) کا ایک کورس کم از کم پچاس لکچروں کا۔

(۹) شفاخانہ امراض متعدی میں تین ماہ۔

(۱۰) کم از کم بیس زچگیوں کا مشاہدہ اور کم از کم چھ زچگیوں کا عمل۔

(۱۱) کلینیکل کلرک کی حیثیت سے مڈیکل وارڈز

بیکٹریالوجی) کی تعلیم کے کم از کم ایک سو
لکچر ہر میقات میں۔

(۲) عملی پیتھالوجی کے تیس جلسے ہر ایک دو
گھنٹے کے۔

(۳) عملی بیکٹریالوجی کے تیس جلسے ہر ایک
دو گھنٹے کے۔

(۴) ایک بڑی میقات میں میڈیکل جورس
پروڈنس کی تعلیم کے کم از کم (۸۰) لکچر۔

(۵) پوسٹ مارٹم امتحانوں کے (۱۲) جلسے۔

چوتھا یا آخری فنی امتحان

(۱۴) تیسرے فنی امتحان میں کامیابی حاصل کر کے
ایک سال تعلیمی تک زیر تعلیم رہنے کے بعد چوتھا
یا آخری فنی امتحان حسب ذیل مضامین میں لیا
جائے گا:۔

گروپ (۱) مڈیسن اور کلینیکل مڈیسن
مڈوائفری گینیکالوجی وامراض اطفال

گروپ (۲) جراحی اور کلینیکل جراحی
افتھالمالوجی

(۱۵) شرکت امتحان کی درخواست کے ساتھ امیدواروں

امتحان ایل۔ ایم اینڈ ایس

(۱) امتحان ایل۔ ایم۔ اینڈ۔ ایس کے امیدواروں کو چاہئے کہ:-

(۱) وہ جامعہ کے امتحان میٹریکولیشن میں یا کسی دوسرے امتحان میں جس کو جامعہ اپنے امتحان میٹریکولیشن کے مساوی تسلیم کرے کامیاب ہوں۔

(۲) امتحان میٹریکولیشن میں کامیابی کے بعد مضامین طبیعیات کیمیا (نامیاتی اور غیر نامیاتی) نباتیات اور حیوانیات میں ابتدائی تعلیم ایک سال تک حاصل کریں اور اس کے بعد جامعہ کے میڈیکل کالج میں کم از کم چار سال تک زیر تعلیم رہیں۔

(۲) امیدواروں کو تین فنی امتحانوں میں کامیابی حاصل کرنی ہوگی جن کی تفصیل آگے آئیگی۔ یہ امتحانات حیدرآباد میں سال میں دو بار خورداد (اپریل) اور شہریور (جولائی) میں ہونگے۔

(۳) ہر ایک فنی امتحان میں شرکت کی درخواستیں فیس مقررہ اور صداقت ناجات مصرحہ قواعد ہذا کے ساتھ پرنسپل کے پاس امتحان سے کم از کم چار ہفتے قبل پہنچ جانی چاہئیں۔ پہلے دو امتحانوں کی

میں (۹) ماہ۔

(۱۲) کلینیکل کلرک کی حیثیت سے سرجیکل وارڈز میں (۹) ماہ۔

(۱۳) بیرونی مرضا (اوٹ پیشنٹ) کے شعبہ میں (۹) ماہ۔

(۱۴) انیستھالوجی کے کم از کم تیس لیکچر (معہ کلینیکل انسٹرکشن)

(ج) صداقت نامہ اس امر کا کہ انفس تھیٹکس کے استعمال کی تعلیم حاصل کی گئی ہے۔

گروپ میں کامیاب ہوں تو وہ کسی امتحان مابعد میں پہلے دو فنی امتحانوں کے صرف مابقی مضمون میں اور آخری امتحان کے صرف مابقی گروپ میں شریک ہو سکیں گے۔ ایسے امیدواروں کو امتحان کی پوری فیس ادا کرنی ہو گی۔

(۷) پہلے دو امتحانوں میں جو امیدوار کامیاب ہوں گے انھیں مجلس کا دستخطی صداقت نامہ اور جو آخری امتحان میں کامیاب ہوں گے انھیں امیر جامعہ بہادر کی دستخطی سند عطا کی جائیگی۔

پہلا فنی امتحان

(۸) دو سالہائے تعلیمی تک زیر تعلیم رہنے کے بعد پہلا فنی امتحان حسب ذیل مضامین میں ہوگا:۔

(۱) اناٹمی

(۲) فزیالوجی

(۳) میٹریا میڈیکا

(۹) شرکت امتحان کی درخواست کے ساتھ امیدواروں کو حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے ہوں گے:۔

(الف) حسب دفعہ (۱) قواعد ہذا امتحان میٹریکولیشن کی کامیابی کا صداقت نامہ اور حسب

فیس مقررہ بیس روپیہ فی امتحان ہوگی اور
تیسرے امتحان کی فیس تیس روپیہ ہوگی ۔

(۴) جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ
سے امتحان میں شریک نہ ہوں انھیں فیس کی واپسی
کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا ۔ البتہ وہ کسی امتحان
مابعد میں مکرر درخواست پیش کرنے اور دوبارہ
فیس داخل کرنے پر شریک ہو سکیں گے ۔

(۵) ہر ایک مضمون میں امتحان تحریری تین گھنٹے کا
ہوگا اور اس کے علاوہ عملی اور زبانی امتحان بھی
ہوگا ۔ اردو ذریعہ امتحان ہوگی ۔

(۶) ہر فنی امتحان میں کامیابی کے لئے امیدواروں کو
ہر مضمون کے تحریری امتحان میں کم از کم (۳۳) فیصدی
نشانات، عملی و زبانی امتحان میں کم از کم (۳۳) فیصدی
نشانات اور بحیثیت مجموعی (۴۰) فیصدی نشانات
حاصل کرنے ہوں گے ۔ کامیاب امیدواروں میں
سے جو جملہ نشانات میں سے کم از کم دو ثلث
نشانات حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب
قرار دئے جائیں گے اور باقی درجہ دوم میں اور
ان کے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ کیجائیگی ۔
جو امیدوار پہلے دو فنی امتحانوں میں کسی
ایک مضمون میں اور آخری فنی امتحان میں کسی ایک

دوسرا فنی امتحان

(۱۰) پہلے فنی امتحان میں کامیابی حاصل کرکے ایک سال تعلیمی تک زیر تعلیم رہنے کے بعد دوسرا فنی امتحان حسب ذیل مضامین میں ہوگا:-

(۱) پیتھالوجی (بشمول بیکٹیریالوجی)۔

(۲) میڈیکل جیورس پروڈنس۔

(۳) ہائیجین۔

(۱۱) شرکت امتحان کی درخواست کے ساتھ امیدوار کو حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے ہونگے:-

(الف) پہلے فنی امتحان میں کامیابی کا صداقتنامہ۔

(ب) حسب ذیل نصاب کی تعلیم کا صداقتنامہ مصدقہ فارم پر۔

(۱) ایک بڑی میقات میں پیتھالوجی (بشمول بیکٹیریالوجی) کی تعلیم کے کم از کم ایک سو لکچر۔

(۲) عملی پیتھالوجی اور بیکٹیریالوجی کی تعلیم کے کم از کم تیس جلسے ہر ایک دو گھنٹے کے۔

(۳) ایک بڑی میقات میں میڈیکل جیورس پروڈنس کی تعلیم کے کم از کم (۸۰) لکچر۔

دفعہ (۲) ایک سال کی تعلیم ابتدائی کا صداقت نامہ۔

(ب) حسب ذیل نصاب کی تعلیم کا صداقت نامہ مقررہ فارم پر:۔

(۱) دو بڑے اور دو چھوٹے میقاتوں میں اناٹمی (بشمول امبریالوجی) کی تعلیم کے کم از کم دو سو لکچر مع کامل جسم انسان کے ڈیمانسٹریشن اور ڈیسکشن کے۔

(۲) دو بڑے اور دو چھوٹے میقاتوں میں فزیالوجی کی تعلیم کے کم از کم دو سو لکچر

(۳) عملی ہسٹالوجی کی تعلیم کے کم از کم تیس جلسے ہر ایک دو گھنٹے کے۔

(۴) فزیالوجیکل کیمسٹری کی تعلیم کے کم از کم (۱۵) جلسے ہر ایک دو گھنٹے کے۔

(۵) تجرباتی فزیالوجی کی تعلیم کے کم از کم (۱۵) جلسے ہر ایک دو گھنٹے کے۔

(۶) ایک بڑی اور ایک چھوٹی میقات میں تعلیم میٹیریا میڈیکا (بشمول تھیراپیوٹکس) کے کم از کم ایک سو لکچر۔

(۷) فارمیسی کی جماعت میں بیس جلسے ہر ایک دو گھنٹے کے۔

(ب) حسب ذیل نصاب کی تعلیم کا صداقت نامہ مقررہ فارم پر:-

(۱) میڈیسن کے دو کورس ہر ایک کم از کم ایک سو لکچر کے۔

(۲) کلینیکل میڈیسن کے دو کورس ہر ایک کم از کم پچاس لکچر کے۔

(۳) مڈوائفری کا ایک کورس کم از کم (۵۰) لکچر کا۔

(۴) گینیکالوجی و امراض اطفال کا ایک کورس کم از کم (۴۰) لکچر کا۔

(۵) سرجری کے دو کورس ہر ایک کم از کم ایک سو لکچر کے۔

(۶) کلینیکل سرجری کے دو کورس ہر ایک کم از کم پچاس لکچر کے۔

(۷) آپریٹو سرجری کا ایک کورس کم از کم (۱۵) جلسوں کا ہر ایک جلسہ دو گھنٹوں کا۔

(۸) شفاخانہ امراض متعدی میں دو ماہ۔

(۹) کم از کم بیس زچگیوں کا مشاہدہ اور کم از کم چھ زچگیوں کا عمل۔

(۱۰) کلینیکل کلرک کی حیثیت سے میڈیکل وارڈز میں

(۴) ایک بڑی میقات میں ہا تجین کے (۸۰) جلسے (معہ ڈیمانسٹریشن) اور تعلیم چیچک برآری۔

(۵) کم از کم چھ پوسٹ مارٹم امتحانوں میں شرکت۔

تیسرا یا آخری فنی امتحان

(۱۲) دوسرے فنی امتحان میں کامیابی حاصل کرکے ایک سال تعلیمی تک زیر تعلیم رہنے کے بعد تیسرا یا آخری فنی امتحان حسب ذیل مضامین میں ہوگا:۔

گروپ (۱) مڈیسین اور کلینکل مڈیسن
مڈوائفری گینیکالوجی وامراض اطفال

گروپ (۲) سرجری اور کلینیکل سرجری
افتھالمالوجی۔

(۱۳) شرکت امتحان کی درخواست کے ساتھ امیدواروں کو حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے ہوں گے:۔

(الف) دوسرے فنی امتحان میں کامیابی کا صداقت نامہ۔

C. M. Yonge's The Lances of Lynwood. (Oxford University Press).

نظم:-

The following Selections from Palgrave's Golden Treasury :-

Under the Greenwood Tree ..	.. Shakespeare
Blow, Blow, Thou Winter Wind ..	.. do
Fidele	.. do
On the Tombs in Westminster Abbey	.. Beaumont.
On his blindness ..	. Milton.
Character of a Happy Life ..	.. Wotton.
The Noble Nature	. Ben Jonson.
To Blossoms ..	.. Herrick.
To Daffodils	do
The Quiet Life ..	.. A Pope.
The Blind Boy ..	.. Cibber
Loss of the Royal George	.. Cowper.
The Solitude of Alexander Selkirk	.. do
Lord Ullin's Daughter ..	.. Campbell.
When we two parted ..	.. Byron.
Milton! Thou shouldst be living at this hour	.. Wordsworth.
Hohenlinden	.. Campbell.
The Burial of Sir John Moore at Corunna	. Wolfe.
The old Familiar Faces ..	.. Lamb.
Past and Present ..	.. Hood.
The light of Other days ..	. Moore.
The Scholar ..	.. Southey
To the Skylark ..	. Wordsworth
Ode to a Nightingale	. Keats.
Upon Westminster Bridge	. Woodsworth

(۹) ماہ۔

(۱۱) ٹکنیکل کلرک کی حیثیت سے سرجیکل وارڈ میں

(۹) ماہ۔

(۱۲) بیرونی مریضاں ڈیپارٹمنٹ (OPD) کے شعبہ میں تین ماہ۔

(۱۳) افتھالمالوجی میں ایک کورس مکمل از کم تین لیکچروں کا (ٹکنیکل انسٹرکشن)۔

(ج) انہیں مشینوں کے استعمال کی تعلیم حاصل کرنے کا صداقت نامہ۔

عقائد و اخلاق

(۱) عقائد اسلام ترجمہ فقہ اکبر مطبوعہ قیومی پریس کانپور از صفحہ ۴۹ تا ختم۔

(۲) ترجمہ اربعین مصنفہ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ (مترجمہ مولانا عاشق علی)

فقہ

(۳) احسن المسائل کے حسب ذیل ابواب:۔

کتاب النکاح کتاب الرضاعۃ کتاب الطلاق کتاب الایمان۔

کتاب الصید والذبائح کتاب الاضحیہ کتاب الکراہیۃ کتاب الوقف۔

اخلاق۔ برائے طلبہ غیر حنفی و غیر مسلم:۔

طریق سعادت حصہ اول و دوم (مترجمہ ضامن علی کنتوری)

(۶) الف (۱) تاریخ انگلستان یا (۲) السنہ برائے طلبہ گروپ الف

ب۔ سائنس۔ برائے طلبہ گروپ ب

(الف) (۱) تاریخ انگلستان

تاریخ انگلستان اے۔ بی بجلی (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) السنہ:۔

عربی۔ فارسی۔ سنسکرت۔ مرہٹی۔ تلنگی۔ ٹامل

فرانسیسی۔ جرمنی۔ لاطینی۔ یونانی۔

عربی

(۱) نشر مجانی الادب۔ (بیروت) الجزء الاول۔

تفصیلی مطالعہ کے لئے صفحہ ۱ تا ۲۳ و صفحہ ۱۳۱ تا ۱۵۲۔

The Reaper	do
The World is too much with us	do
A Jacobite's Epitaph	Lord Macaulay.
The Slave's Dream	Longfellow.
The Brook	Lord Tennyson.
The Lost Leader	R. Browning.
Home thoughts from Abroad	do
Home Thoughts from the Sea	do
Tubal Cain	Mackay.
Where Lies the land	A. H. Clough
Summer Dawn	W. Morris

Non-Detailed :—

David Copperfield, Abridged, Macmillan & Co.

(۲) اردو (۱۳۳۷ف کے لئے) :-

(۱) تزک اردو

(۲) قصص ہند حصہ دوم

(۳) مصباح القواعد - (مولوی فتح محمد جالندھری)

اردو (۱۳۳۸ف کے لئے) :-

(۱) انتخابات اردو از مولوی عبدالحق (مطبوعہ انجمن ترقی اردو اورنگ آباد)

(۲) مصباح القواعد از مولوی فتح محمد جالندھری

(۳) ریاضی ابتدائی و اعلیٰ -

نصاب ضمیمہ (الف) میں درج ہے -

(۴) تاریخ ہند و جغرافیہ

(۱) تاریخ ہند میٹرکیولیشن مولفہ سید ہاشمی (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) جغرافیہ میں کوئی خاص کتاب مقرر نہیں کی گئی ہے نصاب ضمیمہ (الف) میں درج ہے۔ طلبہ کتاب ذیل استعمال کر سکتے ہیں :-

جغرافیہ عالم حصہ اول و دوم (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۵) دینیات یا اخلاق -

دینیات برائے طلبہ حنفی :-

(۳) قواعد۔ سولا بھا بیا آہم مصنفہ دی سبارائو حصہ اول و دوم۔

کنڑی

(۱) نثر۔ رائچور مصنفہ بی کرشنا ستھیا پہلا ایڈیشن پباون گوری بنگلور۔
(۲) نظم۔ تور یورا اینا۔ بالا کاندا کرنالکا ستھیا پہلا ایڈیشن " "
پدیاز از (۱) تا (۱۹۵)

(۳) قواعد۔ نوڈی گنو۔

ٹامل۔ فرانسیسی۔ جرمنی۔ لاطینی۔ اور یونانی۔

نصاب کا تعین متعاقب ہوگا۔

(ب) سائنس (طبیعیات و کیمیا)

(۱) طبیعیات برلئے میٹرکیولیشن حصہ اول و دوم (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
(۲) کیمیا " " " (" " ")

امتحان انٹرمیڈیٹ ۱۳۳۶ و ۱۳۳۸ ف

(۱) انگریزی

برائے مطالعہ تفصیلی

نظم

Scott : Flodden Field (from Marmion).
Coleridge : The Ancient Mariner.
Matthew Arnold : Sohrab and Rustum.
Tennyson : Morte D Arthur.
Palgrave's Golden Treasury, the following selections :—

سرسری مطالعہ کے لیے صفحہ ۵۲ تا ۱۶۵ و ۲۳۴ تا ۲۷۶۔

(۲) نظم قصیدہ بردہ (امام بصیری)

(۳) قواعد کتاب الصرف و کتاب النحو (مصنفہ حافظ عبدالرحمٰن امرتسری)

فارسی

(۱) گنجینۂ ادب۔ (مطبع انوار احمدی الٰہ آباد) باستثنائے انتخاب گلستان باب ہشتم و بوستان باب سوم۔

(۲) قند فارسی۔

(۳) مفتاح القواعد۔

سنسکرت

(۱) گدیاولی حصہ دوم صفحات ۵۹ تا ۱۴۰ مصنفہ پی وی کانے

(۲) پدیاولی۔ پہلے بیس صفحے (آکرے واڈی بمبئی ۷)

(۳) قواعد سنسکرت حسب کتاب ڈاکٹر بھنڈارکر حصہ اول دوم (بحذف مضارع) (گوپال نرائن کمپنی بمبئی۔

مرہٹی

(۱) نثر۔ وکار بھٹ جی (مصنفہ دھونڈو دھاری

(۲) نظم۔ راسا تاریخی مصنفہ بیس وی پنڈسے رسولا دوم (میکملن کمپنی

(۳) قواعد۔ آر۔ بی جوشی کی قواعد حصہ دوم (نیو کتاب خانہ پونا)

تلنگی

(۱) نثر۔ بھارتا کدھا منجری مصنفہ سی۔ ایل۔ نرسمہم (مکمل)

(۲) نظم۔ اندھرا بھگوتا مصنفہ پوتنا (بالی چرترا) ابیات ۹۰۴ تا ۶۰۴ (وی۔ راما ایںڈ سنس مدراس)

گروپ الف

تاریخ نظم ونسق ہندوستان

(۱) سید ہاشمی۔ تاریخ ہند برائے انٹرمیڈیٹ چار جلد (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
(۲) اینڈرسن۔ برطانوی حکومت ہند (" " ")

تاریخ اسلام

سید امیر علی تاریخ اسلام

تاریخ یونان وروما

بیوری تاریخ یونان (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
پلہم۔ تاریخ روما (" " ")

تاریخ انگلستان

گرین۔ تاریخ اہل انگلستان (سلسلہ جامعہ عثمانیہ) ہر چار جلد
مونٹیاگو۔ تاریخ دستور انگلستان (" " ")

تاریخ یورپ۔

تھیچر اینڈ شول۔ تاریخ یورپ (" " ")

118	The Quiet Life	.. A Pope.
119	The Blind Boy	.. C Cibber.
158	Ode on a Distant Prospect of Eton College	T. Gray.
160	The solitude of Alexander Selkirk	.. W. Cowper.
171	.. .. ..	.. Byron.
175	.. .. ..	.. Coleridge.
189	To a distant friend ..	.. W. Wordsworth.
194	The Rover	.. Scott.
212	London 1802	.. W. Wordsworth.
215	Hohenlinden	.. T. Campbell
216	After Blenheim	.. R. Southey
236	Rosabella	.. Scott.
243	To the Cuckoo	.. W. Wordsworth.
267	The Soldier's Dream ..	.. T. .Campbell.
272	Lines written in early spring ..	.. W Wordsworth.
286	.. .. ..	.. do

Monk's Representative Classical Essays. (Macmillan).
Cambridge Readings in Literature Book II. (Prose portion.)

The following are omitted :—

Blake—Pages 1—2.
Tolstoy—The Two Pilgrims.
Tennyson—St. Agnes' Eve.
Cervante—An Adventure of Don Quixote.
The Bible —Belshazzar's Feast.
Voltaire—Some Adventures of Zadig.
Arnold Bennett—The Boy Man.
Ballad—The Lyke-Wake Dirge
Mark Twain—Whitewashing a Fence.

برائے مطالعہ سرسری

Stevenson's Treasure Island.

(۲) دیوان غالب ۔ غزلیات مندرجہ ذیل :۔

(۱) درد منت کش دوا نہ ہوا۔

(۲) پھر مجھے دیدۂ تر یاد آیا۔

(۳) ہوئی تاخیر تو کچھ باعث تاخیر بھی تھا۔

(۴) جور سے باز آئے پر باز آئیں کیا

(۵) دوست غمخواری میں میری سعی فرمائینگے کیا۔

(۶) گھر جب بنا لیا ترے در پر کہے بغیر

(۷) لازم تھا کہ دیکھو میرا رستا کوئی دن اور

(۸) آہ کو چاہیے ایک عمر اثر ہونے تک

(۹) وہ فراق اور وہ وصال کہاں

(۱۰) مزے جہان کے اپنی نظر میں خاک نہیں

(۱۱) کی وفا ہم سے تو غیر اس کو جفا کہتے ہیں

(۱۲) یہ ہم جو ہجر میں دیوار و در کو دیکھتے ہیں

(۱۳) سب کہاں کچھ لالہ و گل میں نمایاں ہو گئیں

(۱۴) دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت درد سے بھر نہ آئے کیوں

(۱۵) رہیے اب ایسی جگہ چلکر جہاں کوئی نہ ہو

(۱۶) مسجد کے زیر سایہ خرابات چاہیے

(۱۷) عشق مجھکو نہیں وحشت ہی سہی

(۱۸) کوئی دن گر زندگانی اور ہے

(۱۹) کوئی امید بر نہیں آتی

(۲۰) دل ناداں تجھے ہوا کیا ہے

معاشیات

مورلینڈ۔ مقدمہ معاشیات (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

بنرجی۔ معاشیات ہند (ایضاً)

منطق استخراجی و استقرائی

منطق استخراجی و استقرائی (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

نفسیات

انجیل نفسیات (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

السنہ جدیدہ

اردو۔ فارسی، مرہٹی، تلنگی، کنڑی۔ ٹامل تین السنہ میں [illegible]

(الف) اردو

نثر

(۱) توبۃ النصوح مصنفہ نذیر احمد خاں

(۲) مضامین سرسید احمد خاں از انتخاب مطبوعہ [illegible]

(۳) نیرنگ خیال

سرسری مطالعہ کے لیے:-

[illegible]۔

نظم

(۱) دیوان حالی تا ختم ردیف الف مع قطعات و رباعیات

(الف) قصیدہ اول

(ب) قصیدہ دوم

(ج) قصیدہ جس کی ابتدا مصرعہ ذیل سے ہوتی ہے:۔
"ز آسمان و زمین مژدہ ناگہاں آمد"

(د) قصیدہ جس کی ابتدا مصرعہ ذیل سے ہوتی ہے:۔
"ہر سوختہ جانے کہ بہ کشمیر درآید"

(۳) حافظ کی ۵۰ غزلیات حسب ذیل:۔

(۱) الا یا ایہا الساقی ادر کاساً و ناولہا
(۲) شب از مطرب کہ دل خوش باد وے را
(۳) بلا زبان سلطاں کہ رساند این دعا را
(۴) صبا بہ لطف بگو آں غزال رعنا را
(۵) بیا کہ قصر امل سخت سست بنیاد ست
(۶) روضۂ خلد بریں خلوت درویشاں ست
(۷) سر ارادت ما و آستان حضرت دوست
(۸) دل سراپردۂ محبت اوست
(۹) سینہ ام ز آتش دل در غم جانانہ بسوخت
(۱۰) زاہد ظاہر پرست از حال ما آگاہ نیست
(۱۱) آں ترک پری چہرہ کہ دوش از بر ما رفت
(۱۲) منم کہ گوشۂ میخانہ خانقاہ من است
(۱۳) خلوت گزیدہ را بہ تماشا چہ حاجت ست
(۱۴) خوشتر ز عیش و صحبت باغ و بہار چیست

(۲۱) پھر کچھ اک دل کو بیقراری ہے
(۲۲) پھر اس انداز سے بہار آئی
(۲۳) بازیچۂ اطفال ہے دنیا مرے آگے
(۲۴) ابن مریم ہوا کرے کوئی
(۲۵) کبھی نیکی بھی اسکے جی میں گر آجائے ہے مجھ سے
(۲۶) مدت ہوئی ہے یار کو مہماں کئے ہوئے
(۲۷) نوید امن ہے بیداد دوست جاں کیلئے
(۲۸) ہاں دل درد مند زمزمہ ساز
(۲۹) خوش ہو اے بخت کہ ہے آج ترے سر سہرا
(۳۰) منظور ہے گزارش احوال واقعی

(۳) دیوان خواجہ میر درد
(۴) انتخاب کلام میر۔ از مولوی عبدالحق پہلے ۳۲ صفحے

صرف و نحو

قواعد اردو مصنفہ مولوی عبدالحق کی سفارش کیجاتی ہے :-

عروض، بیان، بدیع سے معمولی واقفیت۔

بھاشا

بھاشا سار سنگرہ۔ پہلا حصہ۔ (صرف نثر)

(ب) فارسی

نظم

(۱) عرفی

(۳۶) باغباں گر پنج روزے صحبت گل بایدش
(۳۷) مزن بر دل ز نوک غمزہ تیرم
(۳۸) مزرع سبز فلک دیدم و داس مہ نو
(۳۹) اے در چمن خوبی رویت چو گل خودرو
(۴۰) از من جدا مشو کہ توام نور دیدۂ
(۴۱) اے بے خبر بکوش کہ صاحب خبر شوی
(۴۲) اے دل آں بہ کہ خراب از مئے گلگوں باشی
(۴۳) اے دل بکوئے عشق گزارے نمی کنی
(۴۴) با مدعی مگوئید اسرار عشق و مستی
(۴۵) بہ فراغ دل زمانے نظرے بماہ روئے
(۴۶) سحرم ہاتف میخانہ بدولت خواہی
(۴۷) سلامے چو بوئے خوش آشنائی
(۴۸) کہ برد بہ پیش شاہاں ز من گدا پیامے
(۴۹) نو بہار است درآں کوش کہ خوشدل باشی
(۵۰) ز کوئے یار می آید نسیم باد نوروزی
(۳) سعدی کے حسب ذیل قصاید :-
(۱) ایں منتے بر اہل زمین بود ز آسماں
(۲) شکر بشکر نہم در دہاں مژدہ دہاں
(۳) اے نفس اگر بدیدۂ تحقیق بنگری
(۴) قاآنی کے قصائد حسب ذیل :-
(۱) بگردوں تیرہ ابرے بامداداں بر شد از دریا (۴۸ ابیات)

(۱۵) در دیر مغاں آمد یارم قدحے در دست
(۱۶) بنال بلبل اگر با منت سر یاری ست
(۱۷) عیب رنداں مکن اے زاہد پاکیزہ سرشت
(۱۸) دریں زمانہ رفیقی کہ خالی از خلل ست
(۱۹) صبا اگر گزرے افتدت بکشور دوست
(۲۰) بکوئے میکدہ ہر سالکے کہ رہ دانست
(۲۱) بحریست بحر عشق کہ ہیچش کنارہ نیست
(۲۲) ز گریہ مردم چشمم نشستہ در خون ست
(۲۳) کس نیست کہ افتادۂ آں زلف دوتا نیست
(۲۴) شنیدہ ام سخنے خوش کہ پیر کنعاں گفت
(۲۵) المنۃ للہ کہ در میکدہ باز ست
(۲۶) آں کیست کز روئے کرم با ما وفاداری کند
(۲۷) بحسن خلق و وفا کس بہ یار ما نرسد
(۲۸) تا ز میخانہ و مے نام و نشاں خواہد بود
(۲۹) دلا بسوز کہ سوز تو کارہا بکند
(۳۰) صوفی نہاد دام و سر حقہ باز کرد
(۳۱) رو بر رہش نہادم و برمن گزر نکرد
(۳۲) غلام نرگس مست تو تاجدارانند
(۳۳) واعظاں کیں جلوہ بر محراب و منبر می کنند
(۳۴) ہر آں کو خاطر مجموع و یار نازنیں دارد
(۳۵) یاری اندر کس نمے بینیم یاراں را چہ شد

Karna Parva by Moropant, Nirnaya Sagar Press, Bombay.
First thirty Chapters

قواعد

Vyakarnavaril Nibandha by Krishna Shastri Chiplunker, Chitrashala Press, Poona City

(د) تلنگی

نظم

Selections in Telugu for the Intermediate Examination in Arts of the Madras University

Pages	56 to 64	.. 75 stanzas.
,,	417 to 427	..100 ,,
,,	459 to 466	.. 66 ,,

نثر

Andhra Veerulu—(102 pages from the beginning) by M. Somasekara Sarma.

Valmiki Vijayam, (Saraswati Niketan, Masulipatam)

ڈراما

Swapna Vasawadatta by Ch. L. Narsimham

(۲) بنفشہ رستہ از زمین بطرف جویبار ہا (۲۲ ابیات)

(۳) فروبگرفتہ گیتی را بسیاغ وداغ وکوہ ودر (۴۶ ابیات)

نثر

انوار سہیلی۔ باب اول۔

گلستاں۔ دیباچہ د باب ہفتم و ہشتم۔

برائے مطالعہ سرسری

(۱) سوانحعمری امیر عبد الرحمن خاں حصہ پہلی دس فصلیں

(۲) سفرنامہ ناصر خسرو پہلے سو صفحات۔

قواعد

مسائل صرف و نحو و عروض و بلاغت پر مندرجہ ذیل کتابوں کے مطالعہ کی سفارش کیجاتی ہے:۔

(۱) جامع القواعد (گلاب سنگھ لاہور)

(۲) حدائق البلاغت

مصنفہ میر شمس الدین فقیر باستثنا فن معما

ابتدائی عربی۔

قاضی میر احمد شاہ رضوانی۔ عربی کی پہلی کتاب

(ج) مرہٹی

نثر

Nibandhavali Grantha I, Essays Nos. VI, VII, VIII, IX, X, an[d]

XI Vividhainana Vistar office, 402, Thakerdwar, Bombay.

Tara Natak by V. M. Mahajani, M.A.,

(الف) عربی

(۱) نثر (۱) کلیلہ و دمنہ ۲۰ صفحے ابتدا سے باب الحمامۃ المطوقہ کے آخر تک

(۲) مقامات بدیع الزماں ۔ پہلے پانچ مقالے

(۲) نظم ۔ کتاب الحماسہ حسب ذیل ابواب :—

باب الادب پہلے ۱۵۰ اشعار

باب المراثی پہلے ۱۵۰ اشعار

باب الصفات کامل

باب الاضیاف والمدیح ۔ آخر باب کے ۱۵۰ اشعار

(۳) سرسری مطالعہ

الف لیلہ پنجاب یونیورسٹی ۱۹۱۸ء (صفحات از ۱ تا ۱۰۰)

(۴) بلاغت اور عروض کے مسائل بالاجمال کسی کتاب سے پڑھائے جائیں جسکا معیار مجموع الادب کے مساوی ہو

(ب) فارسی : (۲۴۰) ملاحظہ ہو ۔

(ج) سنسکرت :—

(1) Malavikagnimitra by Kalidas.

(2) Raghuvamsha —Cantos V and IX.

(3) Kale's Smaller Grammar.

لاطینی ۔ یونانی : نصاب کا تعین متعاقب ہوگا ۔

(۵) کنڑی

نظم

Jaimini Bnarata—Sandhis 8, 9, 10, 11 and 12, Karnataka Sahitya Parishıt Editıon, Basavanagudı, Bangalore.
Neetımanjarı, Part I by R. Narsımhachar, stanzas 325-375 and Part, II, stanzas 1 to 130.

ڈراما

Veni Samhara Nataka by Jayacharya, M. S. Rao and Co., Avenue Road, Bangalore.

نثر

Chamarajavadeyara Charite by Singarayya, M. S. Rao & Co., Avenue Road, Bangalore.
Aryakırtı by C. Vasudevayya, M S. Rao & Co., Avenue Road, Bangalore.

قواعد

Halleganuada Vykarna Sutragalu, Karnataka Sahıtya, Patrika Edıtion, Basavangudı, Bangalore.

ٹامل۔ فرانسیسی۔ جرمنی: نصاب کا تعین متعاقب ہوگا

السنۂ قدیم

عربی۔ فارسی (اگر السنۂ جدید کے زمرہ میں نہ لیگئی ہوں)
سنسکرت۔ لاطینی۔ یونانی۔

حیوانیات

Elementary Zoology for Medical Students by Borradaile.

Marshall and Hurust's Junior Course of Practical Zoology.

J. A. Thomson's Outlines of Zoology.

نباتیات

Lowson and Sahni's Text-book of Botany.

Rangachariar's Practical Botany

دینیات اسلامی یا اخلاق:-

(الف) دینیات برائے حنفی طلبہ:-

(۱) رحمۃ اللعالمین حصہ اول (مطبوعہ مطبع روز بازار امرتسر بابتہ سنہ ۱۹۱۶ء)

(۲) تذکرۃ المصطفیٰ صفحہ ۴۵ سے صفحہ ۹۸ تک (مطبوعہ علی گڑھ سنہ ۱۹۱۵ء)

(ب) اخلاق برائے غیر حنفی و غیر مسلم طلبہ:-

حکمت عملی مصنفہ مولوی سجاد مرزا بیگ صاحب مرحوم

امتحان بی اے سنہ ۱۳۳۷ و ۱۳۳۸ف

ف انگریزی

نظم:-

Shakespeare Julius Caesar

گروپ ب

طبیعیات

(۱) گرے گری اینڈ ہوڈلے کلاس بک آف فزکس حصے (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) طبیعیات عملی برائے انٹرمیڈیٹ ۔ مولفہ پروفیسر محمد عبدالرحمٰن خاں بی۔ ایس۔ سی بہ جلد (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

کیمیا

حسب ذیل کتب کی سفارش کیجاتی ہے:۔

(۱) غیر نامیاتی کیمیا مصنفہ الکزنڈر اسمتھ (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) نامیاتی کیمیا مصنفہ کوہن (" " ")

(۳) عملی کیمیا جس کی تالیف ڈاکٹر مظفرالدین قریشی کرینگے۔

ریاضی

(۱) ہندسہ مجسمات .... (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) ہندسہ مستوی .... ایضاً

(۳) علم مثلث حصہ اول لونی .... ایضاً

(۴) ہندسی مخروطات۔ کاکشاٹ اینڈ والٹر... ایضاً

(۵) جبر و مقابلہ۔ حال اینڈ نائٹ (پہلے سولہ ابواب) ایضاً

حیاتیات

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کیجاتی ہے:۔

نوٹ: طبیعیات، کیمیا، ریاضی اور حیاتیات کا تفصیلی نصاب ضمیمہ الف میں درج ہے۔

No. 245 Upon Westminister Bridge . . Wordsworth
,, 246 Ozymandias of Egypt . . . . Shelley.
,, 250 The Reaper . . . . . . Wordsworth
,, 252 To a lady with a guitar . . . . Shelley.
,, 253 The Daffodils . . . . Wordsworth
,, 255 Ode to Autumn . . . . Keats.
,, 260 The Recollection . . . . Shelley.
,, 264 To the Moon . . . . . . ,,
,, 266 To sleep . . . . . . Wordsworth.
,, 275 Ode to the West Wind . . . . Shelley
,, 277 The Poet's Dream . . . . ,,
,, 278 The world is too much with us; late and soon . . . . Wordsworth.
,, 287 Ode on intimations of immortality from recollections of early childhood . . . . . . ,,
,, 288 Music when soft voices die . . Shelley.

,, 289 I strove with none, for none was worth my strife . . . . . . Landor.
,, 290 Rose Aylmer . . . . ,,
,, 292 To Robert Browning . . . . ,,
,, 301 The Nameless One . . . . Mangan.
,, 312 If thou must love me, let it be for naught . . . . . Browning.
,, 313 How do I love thee? Let me count the ways . . . . . . ,,
,, 315 The Slave's Dream . . . . Longfellow.
,, 317 Children . . . . . . ,,
,, 325 Break, Break, Break . . . . Tennyson.
,, 329 Tears, idle tears, I know not what they mean . . . . ,,
,, 331 Now sleeps the crimson petal, now the white . . . . . . ,,
,, 331 Come into the garden, Maud . . ,,
,, 335 In Love, if Love be Love, if Love be ours . . . . . . ,,
,, 341 Home-thoughts from Abroad . . Browning.
,, 342 Home-thoughts, from the Sea . . ,,
,, 344 A Woman's last Word . . . . ,,
,, 345 Life in a Love . . . . ,,
,, 348 Rabbi Ben Ezra . . . . ,,
,, 363 The Forsaken Merman . . . . Arnold.
,, 365 Shakespeare . . . . . . ,,
,, 370 Requiescat . . . . . . ,,

The Golden Treasury (World's Classics Edition). the following selections —

No.	Title		Author
No. 5	The Passionate Shepherd to his love	..	Marlowe.
„ 18	To his love	..	Shakespeare.
„ 19	„	..	„
„ 23	True love	..	„
„ 24	A Ditty	..	Sidney.
„ 29	Remembrance	..	Shakespeare.
„ 49	The Triumph of Death	..	„
„ 53	Prothalamion	..	Spenser.
„ 58	The Lessons of Nature	..	Drummond.
„ 66	Lycidas	..	Milton.
„ 69	Death the Leveller	..	Shirley.
„ 71	On His Blindness	..	Milton.
„ 83	To Lucasta, on going to the Wars	..	Lovelace.
„ 109	To Blossoms	..	Herrick.
„ 110	To Daffodils	..	„
„ 138	When lovely woman stoops to folly	..	Goldsmith.
„ 142	Ode on the Spring	..	Gray.
„ 147	Elegy Written in a Country Church-Yard	..	„
„ 150	O my Luve's like a red, red rose	..	Burns.
„ 166	On first looking into Chapman's Homer	..	Keats.
„ 168	Love	..	Coleridge.
„ 173	She walks in beauty, like the night	..	Byron
„ 177	The Lost Love	..	Wordsworth.
„ 180	A slumber did my spirit seal	..	„
„ 181	Lord Ullin's Daughter	..	Campbell.
„ 184	Love's Philosophy	..	Shelley.
„ 188	To the Night	..	„
„ 193	La Belle Dame Sans Merci	..	Keats.
„ 208	Ode to Duty	..	Wordsworth.
„ 209	On the Castle of Chillon	..	Byron.
„ 213	The Same	..	Wordsworth.
„ 225	The light of other days	..	Moore.
„ 227	Stanzas written in Dejection near Naples	..	Shelley.
„ 228	The Scholar	..	Southey.
„ 232	Elegy	..	Byron.
„ 235	The Death Bed	..	Hood.
„ 240	To the Skylark	..	Wordsworth.
„ 241	To a skylark	..	Shelley.
„ 244	Ode to a Nightingale	..	Keats.

حسب ذیل پندرہ غزلیں :-

از طیبات

(۱) آں ماہ دو ہفتہ در نقاب است
(۲) از ہر چہ میرود سخن دوست خوشتر است
(۳) اے کسوتِ زیبائی بر قامت چالاکت
(۴) این تویی یا سروِ بستانی برفتار آمدست
(۵) افسوس برآں دیدہ کہ روی تو ندیدست
(۶) ایکہ گفتی ہیچ مشکل چوں فراقِ یار نیست
(۷) اے جان خردمندان گوی خم چوگانت
(۸) چوں ملک گدایانِ جہاں ملکتے نیست
(۹) خوش میروی بتنہا تنہا فدائے جانت
(۱۰) کس ندانم کہ دریں شہر گرفتار تو نیست
(۱۱) مشنو اے دوست کہ غیر از تو مرا یارے نیست

از بدایع

(۱۲) آبِ حیاتِ منست خاک سر کوے دوست
(۱۳) آنرا کہ جائے نیست ہمہ شہر جائے اوست
(۱۴) اے پیک پے خجستہ کہ داری نشان دوست
(۱۵) گر نسیم سحر بوئے زلف یار من است

ردیف (د) سے پندرہ غزلیں :-

از طیبات

(۱) درخت غنچہ برآورد و بلبلاں مستند

No. 373 Mimnermus in Chruch .. .. Cory.
,, 377 The Toys .. .. .. Patmore.
,, 381 Song .. .. .. Rossetti.
,, 382 Remember .. . ,,
,, 391 As we rush, as we rush in the train .. Thomson.
,, 393 The Garden of Proserpine .. Swinburne.
,, 397 Out of the night that covers me .. .. Henley.

نثر:-

Frederic Harrison—Selected Essays, Edited by Amranath Jha, M A., (omitting the Essays on Matthew Arnold and the Attic Drama).

Page and Rieu—Essays in Modern English, omitting the following —

		Pages
De Quincey	..	.. 4— 9
Macaulay	..	.. 10— 21
Dr J. Brown	..	.. 33- 42
E. Gosse	..	..149— 161
M E. Coleridge	..	.196- 199
Lucas ..	..	..235—238
Stevens		...239—246

نثر برائے مطالعہ سرسری:-

Sheridan—The School for Scandal
Thackeray—Esmond.

انگریزی ادب:-

The following books are recommended :—

(1) W. H. Hudson—Outline Sketch of English Literature.
(2) Stopford A. Brook's Primer of English Literature (Macmillan).

ف (۲) (۱) السنہ

فارسی معہ ابتدائی عربی۔

(۱) نظم غزلیات سعدی شیرازی: ردیف (ت) سے

(۲) شوخی مکن اے دوست کہ صاحب نظرانند

(۳) اشرف مرد بجود ست وکرامت بہ سجود

(۴) آن کیست کاندر رفتنش صبر از دل ما می برد

(۵) خرقہ میدارند یاران صبر من بردل غ و درد

(۶) آں بہ کہ نظر باشد و گفتار نباشد

(۷) آں سرو کہ گویند ببالائے تو ماند

(۸) اے ساربان آہستہ ران کآرام جانم میرود

(۹) شب عاشقان بیدل چہ شب دراز باشد

(۱۰) کہ بر گزشت کہ بوئے عبیر مے آید

(۱۱) نظر خدائے بیناں ز سر ہوا نباشد

از بدائع

(۱۲) ترا خود یکزبان با ماسر صحرا نمی باشد

(۱۳) سروے چو تو می باید تا باغ بیارآید

(۱۴) شیریں دہان آں بت عیار بنگرید

(۱۵) مگر نسیم سحر بوئے یار من دارد

(۴) غزلیات نظیری نیشاپوری، از ابتدائے ردیف (۵) تا آخر۔
غزل جس کی ابتدا اس شعر سے ہوتی ہے:-

ہوائے کوئے او آوارہ ام از خانہ می سازد
فسون او پدر را از پسر بیگانہ می سازد

مثنوی:-

(۱) شاہنامہ رزم کاموس با طوس گیو تا انتقام نبرد رستم

سیزدہم ۔ نوزدہم ۔ بست وسوم ۔ بست وہفتم ۔

(۲) مجموعۃ الرسائل جاحظ

نظم

(۱) کتاب الحماسہ ۔ باب الحماسہ پہلے دوسو پچاس اشعار
باب المراثی اینٹرمیڈیٹ میں جو حصہ ہے اُسے
حذف کرکے اسکے بعد سے اکیسو اشعار بلا فصل
باب النسیب: عبداللہ بن الدمینہ (الایا صبا نجد متی
ہجت من نجد) سے (۱۵۰) اشعار
باب الاضیاف پہلے (۵۰) اشعار

(۲) سبعہ معلقات ۔ امرأ القیس ۔ زہیر ۔ عمرو بن کلثوم ۔

(۳) متنبی ۔ چھ قصیدے حسب تفصیل ذیل :-

(۱) لکل امرئٍ من دھرہ ما تعودا الخ
(۲) علی قدر اھل العزم تاتی العزائم ۔ الخ
(۳) عدوك مذموم بکل لسان ۔ الخ
(۴) ارثيك ام ماء الغمامة ام خمر الخ
(۵) لای صروف الدھر فیه نعاتب ۔ الخ
(۶) انا منك بين فضائل ومكارم ۔ الخ

(۴) سرسری مطالعہ
کتاب البخلاء للجاحظ

(۵) عروض ومعانی، بدیع وبیان تفصیل کے ساتھ مجموع الادب
یا اس کے برابر کی کسی کتاب سے

(۲) ابوالفضل دفتر اول نصف اول تا آخر نامہ حضرت شہنشاہی بشریف گرام مکہ معظمہ
دفتر دوم از آغاز رقعہ بنام فیضی تا آخر دفتر مع ذیل رقعہ جات ذیل :-
(۱) بنام حکیم ہمام تین رقعے (۲) بنام قاضی حسن ایک رقعہ (۳) بنام حسین خاں
ایک رقعہ (۴) بنام حسن مسلی ایک رقعہ (۵) بنام میر شریف آملی چھ رقعے۔
(۳) اخلاق ناصری مقالہ اول قسم دوم - پہلی پانچ فصلیں -
(۴) سفرنامہ ناصر الدین قاچار - سفر اول - از ابتدا تا صفحہ (۶۰)
(مطبع انوار احمدی الہ آباد)

سرسری مطالعہ کیلئے -

(۱) کیمیائے سعادت - رکن سوم - اصل اول و اصل سوم -
(۲) سرگذشت مرد خسیس -

ابتدائی عربی -

کتاب عربی حصہ اول و دوم مولفہ قاضی سید احمد شاہ رضوانی

بلاغت و معانی و عروض

مضامین مذکورہ پر عام سوالات ہونگے - کوئی کتاب مقرر نہیں ہے -

تاریخ ادب ایران

براؤن کی تاریخ ادبیات ایران -

عربی

نثر :-

(۱) مقامات حریری خطبہ و مقامات چہارم نہم

(۱) انتخاب کلام میر از مولوی عبدالحق از صفحہ ۳۳ تا آخر
(۲) دیوان حالی ترکیب بند و قصائد
(۳) یادگار غالب اُردو کا حصہ کامل
(۴) بانگ درا (اقبال) ۲۵۶ ابیات باستثنائے غزلیات و نظم جو لڑکوں کے لئے لکھی گئی ہیں۔
(۵) دیوان غالب (اُن غزلوں کو چھوڑ کر جو انٹر میڈیٹ کے لئے مقرر ہیں)
(۶) موازنہ انیس و دبیر۔ بجذف کلام انیس کے پہلے (۵۰۰) اشعار

عروض و بلاغت وغیرہ

کوئی خاص کتاب مقرر نہیں ہے۔

اُردو زبان و ادب

آب حیات تکملہ لکچروں سے کیا جائے!

بھاشا

بھاشا سار سنگرہ حصہ اول۔ مطبوعہ ناگری پرچارنی سبھا بنارس۔ بھاشا کے حروف تہجی اور رسم الخط کی تعلیم کسی ابتدائی کتاب سے ہو۔

سنسکرت

(1) Mudra Raksha by Vishakhdatta.
(2) Kadambari—Purva Bhaga, from "Asiccha me Manasi" to "Antahpuram Ayasit," pages 21—45, paras 29—60 both inclusive, P. V. Kane's Edition, Augre's Wadi, Bombay.
(3) History of Sanskrit Literature, by A. Macdonell, Chapters IX to XVI, (both inclusive).
(4) Rigveda Selections (Hymns 18—28 both inclusive) Bombay Sanskrit Series, XXXVI Peterson's Edition.
(5) Kavya Prakash of Mammata by P. P. Joshi, B. A. Ullas X only. (The Oriental Publishing Co., Girgaon, Bombay).
(6) Apte's Guide to Sanskrit Composition, first 20 lessons together with 29th and 30th lessons.
(7) Sanskrit Course of Reading Part II by L. G. Lele, Poona City. (For rapid reading).

لاطینی و یونانی

نصاب کا تعین متعاقب ہوگا۔

اُردو معہ ہندی بھاشا

نثر:-

(۱) اُردوئے معلّیٰ غالب
(۲) مقدمہ دیوان حالی
(۳) موازنہ انیس و دبیر (تنقید کا حصہ)
سرسری مطالعہ کے لئے آزاد کی دربار اکبری

نظم:-

نثر

(1) Tales from Sanskrit Dramatists by Pandit Sitaramasastrulu (the whole).
(2) Harsha Charitra by Tirupati Venkateshwara Kavalu. Canto I, (27 pages).

تاریخ ادب

From the beginning up to 1580 A. D. (No book is prescribed).

عروض و بلاغت

Kavyalankara Choodamani by Peddanna, Cantos 5 and 6.

کنڑی

نظم

(1) Rajasekhara Vilasa, I Asvas, Stanzas 100.
(2) Kabbigara Kava by Andayya Karnataka Kauyakalanidhi edition, the whole

قدیم نثر

Ramaswamedha by Muddanakavi.

جدید نثر

Mudramanjusha

(1) Niti Muktahar by T. K. Pitre, B. A., LL.B. Published by T. J. Gurjar, Bombay.
(2) Chandragupta by H. N. Apte, New Kitabkhana, Poona City.

(3) Vaman Pandit Kavita Sangarha. Part 1 Namasudha, Pages 109-262, and Harivilas, pages 427-467. Nirayasagar Press Bombay.
(4) Arthalankarache Nirupana by V. V. Bhide, B.A., Chitrashala Press, Poona City.

Books recommended for the Periods .—

(5) Maharastra Saraswata, by V. L. Bhave (Published by D. V. Potdar, Secretary, I. S. Mandali, Poona City).
(6) Marathi Gadyacha Ingraji Avatar, by D. V. Potdar.
(7) Marathi Bhashechi Ghatana by R. B. Joshi, 2nd edition, pp. 351-513 (9, Narayanpett, Poona City).

(1) Selections in Telugu for the Intermediate Examination of the Madras University :—
Pages 120 to 180 .. 81 Stanzas.
,, 506 to 519 .. 93 ,,
(2) Vasu Charitra, Canto 2. (pp. 160-279) Ananda Press Edition.
(3) Telugu Thota by R. Subba Rao (the whole).
(4) Veni Samhara by V. Subbarayudu.

(۳) طبیعیات کے طلبہ کے لیے ریاضی کا نصاب

مولفہ محمد عبدالرحمن خان

(ب) کیمیا

مندرجہ ذیل کتابوں کی سفارش کیجاتی ہے تفصیلی نصاب ضمیمہ الف میں درج ہے

(۱) غیر نامیاتی کیمیا از پارٹنگٹن

(۲) غیر نامیاتی کیمیا نظام دوری کے نقطہ نظر سے۔ از کیون ولنڈر

(۳) طبیعی کیمیا۔ از واکر

(۴) نظری نامیاتی کیمیا۔ از جے۔ بی۔ کوہن

(۵) کیمیا - از میلر

(۶) عملی کیمیا - از پروس و پارپہ

(۷) عملی نامیاتی کیمیا۔ از کوہن۔

(ج) ریاضی

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کیجاتی ہے تفصیلی نصاب ضمیمہ الف میں درج ہے۔

(۱) ہال اینڈ نائٹ - جبر و مقابلہ
(۲) لونی علم مثلث حصہ دوم
(۳) اگریس درگوزن برگ ہندسہ تحلیلی
(۴) گبسن۔ احصاء کا ابتدائی رسالہ
(۵) ایڈورڈ۔ احصاء تکملات جستہ تفرقی مساوات

(سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

عملی

(۱) لونی سکونیات (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

ڈراما

Abhignana Sakuntala, with criticism and Introduction by S. Krishnappa, on Abhignana Sakuntala by Basappa Sastri.

قواعد

Sabdamani Darpana by Kesi Raja.

عروض و بلاغت

The following books are recommended :—

(1) Nagavarma Chaudas, (2) Chaudombudhi by Nagavarma. (3) Kavi Rajamarga of Nripatunga.

ادب ، زبان

Introductions to Vols. I and II of Karnataka Kavi Charitre, by R. Narasimhacharya, including the lives of the well-known authors of the 17th Century.

ٹامل ۔ فرانسیسی ۔ جرمنی ۔

نصاب کا تعین متعاقب ہوگا ۔

(۲) سائنس

(الف) طبیعیات :-

مندرجہ ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے تفصیلی نقشہ ضمیمہ الف میں درج ہے

(۱) طبیعیات مصنفہ ڈکن اینڈ اسٹارلنگ
(۲) عملی طبیعیات مصنفہ ایلن اینڈ مور

} سلسلہ جامعہ عثمانیہ

عہد ہنود

(١) [illegible]

(٢) ونسنٹ اسمتھ ۔ قدیم تاریخ ہند

(٣) راکس ڈیوڈس ۔ بدھسٹ ہند

(٤) امپیریل گزیٹیر آف انڈیا جلد دوم ۔ باب پنجم و ششم

[illegible]

عہد اسلام

(١) تاریخ فرشتہ

(٢) انتخابات آئین اکبری

(اس کے ساتھ مولوی ذکاء اللہ صاحب کی کتاب "اکبر" کا مطالعہ کیا جائے)

(٣) مولوی ذکاء اللہ تاریخ ہند (سلطنت جہانگیر و شاہجہاں)

(٤) ماثر عالمگیری

(مولانا شبلی کی کتاب "عالمگیر" کا بھی مطالعہ کیا جائے)

سلسلۂ جامعہ عثمانیہ

عہد انگریزی

(١) لائل ۔ ہندوستان میں برطانوی مقبوضات کی ترقی

(٢) مارش مین ۔ مختصر تاریخ ہند

(٣) ڈلہوزی

(٤) مادھو جی سندھیا

(٥) ولزلی

(٦) رنجیت سنگھ

سلسلہ فرمانروایان ہند

سلسلۂ جامعہ عثمانیہ

(۲) الونی۔ علم حرکت
(۳) الونی۔ سکون سیالات } (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
(۴) پارکر۔ علم ہیئت
(۵) حکمت طبعی

نصاب کا تعین متعاقب ہوگا۔

(۳) تاریخ (صرف ۳۲-۱۳۳۱ف کے لئے)

حسب ذیل کتابیں داخل نصاب ہیں:-

(أ) سیاسیات

(۱) ای کاک۔ اصول سیاسیات	(سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
(۲) لولاک۔ سیاسیات	(" " ")
(۳) بجٹ۔ دستور انگلستان	(" " ")

(ii) معاشیات

(۱) محمد الیاس برنی۔ معاشیات ہند	(سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
(۲) " " " اصول معاشیات	(" " ")

نوٹ: تفصیلی نصاب ضمیمہ الف میں درج ہے۔

(iii) تاریخ ہندوستان

پٹھانوں اور مغلوں کی حکومت ہند سے ایک سرسری واقفیت۔

حسب ذیل کتابوں کا مطالعہ بھی کیا جا سکتا ہے :-

(۱) ڈبلیو۔ ایچ۔ فرگسن۔ یونانی شہنشاہت } سلسلۂ جامعۂ عثمانیہ
(۲) ایبٹ۔ پیریکلیز اور ایتھنز کا عہد زرین }

تاریخ (۱۳۳۸ و ۱۳۳۹ ف)

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے :-

پرچہ اول :- سیاسیات

Leacock	.. Elements of Political Science (Osmania University Series)
Gettel	.. Introduction to Political Science.
Game	.. Elements of Political Science.
Gilchrist	.. Principles of Political Science.
Pollock	.. History of the Science of Politics, (Osmania University Series).
Jenks	.. History of the Science of Politics, (Osmania University Series)

پرچہ دوم : معاشیات

حسب نصاب ۱۳۳۷ ف

پرچہ سوم تاریخ انگلستان دستوری

Chambers	.. Constitutional History of England.
Marriott	.. English Political Institutions
Adams	.. English Political Institutions.
Maitland	.. Constitutional History of England.

(iii) تاریخ انگلستان دستوری

ایم جے سمبرس - تاریخ دستور انگلستان (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(iiii) الف تاریخ یورپ

(۱) مارس اسٹیفنس - انقلاب یورپ (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(ب) تاریخ اسلام (عہد مبارک آنحضرت و خلفائے راشدین)

(۱) مسعودی مروج الذہب حصہ دوم (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
(۲) کامل ابن اثیر (" " ")
(۳) طبری (" " ")
(۴) کتاب التنبیہ الاشراف حصہ دوم (" " ")

(ج) تاریخ روما

ہیسٹ لینڈ - تاریخ جمہوری روما گراکی سے اکٹیم تک (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(د) تاریخ یونان

اڈلف ہوم - تاریخ یونان - جلد دوم -

ابتدا سے

آخر تک (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۵) History of Deccan, Vol. I., by Gribble

(ب) ہندوستان کے تاریخ تمدن کے مبادیات

(1) Law .. .. Promotion of Learning (Chapters dealing with Mughal Period 1526-1764 only).

(2) Havell .. History of the Mughal Architecture

(3) Percy Brown History of Indian Paintings (parts dealing with the period 1526-1764).

(ج) سلطنت برطانیہ کی حکومت :-

England	. Bagehot	. English Constitution.
	Sidney Low	.. Government of England.
Colonies	.. Lowell	.. Government of England.
	Ridgear	. Constitutional Law of England.
India	.. Ilbert	.. Historical Introduction
	Horne	. Political System of British India
	Kale	.. Indian Administration.

پرچہ ششم ۔ دورہائے خاص :-

(۱) تاریخ اسلام

سنہ ۱۳۲۰ء تک کے لئے بنی امیہ مغربی: کتب حسب ذیل:-

(۱) Spanish Islam by Dozy

پرچہ چہارم۔ تاریخ ہند دور متوسط (از سنہ ۱۵۲۶ء تا سنہ ۱۷۰۷ء)

(۱) آئین اکبری (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) Akbar by Von Noer (English Edition)

(۳) تاریخ فرشتہ (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۴) منتخب اللباب (خافی خاں)

(۵) اورنگ زیب عالمگیر (شبلی)

(۶) شیر شاہ (قانون گو)

(۷) Jehangir (Beni Pershad).

(۸) Rise of the Maharatta Power (Ranade).

(۹) India on the eve of the British Conquest (Owen)

(۱۰) Studies in Moghal India (Sarkar).

(۱۱) Moghal Administration (Sarkar).

پرچہ پنجم عام

(الف) تاریخ دکن :-

علاوہ ان کتابوں کے جو پرچہ چہارم کے لئے تجویز ہوئی ہیں حسب ذیل کتب کی سفارش کیجاتی ہے :-

(۱) Aurangzeb by Prof J. Sarkar

(۲) Selections from Elliot and Dowson.

(۳) Bernier's Travels.

(۴) تاریخ دکن (سلسلہ آصفیہ)

Atlases for referenceo :—

Cambridge .. Modern History Atlas.
Putzger .. Historischer Schulatlas.
Rothert .. Karten and Skizzen.

(۴) فلسفہ

حسب ذیل کتابیں مطالعہ کیلئے تجویز کیجاتی ہیں :-

(۱) کلیپے آف جیروسالیم: تمہید فلسفہ
(۲) رسل: مسائل فلسفہ
(۳) راپورٹ: مبادی فلسفہ
(۴) الگزنڈر: مختصر تاریخ فلسفہ
(۵) ویب: تاریخ فلسفہ
(۶) برکلے: مبادی علم انسانی (پرنسپلس آف ہیومن نالج) مطبوعہ دارالمصنفین
(۷) سرینواس اینگار: مبادی فلسفہ ہند
(۸) ڈیوسن: " " "
(۹) گاربے: فلسفہ قدیم ہندوستان
(۱۰) ڈی بوئر: فلسفہ اسلام
(۱۱) ڈاکٹر اولیری:
عربوں کا فلسفہ (ArabieThought)
(۱۲) جیمس: نفسیات
(۱۳) وڈورتھ: "
(۱۴) اسٹاوٹ: مبادی نفسیات (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
(۱۵) سیتھ: اصول اخلاق

(۲) نفح الطیب

(۳) اخبار اندلس (تین حصہ) (ترجمہ مولوی خلیل الرحمن)

(۴) خلافت موحدین (ترجمہ نعیم الرحمن)

(۵) مولدین " مولوی خلیل الرحمن

(۶) تاریخ مغرب " مولوی جمیل الرحمن

(۷) جغرافیہ اسپین مولفہ مولوی عنایت اللہ

(۲) یورپ قدیم (از عہد آگسٹس تا ڈائیوکلیشن سنہ ۳۱ ق م تا سنہ ۲۸۴ء)

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کیجاتی ہے:-

Merrivale .. History of the Romans under the Empire.

Bury .. Students Roman Empire.

Gibbon .. Decline and fall of the Roman Empire, Vol. I.

(۳) یورپ جدید از تخت نشینی لوئی پانزدہم تا شکست نپولین ۱۷۱۵ء تا ۱۸۱۵ء

General .. Dyer and Hassal Modern Europe, parts dealing with the period.

.. Reich, .. Foundations of Modern Europe.

1715-1789 .. Hassal .. Balance of Power, (Osmania University Series).

1789-1815 .. Stephen .. Revolutionary Europe (Osmania University Series)

Acton .. Lectures on French Revolution.

Fisher .. Bonoapartism.

معاد	سزا و جزا۔ عذاب قبر۔ قیامت۔ جنت و دوزخ۔
تقدیر	جبر و اختیار۔ خیر و شر۔
شریعت و طریقت	کلام مجید و احادیث پر ان کی بنا۔ ان کے اختلافات کی نوعیت۔

طلبہ کے مطالعہ کے لئے حسب ذیل کتابوں کی سفارش کیجاتی ہے۔ لیکن اگر ان میں کوئی عقیدہ اہل سنت کے عقائد مسلمہ کے خلاف ہو تو پروفیسر متعلقہ اس کے متعلق ضروری ہدایات دینگے:۔

(۱) حجۃ الاسلام
(۲) دین و دانش
(۳) معارج الدین
(۴) الکلام (مولانا شبلی)
(۵) عقلیات مذہب

اخلاق غیر حنفی اور غیر مسلم طلبہ کے لئے:۔

علم الاخلاق (مکنزی) (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

امتحان ایم اے ۱۳۳۷ و ۱۳۳۸ف

(۱) عربی

نظم:۔

(۱) جاھلیۃ: معلقات السبعہ۔ طرفہ۔ عنترہ۔ حارث بن حلزہ) لامیۃ العرب للشنفری۔

(۱۶) سیکنڈری: علم اخلاق (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

دینیات اسلامی یا اخلاق

(الف) دینیات برائے حنفی طلبہ:۔

عقائد

مذہب اس کی عام حقیقت غرض و غایت۔ مذہب کا علوم عقلیہ یعنے حکمت (سائنس) اور فلسفہ سے تعلق۔ زمانہ حال کی مسلک مادیت کا اثر مذہب پر۔ مسلک مادیت کے سمجھنے کے لئے خود مادہ پر بحث۔ دین فطرت یعنے اسلام یورپ سے مذہب کے افتراقات کیونکر ہٹ رہے ہیں۔

وجود باری تعالیٰ اور اسکے یقین کے اسباب خلق عالم۔ خالق و مخلوق کا باہمی تعلق ربوبیت و قیومیت کے مظاہر۔ توحید صفات۔

روح و ملائکہ روح کی حقیقت۔ اس کے احوال و آثار۔ اس کی بقا۔ ملائکہ کی حقیقت پر بحث۔ جن و شیاطین کی حقیقت

رسالت نبوت کی حقیقت۔ اس کی ضرورت و غایت۔ رسول کی پہچان اس کی تعلیم و کتاب۔ معجزات اور اس کے لواحق، امکان، وجود، شہادت اس کا دلیل نبوت ہونا۔ وحی۔ الہام۔ عموم نبوت محمدیہ ختم نبوت۔ فسخ ادیان۔ خلافت الٰہیہ۔

تذکرہ شعرا میں سے انتخاب بقدر ۲۵ صفحات
حسب تفصیل ذیل:-
مہلہل (۲ صفحے) عبید بن الابرص (۲ صفحے) علقمۃ الفحل
(۳ صفحے) خنساء (۴ صفحے) حسان بن ثابت
(۳ صفحے) عمرو بن معدی یکرب الزبیدی (۲ صفحے)
جریر (۵ صفحے) ابوذویب الہذلی (۳ صفحے)
خلف الاحمر (۱ صفحہ)
(۲) جاہلیۃ سے شروع کر کے حریری کے زمانہ تک کی تاریخ ادب (املا)

عبرانی

عبرانی کے مبادی یعنے صرف و نحو اور توراۃ
(انتخاب از کتاب پیدائش)

انشاء

ترجمہ اردو سے عربی اور مضمون نگاری۔

(۳) اردو فارسی

اردو

نظم

ولی ۔ دیوان
سودا ۔ کلیات

(۲) مخضرمین - بانت سعاد - دیوان الحطیئۃ

نثر:-

(۱) سیرۃ ابن ہشام - ذکر ما ابتدیٔ بہ النبی صلعم الی نزول ولقد استہزئ برسل من قبلک (طبع یورپ از صفحہ ۱۵۱ تا ۲۶۲) -

(۲) خطب - جاحظ - کتاب البیان والتبیین الجزء الاول من خطب النبی الی آخر الجزء الاول (صفحہ ۱۶۳ سے آخر جزء تک)

(۳) رسائل بدیع الزمان - مکتوب (۱) سے (۹) تک اور مناظرہ خوارزمی (۳۰ صفحے)

(۴) السیرہ پہلے ۱۶ ابواب (۱۰۰ صفحے یورپی اشاعت کے)

(۵) المسعودی - مروج الذہب (جاہلیت کا بیان)

نحو و بلاغت وغیرہ

(۱) نحو - المفصل للزمخشری - القسم الاول (طبع یورپ از صفحہ ۴ تا ۱۰۰)

(۲) بلاغہ - کتاب العمدہ لابن الرشیق - الجزء الاول (صفحہ ۱ تا ۱۶۰ باستثناء اوزان وقوافی)۔

(۳) کتاب الشعر والشعراء لابن قتیبہ (ابتدائے کتاب سے اختتام عیوب الشعر صفحہ ۲۵ تک)

تاریخ ادب

(۱) تاریخ ادب - کتاب الشعر والشعراء لابن قتیبہ کے حصہ

جلد نہم حصہ اوّل اور حکیم شمس اللہ قادری کی کتاب اُردوے قدیم کی سفارش کیجاتی ہے۔

بھاشا

(۱) ہندی شکنتلا ناٹک۔ راجہ چھمن سنگھ
(۲) ہندی بالبدھ بیاکرن } رام نارائن لال الہ آباد
(۳) تاریخ ادب ہندی (Heritage of India Series)
(۴) تلسی داس رامائن اجودھیا کانڈ۔ نصف اول

فارسی

نظم

قصائد قاآنی حسب ذیل:-
(۱) تا سلیمان زمان زندان سکندر گرفت
(۲) ساقی بدہ رطل گران زاں مئی کہ دہقانش پرورد
(۳) بہار آمد کہ از گلبن ہمی بانگ ہزار آید
(۴) من آں نشاط کہ زین چرم دستاں بیخم
قصائد خاقانی حسب ذیل:-
(۱) ہر صبح سر ز گلشن سودا برآورم
(۲) صبحدم چوں کلہ بندد آہ دود آسا کے من
(۳) ہست عشاق چیست برہم عالم ساختن
قصائد غالب دہلوی حسب ذیل:-

میر حسن - مثنویات

انیس - مراثی جلد اول مطبوعہ بدایون

حالی - مسدس معہ دیباچہ

اقبال بانگ درا حصہ اول غزلیات او حصہ دوم و سوم

نثر

میر امن - باغ و بہار

غالب - عود ہندی

حالی - حیات جاوید

داستان امیر حمزہ (ربع اول)

تاریخ ادب

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کیجاتی ہے:-

شیفتہ - تذکرہ گلشن بیخار

میر - نکات الشعراء

انشاء - دریائے لطافت

پروفیسر سلیم - وضع اصطلاحات

مختلف تنقیدیں بشمول مقدمہ دیوان حالی و موازنہ انیس و دبیر وغیرہ

تاریخ زبان

گریرشن کی کتاب لنگوسٹک سروے آف انڈیا۔

(۱۸) ہمہ کس بخواب راحت من مبتلا نشست
(۱۹) بحج کلہا ستمگر اتنگ قبائے کیستی
(۲۰) ولا آں ترک را دیدی کتوں سامان بیجا بینی

مثنوی مولانا روم :-
دفتر اول از ابتدا تا عنوان "رجعنا من الجهاد الاصغر
الی الجهاد الاکبر"

نثر

کیمیائے سعادت - از آغاز کتاب تا آخر در عنوان چہارم در معرفت
چہار مقالہ نظامی عروضی سمرقندی
رسائل ظہرا شہدی :-
فردوسیہ، مراۃ الفتوح، تاج المدائح، تعداد النوادر

تاریخ ادب و تاریخ زبان

کتب ذیل کے مطالعہ کی سفارش کیجاتی ہے :-
تذکرہ عوفی
براون - جلد اول و دوم
شعر العجم - جلد چہارم و پنجم

(۳) تاریخ (برائے ۱۹۳۵ء)

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کیجاتی ہے :-
(الف - تاریخ ہند (عہد شاہجہاں)

(۱) اے زوہم غیر غوغا درجہاں انداختہ

(۲) زہے زخویش نشاں کمال صنع الٰہ

(۳) ہمانا اگر گوہر جاں فرستم

غزلیات امیر خسرو حسب ذیل :۔

(۱) اے زلف چلیپائے تو غارت گر دینہا

(۲) پردۂ عاشقاں دردپردہ کند چو ردی را

(۳) اے دل عجب مباش کہ جانان بید نیست

(۴) یار اگر برگشت در تیمار بودن ہم خوش ست

(۵) اثرے نماند باقی ز من اندر آرزو یست

(۶) بکوئے عاشقی از عافیت نشاں ندہند

(۷) یارب آں بالا اگر از آب حیواں ریختند

(۸) چوں گاہ خرامیدن یارم ز زمیں خیزد

(۹) چوں زنسیم صبحدم زلف تو بر ہوا شود

(۱۰) دست ز کار شد مرا دست بہ یار در نشد

(۱۱) ز من در ہجر او ہر دم فغاں زار می آید

(۱۲) شب من سیہ شد از غم بہ من کجات جویم

(۱۳) اگرچہ زخوئے نازکت سوختہ گشت جان من

(۱۴) بنشیں نفسے کز ہمہ لطف تو بس ست ایں

(۱۵) سودائے خوباں کم نشد از جان غم فرسود من

(۱۶) سوئے شکار اے پسر نازنیں مرد

(۱۷) تا بزمانہ شد خبر از ہمہ با کمال تو

Promotion of Learning under the Muslim Rule ..Law.
From Akbar to Aurangazeb ..Moreland.
Revenue Resources of the Mughal Empire ..Irvine.
Mughal Administration ..Sarkar.

(ب) تاریخ ہند عہد برطانیہ (از کارن والس تا ولزلی)

Malcolm's Political History of Indian ..(Portions dealing with the prescribed course)
Wilke's South India .. do
British Power in India ..Auber do
Narrative of the Compaign which terminated the war with Tipu Sultan ..(1792) Divon.
Selections from Wellesley's Despatches ..Owen.
Copies and Extracts of Advices to and from India relating to the cause, progress and successful termination of the war with Tipu Sultan ..(1800).
A review of the origin, progress and result of the later decisive war in Mysore with a record of secret papers found in Tipu's cabinet ..M. Wood.
Wellesley's British Government—being an official document presented to the secret Committee of the Court of Directors ..(1805).
Notes relating to the late Transactions in the Mahratta Empire with official documents. ..(1804).
Collection of the Treaties and Sanads, etc. ..Aitchison. portions .. dealing with the .. prescribed course.
Historical and description sketches of H. H. the Nizam's Dominions, Vol. I. ..S. H. Bilgrami and Willmot.
History of the Mahrattas ..Grant Duff.
Articles on Oudh History (Calcutta Review). ..Sir H. Lawrence.
History of H H Nizam Ali Khan ..Hollingbery.
Memoir of the life of Nana Farnavis ..MacDonald.
History of the reign of Tipu Sultan ..Kirmani.
Select Letters of Tippu Sultan ..Kirkpatrick.

اقبال نامہ (معتمد خاں)
بادشاہ نامہ (عبد الحمید لاہوری)
بادشاہ نامہ (محمد وارث)
اعمال صالح (محمد صالح کمبوہ)
طبقات شاہجہانی (محمد صادق)
منتخب اللباب (خافی خاں)
عالمگیر نامہ (عاقل خاں)
ادب عالمگیری . . . .
دلکشا (ابھیم سین برہانپوری)
مآثر الامراء (صمصام الدولہ شاہ نواز خاں)

Embassy of Sir Thomas Roe to the Great Moghul. Edited by William Foster. .. Vol. 1.
Travels of P. Della Vale ..1608-1667.
Travels of Peter Mundy ..1631-1664.
Travels of Traver Nier ..1653-1708.
Mughal India, Manucci (Portions dealing with the prescribed portion).

The History of Hindustan during the reigns of Jehangir, Shah Jehan, and Aurangazeb ..Goldwin.
History of the Deccan. ..J. D. Gribble.
Landmarks in the Deccan, Silsilai Asifiah (Urdu) ..Haig.
Army of the Indian Mughals ..Irvine.
History of Indian Shipping ..Mukerji.
History of Indian and Eastern Architecture ..Fergusson.
Indian Sculpture and Painting ..Havell

(۱۶) الاحکام السلطانیہ۔ ماوردی
(۱۷) النجوم الزاہرہ۔ ابن تغری بردی حصص متعلقہ جلد اول
(۱۸) یعقوبی۔

(19) Le Strange's Palestine Under the Muslims
(20) Lands under the Eastern Caliphates.

(د) نظریات سیاسی

Dunting : History of Political Theories.
Barker : Political thought from Spencer to to-day.
B. K. Sarkar : Political institutions and theories of the Hindus, Part II.
Outline of Islamic Political Theories.
Special subject for 1337 Fasli.
Hlobbes : Levirthan
Locke : Civil Government
Rousseau Social Contract.

(ھ) سیاسیات متقابلہ

Freeatues Comparative Politics.
Wardu Fowler : City States of the Greeks and Romans.
B. K. Sarkar : Political Institution and theories of the hindus Part I.
Sidgwick : Development of European Polity.
Wilson : The State.
Bryce : Modern Democracies.
Sarkar : Mughal Administration.
Mukerji : Democracies of the East.
Nawab Masood Jung : Japan (Chapters relating to the Administration of Japan).
Horns : Political Sysytem of British India.
The Constitutions : of the Sovier Republic and Turkey.

Khuda Bakhsh : Orient under the Caliphs.

شاہ ولی اللہ صاحب۔ ازالۃ الخفاء (حصص متعلقہ)

Government of India Fifth Report (Introduction only) . Ilbert.

(ج) تاریخ اسلام (عبدالملک بن مروان و ولید ابن عبدالملک)

(۱) طبری - (حصص متعلقہ)
(۲) ابن اثیر (" ")
(۳) مروج الذہب (" ")
(۴) الاخبار الطوال (دینوری)
(۵) ابن خلدون (حصص متعلقہ)
(۶) تاریخ ابی الفداء (" ")
(۷) التنبیہ و الاشراف (مسعودی)
(۸) اخبار مکہ - (الازاقی)
(۹) البیان المغرب فی اخبار المغرب نصف اول و نصف دوم (حصص متعلقہ)
(۱۰) العیون و الحدائق - حالات ولید ابن عبدالملک -
(۱۱) کتاب المعارف - ابن قتیبہ -
(۱۲) الفخری - ابن طقطقی
(۱۳) الامامۃ و السیاسۃ - ابن قتیبہ
(۱۴) البیان و التبیین - جاحظ
(۱۵) فتوح البلدان - بلاذری

کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے :-

نفح الطیب (عربی) تین جلد (حصص متعلقہ)

کتاب المغرب فی اخبار المغرب جلد اول دوم (حصص متعلقہ)

حلۃ السیراء مصنفہ ابن الابار (حصص متعلقہ)

نفح الطیب (انگریزی ترجمہ) دو جلد ترجمہ گیانگس (حصص متعلقہ)

اردو ترجمہ موسومہ اخبار الاندلس "مترجمہ خلیل الرحمن"

تاریخ جغرافیہ اندلس مولفہ مولوی محمد عنایت اللہ (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

Dozy's Spanish Islam

S. P. Scott's History of the Arab Empire in Europe, 3 Vo

(8 Conde's History of Spain, Vol. I

دسویں صدی عیسوی کی تاریخ یورپ کے سرسری مطالعہ کیلئے کوئی کتاب

سنہ ۱۳۳۹ ف کیلئے :- ہارون الرشید و مامون الرشید حسب ذیل

کتابوں کی سفارش کیجاتی ہے :-

طبری (حصص متعلقہ)

مروج الذہب (حصص متعلقہ)

کامل ابن اثیر (")

ابن خلدون (")

آغانی

المعارف لابن قتیبہ

الاحکام السلطانیہ (للماوردی)

الفرج بعد الشدہ (قاضی ابو المحاسن التنوخی)

کتاب الفہرست - لابن الندیم -

اخبار الحکماء - لابن القفطی

طبقات الامم - لابن صاعد الاندلسی

عیون الانباء فی طبقات الاطباء - لابن ابی اصیبعہ (حصص متعلقہ)

Ramsay's Historical Geography of Asia Minor.
The Lands of Eastern Caliphate by Le Strange
Baghdad by Le Strange.

کتاب الخراج - قاضی ابو یوسف

نشوار المحاضرہ - للتنوخی -

کتاب الخراج - لقدامۃ الکاتب -

Upto date Knowledge of Modern Contitutions will be required.

تاریخ (۱۳۳۸ف و ۱۳۳۹ف)

پرچہ دوم - سیاسیات متقابلہ
حسب نصاب ۱۳۳۷ف

مضمون خاص: ہندوستان اور برطانوی سواراجی قلمروؤں کے طرز ہائے حکومت۔

پرچہ سوم - نظریات سیاسی -
حسب نصاب ۱۳۳۷ف

مضمون خاص: علامہ ابن خلدون کے سیاسی نظریے -

پرچہ چہارم و پنجم
(الف) تاریخ ہند (عہد سلطان علاء الدین خلجی)
حسب ذیل کتب کی سفارش کیجاتی ہے :-

تاریخ فرشتہ
تاریخ فیروز شاہی
تاریخ علاء الدین خلجی
تاریخ علائی
مرآۃ العالم (بختاور خاں)
انتخابات حصص متعلقہ از Elliot and Dawson.
امیر خسرو - دول رانی و خضر خاں
پروفیسر آینگار :- جنوبی ہند اور اسکے اسلامی فاتح
پروفیسر محمد حبیب - فتوحات علاء الدین

(ب) تاریخ اسلام
۱۳۳۸ف کیلئے :- عہد خلیفہ عبد الرحمن الناصر الدین اللہ حسب ذیل

PAL

Analytical Geometry of three dimensions and Differentiail Geometry—

Smith .. .. Elementary Treatise on Solid Geometry.

Bell .. .. Elementary Treatise on Co-ordinate Geometry of three dimensions.

Differential Equations—

Piaggio .. .. Elementary Treatise on Differential Equations.

Forsyth .. .. Treatise on Differential Equations.

Differential and Integral Calculus—

Gibson .. .. Elementary Treatise on the Calculus.

Lamb .. .. Infinitesimal Calculus.

Williamson .. Elementary Treatise on the Differential Calculus.

Williamson .. Elementary Treatise on the Intigral Calculus.

Goursat .. .. Mathematical Analysis translated by Hedrick, Vol. I.

Theory of Functions of real and Complex variable—

Hardy .. .. Pure Mathematics.

Goursat .. .. Mathematical Analysis, Vol, I & II. Part I.

Whiltaker and Watson.. Modern Analysis.

Elliptic Functions—

Dixon .. .. Elementary Properties of the Elliptic Functions.

Whiltaker and Watson.. Modern Analysis.

Fourier Series—

Carslaw .. .. Theory of Fourier Series and Integrals.

Whiltaker and Watson.. Modern Analysis.

Attarctions—

Minchin .. .. Treatise on Statics, Vol. II.

Routh .. .. Treatise on Analytical Statics, Vol. II

(ج) تاریخ یورپ حالیہ (سنہ ۱۷۸۹ء سے تا سنہ ۱۸۱۵ء)۔

Aulard's Political History of the French Revolution. (Translation), Vol. IV..Part IV
Mohan's Influence of sea power on the Revolution & Empire.
Cambridge Modern History Vol. IX.

Fournier	..	. Napoleon (Translation)
"	..	.. Napoleonic Studies.
Mowat	..	.. Diplomacy of Napoleon.
Rosebery's	..	.. "Pitt".

Rose's Pitt and the Great. War National Revival.

Coquelle	..	.. Napoleon and England.
Seeley	..	.. Life and Times of 3 Vols.
Fisher's	..	.. Napoleonic Statesmanship in Ger-many.

Oman's Peninsular War.

Talleyrand	..	.. Memoires.
Vandal	..	.. L'avenement de Bonaparte.
Fisher	..	.. Bonapartisim.
Metternich	..	.. Autobiography.
Marriot's	..	.. Eastern Question.
Webster	..	.. Congress of Vienna.
De la Jonequiere		.. Histore de 18 Empire. Ottoman, (Translation)

(د) تاریخ دستور انگلستان (سنہ ۱۶۰۳ء تا سنہ ۱۸۳۲ء) حسب نصاب ۱۹۳۲ء

(۳) ریاضی۔ حسب ذیل کتابوں کی سفارش کیجاتی ہے:-

Algebra—

Hall and Knight		.. Higher Algebra.
Milne	..	.. Higher Algebra.
Chrystal	..	.. Treatise on Algebra.

Trigonometry—

Loney	..	.. Plane Trigonometry, Part II.
Hobson	..	.. Treatise on Plane Trigonometry.

Pure Geometry—

Askwith	..	.. Course of Pure Geometry.
Durrell	..	...Course of Plane Geometry for advanced students, Part I and II.

Analytical Geometry of two dimensions—

Askwith	..	.. Analytical Geometry of the Conic Sections.
Smith	..	.. Elementary Treatise on the Conic Sections by the methods of Co-ordinate Geometry.

شعبۂ دینیات

امتحان میٹریکولیشن ۱۳۳۷ف و ۱۳۳۸ف

(۱) انگریزی

کتب مقررہ وہی ہیں جو شعبۂ فنون کے لئے مقرر ہیں۔

(۲) ریاضی ابتدائی

نصاب ضمیمہ الف میں درج ہے۔

(۳) تاریخ ہند و جغرافیہ

(۱) تاریخ ہند میٹریکولیشن مولفہ سید ہاشمی صاحب (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
(۲) جغرافیہ میں کوئی خاص کتاب مقرر نہیں کی گئی ہے۔
نصاب ضمیمہ الف میں درج ہے۔
طلبہ کتاب ذیل استعمال کر سکتے ہیں :-
جغرافیہ عالم حصہ اول و دوم (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۴) عربی

کتب مقررہ وہی ہیں جو شعبۂ فنون کے لئے مقرر ہیں۔

(۵) عقائد و مبادی منطق

فقہ اکبر امام ابو حنیفہ (بزبان عربی)
مطبوعہ دائرۃ المعارف النظامیہ

Electricity and Magnetism—
- Jeans .. Mathematical Theory of Electricity and Magnetism.
- Fidduck .. Treatise on Electricity.
- Livens .. Theory of Electricity.

Statics—
- Loney .. Treatise on Statics.
- Lamb .. Statics.
- Minchin .. Treatise on Statics, Vols. I and II.

Dynamics of a Particle—
- Loney .. Treatise on the Dynamics of a Particle and a Rigid Bodies.
- Love .. Theoretical Mechanics.
- Beasant and Ramsay .. Treatise on Dynamics.

Rigid Dynamics—
- Loney .. Treatise on the Dynamics of a Particle and of Rigid Bodies.
- Beasant and Ramsay .. Treatise on Dynamics.
- Louth .. Rigid Dynamics, Part I.

Hydrostatics—
- Beasant and Ramsay Treatise on Hydromechanics, Part I, Hydrostatics.

Hydrodynamics—
- Lamb .. Hydrodynamics.
- Beasant and Ramsay .. Treatise on Hydromechanics, Part II, Hydrodynamics.

Spherical Trigonometry—
- Todhunter and Leathem: Spherical Trigonometry.

Spherical Astronomy—
- Godfray .. Treatise on Astronomy.
- Ball .. Treatise on Spherical Astronomy.

Optics—
- Heath .. Treatise on Geometrical Optics.
- Herman .. Optics.
- Ramsay .. Optics.

باب النکاح الرقیق والسکان　　باب اللعان
کتاب العتاق　　کتاب الحدود
کتاب السرقہ　　کتاب الآبق

(۲) فرائض سراجی بحذف مولیٰ موالات اور مولی العتاقہ
(۳) اصول شاشی

(۴) تفسیر حدیث و اصول حدیث

تفسیر
قرآن شریف کی تعلیم بطریق املا ہو اور حسب ذیل سورتیں پڑھائی جائیں :-
سورۂ بقر
سورۂ نساء
از سورۂ قاف تا آخر

حدیث
مشکواۃ المصابیح حسب ذیل ابواب :-
(۱) از کتاب الایمان تا ختم کتاب العلم۔
(۲) کتاب السیر
(۳) از باب فضائل سید المرسلین تا ختم کتاب۔

(۵) عقائد معہ مبادیات حکمت
عقائد نسفی (مکمل)

مرقاۃ مصنفہ مولانا فضل امام صاحب (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) فقہ و حدیث

(۱) فقہ - قدوری کے ابواب ذیل :-
کتاب الطہارۃ - کتاب الصلوٰۃ - کتاب الزکوٰۃ -
کتاب الصوم - کتاب الحج - کتاب النکاح - کتاب الرضاعت
کتاب الطلاق - کتاب الایمان - کتاب الصید و الذبائح
کتاب الاضحیہ - کتاب الکراہیۃ - کتاب الوقف -
(۲) حدیث - شمائل ترمذی -

امتحان انٹرمیڈیٹ سنہ [illegible] و سنہ [illegible] ف

(۱) انگریزی
کتب مقررہ وہی ہیں جو امتحان انٹرمیڈیٹ شعبہ فنون
کے لئے مقرر ہیں -

(۲) عربی
کتب مقررہ وہی ہیں جو شعبہ فنون کے لئے مقرر ہیں -

(۳) فقہ و اصول فقہ

(۱) شرح وقایہ کے ذیل ابواب :-

(۴) قرآن مجید، باستثناء اون صورتوں کے جو امتحان
انٹرمیڈیٹ کے لئے مقرر کی گئی ہیں۔

(۵) (ii) حدیث

(۱) ترمذی شریف کامل

(۶) (iii) کلام

(۱) طوالع الانوار
(۲) حجۃ اللہ البالغہ (القسم الاول)

امتحان ایم اے ۱۳۳۷ف و ۱۳۳۸ف

مضمون کلام و عقائد میں حسب ذیل کتابیں مقرر ہیں:-
(۱) التفرقہ بین الاسلام والزندقہ۔
(۲) محصل از امام رازی۔
(۳) نقد محصل از طوسی۔
(۴) شرح مقاصد کامل از علامہ تفتازانی۔
(۵) دین و دانش۔
(۶) تاریخ علم کلام۔

شرح عقائد نسفی مسئلہ استطاعت کے ختم تک
ہدایت الحکمت۔
منطق شمسیہ

امتحان بی اے سنہ ۱۳۴۳ مطابق سنہ ۱۳۳۴ف

(۱) ادب انگریزی

کتب مقررہ وہی ہیں جو شعبہ فنون کے لئے مقرر ہیں۔

(۲) عربی

کتب مقررہ وہی ہیں جو شعبہ فنون کے لئے مقرر ہیں۔

(۳) فقہ واصول فقہ

(۱) ہدایہ آخرین سے ابواب ذیل:۔
از کتاب البیوع تا ختم کتاب الصرف۔
از کتاب آداب القاضی تا ختم کتاب الشہادت۔
از کتاب الدعوی تا ختم کتاب الاقرار۔
از کتاب الغصب تا ختم کتاب الشفعہ۔ کتاب القود
وکتاب الرہن۔

(۲) التلویح

(۴) (۱) تفسیر

(۱) بیضاوی شریف (سورۂ بقر)

پرچہ دوم { اسمعیلی: شرع محمدی (طلبہ کا اڈیشن)
غایۃ الاوطار: کتاب الفرائض۔

پرچہ سوم { ضابطہ دیوانی سرکار عالی۔
قانون عدالتہائے دیوانی سرکار عالی۔

پرچہ چہارم { قانون اوقاف۔ قانون دادرسی خاص سرکار عالی۔
قانون مالگزاری اراضی ایکٹ (۹) بابتہ ۱۳۱۷ف۔

پرچہ پنجم سالمنڈ: اصول قانون بقیہ حصہ۔

نوٹ۔ ہر ایک پرچہ تین گھنٹے اور (۱۰۰ نشانات) کا ہوگا۔
ابتدائی امتحان کے پہلے پرچے میں اور آخری امتحان
کے ہر ایک پرچے میں (۴۰) نشانات ایسے سوالات
کے لئے مخصوص ہونگے جو خاص مقدمات پر اصول
قانون کے اطلاق کی قابلیت جانچنے کے متعلق
ہونگے۔ ایسے سوالات کے معقول جوابات پر پورا
لحاظ رکھا جائیگا۔ گو نتائج اخذ شدہ مقدمات منفصلہ
کے نتائج سے مختلف ہوں۔ جوابات جن کی تائید میں
کوئی وجوہ پیش نہ کئے گئے ہوں ان پر لحاظ نہ ہوگا۔

شعبۂ قانون

امتحان ایل۔ ایل۔ بی ۱۳۳۷ف و ۱۳۳۸ف

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کیجاتی ہے :۔

امتحان ابتدائی

پرچہ اول:
- تعزیرات آصفیہ
- ضابطہ فوجداری سرکارعالی

پرچہ دوم:
- قانون شہادت
- ول : اصول ضابطہ قانون شہادت
- سید محمود : قانون شہادت

پرچہ سوم:
- انڈرہل : قانون ٹارٹ (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
- قانون آسائش عامہ

پرچہ چہارم:
- اینسن : قانون معاہدہ
- قانون معاہدہ سرکارعالی

پرچہ پنجم:
- سالمنڈ : اصول قانون باب ۱۴ کے آخر تک (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
- لیک : رومن لا (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

امتحان آخری

پرچہ اول:
- رائے بہنا تھ ۔ دہرم شاستر
- جی سی گوش ہندو لا اسباق متعلقہ اصول دہرم شاستر (ماخذ دہرم شاستر وراثت اور خاندان متحدہ از صفحہ ۱ تا ۴۹ و از صفحہ ۳۶۳ تا ۳۹۶) سلسلہ جامعہ عثمانیہ

(۱۷) ضمیمہ جات

(الف) تفصیلی نصاب

امتحان میٹریکولیشن

نصاب سائنس برائے طلبہ گروپ (الف)

علم طبیعیات

علم حیل | مادّہ کے عام خواص ۔ اس کی تین حالتیں (ٹھوس ۔ مائع اور گیس) طول ۔ رقبہ ۔ حجم ۔ وقت اور کمیت کی پیمائش حرکت ۔ رفتار ۔ اسراع ۔ قوت ۔ وزن ۔ سیالی دباؤ ۔ کثافت اور کثافت اضافی ۔ اصول ارشمیدس ۔ بارپیما ۔ ہوا پمپ ۔ پانی کا پمپ سیفن نلی ۔ کلیہ بائل ۔ مرکز ثقل و سادہ مشین (بیرم و چرخیاں) ۔

حرارت | حرارت کا اثر ٹھوس اجسام مائعات اور گیسوں پر ۔ تپش پیما ۔ (فیرن ہائیٹ ۔ سی و رومر) حرارہ پیمائی و حرارت نوعی ۔ تبدیلی حالت و حرارت مخفی ۔ انتقال حرارت (ایصال حمل و اشعاع) ایصال و اشعاع کے متعلق ابتدائی معلومات ۔

نور | نور کی اشاعت خطوط مستقیم میں ۔ کلیات انعکاس انعطاف نور ۔ آئینے (مستوی مقعر و محدب) منشور وعدسے خوردبین دوربین ۔

آواز | آواز کا گذر مادّی اجسام (ٹھوس ، مائع ، گیس) سے

شعبۂ طبیہ

امتحان ایم۔بی۔بی ایس اور امتحان ایل۔ایم اینڈ ایس
حسب ذیل کتب مقرر ہیں:۔

1 Gray's Anatomy.
2. Cunningham's Practical Anatomy.
3 Halliburton's Text-book of Physiology.
4. Shcaeffer's Histology.
5. Sheaffer's Experimental Physiology.
6. Halliburton's Chemical Physiology.
7. Luff and Candy's Chemistry.
8. Physics.
9 Lowson's Botany Indian Edition.
10. Wells Davis' Zoology.
11. Marshall on the Frog.
12. Marshall and Hurst's Practical Zoology.
13. Ghosh's Materia Medica.
14. Taylor's Medicine.
15 Rose and Carless' Surgery.
16. Green's Pathology.
17. Green's Midwifery.
18 Muir and Ritchie's Bacteriology.
19. Husband's Medical Jurisprudence.
20. Mody's Public Health.
21. Bury's Ophthalmology (Smaller).

معمولی نمک۔ ہائیڈروکلورک ترشہ۔ اس کی تیاری اور خواص۔ کلورائیڈ
ان کی تشخیص۔ کلورین کی تیاری اور اس کے خواص۔ رنگ کٹ سفوف۔
گندھک۔ اس کی قلمی اور نقلی شکلیں۔ سلفر ڈائی آکسائڈ۔ سلفیورک ترشہ۔
ان کی تیاری اور خواص۔ حل پذیر سلفیٹس کی تشخیص۔ فاسفورس۔ سرخ
اور زرد دیا سلائی کی صنعت۔ نائیٹرک ترشہ۔ اس کی تیاری اور خواص
نائٹرک ترشہ کا اکسائی عمل۔ آکساڈ اور تحویل۔ امونیا کی تیاری اور خواص
سلیکا۔ اور شیشہ کی تیاری۔

ترشے۔ اساس۔ نمک کے عام خواص۔

مندرجہ ذیل دھاتیں اور ان کے اہم مرکبات کی تیاری کے
قاعدہ اور خواص اور استعمال ہیں:-

سوڈیم۔ پوٹاسیم۔ کیلشیم۔ میگنیشیم۔ تانبا۔ چاندی۔
سونا۔ جست۔ پارا۔ قلعی۔ سیسہ۔ لوہا۔ المونیم

نصاب اقتصادیات خانہ داری

جسم انسانی | نظام ہضم، دوران خون، تنفس، اخراج فضلات، ڈھانچہ۔ عضلات و نظام اعصاب (جہاں ممکن ہو نمونوں سے کام لیا جائے اور تشریحی ماڈلوں کا استعمال کیا جائے)

اغذیا | اصناف اقسام اغذیہ، گوشت، آٹا، مختلف غلوں کا، دودھ، خمیرہ، اغذیہ نباتی (ترکاری سبزی) اور فواکہ (میوے)۔

انعکاس صوت۔ آواز کی رفتار (انعکاس کے ذریعے)۔

مقناطیس | مقناطیس کے خواص۔ مقنانے کے طریقے۔ مقناطیسیت کے کلیات (مشابہ قطبوں کا دفع اور غیر مشابہ قطبوں کا جذب)۔ مقناطیسی میدان کے نقشے (لچھوں کے ذریعے)۔

برقیات | برقانے کے تجربے۔ موصل و غیر موصل۔ برق نما۔ برقی امالیت۔ برق بردار۔ برقی کشفے (لیڈن کا مرتبان)۔ سادہ وولٹائی برقی خانہ۔ گردوی پولائیزیشن اور بائکرومیٹ خانے۔ برقی رو کے مقناطیسی اور کیمیائی اثرات۔ برقی گھنٹی۔ برقی روشنی۔

علم کیمیا

طبیعی اور کیمیائی تغیرات۔ کیمیائی عناصر۔ دھاتیں اور ادھاتیں۔ تحلیل۔ تبخیر۔ کرشیدگی۔ تقطیر۔ تصعید۔ تقطیرنا۔ قلماؤ۔ قلماؤ کا پانی۔ ترسیب۔ مرکب اور آمیزہ۔ کیمیائی تحلیل اور ترکیب۔ جلنا اور زنگ آلود ہونا۔ دھاتوں پر حرارت کا اثر۔ ہوا کے کیمیائی خواص۔ زنگ آلود ہونے سے وزن میں اضافہ۔ ہوا کی کیمیائی ترکیب۔ فاسفرس اور موم بتی کا جلنا۔ موم بتی کے شعلہ کی ساخت۔

آکسیجن کی تیاری اور اس کے خواص۔ آکسائڈز۔ نائٹروجن کی تیاری اور خواص۔ دھاتوں کا عمل پانی پر۔ ہائڈروجن کی تیاری اور خواص۔ پانی کی برق پاشیدگی۔ پانی کا ہلکا اور بھاری پن۔ کاربن اس کی بہروپی شکلیں۔ کاربن ڈائی آکسائڈ۔ اس کی تیاری اور خواص۔ چونے کی بھٹیوں میں چونے کی پیدائش۔ چونے کا بجھانا۔ بجھا ہوا چونا۔

صحت — اسباب و حفظ ما تقدم، عام امراض اور ان کے علاج، بصارت و سماعت کے نقائص کی جانچ، تصحیح جراثیم و امراض متعدی، متعدی امراض سے محفوظ رکھنے والی دوائیں، مکھی، مچھر اور اس کی تباہ کاریاں ... ، استعمال تھرمامیٹر ڈس انفیکشن کے انتظامات کی مشق۔

تیمارداری — تیماردار کے فرائض۔ مریض کی خبرگیری اور خدمت، پرہیزی غذا اور اس قسم کا عملی کام جو ایک تیماردار کے فرائض میں داخل سمجھا جا سکتا ہو اور جس میں بیمار کی غذا کا تیار کرنا بھی شامل ہے۔

وقوع حادثات میں ابتدائی امداد — خون کا بہنا۔ ہڈی کا ٹوٹنا، موچ، جل جانا، غشی، سکتہ، پانی میں ڈوبنا، بندش، ربینڈیج، ایکسیڈنٹ کی خبرگیری۔

نوٹ (۱) یہ ضرور نہیں کہ جس سلسلے سے فہرست بالا میں مضامین درج ہوئے ہیں اسی کی پابندی تعلیم کے وقت بھی کی جائے۔

(۲) عملی کام پر خاص طور سے زور دیا گیا ہے۔

نصاب ریاضی ابتدائی

(پہلا گروپ (الف)

حساب — پہاڑ، اساسی قاعدے جہاں تک ان کا تعلق اعداد صحیح، کسور عام اور بالخصوص کسور اعشاریہ سے ہے تقریبی قیمتیں اعشاریوں کی ضرب اور تقسیم کے اجمالی طریقے۔ میٹری نظام

کھانا پکانا — عام اصول اور عملی کام۔ غذاؤں کی حفاظت، مضر صحت غذائیں، اشربہ (پینے کی چیزیں)، مسین غذاؤں کی ترکیب و ترتیب (ڈائٹس)۔

پوشش — استعمالات، ضروریات لباس، تیاری لباس کے اصول، اور صحت بخش لباس کی کیفیات، کپڑے بیونتنا اور تیار کرنا، اور سینے کی کل (مشین) کا استعمال۔

کام اور آرام — جسد انسانی پر جسمانی اور دماغی کاموں کا اثر، ورزش، تفریح، سونا۔

شخصی صفائی — میل کے دھونے کے اقسام، کپڑے دھونے کے ہلکے کاموں کی مشق، مثلاً لیس یا نازک چیزوں کا اُن کے رنگ قائم رکھکر دھونا۔ غسل۔ دانت، بال، جلد، ناخن، کپڑوں، چادر وغیرہ کی خبرگیری۔

سکونت وقیام — تعمیر۔ کمرے، دیوار، چھت اور فرش کی ترتیب، آمدورفت ہوا، ہوا اور گرد کے اجزائے ترکیبی۔ آمدورفت ہوا کے طریقے اور اصول۔ مکان صاف رکھنے کی اہمیت اور اس کے انتظامات، مکان کا گرم کرنا، اس کے طریقے اور ایندھن۔ روشنی۔ موم بتی، تیل اور ان کے اجزائے ترکیبی، گیس اور بجلی کی روشنی۔ آبرسانی قدرتی ذرائع، پانی کو جمع کرنا اور اس کی تقسیم اور صفائی۔ میلا کوڑا وغیرہ اس کا اخراج۔ مکان کی صفائی اور آرائش و زیبائش کے طریقے آہنگ یا ٹشی کی ضرورت۔

روپیہ — حساب رکھنے کے طریقے، انضباط اخراجات۔ پس اندازی۔

بنانا۔ ایک دائرہ کے یا دائرہ کی کسی دی ہوئی قوس کے مرکز معلوم کرنے کا عمل۔

ایک دائرہ کے مماس یا دو دائروں کے مشترکہ مماس کھینچنے کا عمل

معلومہ معطیات کی بنا پر دائروں کے کھینچنے کی سادہ صورتیں۔ ایک مثلث کے اندر یا باہر دائرہ کھینچنا۔

مساحت | مستوی مستقیم الاضلاع شکلوں کی ابتدائی مساحت (اس میں فیلڈ بک کی واقفیت ضروری نہیں) دائروں، مستطیلی مجسموں، قائم مستدیر اسطوانوں اور مخروطوں اور کروں (باستثنائے ناقص مجسمات) کی ابتدائی مساحت۔

ریاضی اعلیٰ

برائے طلبہ گروپ (ب)

حساب | ابتدائی ریاضی کا نصاب۔ مزید براں کٹوتی کمپنیوں کے حصے جذر الکعب مقابلۃً مشکل سوالات۔

جبر و مقابلہ | ابتدائی ریاضی کا نصاب ذیل کے اضافہ کے ساتھ:۔

تفاعلی تغیر۔ باقی کا مسئلہ اور اس کا استعمال اجزائے ضربی معلوم کرنے میں ذو اضعاف اقل۔ عاد اعظم۔ کسور۔ ایک یا دو یا تین متغیروں کی خطی مساواتیں ایک متغیر کی دوسری درجہ کی مساواتیں اور ایسی مساواتوں پر مبنی سوالات کا حل۔ سادے منطق صحیح تفاعلوں کا جذر۔ مثبت صحیح قوت نماؤں کا نظریہ۔ سادے جبریہ تفاعلوں کی ترسیمیں اور ان کا اطلاق مساواتوں کے حل پر۔ نسبت تناسب اور تغییر۔

متوالی اعشاریوں کی سادہ شکلیں نسبت اور تناسب ، اوسط ، آمیزشیں ،
حساب فیصد اور اس کا استعمال بشمول سود مفرد و مرکب ۔ نفع نقصان تبادلہ
جذور ۔

جبر و مقابلہ — جبری مقداریں اور ان پر چار اساسی قاعدوں کا اطلاق
تعویض کے ذریعے جملوں اور ضابطوں کی عددی قیمتیں
معلوم کرنا حساب کے عام نتیجوں کو علامتوں کے ذریعے تعبیر کرنا ۔ سادے
اجزائے ضربی اور ضابطے ۔ جبری سوالوں کی عام مشق ۔ ایک یا دو متغیروں
کی خطی مساواتوں اور اُن پر مبنی مساواتوں کا حل ۔ اعداد و شمار کی ترسیمیں
خطی ترسیمیں ۔

عملی ہندسہ — عملی ہندسہ کے سوالات ذیل کے عملوں پر یا ان کی آسان
فروعات پر مبنی ہونگے نقشہ کشی صحیح طور پر عمدہ اوزاروں
کی مدد سے کرنی چاہئے ۔ اس غرض کے لئے طالب علم کو چاہئے کہ ایک
سخت پنسل ۔ درجہ دار پیمانہ ۔ پرکار ۔ قائمہ ۔ چاندہ ۔ اور کینیوں کا ایک
جوڑا اپنے پاس رکھے ۔

خط مستقیم کی تنصیف ۔ زاویوں کی تنصیف ۔ ایک دئے ہوئے خط
مستقیم پر عمود کھینچنا یا اس کے متوازی کھینچنا ۔ ایک معلوم زاویہ کے مساوی
زاویہ بنانا ۔

ایک خط مستقیم کو مساوی حصّوں کی کسی تعداد میں یا معلوم نسبت
رکھنے والے حصوں میں تقسیم کرنا ۔

معلوم معطیات کی بناء پر مثلث اور ذوار بعۃ الاضلاع بنانے کی
سادہ صورتیں کسی دئے ہوئے کثیر الاضلاع کے مساوی رقبہ کا مثلث

ایک انتصابی سطح میں ذرہ کی حرکت۔ توانائی، کام، طاقت، اور
ان کی اکائیاں۔ با حرکت سے بقاء توانائی کی سادہ توضیحات۔
تین مشترکہ قوتوں اور متوازی قوتوں کے زیر عمل ایک جسم کے
توازن کے شرائط۔ قوتوں کا متوازی الاضلاع اور مثلث۔ مرکز جاذبہ۔ سادہ
مشینیں، ترازو اور اس کی حساسیت۔
سادہ رقاص کی حرکت (تجربہ کے ذریعہ سے) ضابطہ سے سادہ
رقاص کی مدت اہتزاز کا استخراج۔

مادہ کے خواص | پھیلاؤ، حجم، تجاذب، قسمت پذیری، تخلخل، لچک، اتصال، تمدد، نفوذ، چپکنا، مزاحمت، لزوجیت، مادہ کی تین حالتیں، حرارت اور برودت کی وجہ سے تبدیلی حالت۔

لچک | اس کی تعریف، لچک کے اختلاف کی وجہ [illegible] اور [illegible] قانون۔

ساکنیات | سیال میں ایک نقطہ پر دباؤ۔ تعریف اور توضیح۔ دباؤ کی انتقال پذیری، بھاری ساکن سیال کے کسی نقطہ پر دباؤ کی قیمت، تمام سمتوں میں اس کی یکسانیت کی سادہ توضیح۔
حاصل اچھال، اصول ارشمیدس، ٹھوس اجسام، مائع پیما، کثافت اور کثافت اضافی کی عملی تخمین کے لئے ان کا استعمال۔ گیس کا دباؤ اور اس کی تخمین، بارپیما اور ہوائی دباؤ کی پیمائش کے لئے اس کا استعمال کلیہ بائل، ہوا پمپ، اور آبی پمپ۔

حرارت | تپش اور اس کی پیمائشیں، تپش پیماؤں کی ساخت

ہندسہ — ہال اینڈ اسٹیونز اسکول جیومیٹری کے ابتدائی چار حصے (یا متقابلہ خط مستقیم اور نقطی دائرہ کے) اور مشابہ مثلثوں کے ابتدائی خواص۔

مساحت — ابتدائی ریاضیات کا نصاب بشمول فیلڈ بک اور ناقص رقبات لیکن طالب علم کی معلومات مقابلۃً زیادہ تفصیلی ہونی چاہیے۔

نصاب جغرافیہ

جغرافیہ عالم کا خاکہ۔ سلطنت انگریزی اور خصوصاً ہندوستان کے تفصیلی حالات۔ مبادی جغرافیہ طبیعی۔ زمین کی سطح۔ کوہ آتش فشاں اور زلزلے۔ منطقہ۔ عرض البلد۔ طول البلد۔ دن اور رات۔ موسم۔ نظام شمسی۔ چاند کا گھٹنا بڑھنا۔ لہر۔ موج۔

امتحان انٹرمیڈیٹ

نصاب طبیعیات

حرکت — طول اور وقت کی اکائیاں، خط مستقیم میں متحرک ایک ذرہ کا نقل مکان، چال، رفتار اور یکساں اسراع۔ معیار حرکت۔ نیوٹن کے کلیات حرکت، کمیت اور قوت کی اکائیاں، کمیتوں کی اضافی ترازو یا ایک خط مستقیم میں اسی خط پر ایک قوت کے زیر عمل ایک ذرہ کی حرکت، اور جاذبہ کے زیر عمل

اور گنجائش Dilectric مستقل دولٹائی خانوں کی عام صورتیں، رو پیدا ہوتے وقت خانوں کے اندر عمل، خانوں کی تقطیب اور اس کے تدارک کے طریقے، رووں کا عمل مقناطیسوں پر گلوانی پیما جو ایسے عمل پر مبنی ہوں بشمول معلق پچھے والی قسم کے، دھاتی (خطی) موصل اور برق پاشیدنے برق پاشیدگی کے کلیات، محرکہ برق، کلیہ اوہم، مزاحمت اور اس کی تخمین کے سادہ طریقے، رو کی پیمائش اور ق م ب کا مقابلہ، دور میں رو کی وجہ سے توانائی کی تقسیم، اور حرارتی اثرات، برقی مقناطیس۔

آواز — سادہ ارتعاشی حرکت، آواز کی پیدائش اور اشاعت ہوا میں آواز کی رفتار اور اس کی تخمین، موجی حرکت کی نوعیت، اور صوتی امواج، تعدد ارتعاش اور امتداد، عیطہ ارتعاش بلندی، تاروں اور ہوائی ستونوں کے ارتعاش کے کلیات، صوتی امواج کا تداخل اور ضربیں

نصاب طبیعیات عملی

ملی میٹر پیمانہ، کسر پیما، خوردہ پیما اور کرویت پیما سے طولی پیمائشات خطی العاد کی پیمائش سے رقبوں اور حجموں کی تخمین۔

ہم ستوی قوتوں کے زیر عمل جسم کے توازن کی شرائط کی تصدیق۔

تختی کے مرکز جاذبہ کی دریافت۔

سادہ رقاص کے کلیہ کی تصدیق، ج کی تخمین۔

سطح مائل، چرخیوں کے نظام۔

ترازو کا استعمال، جو (۰۱ء) گرام تک حساس ہو۔

اور درجہ بندی ٹھوس اور مائع اور گیسوں کا حرارتی انبساط اور اس کی صحیح
تخمین، ہوائی تپش پیما، حرارت بحیثیت ایک مقدار کے، حرارت کی اکائی
حرارت نوعی، حرارہ پیمائی کے مستقیم طریقے۔ اماعت، تبخیر اور جوش کے
کلیات، حرارت مخفی، بخاری دباؤ اور اس کی پیمائش، سیر شدہ اور غیر
سیر شدہ بخار۔ ایصال اور حمل حرارت، حرارتی موصلیت کی تعریف،
اشعاع، انجذاب اور انعکاس، کلیہ تبرید۔ حرارت کا حیلی معادل۔ بقائے توانائی۔

نور — نور کی اشاعت مستقیم، سایوں کا بننا، ثقبالہ میں خیالات،
نور کے انعکاس اور انعطاف کے کلیات اور ان کے
متعلق عملی حقائق، سادہ ہندسی استخراجات جو مستوی اور کروی سطحوں پر
واقع چھوٹی مستقیم پنسلوں پر عائد ہو سکیں۔ آنکھ اور بصارت کے عام
نقائص، طاقت تکبیر، پتلے عدسوں پر اس کا اطلاق۔ دوربین، خوردبین
انتشار نور، طیف نما، انجذابی اور اشعاعی طیف، زاویہ فاضل، اور
اندرونی انعکاس کلی، انعطاف نماؤں کی تخمین۔

مقناطیسیت — مقناطیسوں کے خواص، قطبین، مقناطیسی قوت کے
کلیات، اکائی قطب، خطوط قوت، یکساں مقناطیسی
میدان اور ان کے مقابلے کے تجرباتی طریقے۔ مقناطیس کا مقناطیسی
معیار اثر۔ مقناطیسی اثری معیاروں کا مقابلہ۔ زمین کا مقناطیسی میدان
قطب نما، مقناطیسی امالہ لوہے اور فولاد کے مقناطیسی خواص۔

برق — برقائے اجسام، برقی مقدار، موصل و غیر موصل، موصلوں پر برق کی
تقسیم، امالہ، دو چھوٹے باردار برقی کروی موصلوں کے درمیان قوت کے کلیات، برقاسکونی
قوت کے خطوط، برقی میدان، برقی قوت اور برقی قوۃ، اختلاف قوۃ، برقی ملکفے

مرئی گہرائی دریافت کرکے مائع کے انعطاف نما کی پیمائش۔

طیف پیما سے منشور کے زاویہ اور انحراف اقل کی روشنی سے انعطاف نمائی پیمائش۔

سایہ دار اور دہ انعکاسی ضیا پیماؤں سے مختلف معیاری نور کی تنویری طاقتوں کا مقابلہ۔

لوہچوں اور چھوٹے قطب نما سے مقناطیسی میدان کے خطوط قوت مرتسم کرنا۔

مقناطیسی اثری معیاروں کا مقابلہ۔

سادہ خانہ، دانیالی اور لیکلانشی خانے۔

رو کی مطلق پیمائش (الف) مماسی روپیما سے (ب) برق پاشیدگی سے۔

رو سے پیدا شدہ حرارت کی پیمائش۔

تاروں کی مزاحمتوں کی پیمائش۔

برقی محرکوں کا مقابلہ قوہ پیما۔

دو شاخوں کے تعددوں کا مقابلہ۔

تاروں کے عرضی ارتعاش کے کلیات کی تصدیق۔

ہوائی کالموں کی گمک سے آواز کی رفتار کی دریافت۔

نصابِ کیمیا

نظری

غیر نامیاتی کیمیا	عناصر اور مرکبات۔ آمیزہ۔ محلول۔ کیمیائی تعامل مستقل و ضعفی تناسبوں کے کلئیے۔ کیمیائی معادل

پانی میں وزن کر کے جسموں کی تعیین، برتنوں کی گنجائش کی دریافت
ٹھوس اور مائع کی نوعی کثافتیں، مائع پیما کا استعمال۔
فارٹن بارپیما کی خواندگی اور سطح والی دباؤ کی تبدیلی یا تپش کے لئے اس کی تصحیح۔

قانون بائل کی تصدیق۔
تپش پیما کے ثابت نقطوں کو جانچنا۔
سلاخ کے پھیلاؤ کی شرح کی جانچنا۔
مائع کے ظاہری انبساط کی شرح کی دریافت۔
مستقل دباؤ پر ہوا کا پھیلاؤ۔
مستقل حجم پر تپش کے ساتھ ہوا کے دباؤ کی بیشی کی شرح۔
تبرید کے منحنی، نقاط انجماد۔
ٹھوس اور مائع کی نوعی حرارتوں کی تعیین۔
پانی اور بھاپ کی حرارت مخفی۔
بخاری دباؤ کی تعیین، نقاط جوش۔
ریگنو اور خشک و تر جوف والے رطوبت پیما سے نقطہ شبنم کی دریافت۔
حرارتی موصلیوں کا مقابلہ۔
مختلف سطحوں سے حرارت کا اشعاع۔
نور کے کلیات انعکاس کی تصدیق۔
شیشہ کے کندے میں سے نور کا راستہ مرتسم کرنا اور انعطاف نما کا اخراج۔
مقعر اور محدب آئینوں کے ماسکی طول۔
محدب اور مقعر عدسوں کے ماسکی طول۔

کا تعین ۔ ڈالٹن کا نظریۂ جواہر ۔ اوزان جواہر ۔ دیولان اور پیٹی کا کلیہ ۔ گیسوں کا حجماً امتزاج ۔ اواگادرو کا دعوی ۔ بخاری کثافت ۔ وزن سالمہ کا تعین ۔

گرفت ۔ کیمیائی معادل اور وزن جوہر کے مابین رشتہ ۔ بائل کا کلیہ ۔ چارلس کا کلیہ ۔ بخاری دباؤ ۔ انتشار ۔ کیمیائی علامات ضابطے اور مساواتیں ۔ آسان کیمیائی حساب ۔

احتراق ۔ شعلہ کی ساخت ۔ تحویل اور تکسید ۔ حملان ۔ گیسوں اور محلولوں کے افتراق کے متعلق ابتدائی معلومات نظریۂ روانیت ۔ کلیہ ادوار عناصر کا اجمالی بیان ۔

مندرجہ ذیل عناصر و مرکبات کے خواص ادبی تیاری کے قاعدے اور اہم طبعی اور کیمیائی خواص ۔ اور تا حد امکان ان مرکبات کی ترکیب کا ثبوت :۔

ہائیڈروجن ۔ پانی ۔ ہائیڈروجن پر آکسائیڈ اوزون ۔ آکسیجن ۔ نائٹروجن ۔ ہوا ۔ امونیا ۔ نائٹرک ترشہ نائٹریٹس ۔ نائٹرس ترشہ ۔ اور نائٹرائیٹس ۔ نائٹروجن کے آکسائیڈز ۔ کاربن ۔ مارش گیس ۔ ایتھی لین گیس ۔ ایسی ٹلین گیس ۔ کاربن ڈائی آکسائیڈ ۔ کاربن مان آکسائیڈ کوئلے کی گیس ۔ کلورین ۔ ہائیڈروکلورک ترشہ ۔ کلورائیڈز ۔ کلورین کے آکسائیڈز اور آکسی ترشے رنگ کٹ سفوف ۔ برومین ۔ آیوڈین ۔ انکے ہائیڈر ترشے اور آکسی ترشے فلورین اور ہائیڈروفلورک ترشہ ۔

سکسینک ترشہ۔ ٹارٹیرک ترشہ۔ سِٹرک ترشہ۔
ایلڈیہائیڈ اور کیٹون۔ گلائی سرین۔ گنے کی شکر۔
گلوکوز۔ لیوولوز۔ سیلولوز۔ نشاستہ۔
گلیسرین اسٹر۔ چربیاں۔ نباتاتی تیل۔ صابن۔
یوریا۔ یورک ترشہ۔ بنزین۔ اس کے
ہائیڈروکاربن اور ان کے اہم مشتقات جیسے
نائٹرو اور امینو مرکبات۔ فینول۔
بنزالڈیہائیڈ۔ بنزوئک ترشہ۔
سیلی سلک ترشہ۔ قلیاسوں کے متعلق
ابتدائی معلومات۔

عملی

ہر طالب علم کو مندرجہ ذیل تجربے لازمی ہیں۔ ہر
تجربہ کی تفصیل ایک خاص بیاض میں درج ہونی چاہیے
اور اس کی تصدیق باقاعدہ طور پر ڈیمونسٹریٹر یا پروفیسر
متعلقہ کے دستخط سے ہونی چاہیے۔ جامعہ کے امتحان
کے وقت یہ بیاضیں ممتحن کے سامنے پیش کی جائیں گی:۔

(۱) سادہ آلات کی ترتیب۔
(۲) سادہ کیمیائی عمل۔ مثلاً تقطیر۔ کشید۔ نتھارنا
تکلسا وغیرہ۔
(۳) کیمیائی ترازو کا استعمال۔

درختوں کے مریاں تنفس اور امتصاص۔
درجہ بندی کے اصول اور درختوں کی پیدائش۔
مندرجہ ذیل کی ساخت فعل اور نموکی تفصیل [illegible]
خمیر (ایسٹ) پھپوندی (میوکر)۔ اسپائیروگائیرا
فرن۔ سائیکس۔ مکئی۔ اور سورج مکھی۔
نوٹ: طلبہ سے توقع کیجاتی ہے کہ وہ تمام عملی تجربوں کے لئے ایک خاص بیاض رکھینگے جس کی جانچ کلیہ کے ممتحن کریں گے۔ معلم کو روزانہ عملی تجربوں کے نتائج پر دستخط ثبت کرنے ہونگے۔

نصاب ریاضی

(۱) ہندسہ

ہندسہ مستوی

عملی ہندسے سے سوالات اُن عملی مسائل پر مبنی ہوں گے جو ذیل میں (الف) کے تحت مندرج ہیں۔ ان مسئلوں کے آسان آسان نتائج او مشتقات بھی ان سوالات کی [illegible] تصور کئے جائینگے۔

طالب علم کو چاہیئے کہ اپنے لئے حسب ذیل آلات بہم پہنچائے:
پیمانہ جس پر انچ اور انچ کے دسویں حصے نیز سنٹی میٹر اور [illegible] ہوں جوڑی گنیوں کی۔ چاندہ پرکار اور سخت پنسل تمام شکلیں صحت کیساتھ کھینچی جائیں۔

نصاب حیاتیات

حیوانیات :-

حیاتیات کے اساسی حقائق اور کلیے۔

حیوان اور نباتات میں امتیاز۔

ساخت کا فرق اور تبدیلی اور خلیے کے افعال کی تقسیم۔

حیوانی عضویات کے ابتدائی امور۔

وراثت، تغیر، ماحول، موافقت اور ارتقا کے اساسی حقائق

مندرجہ ذیل جانوروں کا مفصل بیان ان میں امتیاز اور ان کی تاریخ زندگی :-

بدکو (امیبا) - یک خلیہ دار (پیرامیشیم)، سربستہ، کنگیرا، جھینگر، چھپکر، زمینی کچھوا۔ اور مینڈک (بیرونی اشکال، چیر پھاڑ، ہضمی نظام، تنفسی نظام، نظام دوران خون، لمفاوی نظام، عضلاتی نظام، عصبی نظام، ڈھانچہ اور صرف مینڈک کا نمو)

پرندوں (اور) کی عام خصوصیات

دودھ پلانے والے جانوروں (ممالیہ) کی عام خصوصیات۔

نباتیات :-

جاندار اور بے جان چیزوں میں امتیاز

نباتی خلیہ کا تفصیلی بیان اور اس کی خوردبینی ساخت

تخمایہ کی کیمیائی اور طبعی خاصیتیں۔ خلیے کی بالواسطہ و بلاواسطہ تقسیم، جڑ، تنے

اور پتے کا بیان خوردبینی اور اشکال بینی کے نقطۂ نظر سے، پھول، پھل اور بیج

شاخ داری، تقسیمات جو شامل نصاب ہیں ان کے پھل، بیج اور پھول کی اشاعت کا بیان

متشابہ الاسم وضع مثلث کھینچنا۔

ایک مثلث کے اندر اور ایک معلوم ذوار بعۃ الاضلاع کے اندر یا گرد مربع کھینچنا۔

(ب)

متناسب بہ تقسیم اضلاع

اگر ایک مثلث کے ایک ضلع کے متوازی ایک خط مستقیم کھینچا جائے تو باقی دو ضلع ایک ہی نسبت سے تقسیم ہو جاتے ہیں۔ اس کا عکس۔

اگر دو مثلث متساوی الزاویہ ہوں تو ان کے نظیر کے اضلاع متناسب ہوتے ہیں۔ اس کا عکس۔

اگر دو مثلثوں میں ایک مثلث کا ایک زاویہ دوسرے مثلث کے ایک زاویہ کے مساوی ہو اور دونوں مثلثوں میں اُس زاویہ کے گرد کے اضلاع متناسب ہوں تو یہ دو مثلث متشابہ ہوں گے۔

اگر دو مثلثوں میں ایک مثلث کا ایک زاویہ دوسرے مثلث کے ایک زاویہ کے مساوی ہو اور ہر ایک مثلث کے کسی دوسرے زاویہ کے گرد کے اضلاع متناسب ہوں تو تیسرے زاویے یا باہم مساوی ہوں گے یا ایک دوسرے کے تکملہ۔

ایک مثلث کے کسی زاویہ کا اندرونی منصف مقابل کے ضلع کو باقی دو ضلعوں کی نسبت میں اندرونی طور پر اور بیرونی منصف

ہم خطیت اور تراکز

اگر ایک مثلث کے راسوں سے تین متراکز خط کھینچے جائیں جو مقابل کے اضلاع سے ملیں تو اضلاع کے چھ حصّوں میں سے تین متبادل حصّوں کا حاصل ضرب باقی تین متبادل حصّوں کے حاصل ضرب کے مساوی ہوتا ہے۔

مثلث کے تین وسطانیے ایک نقطہ پر ملتے ہیں اور یہ مشترک نقطہ تینوں وسطانیوں کو نسبت ۱ : ۲ سے تقسیم کرتا ہے۔

ایک مثلث کے راسوں سے مقابل کے اضلاع پر جو عمود نکالے جائیں وہ متراکز ہوتے ہیں۔

ایک مثلث کے تینوں اندرونی زاویوں کے منصّف متراکز ہوتے ہیں۔ اسی طرح سے ایک اندرونی منصف اور دو بیرونی منصّف متراکز ہوتے ہیں۔

مثلث کے اضلاع کے عمودی منصّف متراکز ہوتے ہیں۔

ایک مثلث کے اضلاع کے تین وسطی نقطے اور ان تین عمودوں کے پائے جو راسوں سے مقابل کے اضلاع پر کھینچے جائیں اور ان تینوں خطوط کے وسطی نقطے جو مرکز عمودی کو راسوں سے ملاتے ہیں سب کے سب ایک دائرہ کے محیط پر واقع ہوتے ہیں جس کا قطر مثلث کے حائط دائرہ کے نصف قطر کے مساوی ہوتا ہے اور جس کا مرکز مرکز ہندسی اور حائط دائرہ کو ملانیوالے خط کا وسطی نقطہ ہوتا ہے۔

اگر کسی مثلث کے حائط دائرہ کے محیط کے کسی نقطہ سے مثلث مذکور کے اضلاع پر عمود نکالے جائیں تو ان عمودوں کے

مماس باہم مساوی ہوں۔

تین دائروں میں سے دو دائروں کے زوج کے بنیادی محور متراکز ہوتے ہیں۔

دو معلومہ دائروں کا بنیادی محور کھینچنا۔

حائط دائرہ، اندرونی دائرہ اور جانبی دائرہ کے نصف قطروں کے لئے جملے۔

ہندسہ مجسمات

خطوں اور مستوی سطحوں کے ابتدائی خواص۔ مجسم شکلیں۔ منتظم کثیر السطوح ہمتوازی السطوح شکلوں، منشوروں، مضلع مخروطوں اسطوانوں۔ مخروطوں اور کروں (بشمول ان کے ناقصوں کے) کی سطحیں اور حجم۔

ہندسی مخروطات

قطع مکافی۔ قطع ناقص اور قطع زائد کے ابتدائی خواص۔

(۲) جبر و مقابلہ

نسبت۔ تناسب اور تغیر۔ درجہ دوم کی مساواتوں کا حل اور ان کا نظریہ سلسلہ حسابیہ، ہندسیہ، موسیقیہ اعداد طبعی کے مربعوں اور مکعبوں کی جمع کے سلسلے۔ مقادیریہ۔ سادے اجتماع اور ترتیبیں۔ کسی قوت نما کے لئے مسئلہ ثنائی اور ان سلسلوں کے استدقاق کے متعلق ابتدائی تخیلات۔

پائے ایک ہی خط مستقیم میں واقع ہوتے ہیں۔

موسیقی تقسیم ایک خط مستقیم کو اندرونی اور بیرونی طور پر اس طرح تقسیم کرنا کہ دونوں صورتوں میں اس کے حصّوں کی نسبت ایک معلومہ نسبت کے مساوی ہو۔

ایک ایسے نقطہ کا طریق کہ اس نقطے کے جو فاصلے دو ثابت نقطوں سے ہوں ان کی نسبت ہمیشہ وہی رہے دائرہ ہوتا ہے۔

تشابہ کا مرکز اگر دو مساوی تشابہ شکلوں کو اس طرح رکھا جائے کہ ان کے نظیر کے اضلاع متوازی ہوں تو دونوں شکلوں میں نظیر کے نقطوں کو ملانے والے خط متراکز ہوتے ہیں۔ اور نظیر کے نقطوں کے کسی زوج کے جو فاصلے اس نقطہ سے ہوں وہ متناظر اضلاع کی نسبت میں ہوتے ہیں۔

دو ثابت دائروں کے دو متوازی وتروں کو ملانے والے خط دو ثابت نقطوں میں سے ایک نہ ایک میں سے گزرتے ہیں۔

قطب اور قطبی اگر ایک معلومہ نقطہ میں سے ایک خط مستقیم کھینچا جائے جو ایک معلومہ دائرہ کو قطع کرے اور نقاط تقاطع پر مماس کھینچے جائیں تو یہ مماس ایک دوسرے کو ہمیشہ ایک ثابت خط مستقیم پر قطع کرینگے۔

اگر ایک نقطہ ایک اور نقطہ کے قطبی پر واقع ہو تو پہلے نقطہ کا قطبی دوسرے نقطہ میں سے گزرے گا۔

بنیادی محور اُس نقطہ کا طریق معلوم کرو کہ اگر اس نقطہ سے دو ثابت دائروں کے مماس کھینچے جائیں تو یہ

حرکت: جمود کے معیار اثر بسیط صورتوں میں تفاعل ج کی تخمین کا مکمل توانائی۔ توانائی کی قسمیں۔ تصادم Ballistic رقاص دوڑیوں کے علم حرکت کی سادہ صورتیں۔ حرکت کی اکائیوں کے ابعاد۔

ایک جسم پر ایک سطح میں عمل کرنے والی قوتوں کے توازن کے شرائط۔ معیار اثر جفت۔ تجاذب۔ مادہ کا مرکز۔ بسیط کلوں کا نقطہ کلیات فرک۔ ترسیمی قاعدے اور اُن کے آسان استعمال۔

مادہ کے خواص | لچک: ہوک کا کلیہ۔ گیسوں کا پچکاؤ (بہت زیادہ اور کمتر دباؤ کے ماتحت) اور سیالوں کا پچکاؤ
ٹھوسوں کا پچکاؤ اور استواری لچک کی انتہائیں۔ فساد بہ سادہ طولی کھنچاؤ کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ ینگ کا مقیاس اور اس کی قیمت ح اور س کی رقموں میں۔ سادہ تراش عمودی کے رقبہ والی سلاخوں کا جھکاؤ ایک سطح میں۔ مدور تراش عمودی رکھنے والے تاروں کا سادہ مروڑ، ایسے جفت کے عمل سے جو طول پر علی القوائم رہنے والی سطح میں عمل کرتا ہو۔ استواری مروڑ کے اعتبار سے۔ اور مروڑ کھانے والے ترازو اور دھریاں پر اس کا اطلاق۔ دو دھریوں کی لچک جاذبہ، زمین، مرکب رقاص، اور زمین کے اوسط کثافت دریافت کرنے کے لئے تجربات کا بیان۔

گیسوں اور سیالوں کا انتشار، ایصال حرارت کے ساتھ مشابہت۔ ولوجیت۔ لزوجیت۔ گیس کا دباؤ اور نظریہ تحرک کی رو سے اس کی توجیہ۔ آووگادرو کا مفروضہ۔ ... کی مساوات۔

(۳) علم مثلث

زاویوں کی پیمائش کے لئے سینتی اور قوسی پیمانے مثلثی نسبتیں اور ان کے باہم ابتدائی روابط۔ جن زاویوں کا فرق زاویہ قائمہ کا ضعف ہو ان کی مثلثی نسبتوں کے باہمی تعلقات۔ جمع اور تفریق کے ضابطے۔ لوگارتم۔ مثلثوں کا حل اور بلندیوں اور فاصلوں کی ابتدائی صورتیں۔ مثلث کے حائط دائرہ اندرونی دائرہ اور جانبی دائرہ کے نصف قطروں کے لئے جملے۔ مثلثی تفاعلوں کی ترسیمیں۔ مقلوب مثلثی جملے۔

امتحان بی اے

نصاب طبیعیات

اس نصاب میں مضامین مشمولہ نصاب انٹرمیڈیٹ بھی شامل ہیں لیکن ان کا مطالعہ زیادہ وسعت کے ساتھ ہونا چاہیئے۔ ان کے علاوہ مضامین مندرجہ ذیل بھی شامل ہیں۔

علم حرکت — نقل مکان، رفتاروں اور اسراعوں کی ترکیب و تحلیل۔ چال کے منحنی اور رفتار کی ترسیمیں۔ ذرہ کی حرکت ایک سطح میں اور مستقل اسراعوں کے ماتحت۔ بسیط موسیقی حرکت۔ بسیط موسیقی حرکت کی ترکیب۔ زاویی رفتار اور زاویئی اسراع۔ قرہ کا سیار اثر۔

قوت کی مطلق اکائیاں۔ قوتوں کی ترکیب و تحلیل۔ زاویئی معیار

باہم عمل میدان کی طاقت کی تخمین۔ مقناطیسی خول۔ مقناطیسی میدان میں اس کی توانائی۔ بالقوہ مجموعی طبعی امالہ۔ گاؤس کا مسئلہ۔ خطوط قوت کی تعداد لوہے وغیرہ میں مقناطیسی امالہ۔ مقناطیسیت کا نظریہ۔
زمین کا مقناطیسی میدان۔ مبادی اور ان کے تغیرات۔ کمپاس اور اس کی تصحیح۔

برق | برقی قابلیت۔ نوعی امالی قابلیت۔ موصلوں کی سطح پر برق کی تقسیم۔ خیالات۔ تقسیم مذکور کی سادہ صورتوں میں برقی قوت کی قیمت۔ بھرن دار موصلوں پر چیلی قوت برقائے ہوئے نظاموں کی توانائی۔ برق گزار وسط۔ برق گزار انتقالی روئیں۔

ویٹسٹون کا پل نوعی مزاحمت۔ مزاحم تپش پیما۔ برق پاشیدوں کی موصلیت۔ آیونائیزیشن (روانائی)۔ نقل سکان۔ جامع خانے۔ معیاری خانے: قوہ پیماؤں سے تخمین۔ حر برق۔ حر قوائیات کا استعمال۔ حر برقی ترسیمیں۔ برقی مقناطیسی امالہ۔ امالہ کی شرحیں۔ امالی چکر۔ رو کے حامل دور کی توانائی جبکہ وہ مقناطیسی میدان میں رکھا گیا ہو۔ رو کے حامل موصلوں پر چیلی قوت۔ متحرک لچھے کے آلات لینز کا کلیہ۔ ڈینامو اور موٹر وغیرہ سے توضیح۔ رو کی مزاحمت کی تخمین۔ قوت محرکہ برق۔ ق۔م۔ب۔ مطلق اکائیوں میں۔ مکثفہ کی انجھرن۔ برقی موجیں۔
مسلسل رو والے ڈینامو اور موٹر اور متبادل ڈینامو کا ابتدائی نظریہ۔ برقی روشنی، قوت انتقال، تار برقی وغیرہ میں برق کے

سکون سیالات | ستوی اور منحنی سطحوں پر سیال کا دباؤ۔ سادہ صورتوں میں دباؤ کا مرکز۔ تیرنے والے اجسام اور قیام استواری کے شرائط۔ گیسوں کے خواص بادپیما کے ذریعہ بلندیوں کا معلوم کرنا۔ پمپ۔ داب پیما اور آبی کلیں۔ شعری حوادث اور سطحی تناؤ سے انکی توضیح۔ سطح تناؤ کا عام نظریہ۔

حرارت | حرارہ پیمائی اور تپش پیمائی کے طریقے۔ بخاری دباؤ فاضل تپش اور دباؤ۔ حرارت کا ایصال اور انتشار اور مستقلوں کی تخمین۔ اشعاع اور جذب۔ تبرید کے کلیات۔ نظریہ مبادلہ اشعاع کی تخمین کے طریقے۔ حر نوائی کلیات۔ سادہ استعمال۔

نور | نور کی رفتار۔ تنویر۔ ضیاء پیمائی۔ دو یا دو سے زیادہ پتلے عدسوں کا اجتماع۔ موٹے عدسے۔ عدسوں کے نظاموں میں بے رنگی۔ راست رویت کا طیف نما۔

نظریہ تموج | سادہ تداخل ھیجن کا اصول۔ خط مستقیم میں نور کی اشاعت، انعکاس اور انعطاف کی توضیح۔ اسی اعتبار سے آئینوں، عدسوں، وغیرہ کے عمل کا مطالعہ سادہ Diffraction حوادث۔ جالیاں اور طول موج کی تخمین تشریح طیف ڈاپلر کا اصول۔ ثنائی انعطاف اور نور کی تقطیب سادہ استعمال۔

مقناطیسیت | قوتیں جو مقناطیس پر مقناطیسی میدان میں عمل کرتی ہیں۔ محوروں کی تعیین اور مقناطیس کے معیاری اثر کی تخمین۔ مقناطیسی قوۃ۔ ہموار سطحیں۔ دو چھوٹے مقناطیسوں کا

اور مثلثی تفاعلوں کا تفرق ابتدائی اصولوں سے۔ عام تفرق۔ متواتر تفرق۔ لی بینے کا مسئلہ۔ سلسلوں میں پھیلانا مع ان کے استدقاق اور اتساع کے متعلق معمولی تخیلات۔ ایک متغیر کے لئے ٹیلر اور مکلارن کے مسائل۔ ابتدائی جزوی تفرق۔ مماس۔ عماد۔ انحنا ایک متغیر کے تفاعلوں کی اعظم اور اقل قیمیں۔

احصائے تکملی | تکملی کا بطور حاصل جمع کے بیان کرنا۔ تکمل الٹا ہے تفرق کے عمل کا معیاری شکلیں تحویل کے ابتدائی ضابطے۔ تخطیط تربیع حجم سادہ طبیعی مثالوں پر اطلاق۔ دہرے تہرے حملیوں پر ابتدائی بحث۔

تفرقی مساواتیں | مساواتوں کی ساخت پہلے رتبہ کی مساواتوں کا حل۔ دوسرے رتبہ کی تفرقی مساواتوں کا حل جن کے سر مستقل ہوں۔

نصاب کیمیا

نظری

اصولی اور طبیعی | کیمیائی عمل کے کلیات۔ جوہری اور سالمی نظریے اوزان جواہر و اوزان سالمات کا تعین۔ گیسوں مائعوں اور ٹھوس اشیاء کے عام خواص۔ گیسوں کا نظریہ تحرک۔ وانڈروال کی مساوات۔ کلیہ ہیئت۔ نظریہ اثر کمیت۔ حملان

استقال کے عام اصول۔

آواز	موجی حرکت کے ذریعہ توانائی کا انتقال، مادی واسطہ میں سے منتقل ہونے کی موجوں کی رفتار،

اشاعت۔ موسیقی آواز کی نوعیت۔ استبداد۔ سبتک۔ آواز کا انعکاس و انعطاف۔ طول موج کا اثر۔ تاروں، سلاخوں کی تختیوں اور گیسی استوانوں کا ارتعاش۔ گمگمک۔ تداخل۔ اور انکسار آواز کی تشریح۔ طول موج، رفتار اور امتداد کی تخمین۔

عملی امتحان بھی ہوگا جس میں طلبہ کا حوادث مذکورہ کی واقفیت اور حوادث مذکورہ کے پیدا کرنے کی قابلیت جانچی جائے گی۔ علاوہ بریں طبیعی تخمینوں کے متعلق بھی انکی قابلیت دیکھی جائیگی۔

ذیلی ریاضی کا نصاب

(برائے طلباء طبیعیات)

نوٹ۔ نصاب ہذا کے متعلق صرف ابتدائی اور سود واقفیت کی توقع کیجائیگی۔

جبر و مقابلہ	مسئلہ ثنائی۔ قوت نما اور لوگارثمی سلسلے مقطعات کسور جزوی۔
علم مثلث مستوی	ڈی ماڈرے کا مسئلہ اور اس کا آسان استعمال۔
مخروطات تحلیلی	قائم اور قطبی محدد۔ محددوں کا استحالہ۔ خط مستقیم۔ دائرہ، ناقص اور زائد کے ابتدائی خواص۔
احصائے تفرقی	تفاعلوں کی ابتدائی ترسیمیں۔ انتہائیں۔ ابتدائی جبر

سایانوجن - ہائیڈروسیانک ترشہ - یوریا - یورک ترشہ - بنزین
واس کے مماثلات اور ان کے اہم بدلی مشتقات - نا پتھلین -
اینتھراسین اور ان کے اہم مشتقات - پائریڈین - پیرول کونی کوئینا
اور معمولی قلیاسیں -

عملی

غیر نامیاتی

(۱) ایسے نمکوں کے آئنوں کی تشریح جن میں صرف
چار اصلے موجود ہوں -

(۲) مندرجہ ذیل عملیوں کی ثقلی تخمین :-
تانبا - لوہا - المونیم - کیلسیم - میگنیشیم سلفیٹ
کلورائیڈ - کاربونیٹ -

(۳) حجمی تشریح :-
(الف) ترشوں قلیوں اور آگزیلک کاربونیٹس کا معائرہ -
(ب) پوٹاسیم پرمینگنیٹ اور پوٹاسیم ڈائی کرومیٹ کے
ذریعے [illegible] کی تخمین -
(ج) آیوڈین کے معیاری محلول کا استعمال -
(د) [illegible] کے معائرہ جس میں ترسیب واقع ہوتی ہو -

(۴) سادہ غیر نامیاتی مرکبات کی تیاری - مندرجہ ذیل نامیاتی
مرکبات کی تیاری :-

حر کیمیائی تغیرات ۔ محلولوں کے خواص ۔ واہجی دباؤ ۔ برق پاشیدوں کا افتراق ۔ ترشوں اور اساسوں کی طاقت ۔ کیمیائی ساخت اور طبیعی خواص کا باہمی تعلق ۔ قلموں کی ساخت ۔ تابکاری کا ۹۹ عناصر کی جماعت بندی ۔

غیر نامیاتی | مندرجہ ذیل عناصر اور ان کے اہم مرکبات کا تفصیلی مطالعہ :۔

صفر گروہ کے عناصر ۔ لیتھیم ۔ سوڈیم ۔ پوٹاسیم ۔ روبیڈیم ۔ سیزیم ۔ تانبا ۔ چاندی ۔ سونا ۔ گلوسینیم ۔ میگنیزیم ۔ کیلسیم ۔ سٹرانشیم ۔ بیریم ۔ جست ۔ کیڈمیم ۔ پارا ۔ بورون ۔ ایلومینیم ۔ تھیلیم ۔ کاربن سلیکون ۔ زرکونیم ۔ قلعی ۔ سیسہ ۔ نائٹروجن ۔ فاسفورس ۔ آرسینک ۔ انٹی منی ۔ بسمتھ ۔ آکسیجن ۔ گندھک ۔ سیلینیم ۔ ٹیلوریم ۔ کرومیم ۔ مولبڈینم ٹنگسٹن ۔ فلورین ۔ کلورین ۔ برومین ۔ آیوڈین ۔ مینگنیز ۔ لوہا ۔ کوبالٹ نکل ۔ پلاٹینم ۔ اہم تابکار عناصر ۔

نامیاتی | مندرجہ ذیل نامیاتی اشیاء کا وقوع ۔ انکی تیاری کے قاعدے اور ان کے خواص اور ساخت نما ضابطے :۔

پیرافنز ۔ اولی فنز ۔ ایسٹلین اور ان کے مشتقات یعنی ہیلوجنی مشتقات ۔ الکحلز ۔ ایتھرز ۔ ایلڈی ہائیڈز ۔ کیٹونز ۔ ترشے ۔ ایمائنز ۔ ایمائیڈز ۔ ڈائی کاربا کسیلک ترشے ۔ ہائیڈراکسی ترشے گلائی کولز ۔ گلیسرین ۔ گندھک ۔ نائٹروجن ۔ فاسفورس ۔ آرسینک اور سلیکن کے دھاتی نامیاتی مرکبات ۔ کاربوہائیڈریٹس گلوکوسائیڈز

تقطیب نور، محولانہ تقطیب سادہ استعمال

برق | وہیٹسٹون کا پُل۔ نوعی مزاحمت، مزاحمتی تپش پیما۔ برق پاشیدوں کی موصلیت آیونائزیشن (روانائی) مظہر نقل روانات، جامع خانے، معیاری خانے، قوہ پیما، حر برقیات، جر قوائیات کا استعمال، حر برقی شکلیں۔

برقی مقناطیسی امالہ امال کی شرحیں، امالی پچھے، رَو کے حامل دَور کی توانائی، متحرک پچھے والے آلات، کلیہ لینز، مطلق اکائیں، رو، مزاحمت اور محرکہ برق کی پیمائش، مکثف سے اخراج، تابکاری۔

نصاب ریاضی

جبر و مقابلہ | قوت نما اور لوکارثمی سلسلے۔ لاتساویات سلسلوں کے استدقاق کے جانچنے کے سادہ طریقے (نسبت اور مقابلہ کے طریقے) کسور جزوی۔ سلسلوں کو جمع کرنا مسلسل کسریں۔ متوالی سلسلے درجہ اول کی غیر معیّن مساواتیں۔

مساواتوں کا نظریہ اور مقطعات۔ مساواتوں کی اصلوں اور سروں کا باہمی تعلق۔ آسان تبدیلیاں۔ کارڈن کا حل مساوات درجہ سوم کے لئے۔ مقطعات کے ابتدائی خواص اور انکی تفصیل اور خطی مساواتوں کے حل میں ان کا اطلاق۔

علم مثلث | ڈی مائیرے کا مسئلہ۔ مثلثی تفاعلوں کی تفصیل۔ زائدی اور مقلوب تفاعل۔ سلسلوں کو جمع کرنا۔

کلوروفارم - ایتھیلین - ایتھل برومائیڈ
ایتھر - ایوڈوفام - ایتھل اسٹیٹیٹ
آکسیلک ترشہ - نائیٹروبنزین - ایتھی لین ایسیٹ انیلائیڈ
فینول - ایتھل آرنج - بنزویک ترشہ -
سلف انیلک ترشہ -

نصاب ذیلی طبعیات

(برائے طلبا کیمیا)

خواص مادہ
مائعوں اور گیسوں کی بچک (اعلیٰ اور ادنیٰ دباؤ پر)
گیسوں کا انتشار - لزوجیت -
ولوج، گیس کا دباؤ - اس کی توجیہ نظریہ تحرک کی رو سے -
مساوات فان در والس -

حرارت
حرارہ پیمائی اور تپش پیمائی کے طریقے - بخاری دباؤ
فاصل تپش اور دباؤ و ایصال و انتشار حرارت -
اشعاع اور جذب، کلیات تبرید -
حرحرکیات کے کلیئے اور ان کا استعمال

نور
ضیا پیمائی، بے رنگ خوردبین، دوربین اور
طیف نما - نظریہ موج سادہ تداخلی مظاہر، ہائی جنس
کا اصول، اشعاعت مستقیم کی توجیہ - انعکاس و انعطاف نور - آئینوں
عدسوں کا عمل اس نقطۂ نظر سے - سادہ انحساری مظاہر - جالی اور
طولی موج کی دریافت طیفی تحلیل، ڈاپلری اصول، دوہرا انعطاف

محنت | محنت کے خواص۔ محنت باجہارت اور بے مہارت محنت پیداوار اور غیر پیداوار۔ تقسیم عمل۔ شرائط کارکردگی
ذات پات۔ رسم و رواج اور نسل کا اثر۔ نقل پذیری محنت۔ قانون آبادی۔

اصل | اصل کے خواص۔ اجتماع اصل کی شرائط۔

پیدائش دولت | عاملات پیدائش اور ان کی ضرورت۔ پیدائش پر پیمانہ کبیر و صغیر۔ آجر۔ مشتری۔ اصول بدل۔
تحدید صنائع۔ قانون تکثیر حاصل۔ قانون استقرار حاصل۔

صرف دولت | احتیاجات۔ معاشی جد وجہد اور احتیاجات کا باہمی تعلق۔ ضروریات اور تعیشات۔ قانون تقلیل افادہ۔
نفع المصرف۔ تغیر پذیری طلب۔ فیشن اور رواج۔

مبادلہ دولت | بازار کا مفہوم۔ طلب و رسد۔ طلب مختتم اور رسد مختتم۔ قیمت۔ توازن طلب و رسد۔ اقتضائے مدت کا اثر۔ تھوک فروشی اور خردہ فروشی۔

تقسیم دولت | سود۔ منافع۔ لگان اور اجرت کی تشریح۔ سود خام اور سود خالص۔ معمولی شرح سود اور اس کی تبدیلیاں۔ سود جو کاشتکار ادا کرتے ہیں۔ لگان کا قدیم نظریہ۔ ہندوستان کے حالات پر اس کا اطلاق۔ لگان اور قیمت کا تعلق۔ قانون کے ذریعہ لگان کا تعین۔ اجرت صحیحہ اور اجرت متعارفہ۔ فوائد خالص۔ معمولی شرح اجرت۔ تخصیص یافتہ پیشوں کی آمدنی۔ اجرت تنظیم۔ قومی آمدنی۔

ہندسہ تحلیلی | اتانظم اور قطبی محدد، محددوں کا بدلنا، خط مستقیم، دائرہ، قطع مکافی، قطع ناقص، قطع زائد، درجہ دوم کی عام مساوات۔ درجہ دوم کی عام منحنی کو مرتسم کرنا۔

احصائے تفرقات | تفاعلوں کو تفرق کرسکنے کی شرائط۔ تفرق کرنا۔ متواتر تفرق ایک متغیر کے لئے ٹیلر کا مسئلہ پھیلاؤ، غیر معینہ صورتیں، جزوی تفرق ایک متغیر کے تفاعلوں کی اعظم اور اقل، منحنی کا مماس، عماد، متقاربے، انحنا، منحنیوں کا مرتسم کرنا۔

احصائے تکملات | تکمل کے عام طریقے، معیاری صورتیں، تحویلی ضابطے، مستوی منحنیوں کے طول معلوم کرنا، گردشی حجمات کی تربیع اور تجسیم

سطحی تفرقی مساواتیں | تفرقی مساوات کی ساخت۔ پہلے درجے اور پہلے رتبے کی مساواتوں کی معیاری صورتیں۔ کلارٹ کی مساوات مستقل سروں کی خطی مساواتیں متغیر سروں کی خطی مساواتیں۔

اصول معاشیات

مقدمہ | علم المعیشت کا موضوع اور اسکی تعریف، علم المعیشت کے مباحث اور ان کا باہمی تعلق۔ دولت کے عامل زمین، محنت، افادہ۔ قدر، قیمت کی تعریف۔

زمین | زمین کے اقسام اور خواص۔ اصل اور زمین کا فرق قانون تقلیل حاصل۔ ترقیات زمین۔ زمین کی قدر و قیمت اور معاشی ترقیات۔

ان کا کاروبار۔ ہندوستان کا امپیریل بنک۔

صرف دولت	معیار زندگی۔ صرف دولت کا اثر پیدائش دولت پر۔ ضروری اصلاحات۔
ٹکس	ٹکس کے اصول۔ ٹکس بالواسطہ اور بلاواسطہ ہندوستان کا نظام مالیات۔ موازنہ اور سالانہ

مالی کیفیت۔ سرکاری قرضے۔

حکومت اور معاشیات	طریق مالگزاری۔ زمینداری اور رعیت واری حقیقت قوانین لگان۔ قحط۔ ان کے اسباب اور نتائج۔

انسداد قحط کی تدابیر۔ ہندوستان میں تحریک امداد باہمی اس کے فوائد اور ترقی۔ ریلیں۔ ان کی ترقی کی تاریخ۔ ان کی موجودہ حالت اور آیندہ توقعات۔ سرکاری اور خانگی ریلوں کے مقابلہ کا مسئلہ۔ ملکی صنعتوں پر ریلوں کے طرز عمل کا اثر۔ آبپاشی اس کی موجودہ حالت۔ ذرائع آبپاشی خرد و کلاں۔ پیداآور و تامین آئندہ ترقی کے توقعات۔ حکومت اور صنعت و حرفت کا تعلق۔ تجارت آزاد و تجارت مامون۔ ہندوستان اور شاہی ترجیح۔ ہندوستان کی معاشی زندگی کے مختلف شعبوں پر جنگ کا اثر۔

نصاب معاشیات ہند

مقدمہ | قدرتی نواح اور ہندوستان کی معاشی زندگی پر اس کا اثر۔ ہندوستان کی نظم معاشرت کی خصوصیات اور معاشیات ہند سے ان کا تعلق۔

پیدائش دولت | ہندوستان میں عاملات پیدائش کی حالت۔ زراعت کی حالت اور اس کی ترقی کے ذرائع۔ جنگلات۔ معدنیات۔ ہندوستان کے حیوانات اور ان کی معاشی اہمیت۔ ہندوستانی مصنوعات ان کے زوال کے اسباب۔ ترقی کی تجاویز۔ ہندوستانی صنعتوں کی ترقی کے لیے بیرونی اہل کی ضرورت۔ پیدائش بر پیمانہ کبیر و صغیر کا مقابلہ۔ انقلاب صنائع۔ کارخانہ کے مزدور۔ مسئلہ مزدوران کا آغاز۔

تقسیم دولت | نظریۂ تقسیم دولت اور ہندوستان کے حالات پر اس کا اطلاق۔ لگان۔ زرعی لگان اور معدنی لگان۔ اجرت۔ قیمتوں اور اجرتوں کا تعلق۔ سود۔ بنک کی شرح۔ قرض دہندہ۔ ضرورت قرضہ۔ قرضہ امداد باہمی۔

مبادلہ دولت | زر۔ روپیہ کی سرگزشت۔ طریق زر کاغذی معیار مبادلہ طلا۔ ذخیرہ معیار طلا۔ مطالبات وطن۔ کونسل بل اور ریورس کونسل۔ ہندوستان کے طریق زر اور شرح مبادلہ کی خوبیاں اور خامیاں۔ دوران جنگ میں اور اس کے بعد جو مشکلات پیدا ہوئیں ان کی نوعیت اور اسباب۔ بنک۔ ہندوستان میں طریق بنک کی ترقی کی مختصر تاریخ۔ مختلف قسم کے بنک اور

نمبر	کتاب	مترجم	کیفیت
۱۰	فرشتہ :- تاریخ فرشتہ جلد دوم	مولوی محمد فدا علی طالب	زیر طبع مع حواشی از مولوی سید ہاشمی فریدآبادی
۱۱	فرشتہ :- تاریخ ״ جلد سوم	״ ״ ״ ״	زیر طبع
۱۲	״ ״ ״ جلد چہارم	״ ״ ״ ״	״
۱۳	تاریخ ہند برائے انٹرمیڈیٹ جلد دوم	مولوی سید ہاشمی فریدآبادی	
۱۴	״ ״ ״ جلد سوم	״ ״ ״ ״	
۱۵	مورلینڈ :- ہندوستان اکبر کے دور حکومت کے اختتام پر	پروفیسر محمد حبیب الرحمن ایم اے ایل ایل بی	زیر ترجمہ
۱۶	معتمد خان بخشی :- اقبال نامہ جہانگیری	مولوی ابو الولا محمد زکریا مائل	زیر طبع
۱۷	مستعد خان محمد ساقی :- ماثر عالمگیری	مولوی محمد فدا علی طالب	زیر ترجمہ
۱۸	بابر : بابر نامہ	شاہزادہ مرزا نصیر الدین حیدر	

تاریخ ہند عہد برطانیہ

نمبر	کتاب	مترجم	کیفیت
۱۹	اینڈرسن :- برطانوی حکومت ہند	پروفیسر محمد الیاس برنی ایم اے ایل ایل بی	
۲۰	ڈاول ہنری :- ڈوپلے و کلائیو	مولوی مسعود علی بی اے	زیر طبع
۲۱	گرفن :- رنجیت سنگھ (سلسلہ فرمانروایان ہند)	مولوی نظیر حسین فاروقی	
۲۲	تاریخ ہند برائے انٹرمیڈیٹ جلد چہارم	مولوی سید ہاشمی فریدآبادی	
۲۳	ہارن :- برطانوی ہند کا نظام السیاست	مولوی سید نجیب اشرف ندوی	زیر ترجمہ
۲۴	ہنٹر :- ڈلہوزی (سلسلہ فرمانروایان ہند)	مولوی سید محمد احمد دہلوی	
۲۵	ہٹن :- ویلزلی (״ ״)	مولوی سید محمود شوکت	
۲۶	کین :- مادھوجی سندھیا (״ ״)	منشی فاضل حکیم سید عبد السلام ایم اے	
۲۷	لائل :- ہندی مملکت برطانیہ	״ ״ ״ ״	

(ب) کتب دار الترجمہ

کیفیت	نام مترجم یا مولف	نام کتاب	سلسلہ نمبر
		تاریخ ہند	
	مولوی سید ہاشمی نسید آبادی	تاریخ ہند برائے میٹریکولیشن	۱
		تاریخ ہند عہد ہنود	
	پروفیسر سید سجاد ایم۔ اے	ڈیوڈس :۔ بدھمتی ہند	۲
	مولوی سید ہاشمی فرید آبادی	تاریخ ہند برائے انٹرمیڈیٹ جلد اول	۳
	مولوی سید غلام ربانی	امپیریل گزیٹیر آف انڈیا جلد دوم ابواب ہشتم و نہم (شمالی ہند قرون وسطی کی تاریخ اور جنوبی ہند کے ہندوؤں کا زمانہ)	۴
	مولوی حمید احمد انصاری	رگوزن :۔ ویدک ہند	۵
	پروفیسر محمد جمیل الرحمن ایم اے	اسمتھ :۔ قدیم تاریخ ہند	۶
		تاریخ ہند عہد مسلمانان	
زیر نظر ثانی	مولوی محمد فدا علی طالب	ابو الفضل :۔ آئین اکبری جلد اول	۷
″	″ ″ ″ ″	″ ″ : جلد دوم	۸
مع حواشی از مولوی سید ہاشمی فرید آبادی	″ ″ ″ ″	فرشتہ :۔ تاریخ فرشتہ جلد اول	۹

۴۵	جانسن :- یورپ سولھویں صدی میں	پروفیسر محمد رحیم الدین ایم اے	زیر ترجمہ
۴۶	لاج :- زمانہ وسطیٰ کا اختتام (۱۲۷۳ء تا ۱۴۹۴ء)	خطیب عبد اللطیف ایم۔ اے	〃
۴۷	فلپس :- جدید یورپ	مولوی رشید احمد صدیقی ایم اے	
۴۸	اسٹیفن :- انقلاب یورپ	مولوی حسن عابد جعفری بار ایٹ لا	
۴۹	تھیچر و شول :- تاریخ یورپ حصہ اول	مولوی عبد الماجد بی اے و نواب حیدر یار جنگ بہادر و قاضی تلمذ حسین ایم اے	
۵۰	〃 〃 : 〃 〃 حصہ دوم	قاضی تلمذ حسین ایم اے	
۵۱	ویک مین :- عروج فرانس	مولوی سید فخر الحسن بی اے	

تاریخ یونان

۵۲	ایبٹ :- پیرکلیز	مولوی محمد عنایت اللہ بی اے	
۵۳	اڈولف ہولم :- تاریخ یونان جلد اول	پروفیسر ہارون خان شیروانی ایم اے (آکسن) بار ایٹ لا	زیر طبع
۵۴	〃 〃 : 〃 جلد دوم	〃 〃 〃	
۵۵	〃 〃 : 〃 جلد سوم	〃 〃 〃	زیر ترجمہ
۵۶	〃 〃 : 〃 جلد چہارم	〃 〃 〃	〃
۵۷	بیوری :- تاریخ یونان	مولوی سید ہاشمی فرید آبادی	
۵۸	فرگسن : یونانی شہنشاہی	مولوی محمد عنایت اللہ بی اے	
۵۹	پیکر و کیمبرج :- ڈیموس تھینیز	قاضی تجمل حسین بار ایٹ لا	

تاریخ روما

۶۰	بیوری :- تاریخ سلطنت روما	مولوی سید ہاشمی فرید آبادی	زیر طبع
۶۱	فرتھ :- قسطنطین	مولوی محمد عنایت اللہ بی اے	

۲۸	الفنسٹن :- کلائیو و سلسلۂ فرمانروایان ہند	پروفیسر ابن حسن ایم۔ اے	
۲۹	ارشمین :- تاریخ ہند عہد برطانیہ	منشی فاضل حکیم سید محمد عبد السلام ایم اے	
۳۰	اسٹیفنس :- ہندوستان اور اس کی حالت جلد اول	مولوی محمد حیدر	زیر ترجمہ
۳۱	" :- " " جلد دوم	" " " "	"
۳۲	ٹراٹر :- وارن ہسٹنگز	پروفیسر ابن حسن ایم۔ اے	

تاریخ انگلستان

۳۳	بکلے :- تاریخ انگلستان	مولوی ظفر علی خاں بی اے و مولوی سید علی شایق ایڈیٹر	
۳۴	گرین :- تاریخ اہل انگلستان جلد اول	قاضی تلمذ حسین ایم۔ اے	
۳۵	" :- " " " جلد دوم	" " "	
۳۶	" :- " " " جلد سوم	" " "	
۳۷	" :- " " " جلد چہارم	" " "	
۳۸	" :- تکملۂ تاریخ اہل انگلستان جلد پنجم	" " "	

تاریخ یورپ

۳۹	فالف :- یورپ کا دور جدید جلد اول	قاضی تلمذ حسین ایم۔ اے	زیر نظر ثانی
۴۰	" :- " " " جلد دوم	قاضی تلمذ حسین ایم اے و مولوی سید ہاشمی فرید آبادی	"
۴۱	" :- " " " جلد سوم	مولوی سید ہاشمی فرید آبادی	"
۴۲	گروش :- " " جلد چہارم	" " "	زیر ترجمہ
۴۳	گرانٹ :- تاریخ یورپ	مولوی حبیب احمد انصاری بی اے	زیر نظر ثانی
۴۴	ہسل :- توازن قوت	" " " "	

۷۷	عبداللہ محمد بن سعد البصری: طبقات ابن سعد جلد دوم	مولوی عبداللہ العمادی	
۷۸	" " : " جلد سوم	" " "	
۷۹	" " : " جلد چہارم	" " "	
۸۰	المقری: نفح الطیب	مولوی محمد خلیل الرحمٰن	
۸۱	بلاذری (احمد بن یحییٰ بن جابر البغدادی): فتوح البلدان	مولوی سید ابوالخیر مودودی	زیر ترجمہ
۸۲	عبدالحلیم شرر: تاریخ اسلام جلد اول	مولوی عبدالحلیم شرر لکھنوی	
۸۳	" " : " " جلد دوم	" " "	
۸۴	ماوردی (قاضی القضاۃ ابوالحسن): الاحکام السلطانیہ	مولوی سید محمد ابراہیم [illegible] فاضل، مولوی [illegible] ایم اے	زیر ترجمہ
۸۵	ڈی کورسی: تاریخ دولت عثمانیہ جلد اول	مسٹر ایم [illegible]	"
۸۶	" " " جلد دوم	" " "	"

جغرافیہ

۸۷	اندلس کا تاریخی جغرافیہ	مولوی محمد عنایت اللہ بی اے	
۸۸	لی اسٹرینج: جغرافیہ خلافت مشرقی	پروفیسر محمد جمیل الرحمٰن ایم اے	زیر ترجمہ
۸۹	ماسٹن اینڈ اسمتھ: جغرافیہ عالم حصہ اول	مولوی سید ہاشمی فرید آبادی	
۹۰	" " : " حصہ دوم	" " "	

سیاسیات

۹۱	بلنچلی: نظریہ سلطنت	قاضی محمد حسین ایم اے	زیر طبع
۹۲	ڈننگ: نظریات سیاسیہ	" " "	زیر ترجمہ

نمبر	نام کتاب	مترجم	کیفیت
٦٢	ہٹ لینڈ :- تاریخ جمہوری روما جلد اول	مولوی حمید احمد انصاری بی اے	
٦٣	" :- " " جلد دوم	" " " "	
٦٤	" :- " " جلد سوم	" " " "	
٦٥	" :- " " جلد چہارم	" " " "	
٦٦	" :- " " جلد پنجم	" " " "	
٦٧	پلہم :- تاریخ روما	" " " "	

تاریخ اسلام

نمبر	نام کتاب	مترجم	کیفیت
٦٨	ابن الاثیر الجزری :- تاریخ کامل ابن اثیر حصہ اول	پروفیسر محمد جمیل الرحمن ایم اے	
٦٩	" : " حصہ دوم	مولوی سید ہاشم ندوی	
٧٠	الوزیر محمد لسان الدین بن الخطیب السلمانی :- الاحاطہ فی اخبار غرناطہ	مولوی سید احمد اللہ ندوی	زیر طبع
٧١	ابو الحسن علی المسعودی :- مروج الذہب	مولوی عبد اللہ العمادی	
٧١	" :- التنبیہ والاشراف	" " "	
٧٢	ابو جعفر محمد بن جریر الطبری :- تاریخ طبری جلد دوم حصہ اول	نواب حیدر یار جنگ بہادر طباطبائی	
	" " جلد دوم	مولوی سید محمد ابراہیم ندوی منشی فاضل	
٧٤	" حصہ دوم	مولوی فاضل - ایم اے ایم او ایل	زیر طبع
٧٥	" " جلد دوم حصہ سوم		"
٧٦	ابو عبد اللہ محمد بن سعد البصری :- طبقات ابن سعد جلد اول	مولوی عبد اللہ العمادی	

۱۱۰	مورلینڈ :۔ مقدمہ معاشیات	پروفیسر محمد الیاس برنی ایم اے۔ ال ال بی	
۱۱۱	ٹاڈ :۔ مبادلات	مولوی رشید احمد بی اے	زیر ترجمہ
۱۱۲	ویدھرس :۔ مفہوم زر	" " "	زیر نظر ثانی

فلسفہ

۱۱۳	دی بوئر :۔ فلسفہ اسلام	مولوی مرزا محمد ہادی بی اے	زیر طبع
۱۱۴	ہافڈنگ :۔ تاریخ فلسفہ جدید جلد اول	ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم ایم اے ال ال بی پی ایچ ڈی	زیر ترجمہ
۱۱۵	" :۔ " " جلد دوم	" " " "	"
۱۱۶	اتنگار :۔ اصول فلسفہ ہنود	مولوی احسان احمد بی اے	زیر نظر ثانی
۱۱۷	کلپے :۔ مفتاح الفلسفہ	مولوی مرزا محمد ہادی	"
۱۱۸	اوبمان :۔ ابن رشد و فلسفہ ابن رشد	مولوی مشوق حسین خاں بی اے	زیر طبع
۱۱۹	رسل :۔ مسائل فلسفہ	مولوی محمد معین الدین انصاری بی اے (کنٹب) ایم آر اے ایس بار ایٹ لا	
۱۲۰	ویب :۔ تاریخ فلسفہ	مولوی احسان احمد بی اے	زیر نظر ثانی
۱۲۱	:۔ تاریخ فلسفہ	ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم ایم اے ال ال بی پی ایچ ڈی	زیر طبع
۱۲۲	ونڈل بنڈ :۔ تاریخ فلسفہ قدیم	" " " "	زیر ترجمہ
۱۲۳	شہاب الدین مقتول شارح قطب الدین شیرازی کی حکمت الاشراق	مولوی مرزا محمد ہادی بی اے	

منطق

۱۲۴	فضل امام :۔ مرقات	مولوی سید حمید حسینی	

۹۳	جینکس :- تاریخ سیاسیات	مولوی عبدالقوی فانی ایم اے۔	
۹۴	لی کاک : علم السیاست	قاضی تلمذ حسین ایم اے	
۹۵	آگ :- حکومت ہائے یورپ	″ ″ ″	زیر نظر ثانی
۹۶	پولاک : تاریخ سیاسیات	مولوی رحم علی الہاشمی بی۔ اے	
۹۷	سرکار :- ہندوں کے سیاسی ادارات و نظریے	پروفیسر کے سی سکسینہ ایم۔ اے	زیر ترجمہ
۹۸	سیلی :- تقریب السیاسیات	قاضی تلمذ حسین ایم اے	زیر نظر ثانی
۹۹	سجوک :- ارتقائے نظم حکومت یورپ	″ ″ ″	زیر طبع

دستور انگلستان

۱۰۰	اڈم :- دستور انگلستان	-	
۱۰۱	بیجٹ :- دستور سلطنت انگلشیہ	قاضی تلمذ حسین ایم اے	
۱۰۲	چیمبرس :- دستور انگلستان	مولوی سید علی رضا بی۔ اے بار ایٹ لا	
۱۰۳	مانٹیگو :- دستور انگلستان	″ ″ ″ ″ ″	

معاشیات

۱۰۴	بنرجی :- معاشیات ہند	پروفیسر محمد الیاس برنی ایم اے۔ ال ال بی	
۱۰۵	ڈٹ : معاشی تاریخ ہند ابتدائی برطانوی حکومت	مولوی محمد نصیر الدین خان ایم اے	زیر ترجمہ
۱۰۶	″ : ″ ″ عہد وکٹوریہ	″ ″ ″ ″ ″	″
۱۰۷	معیشت الہند	پروفیسر محمد الیاس برنی ایم اے۔ ال ال۔ بی	زیر تالیف و زیر طبع
۱۰۸	اصول معاشیات	″ ″ ″ ″ ″	
۱۰۹	انگرام :- تاریخ علم المعیشت	مولوی رشید احمد بی۔ اے	زیر نظر ثانی

۱۴۱	بنتھم :- مقدمۂ اصول اخلاق وقوانین	مولوی مرزا محمد ہادی بی اے	زیر ترجمہ
۱۴۲	ڈیوی اینڈ ٹفٹس :- اخلاقیات	پروفیسر عبد الباری ندوی	زیر ترجمہ
۱۴۳	میکنزی :- علم اخلاق	" " "	
۱۴۴	مل :- افادیت	پروفیسر معتصد علی الرحمن ایم اے	زیر طبع
۱۴۵	پلیٹو :- جمہوریۂ فلاطون	مولوی مرزا محمد ہادی بی اے	زیر ترجمہ
۱۴۶	راجرس :- تاریخ اخلاقیات	مولوی احسان احمد بی اے	زیر نظر ثانی
۱۴۷	سجوک :- " "	" " "	زیر ترجمہ
۱۴۸	اسٹیفنس :- اخلاقیات	" " "	"

قانون

۱۴۹	عبد الرحیم :- اصول فقہ اسلام	مولوی مسعود علی بی اے	زیر نظر ثانی
۱۵۰	امیر علی :- اصول شرع محمدی	مولوی سید علی رضا بی اے بار ایٹ لا	
۱۵۱	گھوش :- انتخاب اصول دھرم شاستر	رائے بجناتھ ایم اے ایل ایل بی	
۱۵۲	ہیلیج :- قانون روما	مولوی میر محبوب علی بار ایٹ لا	زیر طبع
۱۵۳	ہرن :- تنظیم قانون	مولوی مسعود علی بی اے	زیر ترجمہ
۱۵۴	سالمنڈ :- اصول قانون حصہ اول	مولوی سید علی رضا بی اے بار ایٹ لا	
۱۵۵	" " " حصہ دوم	" " " "	زیر طبع
۱۵۶	انڈرہل :- قانون ٹارٹ	رائے بجناتھ ایم اے ایل ایل بی	
۱۵۷	ویسٹ لیک :- قانون بین الاقوام	مولوی مسعود علی بی اے	زیر نظر ثانی

ادبیات

۱۵۸	چرچ :- سائنٹ بیکن	مولوی سید شبیر حسین خاں جوش	زیر نظر ثانی

۱۲۵	جوزف :۔ مفتاح المنطق حصہ اول	مولوی مرزا محمد ہادی بی۔ اے	
۱۲۶	؍؍ :۔ ؍؍ ؍؍ حصہ دوم	؍؍ ؍؍ ؍؍	
۱۲۷	راسے :۔ منطق	مولوی محمد حسین و مولوی عبدالماجد بی اے	

مابعد الطبیعیات

۱۲۸	برگ سن :۔	پروفیسر عبدالباری ندوی	زیر ترجمہ
۱۲۹	دسکارٹیز :۔	؍؍ ؍؍ ؍؍	؍؍
۱۳۰	جیمس :۔	؍؍ ؍؍ ؍؍	؍؍

نفسیات

۱۳۱	اینجل :۔ اصول نفسیات	پروفیسر معتضد ولی الرحمن ایم اے	زیر طبع
۱۳۲	جیمس :۔ دستور نفسیات	مولوی احسان احمد بی اے	زیر نظر ثانی
۱۳۳	میگڈوگال :۔ معاشرتی نفسیات	مولوی مرزا محمد ہادی بی اے	زیر طبع
۱۳۴	؍؍ :۔	پروفیسر معتضد ولی الرحمن ایم اے	زیر ترجمہ
۱۳۵	؍؍ :۔ نفسیات عضوی کی پہلی کتاب	؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍	زیر طبع
۱۳۶	مارگن :۔	؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍	زیر ترجمہ
۱۳۷	اسٹوٹ :۔ مبادی علم نفس	مولوی مرزا محمد ہادی بی اے	
۱۳۸	؍؍ :۔ حدیقہ نفسیات	پروفیسر عبدالباری ندوی	زیر طبع
۱۳۹	وارڈ :۔	پروفیسر معتضد ولی الرحمن ایم اے	زیر ترجمہ

اخلاقیات

۱۴۰	ارسطو :۔ کتاب اخلاق نقوماجس	مولوی مرزا محمد ہادی بی اے	زیر ترجمہ

۱۷۷	لوبی :۔ سکونیات	خان فضل محمد خاں ایم اے رینگلر	
۱۷۸	” :۔ سکون سیالات	پروفیسر قاضی محمد حسین ایم اے رینگلر	
۱۷۹	” :۔ علم مثلث حصہ اول	” ” ” ” ”	
۱۸۰	” :۔ ” حصہ دوم	مولوی شیخ برکت علی ایم اے	
۱۸۱	تربیعات ومساوات	پروفیسر قاضی محمد حسین ایم اے رینگلر	
۱۸۲	پارکر :۔ علم ہیئت	مولوی شیخ برکت علی ایم اے	
۱۸۳	ٹاڈہنٹر اینڈ لیتھم :۔ علم مثلث کروی	مولوی نذیر الدین ایم اے	زیر ترجمہ

طبیعیات

۱۸۴	نصاب ریاضی برائے طلباء طبیعیات	مولوی محمد عبدالرحمن خاں بی ایس سی آر سی ایس ایف ۔ پی ایچ ایس (لندن)	زیر تالیف
۱۸۵	ایلن اینڈ مور :۔ طبیعیات عملی حصہ اول مادہ کے خواص اور حرارت	پروفیسر وحید الرحمن بی ایس سی	زیر طبع
۱۸۶	” ” ” حصہ دوم آواز و روشنی	مولوی محمد عبدالرحمن خاں بی ایس سی آر سی ایس ایف ۔ پی ایچ ایس (لندن)	
۱۸۷		” ” ” ” ” ”	
۱۸۸	ڈکمن اینڈ اسٹارلنگ :۔ طبیعیات حصہ اول مادہ کے خواص	پروفیسر نصیر احمد ایم ایس سی	زیر طبع
۱۸۹	” ” ” حصہ دوم حرارت	پروفیسر سید عبدالجلیل ایم اے	”
۱۹۰	” :۔ ” حصہ سوم نور	مولوی محمد عبدالرحمن خان بی ایس سی آر سی ایس ایف ۔ پی ایچ ایس لندن	
۱۹۱	” :۔ ” حصہ چہارم آواز	” ” ” ” ” ”	

۱۵۹	رالے: شکسپیر	مولوی سید شبیر حسین خاں جوش	زیر نظر ثانی

ریاضیات

۱۶۰	بیسنٹ اینڈ رام سے:۔ سکونیات	مولوی نذیر الدین ایم اے	زیر نظر ثانی
۱۶۱	برن سائڈ اینڈ پانٹن:۔ نظریہ مساوات جلد اول	" " "	زیر ترجمہ
۱۶۲	" :۔ " " جلد دوم	" " "	"
۱۶۳	کرسٹل:۔ جبر و مقابلہ حصہ اول	" " "	"
۱۶۴	" :۔ " " حصہ دوم	" " "	"
۱۶۵	کاکشات اینڈ والٹر:۔ ہندسی مخروطات	پروفیسر قاضی محمد حسین ایم اے رینگلر	
۱۶۶	ایڈورڈز:۔ تفرقی مساواتیں	" " " "	
۱۶۷	گبسن:۔ احصاء کا ابتدائی رسالہ حصہ اول	" " " "	
۱۶۸	" :۔ " " " حصہ دوم	" " " "	
۱۶۹	گریس اینڈ روزن برگ:۔ ہندسہ تحلیلی	" " " "	
۱۷۰	ہال اینڈ نائیٹ:۔ جبر و مقابلہ حصہ اول	" " "	
۱۷۱	" :۔ " حصہ دوم	مولوی شیخ برکت علی ایم اے	
۱۷۲	ہال اینڈ اسٹیونس:۔ علم ہندسہ	پروفیسر قاضی محمد حسین ایم اے رینگلر	
۱۷۲	" :۔ ہندسہ مجسمات	" " " "	
۱۷۳	ہابسن:۔ علم مثلث مستوی	مولوی نذیر الدین ایم اے	زیر ترجمہ
۱۷۴	لونی:۔ سکونیات (اعلیٰ)	مولوی شیخ برکت علی ایم اے	زیر نظر ثانی
۱۷۵	" :۔ علم حرکت (ذرہ و اجسام ستوار)	" " " "	"
۱۷۶	" :۔ علم حرکت	خان فضل محمد خاں ایم۔ اے رینگلر	

۲۰۶	بیلی اینڈ باسر :- کیمیا برائے انٹرمیڈیٹ حصہ دوم	پروفیسر چودھری برکت علی بی ایس سی	
۲۰۷	" :- " " حصہ سوم	" " " "	
۲۰۸	برس اینڈ ہاپر :- عملی کیمیا	" " "	
۲۰۹	کیمون اینڈ لانٹر :- غیر نامیاتی کیمیا	" محمود احمد خاں "	زیر ترجمہ
۲۱۰	کوہن :- نامیاتی کیمیا	مولوی خواجہ حبیب حسن ایم ایس سی ایف سی ایس ایل اے جی ایم آر	"
۲۱۱	" :- " " "	مسٹر سردار بلدیو سنگھ بی اے	زیر طبع
۲۱۲	" :- عملی نامیاتی کیمیا	مولوی حاکم علی بی اے	"
۲۱۳	" :- نظری نامیاتی کیمیا	مولوی سید محمد اعظم ایم اے (کنٹب) بی ایس سی ایف سی ایس ای ای ال	"
۲۱۴	فنڈلے :- طبعی کیمیا	پروفیسر محمود احمد خاں بی ایس سی	زیر ترجمہ
۲۱۵	گرگری اینڈ سمنس :- کیمیا برائے میٹریکولیشن	" چودھری برکت علی "	
۲۱۶	نصاب عملی کیمیا	ڈاکٹر مظفر الدین قریشی - پی ایچ ڈی	زیر تالیف
۲۱۷	پارٹنگٹن :- غیر نامیاتی کیمیا	" " " "	زیر ترجمہ
۲۱۸	اسمتھ :- غیر نامیاتی کیمیا حصہ اول	پروفیسر چودھری برکت علی بی ایس سی	زیر طبع
۲۱۹	" :- " " حصہ دوم	مولوی سید محمد اعظم ایم اے (کنٹب) بی ایس سی ایف سی ایس ای ای ال	زیر ترجمہ
۲۲۰	واکر :- طبعی کیمیا	پروفیسر فیروز الدین مراد ایم ایس سی	زیر طبع

حیاتیات

۲۲۱	بارڈویل :- حیوانیات برائے طلبہ طبی	پروفیسر محمد سعید الدین بی ایس سی	زیر ترجمہ

۱۹۲	ڈنکن اینڈ اسٹارلنگ:- طبیعیات حصہ پنجم مقناطیس	مولوی محمد عبدالرحمن خان بی-ایس-سی اے آر سی ایس ایف پی ایچ ایس (لندن)
۱۹۳	،، :- ،، حصہ ششم برق	،، ،، ،، ،، ،، ،،
۱۹۴	گریگری اینڈ ہیڈلے:- طبیعیات حصہ اول بنیادی پیمائشیں	پروفیسر چوہدری برکت علی بی ایس سی
۱۹۵	،، :- ،، حصہ دوم حرارت	،، ،، ،، ،،
۱۹۶	،، :- ،، حصہ سوم نور	،، ،، ،، ،،
۱۹۷	،، :- ،، حصہ چہارم آواز	،، ،، ،، ،،
۱۹۸	،، :- ،، حصہ پنجم مقناطیس	،، ،، ،، ،،
۱۹۹	،، :- ،، حصہ ششم برق	،، ،، ،، ،،
۲۰۰	گریگری اینڈ سائنس و طبیعیات برائے میٹریکولیشن حصہ اول	،، ،، ،، ،،
۲۰۱	،، :- ،، ،، حصہ دوم	،، ،، ،، ،،
۲۰۲	تھوسٹر اینڈلی:- طبیعیات عملی حصہ اول	مولوی محمد عبدالرحمن خان بی ایس سی اے آر سی ایس ایف پی ایچ سی (لندن)
۲۰۳	،، :- ،، حصہ دوم	،، ،، ،، ،، ،، ،،
۲۰۴	،، :- ،، حصہ سوم	،، ،، ،، ،، ،، ،، ،، ،،

کیمیا

۲۰۵	بیلی اینڈ باسر:- کیمیا برائے انٹرمیڈیٹ حصہ اول	پروفیسر چوہدری برکت علی بی ایس سی

نمبر	کتاب	مترجم	کیفیت
۲۲۲	لاسن اینڈ رهنی: ۔ نباتیات	پروفیسر محمد سعید الدین ۔ بی ۔ ایس ۔ سی	زیر نظر ثانی
۲۲۳	بنگاچاری: ۔ نباتیات عملی	" عبد الباری ۔ " " " "	زیر ترجمہ
۲۲۴	تھامسن: ۔ اصول حیوانیات	" بابر مرزا " " " "	"

طب

نمبر	کتاب	مترجم	کیفیت
۲۲۵	کننگ ہم: تشریح عملی جلد اول	ڈاکٹر فضل کریم خاں ایم بی بی ایس	زیر طبع
۲۲۶	" : ۔ " " جلد دوم	" مفتی شاہ نواز ۔ ام بی ۔ بی ۔ ایس	زیر ترجمہ زیر طبع
۲۲۷	" : ۔ " " جلد سوم	" فضل کریم خاں ۔ " ۔ "	"
۲۲۸	گوش: علم الادویہ (میٹیریا میڈیکا) حصہ اول	" حسین علی خاں ایم بی ایف سی ایچ بی	"
۲۲۹	" : ۔ " " حصہ دوم	" حامد حسین جعفری ایم بی ۔ بی ایس	"
۲۳۰	گرے: تشریح (اناٹومی) حصہ اول	" محمد اشرف الحق ایم بی ایف سی ایچ بی	زیر طبع
۲۳	" : ۔ " " " دوم	" " " " " "	زیر ترجمہ
۲۳۱	" : ۔ " (") " سوم	حکیم کبیر الدین	زیر ترجمہ و زیر طبع
۲۳	ہالی برٹن: فعلیات (فزیالوجی) حصہ اول	ڈاکٹر سید شاہ علی خاں ایم بی ایف سی ایچ بی	"
۲۳۱	" : ۔ " (") حصہ دوم	مولوی محمد علی شاہ	"
۲۳	" : ۔ " (") حصہ سوم	ڈاکٹر سید ناصر عباس ایم بی ۔ بی ایس	زیر ترجمہ و زیر طبع
۲۲	ق فر: ۔ نسیجیات	" محمد عثمان خاں ایل ایم اینڈ ایس	" "

انجنیری

نمبر	کتاب	مترجم	کیفیت
۲۲	کننگ ہم: اپلائیڈ میکانکس حصہ اول	ملت موہن کرجی بی ۔ اے سی ای	زیر ترجمہ
۱۲	" " " " " حصہ دوم	" " " " "	"

(۸) کتب خانہ دارالترجمہ

(۹) دفتر ناظم صاحب تعلیمات سرکارعالی

(۱۰) مولوی عبدالحق صاحب معتمد انجمن ترقی اردو

(۱۱) کتب خانہ نظام کالج

(۱۲) امپیریل لائبریری کلکتہ

(۱۳) مدرسۃ السنہ مشرقیہ لندن

(۱۴) انڈیا آفس لائبریری لندن

(۱۵) برٹش میوزیم لندن

(۱۶) تمام ہندوستان کی یونیورسٹیوں (جو قانون وقت کے تحت قائم ہوئی ہوں) کو ایک ایک نسخہ بشرطیکہ وہ اپنی مطبوعات بھی جامعہ عثمانیہ کو روانہ کریں۔

(۱۷) دی رائل ایشیاٹک سوسائٹی بمبئی

(۱۸) آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس علی گڑھ

(۱۹) وسوا بھارتی لائبریری بنگال

(۲۰) دارالمصنفین اعظم گڑھ

(۲۱) دارالعلوم ندوۃ العلما لکھنو

(۲۲) پٹیو سیس پبلک لیڈیز لائبریری بمبئی۔

٣٥٩	رورکی ٹریٹیز: حصہ نہم ریل کی سڑکیں	مولوی اقبال علی اے۔ ٹی۔ جی۔ بی	زیر ترجمہ
٣٦٠	؍؍ : حصہ دہم (جلد اول)	مولوی سید علی رضا بی۔ ای۔ ای۔ بی	؍؍
٣٦١	؍؍ : ؍؍ ؍؍ (جلد دوم)	؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍	؍؍
٣٦٢	؍؍ : حصہ یازدہم	؍؍ سید محمد تقی بی۔ ای۔ جی۔ بی	؍؍
٣٦٣	؍؍ : حصہ دوازدہم	؍؍ اعظم مرزا بی۔ ای۔ جی۔ بی	؍؍
٣٦٤	؍؍ : حصہ سیزدہم (جلد اول)	؍؍ زین العابدین خاں بی۔ ٹی۔ آئی۔ بی	؍؍
٣٦٥	؍؍ : ؍؍ ؍؍ (جلد دوم)	؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍	؍؍
٣٦٦	؍؍ : حصہ چہاردہم (جلد اول)	مسٹر ایکسندر بہادر سلے بی۔ جی۔ بی	؍؍
٣٦٧	؍؍ : ؍؍ ؍؍ (جلد دوم)	؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍	؍؍
٣٦٨	ریڈ شیر گیس	مولوی مرزا محمد علی بیگ بی اے کنٹب	؍؍
٣٦٩	مجموعہ اصطلاحات	مجلس وضع اصطلاحات علمیہ جامعہ عثمانیہ	

نوٹ۔ مندرجہ بالا کتابوں کا ایک ایک نسخہ حسب ذیل اصحاب کو تحفۃً دیا جاتا ہے:-

(١) عالیجناب صدر اعظم بہادر و امیر جامعہ عثمانیہ
(٢) اراکین باب حکومت
(٣) ؍؍ مجلس عالی
(٤) نواب سر امین جنگ بہادر
(٥) کتب خانہ کلیہ جامعہ عثمانیہ (ہر ایک کتاب کے دو نسخے)
(٦) معتمد جامعہ عثمانیہ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍
(٧) کتب خانہ آصفیہ

۱۷	تجرید اسماء الصحابہ	علامہ ذہبی
۱۸	کتاب الجمع بین رجال الصحیحین	ابوالفضل مقدسی
۱۹	قرۃ العین فی ضبط رجال الصحیحین	علامہ عبدالغنی بن احمد البحرانی الشافعی
۲۰	تعجیل المنفعہ فی رجال الائمۃ الاربعۃ	حافظ ابن حجر عسقلانی
۲۱	تہذیب التہذیب	علامہ ابن حجر رح
۲۲	لسان المیزان	؍؍ ؍؍
۲۳	الجواہر المضیئۃ	علامہ محی الدین ابو محمد عبدالقادر القرشی
۲۴	تذکرۃ الحفاظ	امام ذہبی
۲۵	رسائل خمسہ اسانید	—
۲۶	دلائل النبوۃ	علامہ ابونعیم اصبہانی
۲۷	الخصائص الکبری	؍؍ موفق بن احمد مکی
۲۹	ستہ کتب العقائد مع شرح الفقہ الاکبر	
۳۰	الروضۃ البہیۃ	علامہ شیخ ابی عذبہ رح
۳۱	السمط المجید	علامہ صفی الدین احمد بن محمد مدنی
۳۲	الصارم المسلول	علامہ ابن تیمیہ
۳۳	شفاء الاسقام	علامہ شیخ تقی الدین سبکی
۳۴	کتاب الروح	علامہ ابن قیم
۳۵	الذخیرۃ	علامہ علاء الدین طوسی
۳۶	استحسان الخوض	امام شیخ ابوالحسن اشعری
۳۷	الرسائل التسعہ	علامہ سیوطی
۳۸	فتح المتعال فی مدح النعال	علامہ احمد بن محمد المغربی

(ج) کتب دائرۃ المعارف

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف
۱	الکشف والترقیم فی شرح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	علامہ شیخ عبد الکریم سبط شیخ عبد القادر جیلانی
۲	اعجاز البیان فی تاویل ام القرآن	شیخ صدر الدین محمد بن اسحاق قونوی
۳	عمل الیوم واللیلۃ	علامہ ابن السنی رح
۴	مشکل الآثار	امام طحاوی
۵	جامع المسانید	قاضی القضاۃ ابو المؤید محمد بن محمود خوارزمی
۶	کنز العمال	شیخ علی المتقی
۷	المستدرک مع التلخیص	امام ابو عبد اللہ الحاکم
۸	المعتصر من مشکل الآثار	امام طحاوی
۹	کتاب الاعتبار	علامہ محمد بن موسیٰ حازمی
۱۰	القول المسدد فی الذب عن مسند احمد	حافظ ابن حجر عسقلانی
۱۱	الجوہر النقی فی الرد علی البیہقی	علامہ علاء الدین الماردینی
۱۲	مسند ابی داؤد طیالسی	سلیمان بن داؤد البصری
۱۳	احادیث قدسیہ	علامہ شیخ مدنی
۱۴	شرح تراجم ابواب البخاری	مولانا شاہ ولی اللہ دہلوی رح
۱۵	الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب	علامہ ابن عبد البر رح
۱۶	کتاب الکنیٰ والاسماء	علامہ ابو بشر دولابی

(د) مدارس مسلمہ جامعۂ عثمانیہ

(بروئے دفعہ ۶ قواعد امتحان میٹرکیولیشن)

(الف) مدارس فوقانیہ

(۱)	سٹی ہائی اسکول			پتھر گٹی
(۲)	مدرسہ	فوقانیہ	عثمانیہ	دارالعلوم ٭
(۳)	"	"	نسوانیہ	نامپلی
(۴)	"	"	عثمانیہ	"
(۵)	"	"	"	اورنگ آباد ٭
(۶)	"	"	"	گلبرگہ شریف ٭
(۷)	"	"	"	ناندیڑ
(۸)	"	"	"	ورنگل
(۹)	"	"	"	پربھنی
(۱۰)	"	"	"	بیڑ
(۱۱)	"	"	"	عثمان آباد
(۱۲)	"	"	"	میدک
(۱۳)	"	"	"	بیدر
(۱۴)	"	"	"	رائچور
(۱۵)	"	"	"	کریم نگر
(۱۶)	"	"	"	نلگنڈہ
(۱۷)	"	"	"	محبوب نگر

۳	الاقتراح	علامہ سیوطی
۲	الاشباہ والنظائر	"
۱	مصدق الفضل	کعب بن زہیر
۵	الفائق	علامہ ابوالقاسم زمخشری
۴	المغرب	علامہ ابوالفتح الحنفی
۴	کتاب الازمنۃ والامکنۃ	ابوعلی مرزوقی
۴	النفائس الارتضیۃ	ارتضا علیخاں
۴	التحفۃ السراریہ	"
۱	مفتاح السعادۃ	علامہ احمد بن مصطفی المعروف بہ طاش کبری
۴	دستور العلماء	—
۲	شرح السیر الکبیر	امام محمد صاحب
۷	دول الاسلام	علامہ ذہبی
۷	مراۃ الجنان	علامہ ابو محمد عبداللہ بن اسعد یافعی
۵	التحفۃ الشامیۃ	شیخ علی اکبر بن محمود
۵	رسالۃ فی فضیلۃ العلم والصناعۃ	امام ابونصر فارابی
۵	الفقہ الاکبر	" اعظم رحمۃ اللہ علیہ
۵	کتاب المجتنی	علامہ ابن درید
۵	مباحث مشرقیہ	امام فخر الدین رازی
۵	جمہرۃ اللغۃ	علامہ ابن درید
۵	السنن الکبری للبیہقی مع الجوہر النقی	امام ابوبکر احمد بن حسین علی بیہقی
۵	حماسۃ ابن الشجری	ہبۃ اللہ ابن الشجری العلوی اللغوی
۶	رسالہ اثبات المفارقات	حکیم ابونصر فارابی
۶	رسالہ مسائل متفرقہ	" "
۶	رسالہ فصوص الحکم	" "
۶۱	رسالہ تحصیل السعادۃ	" "

(۵) فہرست کامیاب امیدواران

نمبر	نام امیدوار	مدرسہ	درجہ کامیابی	[illegible]
	امتحان میٹریکولیشن ۱۳۳۵ف مطابق ۱۹۲۶ء			
۴	عبد الخالق خاں	سٹی ہائی اسکول	درجہ اول	
۹	سید محمد احمد اللہ خاں	"	درجہ دوم	
۱۰	محمد عبد الوحید خاں	"	درجہ اول	
۱۱	سید عبد المجید	"	درجہ سوم	
۱۳	محمد علی	"	درجہ دوم	
۱۵	خواجہ سردار اللہ خاں	"	درجہ دوم	
۲۸	ایس۔ نارائن	"	"	
۲۹	سی۔ آر شنکرایا	"	"	
۳۲	سید لطیف الدین	"	"	
۵۰	میر وجیہ الدین	"	تکمیل	
۵۵	سید مجتبیٰ حسین	دار العلوم بلدہ	درجہ سوم	
۵۶	سید علی حسین	"	درجہ دوم	
۶۲	نیاز محمد خاں	"	"	
۶۳	محمد جعفر حسین	"	"	

(۱۸)	مدرسہ	فوقانیہ	عثمانیہ	سٹھواڑہ
(۱۹)	"	"	"	کھمم
(۲۰)	"	"	"	نرمل
(۲۱)	"	مفید الانام		بلدہ

ب) مدارس وسطانیہ (جن میں میٹرکیولیشن کی جماعتیں قائم ہیں):-

(۱)	مدرسہ	وسطانیہ	عثمانیہ	لاتور
(۲)	"	"	"	نظام آباد
(۳)	"	"	"	کھیڈگیر
(۴)	"	"	"	سنگاریڈی
(۵)	"	"	"	اودگیر
(۶)	"	"	آصفیہ پبلک پیٹھ	حیدرآباد

نوٹ۔ ان مدارس میں امتحان میٹرکیولیشن شعبہ دینیات کی تعلیم بھی دیجاتی ہے۔

١٠٧	غلام دستگیر رشید	دارالعلوم بلدہ	کامیاب
١٠٨	سید انوار الرحمٰن چشتی	"	"
١٠٩	سید یوسف الدین	"	"
١١١	محمد اقبال حسین خاں	"	"
١١٢	مسعود احمد فاروقی	"	"
١١٣	سید جلال الدین حسن	"	"
١١٧	محمد کاظم رضا	"	"
١١٨	سید عبدالعزیز	مدرسہ تحتانیہ عثمانیہ اسپلی	درجہ دوم
١٢١	سید عبدالحمید فاروقی	"	"
١٢٨	عزیز الدین	مدرسہ مفید الانام	"
١٢٩	اے۔ آر۔ نرہر راؤ	"	"
١٤٤	محمد داور حسین	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ میدک	"
١٤٥	محمد خاں	"	"
١٥١	شیخ سعید	" " " بیدر	"
١٥٤	رنگناتھ راؤ کاسی کر	" " " "	"
١٥٥	وی رگھوتم داس	"	درجہ سوم
١٥٨	اڈوجی راؤ دیس پانڈے	" " " [illegible]	"
١٦٥	سی سوریا نارائن مورتی	" " " [illegible]	"
١٦٢	ونکٹ راجنا اودھانی	مدرسہ وسطانیہ عثمانیہ "	درجہ دوم
١٦٥	ایرہ پیرگڑا سیتا رام راؤ	"	"
١٦٩	محمد رحمت اللہ	" " " کھمم	درجہ سوم

۶۱	محمد تقی حسین	دار العلوم بلدہ	درجہ دوم
۷۱	خواجہ محمد شعیب	"	"
۷۳	ابوطاہر محمد عبد القادر	"	"
۷۴	سید عبد الرشید رضوی	"	درجہ سوم
۷۶	گنپت ہنمنت ویشپانڈیہ	"	"
۷۸	اسکے بال ریڈی	"	درجہ دوم
۷۹	ڈگمبر راؤ	"	درجہ سوم
۸۱	محمد عبد الکریم	"	درجہ دوم
۸۶	سید ولی اللہ حسینی	"	درجہ سوم
۸۸	محمد ابراہیم علی فاروقی	"	درجہ سوم
۸۹	محمد عثمان علی	"	درجہ دوم
۹۱	فضل کریم	"	درجہ سوم
۹۳	طرپ سرینواس راؤ	"	درجہ دوم
۹۴	محمد ارادت اللہ خاں	"	تکمیل
۹۶	سید غلام محی الدین	"	"
۹۸	غلام محمد صمدانی	"	"
۹۹	مرزا ستار بیگ	"	"
۱۰۱	محمد عبد الغفار	"	"
۱۰۲	محمد باسط علیخاں	"	"
۱۰۳	وی۔ بہاسکریا	"	"
۱۰۴	سید عثمان	"	"

۴۴۱	محمد غلام جیلانی ہاشمی	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ اورنگ آباد	درجہ دوم	
۴۵۲	محمد حسین	"	تکمیل	
۴۵۷	انک راؤ	"	"	
۴۶۱	بھگوان راؤ	" " جالنہ	درجہ سوم	
۴۷۷	نرہر سرینواس راؤ	" " پربھنی	درجہ دوم	
۴۸۹	محمد مقصود علی قریشی	خانگی	"	
۴۹۲	دتاتری دیسپانڈے	"	تکمیل	
۵۰۵	خواجہ حمید احمد	"	"	
۵۰۸	محمد عبد الحلیم کوسگی	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ گلبرگہ	درجہ دوم	
۵۱۰	احمد حسین	"	درجہ سوم	
۵۱۱	محمد ذکاء اللہ	"	درجہ سوم	
۵۱۷	عبد السبحان	"	درجہ دوم	
۵۱۹	نرسنگ راؤ	"	درجہ دوم	
۵۲۰	نرہر راؤ	"	"	
۵۲۲	گوبند راؤ	"	"	
۵۲۴	بھیم سین راؤ توگ	"	"	
۵۲۵	نیل کنٹھ راؤ کنفل کر	"	"	
۵۲۹	کشن راؤ	"	درجہ سوم	
۵۳۱	لچھمن راؤ کوٹیکر	"	"	
۵۳۲	محمد عبد الجبار	"	درجہ دوم	
۵۳۴	وینکپا یادگیری	"	درجہ دوم	

۱۸۱	راؤڑا سیتا نارائن		مدرسہ شاہی عثمانیہ گنج	درجہ دوم	
۱۸۵	سید شاہ محمد		مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ کریم نگر	آنرس	
۱۸۸	سی. سوم سندر		"	درجہ دوم	
۱۹۳	تپنگی بال رام		مدرسہ محبوبیہ	درجہ سوم	
۱۹۷	سید غوث الدین		"	کامیاب	
۲۰۰	سیتا رام		مدرسہ وسطانیہ نرمل	درجہ دوم	
۲۰۴	ایس شنکر راؤ		"	تکمیل	
۲۹۲	سید عبدالصمد		خانگی	درجہ سوم	
۳۱۴	محمد فاروق		"	تکمیل	
۳۲۲	محمد فیض علی		"	کامیاب	
۳۳	سید زین العابدین		"	"	
۳۳	لطف النساء بیگم		"	"	
۳۴	محمد عبدالحکیم		"	درجہ سوم	
۳۶	جے لکشمی پتی راؤ		"	"	
۳۶	کے. وینکٹ چلپت راؤ		"	"	
۴۰	دتاتری نرسہواں راؤ		"	تکمیل	
۴۱	بھوان راؤ		"	درجہ دوم	
۴۲	محمد حفیظ الرحمن لشکری		مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ اورنگ آباد	درجہ اول	
۴	سید محمد رضوی		"	درجہ دوم	
۴	ڈگمبر راؤ چودھری مدکھیڑکر		"	"	
۴	سید حمید الدین احمد		"	درجہ سوم	

۱۴	مجتبیٰ احمد	مدرسہ فوقانیہ انگریزی بلدہ	درجہ دوم	
۱۵	وشوانا تھ راؤ جوشی بیرو اپورکر	"	"	
۱۶	پلوائی لکشما ریڈی	"	"	
۱۷	سید علی محسن	"	"	ناکام [illegible] دینیات
۱۹	خواجہ امین الدین	"	"	
۲۱	میر مصطفیٰ علی زبیدی	"	درجہ اول	
۲۳	محمد صدیق احمد	"	درجہ دوم	
۲۵	محمد احمد حسین صدیقی	"	درجہ سوم	
۲۶	محمد یوسف	"	درجہ دوم	
۲۸	ابو النجار محمد	"	"	
۳۱	مرزا اشرف اللہ بیگ	"	"	
۳۲	سی ۔ آنگا ریڈی	"	"	ناکام [illegible]
۳۳	میر جعفر علی خاں	"	"	
۳۵	جی ۔ تنا ریڈی	"	"	
۳۶	ایم ہیمنت راؤ	"	تکمیل	
۳۷	صدرا سیا پٹیل	"	"	
۳۸	رام داس	"	"	
۳۹	وشوانا تھ گنپت داس	"	"	ناکام [illegible]
۴۰	[illegible]	"	"	
۴۱	محمد بشیر	"	"	
۴۲	احمد حسین	"	"	
۴۳	سید اقبال احمد زبیدی	"	"	

نمبر	نام	مدرسہ	درجہ	کیفیت
۵۴۰	وینکوب راؤ	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ گلبرگہ	تکمیل	
۵۴۱	پیرونت ریڈی	"	"	
۵۴۷	انل وسبونت راؤ	" " " رائچور	درجہ دوم	
۵۵۵	سید عبدالحلیم	عثمان آباد	درجہ سوم	
۵۶۳	بھگوان	"	"	
۵۷۰	گوبند	"	تکمیل	
۵۷۱	محمد بشیر احمد	مدرسہ وسطانیہ لاتور	درجہ سوم	
۶۱۰	کے. راگھوبیندر آچاریہ	خانگی	درجہ دوم	
۶۱۱	بھیمسین راؤ مانوی کر	"	"	
۶۱۲	بجے بھگونت راؤ	"	"	
۶۲۷	محمد عبدالرشید کابلی	"	"	

امتحان میٹریکولیشن سنہ ۱۳۳۶ف م ۱۹۲۷ء

نمبر	نام	مدرسہ	درجہ	کیفیت
۱	سید نورالقادر	مدرسہ فوقانیہ انگریزی بلدہ	درجہ دوم	
۲	مرزا عباس علی بیگ	"	درجہ اول	
۵	مرزا داؤد احمد خاں	"	"	
۶	محمد ناصر فاروقی	"	درجہ دوم	
۷	شبیر علی	"	"	
۹	مرزا محمود علیخاں	"	"	ناکام بہ دینیات
۱۴	محمد عبدالقیوم	"	"	

٧٤	نجم الدین انصاری	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم	درجہ دوم	ناکام بہ دینیات
٧٥	غلام جیلانی	"	"	
٧٧	محمد غوث الدین احمد۔	"	درجہ سوم	
٧٨	محمد باقر حسین قریشی	"	درجہ اول	
٧٩	محمد علیخاں	"	درجہ دوم	
٨٠	محمد عبد الرشید	"	"	
٨١	سید کاظم حسین	"	"	
٨٢	بھیم سین آچاری	"	"	
٨٣	رابھیشور راؤ شاستری	"	تکمیل	
٨٤	چندر کانت راؤ	"	"	
٨٥	میر تصدق حسین	"	"	ناکام بہ اخلاقیات
٨٦	این۔ وی۔ رگھما ریڈی	"	"	
٨٧	عبد الرحمن	"	"	
٨٨	علیم الدین احمد	"	"	
٨٩	محمد عبد الرحمن	"	"	
٩٢	سید امجد علی	"	"	
٩٣	احمد عبد اللطیف خاں	"	"	
٩٥	محمد صدر الدین انصاری	"	کامیاب	
٩٦	محمد یوسف الدین	"	"	
٩٨	حسین عباد اللہ	"	"	
٩٩	شریف حسین	"	"	

۴۴	محمد ناصر حسین صدیقی		مدرسہ فوقانیہ انگریزی بلدہ	تکمیل	
۴۵	خواجہ معین الدین		مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم	درجہ دوم	
۴۶	حامد حسین خاں		//	درجہ سوم	ناکام در دینیات
۴۷	محمد شہاب الدین		//	درجہ دوم	
۴۸	خواجہ محمد واسع		//	//	
۵۱	محمد عثمان علیخاں		//	درجہ سوم	
۵۳	محمد عبدالقادر مینائی		//	درجہ دوم	
۵۴	محمد احمد خیرالدین		//	درجہ اول	
۵۵	میر غازی الدین علی		//	درجہ سوم	
۵۷	سید ہدایت علی		//	درجہ دوم	
۵۹	میر محمد الدین حسن		//	//	
۶۰	محمد عبدالرحمن خاں		//	//	ناکام در دینیات
۶۲	سید محمود علی		//	//	
۶۳	آغا سید نوراللہ		//	//	
۶۵	محمد فاروق		//	درجہ اول	
۶۶	لطف اللہ		//	درجہ سوم	ناکام در دینیات
۶۹	احمد عبدالحفیظ خاں عرب		//	درجہ دوم	
۷۰	شیخ محمود		//	درجہ سوم	
۷۱	محمد محبوب شریف		//	//	
۷۲	محمد فضل اللہ صدیقی		//	//	
۷۳	محمد واحد علی خاں		//	//	

۱۸۲	شیخ احمد		مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ کریم نگر	درجہ دوم	
۱۸۳	محمد فضل اللہ		„	„	
۱۸۴	کے ۔ راجیشم		„	„	
۱۸۵	کے ۔ وینکٹ نرسیا		„	„	
۱۸۶	ڈی ۔ نیل کنٹھم		„	„	ناکام بہ اخلاقیات
۱۸۸	بھاگوتلہ راگھورامیا		„	تکمیل	
۱۹۰	سید محمد شریف الحسن		„	„	
۱۹۲	محمد عبد القیوم		„ „ „ نرمل	درجہ سوم	
۱۹۳	محمد رحمت اللہ خاں		„	تکمیل	
۱۹۴	کے ۔ سرینواس اینگر		„ „ „ سیدک	درجہ سوم	
۱۹۸	ایچ ۔ رنگیا		„	درجہ دوم	
۲۰۱	محمد مظفر علی		„ „ „ محبوب نگر	„	
۲۰۴	کے ۔ نرسملو		„	تکمیل	
۲۱۳	رنجیت سنگھ راگی		„ „ ناندیڑ	درجہ سوم	
۲۱۶	ارشاد محمد خاں		„ „ „ „	تکمیل	
۲۱۸	دتاتری پرشرام		„ „ پربھنی	درجہ دوم	
۲۲۲	میر مجید علی		خانگی	„	
۲۳۵	منشی محمد عبد الرحمن		„	„	
۲۵۱	سبھا شیوڑو			درجہ سوم	
۲۶۰	محمد کریم الدین		„	درجہ دوم	
۲۷۰	ناگو رنگا راؤ		„	„	ناکام بہ اخلاقیات

۱۰۰	محمد ظہیر الدین یادگیری	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ دارالعلوم	کامیاب	
۱۰۱	محمد غوث صدیقی	″	″	
۱۰۳	سید احمد قادری	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ نامپلی	درجہ دوم	
۱۰۴	محمد عبد العلی	″	درجہ سوم	
۱۰۶	سوریا نارائن	″	درجہ دوم	
۱۱۰	اننت ریڈی	″	″	
۱۱۲	این ۔ کرا چاریہ	″	″	ناکام بہ اخلاقیات
۱۱۴	آر ۔ کشن راؤ	″	درجہ سوم	
۱۱۵	ایم ۔ عبد الرب	″	تکمیل	
۱۱۹	میر سعید الدین علیخاں	مفید الانام	درجہ دوم	
۲۰۲	سری نواس راؤ بھاٹمبریکر	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ بیدر	″	
۱۴۰	عبد العزیز	″	″	
۱۴۳	رودر پا	″	درجہ سوم	
۱۵۲	سید علی نظامی	″	تکمیل	
۱۵۴	رگھوناتھ راؤ کامتی کر	″	″	ناکام بہ اخلاقیات
۱۵۶	سید یعقوب	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ مٹھواڑہ	درجہ دوم	
۱۶۰	بھاسکر لہ نرہری	″	تکمیل	ناکام بہ اخلاقیات
۱۶۱	اے ڈی کے لکشمی نارائن	″	″	
۱۶۳	احمد شریف	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ نلگنڈہ	درجہ دوم	
۱۸۱	ایم ۔ یادگیر رنگیا	مدرسہ وسطانیہ کھمم	تکمیل	

نمبر	نام	مدرسہ	نتیجہ	کیفیت
۳۷۹	ابو صالح نعیم الدین احمد	خانگی	کامیاب	
۳۸۰	جہانگیر شریف	،،	،،	
۳۸۱	محمد حسام الدین حاکم	،،	،،	
۳۸۸	سید ناصر حسین	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ اورنگ آباد	درجہ دوم	
۳۹۱	محمد بدیع الدین	،،	،،	
۳۹۲	جگل کشور جوکرا	،،	،،	
۳۹۳	پنڈت بھاؤ راؤ	،،	،،	ناکام بہ اخلاقیات
۳۹۴	پرشوتم راؤ گرکے	،،	،،	
۳۹۵	سید محمد	،،	درجہ سوم	
۳۹۶	احمد خاں	،،	درجہ دوم	
۳۹۸	راجیشور راؤ	،،	درجہ سوم	
۴۰۰	غلام مصطفی	،،	درجہ دوم	
۴۰۱	حفیظ اللہ خاں	،،	،،	
۴۰۲	بابو راؤ ہرسولکر	،،	تکمیل	ناکام بہ اخلاقیات
۴۰۴	عفیف احمد	،،	،،	
۴۰۵	محمد محبوب علی انصاری	،،	،،	
۴۰۶	رامچندر راؤ	،،	،،	
۴۰۷	مصطفی خاں	،،	کامیاب	
۴۰۸	غلام جیلانی صدیقی	،،	،،	
۴۱۵	گنپت راؤ	،، ،، جالنہ	تکمیل	
۴۱۷	لیاقت حسین خاں	،، ،،	،،	

۲۸۹	ٹوٹ ریڈی وینکٹ رام نرسمہا ریڈی	خانگی	درجہ دوم	
۲۹۳	کے۔ وینکیا	"	"	
۳۱۵	شنکر راؤ	"	"	
۳۱۷	وینکوب راؤ	"	درجہ سوم	
۳۴۲	عبدالحکیم خاں	"	تکمیل	
۳۴۴	پرانکشم چیر اسامی	"	"	ناکام اخلاقیات
۳۴۷	ایس پرشوتم راؤ	"	"	
۳۴۸	کشن راؤ پٹواری	"	"	
۳۴۹	بیرجناتھ پرشاد چوبے	"	"	ناکام اخلاقیات
۳۵۰	نرسنگیا پاڈیال کر	"	"	"
۳۵۲	اننت راؤ وسیکھ بسمت کر	"	"	
۳۵۳	جگناتھ راؤ الدھال کر	"	"	
۳۵۴	گر راؤ دیسائی	"	"	
۳۵۵	کاسرلہ سیتا رام راؤ	"	"	
۳۵۶	رنگناتھ راؤ راٹھیلکر	"	"	
۳۶۲	محمد ساجد علی عثمانی	"	"	
۳۶۳	محمد رحیم الدین	"	"	
۳۶۵	سید غوث	"	"	
۳۶۹	محمد عبدالرحمن خاں	"	"	
۳۷۰	محمد منور خاں	"	"	
۳۷۴	سید خواجہ قطب الدین حسینی	"	"	

نمبر	نام	مدرسہ	درجہ	کیفیت
۴۷۵	محمد عبد الشریف	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ گلبرگہ	درجہ سوم	
۴۷۸	محمد اسحاق	رر	درجہ دوم	
۴۸۰	واجی را کنوال کر	رر	رر	
۴۸۲	گنڈے راؤ	رر	تکمیل	
۴۸۳	اندا پنا	رر	رر	
۴۸۴	محمد حبیب اللہ	رر	رر	
۴۸۵	محمد حضرت	رر	رر	
۴۸۶	سید حسن قادری	رر	رر	
۴۸۷	شنتی ناتھ	رر	رر	
۴۹۲	آہنڈے راؤ دھوتری کر	رر رر رر رر عثمان آباد	درجہ دوم	
۵۱۹	انچ سنگپا	رر رر رر رائچور	درجہ سوم	
۵۲۰	اننت راؤ گورکل کر	رر رر رر رر	تکمیل	
۵۲۱	رگھونیدرا چار پیپور کر	رر	درجہ دوم	
۵۲۴	کے وینکپا	رر	رر	ناکام بوجہ اخلاقیات
۵۲۵	شنکر کلکرنی	خانگی	درجہ سوم	
۵۳۶	پنڈت راؤ پٹواری	رر	رر	ناکام بوجہ اقیات
۵۵۰	ناگیش دیسنگھ	رر	تکمیل	
۵۵۵	وینکٹ نرسما چاری	رر	رر	
۵۵۶	نارائن راؤ	رر	کامیاب	
۵۵۷	وینکٹیش کمنی کر	رر	رر	
۵۵۹	وحید الزماں	رر	رر	

امتحان انٹرمیڈیٹ ۱۳۳۵ف م ۱۹۲۶ء

۵	محمد ضمیر احمد قریشی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۱۶	محمد صدیق	"	درجہ دوم
۱۷	محمد عبد الحمید	"	درجہ سوم
۱۹	ابو المکارم فیض محمد صدیقی	"	"
۲۰	محمد عبد النعیم	"	درجہ دوم
۲۱	سید نظام الدین احمد	"	درجہ سوم
۲۲	محمد عبد الوہاب	"	درجہ دوم
۲۴	محمد مصلح الدین احمد فاروقی	"	درجہ سوم
۲۵	محمد ملتانی	"	"
۲۶	محمد حبیب علیخاں	"	درجہ دوم
۲۷	محمد بہادر خاں	"	"
۳۰	ڈی۔ رام کرشنا	"	درجہ سوم
۳۱	پنگی لکشمی کانت راؤ	"	"
۳۲	بی۔ رنگا ریڈی	"	درجہ اول
۳۵	ایم۔ کرشنا ریڈی	"	درجہ سوم
۴۱	شنکر راؤ جادو	"	"
۴۳	قاضی عبد الواسع	سابق طلبہ کلیہ جامعہ عثمانیہ	"
۴۴	قاضی محمد غیاث الدین	"	"
۴۵	سید عبد السلام	"	"

نمبر	نام		ادارہ	درجہ	کیفیت
۱۱۱	محمد عبدالمقتدر		طلبہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم	
۱۱۲	محمد [illegible]		〃	درجہ دوم	
۱۱۸	ذوالفقار علی خان		〃	درجہ سوم	
۱۱۵	وینکٹ سبا راؤ		〃	درجہ دوم	
۱۲۰	محمد سردار علی		〃	درجہ دوم	
۱۲۲	سید محمد ضیاء الدین		〃	درجہ دوم	
۱۲۳	محمد امیر		〃	〃	
۱۲۴	محمد بشیر محی الدین		〃	درجہ سوم	
۱۲۹	ابوالمنصور حبیب		〃	درجہ دوم	
۱۳۰	سید شرف الدین		〃	درجہ سوم	
۱۳۲	محمد یوسف علی خان		〃	〃	
۱۳۳	فرید احمد		〃	درجہ دوم	
۱۳۴	سید مظہر حسین		〃	درجہ سوم	
۱۳۶	محمد بدرالدین خان		〃	〃	
۱۳۹	محمد انور خان		〃	〃	ناکام در دینیات
۱۴۱	سید عثمان		〃	درجہ دوم	
۱۴۲	غیاث الدین احمد		〃	〃	
۱۴۵	کلول لچھمن نرسہوان راؤ		〃	درجہ سوم	
۱۴۹	جے۔ رگھوپتی چندرا		〃	〃	
۱۵۰	محمد سیف الدین خان		سابق طلبہ کلیہ جامعہ عثمانیہ	〃	
۱۵۶	محمد عبدالحمید		〃	〃	

نمبر	نام				
۱۹۸	پی۔ شیام کشور		سابق طلبہ کلیہ	تکمیل	
۱۹۹	ست نارائن ڈھیکے		〃	〃	
۲۰۰	کشن راؤ نیلوکل کر		〃	〃	
۲۰۱	واساریو راؤ مرشٹے		〃	〃	
۲۰۲	سید ظہور الدین		〃	〃	
۲۰۳	محمد عبد الرحیم		〃	〃	
۲۰۴	شیخ جعفر حسین		〃	〃	سے کا آتیا ہوگیا
۲۰۷	فاضل محمد خاں		〃	〃	〃
۲۰۸	محمد راست ویکٹر خاں		سٹی کالج	درجہ دوم	
۲۰۹	شیخ بہاؤ الدین		〃	〃	
۲۱۰	میر جعفر علی گولکنڈوی		〃	درجہ سوم	
۲۱۱	سید کریم الدین حسینی		〃	درجہ سوم	
۲۱۲	سید محسن علی		〃	〃	
۲۱۳	سید محمود علی		〃	〃	
۲۱۴	محمد قدرت نصیر		〃	〃	
۲۱۵	محمد عبد الحکیم		〃	〃	
۲۱۶	بی۔ پی کرشن راؤ		〃	درجہ دوم	
۲۱۸	ڈی۔ کرشن راؤ		〃	درجہ سوم	
۲۱۹	میر تقی علی		〃	〃	
۲۲۰	پی۔ نرسلو		〃	〃	
۲۲۱	محمود علی طاہر		〃	〃	

۲۲۳	قادر حسین	سٹی کالج	درجہ دوم	
۲۲۴	محمد نذیر الدین	"	درجہ سوم	
۲۲۵	محمد عبدالوہاب خاں	"	"	
۲۲۶	محمد عبدالرب	"	"	
۲۲۷	محمد امجد علیخاں	"	"	
۲۲۹	ابوتراب محمد احمد	"	"	
۲۳۰	میر احمد علیخاں	"	"	
۲۳۱	محمد خلیل اللہ خاں	"	"	
۲۳۲	سید عبدالقادر	"	درجہ دوم	
۲۳۳	میر تلاوت علی زیدی	"	"	
۲۳۵	میر احمد حسین	"	درجہ سوم	
۲۳۶	وینکوب راو پکڑی	"	"	
۲۳۷	دیوی پرشاد شر	"	درجہ دوم	
۲۳۸	ہیرا لعل	"	درجہ سوم	
۲۴۱	راودھا کشن راٹھور	"	"	
۲۴۲	آن پورن آپا شنکر	"	تکمیل	
۲۴۳	محمد حبیب احمد	"	درجہ سوم	
۲۴۴	سید غلام مصطفیٰ	سابق طلبہ سٹی کالج	"	
۲۴۷	محمد محبوب	"	تکمیل	
۲۴۹	معین الدین احمد	"	"	
۲۵۰	جی۔ بی۔ پہان	"	"	

۳۵	سید مصطفیٰ	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم	
۳۶	سید غوث محی الدین رضوی	″	″	
۳۷	غلام جیلانی	″	درجہ دوم	
۳۸	محمود خاں	″	″	
۴۰	میر قادر علیخاں	″	درجہ سوم	
۴۱	دین کمریا	″	″	
۴۶	محمد سعید الدین خاں	″	″	
۴۸	مرزا کامران بیگ	″	″	
۴۹	سید محمد مرتضیٰ	″	″	
۵۲	گوپال راؤ	″	″	
۵۴	رائے ہندے کشور رماتھر	″	″	
۵۵	رامچندر ریڈی	″	″	
۵۷	نرسمہ راؤ رنجلکر	″	″	
۶۰	ڈی۔ آر۔ بسہواں راؤ	″	″	
۶۲	سعید الدین خاں	″	″	
۶۵	محمد عبد الرحمن رئیس	″	″	
۶۸	سلطان چنگیز علیخاں نادری	″	درجہ دوم	
۷۰	محمد منور علی	″	″	
۷۴	محمد ابراہیم علی خاں	″	″	
۷۵	حکیم محمد عبد الرحمن	″	درجہ سوم	
۷۶	محمد خلیل الرحمن	″	″	

۲۷۹	امیر بیگم	زنانہ انٹرمیڈیٹ کالج	درجہ سوم	
۲۸۱	عفت النساء	؍؍	؍؍	
۲۸۲	خیر النساء	خانگی	؍؍	
۲۹۱	دیوی داس نارائن	؍؍	درجہ دوم	
۲۹۳	ڈی۔ ایم۔ سبرہینم پلے	؍؍	درجہ سوم	
۲۹۵	سید عبد العظیم	؍؍	؍؍	
۲۹۶	ڈی۔ یادگیر راؤ	؍؍	درجہ دوم	

امتحان انٹرمیڈیٹ ۱۳۴۶ف م ۱۹۳۷ء

۱	عبد القادر	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم	
۲	سید پاشاہ محی الدین	؍؍	؍؍	
۳	میر غلام محی الدین حسین	؍؍	؍؍	
۵	سید فضل الرحمٰن	؍؍	درجہ دوم	
۶	محمد عبد الرحیم	؍؍	درجہ سوم	
۷	محمد حفیظ	؍؍	؍؍	
۱۰	سید تبارک علی	؍؍	؍؍	[illegible]
۱۴	لچھمی ناراین شکل	؍؍	؍؍	
۱۵	سید مظہر اللہ حسینی	؍؍	؍؍	
۱۸	محمد ارتضا علی فاروقی	؍؍	؍؍	
۲۱	ملکارجن تو ڑکری	؍؍	؍؍	
۲۴	جے۔ تیرتھا انتا اچار یو رانیک	؍؍	؍؍	

۱۵۹	سید رشید الدین حسین	سابق طالب علم جامعہ عثمانیہ	تکمیل	
۱۶۱	محمد عبد القادر	〃	〃	
۱۶۲	محمد شرافت حسین خاں	〃	〃	
۱۶۳	سید صبغۃ اللہ حسینی مغربی	〃	〃	
۱۶۴	محمد عنایت اللہ خاں	〃	〃	
۱۶۵	صاحبزادہ میر محبوب علیخاں	〃	〃	
۱۶۶	کشن اچیت راو چودھری	〃	〃	
۱۶۷	شیام رنگ پرشاد	〃	〃	
۱۶۹	محمد یحییٰ	〃	〃	
۱۷۰	محمد عبد الرؤف	〃	〃	
۱۷۱	محمد عثماں	〃	〃	
۱۷۲	محمد انور خاں	〃	〃	[illegible]
۱۷۳	محمد عبد الغفور	〃	〃	〃
۱۷۴	محمد نعیم الدین احمد خاں	〃	〃	〃
۱۷۵	محمد فضل الحق	سٹی کالج	درجہ سوم	
۱۸۲	محمد رحمت اللہ	〃	〃	
۱۸۳	محمد بہاؤ الدین صدیقی	〃	درجہ دوم	
۱۸۵	الیس عابد حسین	〃	درجہ سوم	
۱۸۶	ابو الحسن محمد عثمانی	〃	〃	
۱۹۰	سید فرید الدین احمد	〃	〃	
۱۹۱	غلام احمد	〃	〃	

نمبر	نام			
۷۷	احمد عبدالحمید خاں عرب	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم	
۸۱	غلام احمد	"	درجہ دوم	
۸۳	سید عارف اللہ قادری	"	درجہ سوم	
۸۴	سید صائب حسین	"	درجہ دوم	
۸۵	محمد عترت حسین زبیری	"		
۸۶	سردار سنگھ	"	درجہ سوم	ناکام ہیں اخلاقیات
۸۸	کنول چندر	"	"	
۹۲	محمد عبدالوحید خاں	"	"	
۹۴	محمد مظہر حسین	"	"	
۹۶	محمد شرف الدین	"	"	
۱۰۳	اکبر علی	"	درجہ دوم	
۱۰۴	کودائی سیتا رام راؤ	"	درجہ سوم	
۱۰۵	بلم گاری راما ریڈی	"	"	ناکام ہیں اخلاقیات
۱۰۸	دیول پلی وینکٹیشور راؤ	"	درجہ دوم	
۱۰۹	کے۔ راما سوامی	"	"	
۱۲۱	سید نور الدین	سابق طالب علم کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم	
۱۴۰	غلام نبی	"	"	
۱۴۷	نرنجن پرشاد	"	"	
۱۴۹	جملہ پور کیشو راؤ	"	"	
۱۵۲	محمد زین العابدین حسین	"	"	
۱۵۶	سید عزیز حسن	"	تکمیل	
۱۵۷	محمد ظہیر الدین	"	"	

۲۳۰	رقیہ بیگم بلگرامی	زنانہ کالج	درجہ دوم
۲۴۳	آر گنگا بائی	خانگی	درجہ سوم
۲۴۴	گوپال کشن رائے	"	تکمیل
۲۵۰	بھگونت مانک راؤ	"	"

امتحان بی اے سنہ ۱۳۳۲ف م سنہ ۱۹۲۳ء

۸۱	سید حسین	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۹۴	میر ولی الدین	"	"
۵۵	محمد صلاح الدین	"	"
۷۹	محمد حبیب اللہ	"	"
۳۱	میر بشارت علی	"	"
۴۰	محمد ضیاء الدین انصاری	"	"
۷۸	ٹی [illegible] راؤ	"	"
۵۶	سید عبدالحکیم	"	"
۲	ابو [illegible] الدین احمد صدیقی	"	درجہ دوم
۳	محمد یوسف الحسن قریشی	"	درجہ سوم
۴	حبیب حسن الدین	"	درجہ دوم
۶	محمد عبدالنعیم	"	"
۷	سید محمد احسن	"	"
۸	محمد فدا علی خاں فاروقی	"	درجہ سوم

۱۹۲	سید عبدالرحیم	سٹی کالج	درجہ سوم	
۱۹۳	ایشور سنگھ	"	"	
۱۹۴	سرینواس راؤ گودھ دکر	"	"	
۱۹۵	محمد شجاع الدین	"	"	
۱۹۶	محبوب جلیل	"	"	
۱۹۷	حامد بن شبیر	"	درجہ دوم	
۱۹۸	محمد عبدالحق	"	"	
۱۹۹	محمد علاء الدین	"	درجہ سوم	
۲۰۰	محمد سمیع اللہ	"	درجہ دوم	
۲۰۳	محمد غوث داد خاں	"	"	
۲۰۸	محمد قادر محی الدین	سابق طالب العلم سٹی کالج	درجہ سوم	
۲۱۰	میر اکبر علیخاں	"	تکمیل	
۲۱۲	علی بن غالب	افسر مدرسہ ثانوی اورنگ آباد	درجہ سوم	
۲۱۶	غلام احمد	"	درجہ دوم	
۲۱۷	محمد حمید الظفر	"	درجہ سوم	
۲۱۸	نبی الحسن	"	"	
۲۲۰	سید کریم اللہ احمد	"	"	
۲۲۱	خواجہ معین الدین	"	"	
۲۲۵	اعجاز علی خاں	سابق طالب العلم سٹی کالج	"	
۲۲۸	حدیث النساء بیگم	زنانہ کالج	"	

۴۲	سید عبدالنعیم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۴۳	سید محمود علی	"	درجہ دوم
۴۴	سید اسد اشرف رضوی	"	درجہ سوم
۴۵	بلے راؤ کلپری	"	"
۴۶	ہنمنت نارائن پٹن کر	"	درجہ دوم
۵۰	سید احمد علی کرمانی	"	درجہ سوم
۵۱	غلام غوث خاں	"	"
۵۲	محمد نظام الدین	"	درجہ دوم
۵۳	احمد عبدالبشیر خاں عرب	"	"
۵۵	سی پی ناگناتھ	"	"
۵۷	سید معین الدین قریشی	"	درجہ سوم
۵۹	محمد ثناء اللہ شریف	"	"
۶۰	میر حسن الدین	"	درجہ دوم
۶۱	قربان احمد	"	درجہ سوم
۶۲	ہدایت احمد	"	"
۶۳	محمود علی بیگ	"	"
۶۵	محمد عبدالرشید	"	"
۶۶	محمد کلیم الدین انصاری	"	درجہ دوم
۶۷	نانک راؤ	"	درجہ سوم
۶۸	نرسہر نرسمہواں راؤ ورگنٹی وار	"	درجہ دوم
۶۹	شیش راؤ کاستی کر	"	درجہ سوم

۹	محمد عبد الستار	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم	
۱۰	سید انیس الدین احمد	//	درجہ دوم	
۱۱	سید ولایت علی	//	//	
۱۳	سید شفیع الدین احمد	//	درجہ سوم	
۱۴	صاحبزادہ خواجہ میر احمد علی	//	//	
۱۵	ابو الفخر محمد عبد الوحید	//	//	
۱۸	میر جعفر علی صادق	//	//	
۱۹	محمد وزیر علی	//	//	
۲۰	محمد ولی اللہ	//	//	
۲۱	لطیف احمد فاروقی	//	درجہ دوم	
۲۲	عبد العزیز خاں	//	//	
۲۳	صاحبزادہ خواجہ میر محمد علی	//	درجہ سوم	
۲۴	صاحبزادہ میر کاظم علیخاں	//	//	
۲۵	قاری سید کلیم اللہ حسینی	//	//	
۲۶	محمد ابو الحسن	//	//	
۲۹	بدھ سنگھ یادو	//	//	
۳۰	رامچندر راؤ کرتہ پکہ	//	درجہ دوم	
۳۲	محمد اکبر علیخاں	//	//	
۳۳	شیخ علی حسین	//	درجہ سوم	
۳۴	عبد المجید صدیقی	//	درجہ دوم	
۳۸	سید محمد حسن عسکری	//	درجہ سوم	

۶۰	محمد وزیر احمد قریشی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول	
۴۳	خواجہ منیر الدین	//	//	
۱	سیف بن سلطان حسین القعیطی	//	درجہ سوم	
۲	محمد عطاء الرحمن	//	//	
۳	محمد عبد المعز	//	درجہ دوم	
۶	خواجہ محی الدین	//	درجہ سوم	
۸	رضا محمد خاں	//	//	
۹	سید عبد العلیم	//	درجہ دوم	
۱۰	سید احمد علی	//	درجہ سوم	
۱۱	محمد حبیب اللہ رشدی	//	درجہ دوم	
۱۲	محمد مرتضی احسین فائق القریشی	//	//	
۱۳	محمد حسین صدیقی	//	درجہ سوم	
۱۴	مرزا ضیاء الدین بیگ	//	//	
۱۵	محمد محی الدین قریشی	//	درجہ دوم	
۱۶	عزیز الدین احمد صدیقی	//	درجہ سوم	
۱۹	ایکناتھ وشنو دھوپکٹے	//	درجہ دوم	
۲۰	رگھوناتھ راؤ بھوساری	//	//	
۲۱	رینوکا داس راؤ	//	//	
۲۲	نارائن راؤ ناندا پورکر	//	//	
۲۳	پرانکشم نارائن راؤ	//	درجہ سوم	
۲۴	سید غوث محی الدین	//	//	

نمبر	نام	کلیہ	درجہ
۷۰	کرشن راؤ دیسمکھ	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۷۱	کرشناچاری جوشی	"	"
۷۲	گوبند پنڈھری ناتھ کلکرنی	"	"
۷۳	پانڈو جی ڈھیکے	"	درجہ دوم
۷۴	رگھوبیر پرشاد سکسینہ	"	درجہ سوم
۷۵	راجیشور راؤ ماچم کر	"	"
۷۶	محمد عزیز الرحمن	"	درجہ دوم
۷۷	محمد احمد عثمانی	"	"
۸۰	محمد شرف الدین	"	"
۸۲	ابوالمظفر محمد مقبول علی	"	"
۸۳	محمد نذیر الدین	"	"
۸۶	آغا محمد احسن	خانگی	درجہ سوم
۸۷	کے رام کرشن راؤ	"	"
۸۸	سی سوسلی ارجنا مہاجن	"	درجہ دوم
۸۹	غلام قادر	"	"
۹۰	سید عبدالرحمن	"	درجہ سوم
۹۱	محمد عبدالعزیز	"	درجہ دوم

امتحان بی۔اے سنہ ۱۳۳۳ف م ۱۹۲۴ء

نمبر	نام	کلیہ	درجہ
۵۸	سید محمود عالم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول

۵۹	محمد ذکی الدین	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم	
۶۱	ابو الفتح نصر اللہ	"	درجہ سوم	
۶۲	محمد منیر الدین	"	"	
۷۱	سید سبط نبی	"	"	
۷۸	پرلہادراؤ رنگڑوے	"	درجہ سوم	
۸۰	عبد اللطیف	"	"	
۸۳	سید نعیم الحسن رضوی	خانگی	درجہ سوم	
۸۴	محمد عزیز الدین	"	"	
۸۶	محمد عبد العلی	"	درجہ سوم	
۸۸	کیشو وامن اندورکر	"	"	
۸۹	غلام طیب	"	درجہ دوم	
۹۱	نوشابہ خاتون	"	"	

امتحان بی۔ اے ۱۳۴۲ف م ۱۹۳۳ء

۹۴	محمد رضی الدین صدیقی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول	
۵۹	چتر ویدی نارائن داس	"	"	
۶۳	سید احمد شریف	"	"	
۱	یوسف حسین	"	درجہ سوم	
۳	سید غلام محی الدین قادری	"	درجہ دوم	
۶	محمد امیر	"	"	

۲۵	سید امین الدین	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم
۲۶	سید قلندر حسین	"	درجہ سوم
۲۷	فیض محمد خاں	"	درجہ دوم
۲۹	محمد عبد العزیز	"	"
۳۰	محمد فرید الدین انصاری	"	"
۳۲	میر صدیق علی	"	درجہ سوم
۳۳	محمد عبد الجبار سبحانی	"	"
۳۸	سید انوار حسین رضوی	"	درجہ دوم
۳۹	سید ابراہیم رضوی	"	"
۴۱	سید فضل الحق	"	"
۴۲	محمد الیاس خاں	"	درجہ سوم
۴۶	بھجنگ راؤ چکنے	"	"
۴۷	پسامنہ سرون راؤ شرما	"	"
۴۸	دتاتری راؤ	"	درجہ دوم
۴۹	احمد حسین خاں	"	درجہ سوم
۵۰	خواجہ ضیاء الدین احمد	"	"
۵۱	سید شاہ علی ثانی نہری	"	"
۵۲	سید عبد الجبار	"	"
۵۳	محمد جہانگیر علی صدیقی	"	"
۵۶	حمید مرزا	"	"
۵۷	شیو موہن لال ماتھر	"	"

۵۲	جے سنگیا	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم	
۵۴	گوبند راؤ دلسپانڈیہ	//	//	
۵۸	پرانگشم نرسہوان سواتیم	//	درجہ دوم	
۶۰	پراولی انشت راسیا	//	درجہ سوم	
۶۱	سرواد بچیشٹہ ونیکٹ راسیا	//	//	
۶۲	سید مبارک حسین	//	درجہ دوم	
۶۴	سید رشیع الدین	//	درجہ سوم	
۶۵	سید معین الدین عابد	//	//	
۶۶	سید ضیاء الحق	//	درجہ دوم	
۶۷	سید یوسف	//	//	
۶۸	سید محمد حسین	//	درجہ سوم	
۶۹	اشتیاق حسین	//	درجہ دوم	
۷۱	مستاب علی	//	درجہ سوم	
۷۲	احمد عبد الولی قشا	//	//	
۷۳	ابوالخیرات محمد کمال الدین	//	درجہ دوم	
۷۶	محمد عبد الواحد	//	درجہ سوم	
۸۲	محمد ظہور الحسن قریشی	//	//	
۸۶	منوہر سنگھ	//	//	
۸۷	بینکٹ پرشاد	//	درجہ دوم	
[illegible]	بی بین دوارکا ناتھ ایشگار	//	درجہ سوم	
۹۲	رگھوناتھ کاچے	//	//	

۷	محمد عبدالقادر سروری	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم	
۸	مرزا ناصر علی بیگ	//	درجہ سوم	
۱۲	شیخ فرید حسین	//	//	
۱۳	بہادر علیخاں یوزئی	//	درجہ دوم	
۱۵	عزیز احمد خاں	//	//	
۱۶	محمد سعید	//	درجہ سوم	
۱۹	آغا محمود علی	//	//	
۲۴	کوداٹی رام کشن راؤ	//	درجہ دوم	
۲۵	مادھو ہری باڑھیکر	//	درجہ سوم	
۲۶	پربھاکر دامودر شنینارکر	//	درجہ دوم	
۲۷	سیتا رام راو منا ٹھیکر	//	//	
۲۸	بھیکاجی	//	درجہ سوم	
۳۰	سید محمد اکبر وفا قانی	//	//	
۳۱	میر وارث علی	//	درجہ دوم	
۳۲	سید ضیاء العارفین	//	//	
۳۴	محمد مظفر الدین خاں	//	درجہ سوم	
۳۸	ابو طیب ظہیر الدین احمد	//	درجہ دوم	
۴۱	محمد عبدالرؤف	//	درجہ سوم	
۴۶	محمد عبدالرحیم خاں	//	//	
۴۷	محمد حمید الدین محمود	//	درجہ دوم	
۴۹	جیون راؤ بلگاؤنکر	//	درجہ سوم	

۱۲۹	سید محمد حسن رضوی		کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۱۳۲	سید احمد علی		"	تکمیل
۱۳۵	سید احمد		"	"
۱۳۶	محمد حسین خاں		"	"
۱۳۹	مرزا عثمان علی بیگ		خانگی	درجہ سوم
۱۴۰	پی کیشو لو		"	درجہ دوم
۱۴۱	یس وی شاستری		"	درجہ سوم
۱۴۳	محمد عبد العزیز		"	"
۱۴۵	محمد خضر خاں		"	"
۱۴۷	نارائن سنگھ		"	"
۱۵۱	فخر الدین احمد		"	درجہ دوم

امتحان بی اے سنہ ۱۳۳۵ف م ۱۹۲۶ء

۱	سید محمد یونس وخاقانی		کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم
۴	سید یسین علیخاں		"	"
۷	محمد غوث محی الدین		"	"
۸	مرزا کاظم علی		"	درجہ سوم
۹	عنایت خاں		"	درجہ دوم
۱۰	کودائی وینکٹیشور راؤ		"	"
۱۱	ایلندر سیتارام راؤ		"	"

۹۹	محمد فضل الدین	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۱۰۰	محمد ابراہیم	"	درجہ دوم
۱۰۱	ابوالحیات محمد عبدالقادر	"	درجہ سوم
۱۰۳	محمد سردار خاں	"	"
۱۰۵	محمد عبدالحفیظ	"	درجہ دوم
۱۰۶	پی۔ بی۔ سری کرشن	"	"
۱۰۷	پی۔ بی۔ شرما	"	درجہ سوم
۱۰۹	سید زین العابدین	"	"
۱۱۰	صاحبزادہ عبدالستار بیگ تیموری	"	"
۱۱۱	سید وقار احمد	"	درجہ دوم
۱۱۲	مبین الظفر	"	درجہ سوم
۱۱۳	محمد سلطان	"	"
۱۱۴	سید غلام قادر	"	"
۱۱۷	سید ظفر حسین زیدی	"	"
۱۱۸	سید محمد کاظم علیخاں	"	درجہ دوم
۱۱۹	سید فصیح الدین احمد کاظمی	"	درجہ سوم
۱۲۲	مسعود حسین خاں	"	"
۱۲۳	سید محمد نعمان	"	"
۱۲۴	محمد عبدالرحمن	"	"
۱۲۶	محمد یحییٰ عثمانی	"	"
۱۲۷	باپوراؤ کاشی کر	"	"

نمبر	نام	کالج	درجہ	
۵۷	شیخ تجمل حسین	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم	
۵۸	سید عبد العلی	"	"	
۵۹	سید رضا حسین	"	"	
۶۰	مدن موہن لعل	"	درجہ سوم	
۶۱	غلام دستگیر	"	درجہ دوم	
۶۲	محمد غوث الدین	"	"	
۶۴	قمر الزماں خاں	"	درجہ سوم	
۶۵	دیم گنٹی رتناکر راؤ	"		
۶۸	کیسری ست چند	"	درجہ دوم	
۷۰	مرزا ابراہیم علی بیگ	"	"	
۷۵	حمید احمد خاں	"	درجہ اول	
۷۷	عمر دراز خاں	"	درجہ سوم	
۷۸	عبد الحمید	"	درجہ دوم	
۸۰	سید محمود احمد	"	درجہ سوم	
۸۱	محمد زکی الدین صدیقی	"	"	
۸۲	بہادر علیخاں	"	"	
۸۳	محمد شہاب الدین	"	"	
۸۴	سورج چند	"	درجہ دوم	
۹	محمد عبد اللطیف صدیقی	سابق طالب علم کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم	
۹۱	محمد فخر الدین	"	"	
۹۵	یادگیری انجیا	"	"	

١٥	سید امین الدین حسین	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم	
١٨	احمد عبد الحمید	؍؍	درجہ دوم	
١٩	محمد بادشاہ خاں	؍؍	؍؍	
٢٢	غلام معین الدین غازی	؍؍	درجہ سوم	
٢٦	محمد عبد القادر صدیقی	؍؍	؍؍	
٢٧	سید محمد	؍؍	درجہ دوم	
٣٠	عبد الجلیل	؍؍	؍؍	
٣٢	سید محمد نواب	؍؍	؍؍	
٣٣	سید کاظم علی	؍؍	درجہ سوم	
٣٤	علی محمد خاں	؍؍	درجہ دوم	
٣٨	مرلیدھر راؤ کھانیکر	؍؍	؍؍	
٣٩	بھیم سین رائے	؍؍	؍؍	
٤٠	احمد سعید الحمید	؍؍	درجہ سوم	
٤١	محمد عبید اللہ کاظمی	؍؍	؍؍	
٤٢	محمد ابراہیم خاں ہاشمی	؍؍	؍؍	
٤٧	غازی الدین احمد	؍؍	درجہ دوم	
٤٨	محمد نذیر اللہ	؍؍	؍؍	
٤٩	احمد عبد الحکیم	؍؍	؍؍	
٥١	سید عبد الرب	؍؍	درجہ سوم	[illegible]
٥٤	احمد عبد العزیز	؍؍	درجہ دوم	
٥٦	سید غوث محی الدین	؍؍	درجہ سوم	

نمبر	نام		ادارہ	درجہ	
۱۳۷	احمد عبد اللہ صدیقی		خانگی	درجہ دوم	
۱۴۲	عبد العزیز خاں		//	//	
۱۴۳	محمد صدیق		//	درجہ سوم	
۱۴۵	مرزا قادر علی بیگ		//	//	
۱۴۹	محمد عبد الکریم		//	//	
۱۵۰	محمد تیج [illegible] چاری [illegible]		//	//	
۱۵۲	شیخ قادر محی الدین		//	//	
۱۵۴	عبد الشکور خاں		//	//	
۱۵۵	درۃ البیضاء بیگم		//	درجہ دوم	
۱۵۶	ایس سرینواس چاری		//	درجہ سوم	

امتحان بی۔ اے سنہ ۱۳۳۶ف م سنہ ۱۹۲۷ء

نمبر	نام		ادارہ	درجہ	
۲	محمد عمر		کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم	
۳	خواجہ محمد احمد		//	درجہ دوم	
۵	سید ابن علی		//	//	
۶	محمد مقبول حسین		//	درجہ سوم	
۹	محمد تبارک علیخاں		//	//	
۱۲	محمد [illegible]		//	//	
۱۴	محمد معین الدین		//	//	
۱۵	محمد سخاوت مرزا		//	//	

۹۶	عبدالرحیم خاں گولکنڈوی	سابق طالب علم کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم	
۹۷	محمد عبدالعزیز	"	"	
۹۸	اسعد الدین احمد	"	درجہ دوم	
۹۹	سید ممتاز علی ہاشمی	"	درجہ سوم	
۱۰۱	محمد عبدالصمد	"	"	
۱۰۴	سید حمید الدین	"	"	
۱۰۵	غلام حیدر	"	"	
۱۰۶	دن۔ ناا راجچندر راؤ	"	"	
۱۰۷	ہنمنتا چاری	"	"	
۱۱۰	بھیما چاری کنہال کر	"	"	
۱۱۳	محمد محی الدین شریف	"	"	
۱۱۸	محمد یوسف علیخاں	"	درجہ دوم	
۱۱۹	میر طاہر علیخاں	"	درجہ سوم	
۱۲۱	ودیراج سرینواس راؤ	"	"	
۱۲۳	سید واحد علی جعفری	"	"	
۱۲۵	سید جعفر علی	"	"	
۱۲۷	پولم کرشنا ریڈی	"	"	
۱۳۱	فضل اللہ احمد	"	تکمیل	
۱۳۲	خواجہ محمد عبدالباقی	"	"	
۱۳۵	ہنمنت چاری	"	درجہ دوم	
۱۴۰	بھگوان پرشاد مہندر	خانگی	درجہ سوم	

۶۰	سید محمد کاظم خاں	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم	
۶۶	خواجہ محمد معین الدین	″	″	
۷۰	بھگوان راؤ چاپڑگاؤں کر	″	″	
۷۲	محمد ذوالفقار حسین فاروقی	″	درجہ دوم	
۷۵	سید محمد علیخاں	″	″	
۷۸	وٹھل داس		درجہ سوم	
۷۹	ایس۔ رام لعل	″	درجہ دوم	
۸۲	سید فاروق حسین	″	″	
۸۳	محمد یوسف الدین	″	درجہ سوم	
۸۶	مرزا محمود احمد خاں	″	درجہ دوم	
۹۱	محمد جلال الدین	سابق طالب علم کلیہ جامعہ عثمانیہ	تکمیل	
۱۰۰	ایم۔ تیشن ریڈی	″	درجہ سوم	
۱۱۰	سید عبدالمنان	″	″	
۱۱۳	سمنت راؤ وشنو	″	تکمیل	
۱۱۶	محمد اکرام اللہ	″	″	
۱۱۷	محمد عبدالسلام	″	″	
۱۱۹	سید وقایت اللہ	.	″	
۱۲۰	محمد منعم خاں	″	″	
۱۲۱	محمد عبدالرحمن	″	″	
۱۲۳	محمد یاسین ذبیری	″	″	
۱۲۴	سید عبدالرب	″	″	

۱۶	محمد عبدالشکور	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم	
۱۷	مرزا بسم اللہ بیگ	"	"	
۲۲	ناگیشری پرشاد	"	"	
۲۳	گنیش پرشاد	"	درجہ سوم	
۲۵	دھونڈو پنت سینڈری کر	"	درجہ دوم	
۲۶	وشنو پنت کلکرنی	"	"	
۲۷	دو بیراج شیشگری راو	"	"	
۲۸	ماڑپاٹی راجچند رراؤ	"	درجہ سوم	
۲۹	اشوتھ راؤ بلکنڈی	"	درجہ دوم	
۳۰	غلام محمد نصیرالدین احمد انصاری	"	درجہ سوم	
۳۱	سید یوسف	"	درجہ دوم	
۳۷	میر ابو طالب	"	درجہ سوم	
۳۹	محمد جمال الدین	"	"	
۴۱	سید عبداللطیف رضوی	"	درجہ دوم	
۴۵	سید مہربان علی	"	درجہ سوم	
۴۶	محمد عبدالقیوم	"	"	
۴۷	وینکٹ راؤ پدرانیاک	"	"	
۴۸	نارائن راؤ	"	"	
۵۲	ست نارائن واگھرے	"	"	
۵۳	ترمبک راؤ مہارولہ کر	"	"	
۵۴	پنڈت راؤ کانے	"	"	

امتحان ایم۔ اے سنہ ۱۳۳۵ف م سنہ ۱۹۲۶ء

۱	سیف بن السلطان حسین القعیطی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم
۲	محمد حسین صدیقی	//	درجہ سوم
۳	خواجہ منیر الدین	//	درجہ دوم
۴	میر محمود علی	//	درجہ سوم

امتحان ایم۔ اے سنہ ۱۳۳۶ف م سنہ ۱۹۲۷ء

۱	حبیب زین العابدین	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۲	محمد حبیب اللہ رشدی	//	درجہ دوم
۳	محمد عبدالقادر سروری	//	//
۵	سید غلام محی الدین قادری	//	//
۶	سید وقار احمد	//	درجہ سوم
۹	ونکٹیش نرسمہوال پٹواری	//	درجہ دوم

امتحان انٹرمیڈیٹ سنہ ۱۳۳۵ ف م ۱۹۲۶ء

نمبر	نام	کلیہ	درجہ
۳	محمد حمید اللہ	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم
۴	احمد عبد اللہ	"	"
۶	محمد غوث	سابق طالب العلم کلیہ جامعہ عثمانیہ	"
۷	محمد غلام محی الدین صدیقی	"	"
۸	سید شمس الدین قادری	"	تکمیل

امتحان انٹرمیڈیٹ سنہ ۱۳۳۶ ف م ۱۹۲۷ء

نمبر	نام	کلیہ	درجہ
۲	سید لیاقت حسین	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم
۳	محمد غوث محی الدین	"	درجہ دوم

امتحان بی اے سنہ ۱۳۳۲ ف م ۱۹۲۳ء

نمبر	نام	کلیہ	درجہ
۱	قاری محمد عبد القادر صدیقی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم

امتحان بی اے سنہ ۱۳۳۳ ف م ۱۹۲۴ء

نمبر	نام	کلیہ	درجہ
۱	سید عبد الشکور	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم
۲	محمد خواجہ قطب الدین قادری	"	درجہ سوم

شعبۂ دینیات

امتحان مٹریکیولیشن ۱۳۳۵ف مطابق ۱۹۲۶ء

نمبر	نام	مدرسہ	درجہ
۳	سید ضمیر علی	مدرسہ دارالعلوم بلدہ	درجہ اول
۴	احمد رشید	"	درجہ دوم
۵	محمد عبدالمجیب صدیقی	"	تکمیل
۶	عبدالصمد شریف	"	"
۱۳	محمد عثمان	مدرسہ فوقانیہ گلبرگہ شریف	درجہ اول

امتحان مٹریکیولیشن ۱۳۳۶ف مطابق ۱۹۲۷ء

نمبر	نام	مدرسہ	درجہ
۱	محمد عبدالسمیع خان	مدرسہ فوقانیہ دارالعلوم بلدہ	درجہ دوم
۳	احمد عبدالقدیر	"	"
۴	سید اسد اللہ بدر الہدیٰ	"	تکمیل
۶	محمد عبدالقدیر	"	"
۸	محمد غلام صمدانی	مدرسہ فوقانیہ نظامیہ اورنگ آباد	"
۱۰	محمد عبدالستار فاروقی	" " گلبرگہ	درجہ دوم
۱۲	محبوب خان یوسف زئی	" "	درجہ اول
۱۴	سید حسن الدین	" " رائچور	تکمیل

شعبہ قانون

امتحان ایل ایل بی ابتدائی ۱۳۳۵ ف مطابق ۱۹۲۶ء

نام	کلیہ	درجہ
سید ضیاء الدین رضوی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
سید یوسف	〃	〃
سید وارث علی	〃	〃
محمد عبدالقادر سہروردی	〃	〃
اے۔ رکمن	〃	〃
محمد عبدالرؤف	〃	〃
ابوالخیرات محمد کمال الدین	〃	درجہ دوم
کرشنا چاری جوشی	〃	〃
وینکٹیش ہناشی ناتھ کاشی کر	〃	〃
پربھاکر دامودر شینڈرکر	〃	〃
محمد مختار علیخان	〃	〃
بھنڈاچی	〃	درجہ اول
بنکٹ پرشاد	〃	درجہ دوم
راج پرشاد	〃	〃

امتحان بی۔ اے ۱۳۳۴ف مطابق سنہ ۱۹۲۵ء

۲	سید عظمت اللہ حسینی بختیاری	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ سوم

امتحان بی۔ اے ۱۳۳۵ف مطابق سنہ ۱۹۲۶ء

۱	سید سعادت علی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ دوم

امتحان بی۔ اے ۱۳۳۶ف مطابق سنہ ۱۹۲۷ء

۲	سید محمد مصطفیٰ	سابق طالب علم کلیہ جامعہ عثمانیہ	تکمیل

امتحان ایم۔ اے ۱۳۳۴ف مطابق سنہ ۱۹۲۵ء

۱	قاضی محمد عبدالقادر صدیقی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول

نمبر	نام		کلیہ	درجہ	
۲۷	محمد حسین خاں		کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول	
۱۹	محمد عبد الرزاق	}	″	″	
۳۹	سید محمد حسین رضوی		″	″	
۴۲	سید وقار احمد		″	درجہ دوم	
۴۵	محمد حبیب اللہ رشدی		″	″	
۱۵	غلام معین الدین نمازی		″	″	
۴۳	گوبند راؤ دلسپانڈے		″	″	
۸	سید غوث محی الدین		″	″	
۳۴	سید احمد		″	″	
۴۱	سید مہدی حسین		″	″	
۳۶	سید رفیع الدین		″	″	
۳۵	میر کاظم علی		″	″	
۲۰	میر طاہر علیخاں		″	″	
۲	احمد عبد المجید		″	″	
۱۰	محمد بادشاہ خاں	}	″	″	
۲۲	محمد عبید اللہ کاظمی		″	″	
۳۳	جیون راؤ بالگاؤں کر		″	″	
۲۵	سید احمد علی		″	″	
۴	خواجہ محمد عبد الباقی		″	″	
۳۸	سید محمد اکبر وفا قانی		″	″	
۲۹	بھجنگ راؤ پکشے		″	″	

امتحان ایل ایل۔ بی ابتدائی ۱۳۳۶ف مطابق ۱۹۲۷ء

نمبر	نام	کلیہ	درجہ
۹	سید محمود احمد	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۱۴	غلام دستگیر	〃	〃
۴۸	محمد میر خاں	〃	〃
۳۱	پرویلی اننت رامیا	〃	〃
۴۰	سید محمد حسینی	〃	〃
۱۳	عمر دراز خاں	〃	〃
۱۰	محمد احمد انصاری	〃	〃
۲۰	محمد عبدالعزیز	〃	〃
۶	سورج چند	〃	〃
۲۸	امتیاز حسین	〃	〃
۵	رائے کیرت چند	〃	〃
۵۱	ایل۔ جے رام پرشاد	〃	〃
۱۲	علی محمد خاں	〃	〃
۴۴	مادھو ہری ماڈھیکر	〃	〃
۴۶	محمد عبدالعلی	〃	〃
۱۱	عزیز الدین احمد صدیقی	〃	〃
۲۶	ویم گنٹی ونکٹ رتنا کرراؤ	〃	〃
۱۰	شیخ تجمل حسین	〃	〃
۳۲	جدو بنس پرشاد	〃	〃

۱۱	عبد المجید صدیقی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۲۳	ہدایت احمد	//	//
۲۱	محمد ولی اللہ	//	//
۲۴	ہنمنت نارائن پٹن کر	//	//

امتحان ایل ایل بی آخری ۱۳۳۵ف م سنہ ۱۹۲۶ء

۳۰	واسدیو پرشاد	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۱۴	رینوکا داس راؤ	//	//
۷	خواجہ برہان الدین	//	//
۲۰	قاضی معین الدین حسینی	//	//
۲۹	سی۔ پی۔ ناگناتھ	//	//
۲۵	سید قلندر حسین	//	//
۲۲	سید عبد العلیم	//	//
۱۹	شیش راؤ کامتی کر	//	//
۳۲	محمد ابو الحسن	//	//
۱۵	ڈی۔ راجیشور راؤ	//	//
۲۶	کرشن راؤ دیسکھ	//	//
۱۲	دتاتری راؤ	//	//
۶	بدھ سنگھ یادو	//	//
۱۰	محمد حسین صدیقی	//	//

امتحان ایل ایل بی (آخری) سنہ ۱۳۳۲ف مطابق سنہ ۱۹۲۳ء

نمبر	نام	کلیہ	درجہ
۱	سید محمد احسن	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۱۳	عرب گنپت راؤ	〃	〃
۱۶	کلیم الدین انصاری	〃	〃
۱۹	مرنجی راؤ	〃	〃
۵	رامچندر راؤ کرتڑی کر	〃	〃
۹	عبدالعزیز خاں	〃	〃
۲۰	نرہر راؤ درگنٹی وار	〃	〃
۶	میر سیادت علیخاں	〃	〃
۱۸	لطیف احمد فاروقی	〃	〃
۱۲	ابوالفخر محمد عبدالوحید	〃	〃
۱۰	محمد عبدالعلیم	〃	〃
۴	میر حسن الدین	〃	〃
۲	سید انیس الدین احمد	〃	〃
۱۷	محمد گوہر علی	〃	〃
۱۵	قاری سید کلیم اللہ حسینی	〃	〃
۳	میر جعفر علی صادق	〃	〃
۷	محمد شریف الدین	〃	〃
۸	احمد عبدالبشیر خاں عرب	〃	〃

		کلیۂ جامعۂ عثمانیہ	درجہ اول	
۴	بنکٹی پرشاد			
۳	اندر کرن	〃	〃	
۱۴	محمد عبدالقادر سروری	〃	〃	
۵	ٹھکابکی		〃	
۱۰	ہانس راؤ	〃	〃	
۱۴	میر ارشد علی	〃	〃	
۵۲	پرچوآل داسو ورشید کمہ	〃	〃	
۵۵	بمنا محمد خان	〃	〃	
۸	سید یوسف	〃		
۲	آر راج پرشاد	〃	〃	
۱	ابوالبرکات محمد کمال الدین	〃	〃	
۳۴	پی مالیہ نرسہوان راؤ شرما	〃	〃	
۱۶	سید عبدالجبار	〃	〃	
۹	کرشنا چاری جوشی	〃		

نمبر	نام	کلیہ	درجہ
۳۳	قربان احمد	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۹	محمد جہانگیر علی صدیقی	〃	درجہ دوم
۲۰	سید صدیق علی	〃	〃
۲۴	عبدالمنعم سعیدی	〃	〃
۴	سید امین الدین	〃	〃
۱۶	سید سعید نبی	〃	〃
۲۷	صاحبزادہ خواجہ میر محمد علیخاں	〃	〃
۱	سید محمد احسن	〃	درجہ اول
۳	محمد الیاس خاں خویشگی	〃	〃
۲	سید احمد علی		〃
۱۸	سید شاہ علی ثانی نہری	〃	درجہ دوم
۳۱	محمد وزیر علی	〃	〃
۱۱	خواجہ محی الدین		〃
۱۵	سید ثابت سلطان حسین القعیطی	〃	〃
۲۳	محمد عبدالمغنی	〃	〃
۵	ٹی ۔ اننت ریڈی	〃	〃

امتحان ایل ایل بی (آخری) سنہ ۱۳۳۶ف مطابق ۱۹۲۷ء

نمبر	نام	کلیہ	درجہ
۶	سید ضیاء العارفین رضوی	کلیہ جامعہ عثمانیہ	درجہ اول
۱۱	محمد عبدالرؤف	〃	〃

(۵) اعزازی ڈگریاں

سلطان العلوم

آذر ۱۳۳۲ف م اکتوبر ۱۹۲۳ء — اعلیٰحضرت خسرو دکن خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ

ایل ایل ڈی

آبان ۱۳۳۴ف م ستمبر ۱۹۲۵ء — نواب عماد الملک بہادر سید حسین بلگرامی، سی ایس آئی

دے ۱۳۳۶ف م دسمبر ۱۹۲۶ء — نواب سر احمد حسین امین جنگ بہادر کے سی آئی ای، سی ایس آئی، ایم اے، بی ایل۔

دے ۱۳۳۷ف م دسمبر ۱۹۲۷ء — نواب حیدر نواز جنگ بہادر (سر اکبر حیدری)

فارم (ب) برائے طلباء مدارس خانگی جو تحت گروپ سسٹم شریک امتحان ہونگے

نام	بزبان اردو		
	بزبان انگریزی		
تاریخ پیدائش		عمر بوقت داخلگی درخواست	
اسم والد	بزبان اردو		پیشہ
	بزبان انگریزی		
قوم		مذہب	
پتہ			
مدرسہ جہاں سے امیدوار امتحان میں شریک ہو رہا ہے اور مدت تعلیم	نام مدرسہ		مدت تعلیم
مضمون یا مضامین جن میں پہلے کامیابی حاصل کی گئی ہے معہ صراحت رول نمبر و سال امتحان			
مضمون یا مضامین جن میں شرکت کی درخواست کی جا رہی ہے			
مرکز امتحان			
سال یا سالہائے ماسبق جن میں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو۔			

المرقوم .... دستخط امیدوار . . . -

صداقت نامہ برائے طلباء مدارس

میں تصدیق کرتا ہوں کہ۔

(۱) امید وار .... مدرسہ .... کی جماعت میٹریکیولیشن کے طالب علم ہیں۔ تخمیناً (   ) ایام کے جن میں مدرسہ موجود تعطیل میں کھلا ہوا تھا (   ) ایام میں باعث مذکور میں حاضر تھے*۔ بلا وقفہ نصاب مقررہ کی تکمیل کر لی ہے۔

(۲) مدرسہ میں ان کا چال چلن اچھا رہا ہے۔

(۳) تاریخ پیدائش ...... روز ...... ماہ ...... سنہ ۱۳ ف ہے اور عمر یکم شہریور سنہ ۱۳۳ ف کو ...... ہوگی فقط

دستخط صدر مدرس

* اگر کسی طالب علم نے سال تحویل میں دو یا زاید مدارس میں تعلیم پائی ہو تو صراحت کیجانی چاہئے کہ کن مدارس میں تعلیم پائی اور ان میں سے ہر ایک میں حاضری کسقدر تھی۔

صداقت نامہ برائے طلباء خانگی

میں تصدیق کرتا ہوں کہ۔

(۱) امید وار ...... نے مدرسہ ہذا کے آزمائشی امتحان میں (جو جامعہ عثمانیہ کے امتحان کے داخلہ کیلئے خاص طور پر لیا گیا تھا) شریک ہو کر کامیابی حاصل کی ہے۔

(۲) ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے۔

(۳) تاریخ پیدائش ...... روز ...... ماہ ...... سنہ ۱۳ ف ہے اور عمر یکم شہریور سنہ ۱۳۳ ف کو ...... ہوگی فقط

دستخط صدر مدرس مدرسہ

نوٹ۔ اس صداقت نامہ پر کسی سرکاری مدرسہ فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ کے صدر مدرس کی دستخط ہونی چاہئے۔

فارم (ج) برائے طلبا مدارس خانگی (مضامین انگریزی و دینیات)

نام	بزبان اردو		
	بزبان انگریزی		
تاریخ پیدائش			
نام والد	بزبان اردو		پیشہ
	بزبان انگریزی		
قوم		مذہب	
پتہ			
امتحانات مشرقیہ میں سے کس امتحان میں کس مدرسہ سے در کس سنہ میں کامیابی حاصل کی ہے			
نام مدرسہ جہاں سے امیدوار شریک امتحان ہو رہا ہے اور مدت تعلیم۔	نام مدرسہ		مدت تعلیم
صراحت مضامین امتحان			
صراحت مرکز			
صراحت سال یا سالہائے گذشتہ جن میں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو۔			

المرقوم .... دستخط امیدوار .. . .

صداقت نامہ برائے طلباء مدارس

میں تصدیق کرتا ہوں کہ :-

(۱) امیدوار .... مدرسہ .... کی جماعت میٹریکیولیشن کے طالب علم ہیں منجملہ ( ) ایام کے جس میں مدرسہ موجودہ سال تعلیمی میں کھلا ہوا تھا ( ) ایام میں جماعت مذکور میں حاضر تھے* اور نصاب مقررہ کی تکمیل کرلی ہے۔

(۲) مدرسہ میں ان کا چال چلن اچھا رہا ہے۔

(۳) تاریخ پیدائش .... روز .... ماہ .... سنہ ۱۳ ف ہے اور عمر یکم شہریور سنہ ۱۳۴ ف کو .... ہوگی فقط

دستخط صدر مدرس

* اگر کسی امیدوار نے سال مجوزہ میں دو یا زائد مدارس میں تعلیم پائی ہو تو صراحت کیجانی چاہیئے کہ کن مدارس میں تعلیم پائی اور ان میں سے ہر ایک میں حاضری کسقدر رہی۔

صداقت نامہ برائے طلبائے خانگی

میں تصدیق کرتا ہوں کہ :-

(۱) امیدوار .... نے مدرسہ ہذا کے آزمائشی امتحان میں (جو جامعہ عثمانیہ کے امتحان کے داخلہ کیلئے خاص طور پر لیا گیا تھا) شریک ہوکر کامیابی حاصل کی ہے۔

(۲) ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے۔

(۳) تاریخ پیدائش .... روز .... ماہ .... سنہ ۱۳ ف ہے اور عمر یکم شہریور سنہ ۱۳۴ ف کو .... ہوگی فقط

دستخط صدر مدرس مدرسہ

نوٹ۔ اس صداقت نامہ پر کسی سرکاری مدرسۂ فوقانیہ سلسلۂ جامعہ عثمانیہ کے صدر مدرس کی دستخط ہونی چاہیئے۔

فارم (ب) برائے مدرسین و دیگر امیدواران خانگی

نام	بزبان اردو			
	بزبان انگریزی			
تاریخ پیدائش		عمر بوقت روانگی درخواست		
نام والد	بزبان اردو		پیشہ	
	بزبان انگریزی			
قوم			مذہب	
پتہ				

صراحت امتحان میٹریکولیشن یا دیگر مساوی امتحان جس میں کامیابی حاصل کی ہو بصراحت درجہ و تاریخ کامیابی	نام امتحان	درجہ کامیابی	تاریخ کامیابی

صراحت ملازمت و مدت ملازمت	
اختیاری مضامین امتحان بہ صراحت مضمون دینیات	

صراحت سال یا سالہائے ماسبق جس میں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو بصراحت مضامین اختیاری		مضامین اختیاری	

مرقوم . . . . دستخط امیدوار . . . .

صداقتنامہ برائے طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ ہذا کے طالب علم ہیں۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور انھوں نے کلیہ ہذا میں مدت مندرجہ درخواست میں باضابطہ تعلیم حاصل کی ہے مضامین تعلیم کی اطمینان بخش طریقہ پر تکمیل کی ہے۔ اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں فقط

المرقوم .... دستخط ....

صدر کلیہ

صداقتنامہ برائے سابق طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکورنہیں .... کلیہ ہذا کے طالب علم تھے اور سنہ ۱۳ ف کے امتحان انٹرمیڈیٹ میں کلیہ سے شریک ہوئے تھے ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں بلحاظ لیاقت آئندہ امتحان انٹرمیڈیٹ میں جس کے شرکت کے لئے یہ درخواست کر رہے ہیں ان کی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے فقط

المرقوم .... دستخط ....

صدر کلیہ

فارم (ج) برائے شرکت مضمون انگریزی یا مضامین اختیاری

نام	بزبان اردو		
	بزبان انگریزی		
تاریخ پیدائش		عمر بوقت روانگی درخواست	
نام والد	بزبان اردو		پیشہ
	بزبان انگریزی		
قوم		مذہب	
پتہ			
کلیہ یا کلیات جہاں امیدوار نے تعلیم پائی ہے اور ہر ایک میں کس قدر مدت تک	نام کلیہ	مدت تعلیم	
صراحت ملازمت و مدت ملازمت			
صراحت مضمون یا مضامین جن میں پہلے کامیابی حاصل کی گئی یا بصراحت رجسٹر نمبر و سال امتحان			
صراحت مضمون یا مضامین جن میں شرکت کی درخواست کی جارہی ہے			
صراحت سال یا سالہائے ماسبق جن میں امیدوار امتحان میں شریک ہوا مع مضامین			

المرقوم .... دستخط امیدوار ....

صداقت نامہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ امیدوار ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

(۱) سررشتۂ تعلیمات سرکار عالی کے ضلع ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کے ناظر مدارس / مہتمم مدارس ہیں

یا

(۲) مدرسہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ مسلمہ سررشتۂ تعلیمات کی جماعت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کے پورے وقت کے مدرس ہیں۔

یا

(۳) کلیہ جامعہ عثمانیہ میں مددگار دارالتجربہ ہیں۔

یا

(۴) کتب خانہ کلیہ جامعہ عثمانیہ یا کتب خانہ آصفیہ میں پورے وقت کے محافظ کتب خانہ ہیں۔

اور تاریخ درخواست ہذا تک انھوں نے ۔ ۔ ۔ ۔ سال تک مسلسل و تحسین خدمات انجام دی ہیں اور میری دانست میں ان کا چال چلن اچھا ہے اور مندرجہ درخواست ہذا درست ہیں اور امتحان انٹرمیڈیٹ میں بلحاظ لیاقت انکی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے فقط

المرقوم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

دستخط صدر مہتمم تعلیمات
یا صدر کلیہ یا افسر کتب خانہ

امتحان بی اے

فارم (الف) برائے طلبہ کلیہ

نام	بزبان اردو		
	بزبان انگریزی		
تاریخ پیدائش		عمر بوقت روانگی درخواست	
نام والد	بزبان اردو	پیشہ	
	بزبان انگریزی		
قوم		مذہب	
پتہ			
صراحت امتحان انٹرمیڈیٹ یا کچھ مساوی امتحان جس میں کامیابی حاصل کی گئی بصراحت درجہ و تاریخ کامیابی	نام امتحان	درجہ کامیابی	تاریخ کامیابی
کلیہ یا کلیات جہاں امیدوار نے تعلیم پائی ہے اور ہر ایک میں کس قدر مدت تک	نام کلیہ		مدت تعلیم
صراحت مضامین امتحان			
صراحت سال یا سالہائے سابق جن میں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو بصراحت مضامین امتحان			

المرقوم .... دستخط امیدوار ....

صداقت نامہ برائے طلبہ کلیہ و سابق طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور (کلیہ ہذا کے طالب علم ہیں / سنین ...... میں کلیہ ہذا کے طالب علم تھے) انکا چال چلن قابل اطمینان ہے (انھوں نے کلیہ ہذا میں مندرجہ درخواست میں باضابطہ تعلیم حاصل کی ہے / سنہ ...... کے بشنہ امتحان انٹرمیڈیٹ میں کلیہ سے شریک ہوئے تھے) اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں آیندہ امتحان انٹرمیڈیٹ کے مضمون ...... میں جس میں کے شرکت کی یہ درخواست کر رہے ہیں انکی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے فقط

المرقوم ...... دستخط ....

صدر کلیہ

صداقت نامہ برائے طلبہ خانگی

میں تصدیق کرتا ہوں کہ امیدوار ....

(۱) سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے ضلع ...... کے (ناظر مدارس / مہتمم تعلیمات) ہیں

یا

(۲) مدرسہ ...... بسلسلہ سررشتہ تعلیمات کے جماعت ...... کے پورے وقت کے مدرس ہیں

یا

(۳) کلیہ جامعہ عثمانیہ میں مددگار دارالتجربہ ہیں

یا

(۴) کتبخانہ کلیہ جامعہ عثمانیہ یا کتب خانہ آصفیہ میں پورے وقت کے محافظ کتب خانہ ہیں

اور تاریخ درخواست ہذا تک انھوں نے ...... سال تک مسلسل و حسن خدمات انجام دی ہیں اور میری دانست میں انکا چال چلن اچھا ہے۔ امور مندرجہ درخواست ہذا درست ہیں اور امتحان انٹرمیڈیٹ میں بلحاظ قابلیت انکی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے فقط

المرقوم ...... دستخط صدر مہتمم تعلیمات

یا صدر کلیہ یا افسر کتب خانہ

فارم (ب) برائے طلبہ خانگی

نام	بزبان اردو		
	بزبان انگریزی		
تاریخ پیدائش		عمر بوقت روانگی درخواست	
نام والد	بزبان اردو		پیشہ
	بزبان انگریزی		
قوم		مذہب	
پیشہ			
صراحت امتحان انٹرمیڈیٹ یا دیگر مساوی امتحان جس میں کامیابی حاصل کی گئی ہو بصراحت امتحان درجہ و تاریخ کامیابی	نام امتحان	درجہ کامیابی	تاریخ کامیابی
صراحت ملازمت و مدت ملازمت			
صراحت مضامین امتحان			
صراحت سال یا سالہائے ماسبق جن میں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو بصراحت مضامین امتحان			

المرقوم .... دستخط امیدوار ....

صداقت نامہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ ہذا کے طالب علم ہیں۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے۔ انھوں نے کلیہ ہذا میں مدت مندرجہ درخواست میں باضابطہ تعلیم حاصل کی ہے اور یہ کہ مضامین تعلیم کی اطمینان بخش طریقہ پر تکمیل کی ہے اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔

المرقوم .... دستخط ....

(صدر کلیہ جس میں امیدوار نے بوقت روانگی درخواست ہذا تعلیم پائی ہے)

فارم ج برائے شرکت مضمون انگریزی یا مضمون اختیاری

نام	بزبان اردو			
	بزبان انگریزی			
تاریخ پیدائش			عمر بوقت روانگی درخواست	
نام والد	بزبان اردو		پیشہ	
	بزبان انگریزی			
قوم			مذہب	
پیشہ				
کلیہ یا کلیات جہاں امیدوار نے تعلیم پائی ہے اور ہر ایک میں کس قدر مدت تک	نام کلیہ		مدت تعلیم	
صراحت ملازمت و مدت ملازمت				
صراحت مضامین جن میں پہلے کامیابی حاصل کی ہے اور صراحت سنہ کامیابی و رول نمبر امتحان -				
صراحت مضمون یا مضامین جن میں شرکت کی درخواست کیجاتی ہے				
صراحت سال یا سالہائے ماسبق جن میں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو بصراحت مضامین امتحان				

المرقوم . . . . دستخط امیدوار . . . .

صداقت نامہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ امیدوار ....
....

(۱) سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے ضلع .... کے ناظر مدارس / مہتمم تعلیمات ہیں

یا

(۲) مدرسہ .... ضلع سررشتہ تعلیمات کی جماعت .... کے پورے وقت کے مدرس رہیں۔

یا

(۳) کلیہ جامعہ عثمانیہ میں مددگار دارالتجربہ ہیں۔

یا

(۴) کتب خانہ کلیہ جامعہ عثمانیہ یا کتب خانہ آصفیہ میں پورے وقت کے محافظ کتب خانہ رہیں۔

اور تاریخ درخواست ہذا تک انھوں نے .... سال .... ماہ تک مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں اور میری دانست میں ان کا چال چلن اچھا ہے اور امور مندرجہ درخواست ہذا درست ہیں اور امتحان بی اے میں بلحاظ لیاقت انکی کامیابی کی امید ہوسکتی ہے۔

المرقوم .... دستخط صدر مہتمم تعلیمات

یا صدر کلیہ یا افسر کتب خانہ

امتحان ایم اے

نام	بزبان اردو			
	بزبان انگریزی			
تاریخ پیدائش			عمر بوقت روانگی درخواست	
نام والد	بزبان اردو			پیشہ
	بزبان انگریزی			
قوم			مذہب	
پت				
صراحت امتحان بی اے یا دیگر مساوی امتحان جس میں کامیابی حاصل کی ہے۔ بصراحت تاریخ کامیابی				
صراحت سال یا سالہائے ماسبق جس میں قبل ازیں امتحان میں شریک ہوئے ہوں				

المرقوم .... دستخط امیدوار .. ..

صداقتنامہ برائے طلبۂ کلیہ و سابق طلبۂ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ ہذا کے طالب علم ہیں / سنہ ...... میں کلیہ ہذا کے طالب علم تھے ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے انھوں نے کلیہ منسلکہ درخواست میں با ضابطہ تعلیم حاصل کی ہے / سنہ ...... کے امتحان بی اے میں کلیہ سے شریک ہوئے تھے اور درخواست ہذا کے امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں آئندہ امتحان بی۔ اے کے مضمون ...... میں جس کے شرکت کی یہ درخواست کر رہے ہیں۔ ان کی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے فقط

المرقوم ...... دستخط ......

صدر کلیہ

صداقتنامہ برائے طلبۂ خانگی

میں تصدیق کرتا ہوں کہ امیدوار ......

(۱) سر رشتہ تعلیمات سرکار عالی کے ضلع ...... کے ناظم مدارس / مہتمم تعلیمات ہیں

یا

(۲) مدرسہ ...... متعلقہ سر رشتہ تعلیمات کے جماعت ...... کے پورے وقت کے مدرس ہیں یا

(۳) کلیہ جامعہ عثمانیہ میں مددگار دار التجربہ ہیں۔

یا

(۴) کتب خانہ کلیہ جامعہ عثمانیہ یا کتب خانہ آصفیہ میں پورے وقت کے محافظ کتب خانہ ہیں۔ اور تاریخ درخواست ہذا تک انھوں نے ...... سال تک مسلسل و بحسن خدمات انجام دی ہیں اور میری دانست میں ان کا چال چلن اچھا ہے۔ امور مندرجہ درخواست ہذا درست ہیں امتحان بی اے میں بلحاظ لیاقت ان کی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے فقط

المرقوم ...... دستخط صدر مہتمم تعلیمات

یا صدر کلیہ یا افسر کتب خانہ

امتحان ایل ایل بی (ابتدائی)

فارم (الف) برائے طلبہ کلیہ

<table>
<tr><td rowspan="2">نام</td><td>بزبان اردو</td><td colspan="4"></td></tr>
<tr><td>بزبان انگریزی</td><td colspan="4"></td></tr>
<tr><td>تاریخ پیدائش</td><td colspan="2"></td><td>عمر بوقت روانگی درخواست</td><td colspan="2"></td></tr>
<tr><td rowspan="2">نام والد</td><td>بزبان اردو</td><td></td><td rowspan="2">پیشہ</td><td colspan="2" rowspan="2"></td></tr>
<tr><td>بزبان انگریزی</td><td></td></tr>
<tr><td>قوم</td><td colspan="2"></td><td>مذہب</td><td colspan="2"></td></tr>
<tr><td>پتہ</td><td colspan="5"></td></tr>
<tr><td rowspan="2">صراحت امتحان بی اے یا دیگر اوی امتحان جس میں کامیابی حاصل کی گئی بصراحت درجہ و تاریخ کامیابی</td><td colspan="2">نام امتحان</td><td colspan="2">درجہ کامیابی</td><td>تاریخ کامیابی</td></tr>
<tr><td colspan="2"></td><td colspan="2"></td><td></td></tr>
<tr><td>صراحت سال یا سالہائے اسبق جس میں امیدوار امتحان میں شریک ہوئے ہیں۔</td><td colspan="5"></td></tr>
</table>

المرقوم .... دستخط امیدوار ....

صداقتنامہ برائے طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ ہذا کے طالب علم ہیں۔ ان کا چال چلن قابلِ اطمینان ہے اور انھوں نے کلیہ ہذا میں مضمون .... میں مدت مقررہ میں باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے اور اس درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں فقط

المرقوم .... دستخط ....

صدر کلیہ

نوٹ۔ درخواست ہذا کے ساتھ صداقت نامہ حاضری بھی (مقررہ مطبوعہ فارم پر) روانہ کیا جانا چاہیے فقط

صداقتنامہ برائے سابق طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور سنین .... میں کلیہ ہذا کے طالب علم تھے اور سنہ ۱۳ ف کے امتحان ایم اے میں کلیہ سے شریک ہوئے تھے۔ ان کا چال چلن قابلِ اطمینان ہے اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔ بہ لحاظ لیاقت آیندہ امتحان ایم اے میں جس میں شرکت کی یہ درخواست کر رہے ہیں۔ ان کی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے فقط

المرقوم .... دستخط ....

صدر کلیہ

<table>
<tr><th colspan="5">امتحان ایل ایل بی (آخری)</th></tr>
<tr><td rowspan="2">نام</td><td>بزبان اُردو</td><td colspan="3"></td></tr>
<tr><td>بزبان انگریزی</td><td colspan="3"></td></tr>
<tr><td>تاریخ پیدائش</td><td colspan="2"></td><td>عمر بوقت ادائگی درخواست</td><td></td></tr>
<tr><td rowspan="2">نام والد</td><td>بزبان اُردو</td><td></td><td rowspan="2">پیشہ</td><td rowspan="2"></td></tr>
<tr><td>بزبان انگریزی</td><td></td></tr>
<tr><td>قوم</td><td colspan="2"></td><td>مذہب</td><td></td></tr>
<tr><td>پتہ</td><td colspan="4"></td></tr>
<tr><td>صراحت تاریخ و درجہ کامیابی امتحان ایل ایل بی (ابتدائی)</td><td colspan="4"></td></tr>
<tr><td>صراحت سال یا سالہائے سبق جس میں قبل ازیں امتحان میں شریک ہوئے ہیں</td><td colspan="4"></td></tr>
<tr><td colspan="5">المرقوم .... دستخط امیدوار ....</td></tr>
</table>

صداقتنامہ برائے طلبہ کلیہ

ب تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ ہذا کے طالب علم ہیں۔ ان کا چال چلن
ابل اطمینان ہے اور انھوں نے کلیہ ہذا میں مدت مقررہ میں باقاعدہ تعلیم
اصل کی ہے اور اس درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں فقط

المرقوم .... دستخط ....

صدر کلیہ

نوٹ۔ درخواست ہذا کے ساتھ صداقتنامہ حاضری بھی امقررہ مطبوعہ فارم پر
روانہ کیا جانا چاہئے فقط

صداقتنامہ برائے سابق طلبہ کلیہ

ں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور سنین .... میں کلیہ ہذا کے طالب علم
تھے۔ اور سنہ ۱۳ ف کے امتحان ایل ایل۔ بی (ابتدائی) میں کلیہ سے شریک
وے تھے۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور اس درخواست میں
امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں بلحاظ لیاقت آیندہ امتحان ایل ایل۔ بی (ابتدائی)
ن جس میں شرکت کی درخواست کر رہے ہیں ان کی کامیابی کی امید
و سکتی ہے فقط

المرقوم .... دستخط ....

صدر کلیہ

(۲) صداقتنامجات حاضری

امتحان انٹرمیڈیٹ

صداقت نامہ حاضری . . . . بہ کلیہ جامعہ عثمانیہ بابتہ سنہ ۱۳ف و سنہ ۱۳ف

مضامین	تعداد درس لکچرس جو کلیہ میں دیے گئے	تعداد درس لکچرس جن میں طالب علم مذکور شریک تھے
انگریزی		
مضامین اختیاری		
(الف)	. . . .	. . . .
(ب)	. . . .	. . . .
(ج)	. . . .	. . . .
دینیات		

میں تصدیق کرتا ہوں کہ مسمی . . . . نے مندرجہ ذیل مضامین کی عملی تعلیم میں شریک رہا ہے اور اطمینان بخش طریقہ پر اس کی تکمیل کرلی ہے ۔

(الف) طبیعیات

المرقوم . . . . دستخط . . . .

دستخط پروفیسر

(ب) کیمیا

المرقوم . . . .

دستخط پروفیسر

میں تصدیق کرتا ہوں کہ . . . . کا چال چلن و ترقی تعلیم اطمینان بخش رہی ہے اور انھوں نے امتحان انٹرمیڈیٹ کی تعلیم مقررہ پوری کرلی ہے ۔

المرقوم . . . .

دستخط صدر کلیہ

نوٹ ۔ اگر امیدوار نے طبیعیات و کیمیا بطور اختیاری مضامین کے نہ لئے ہوں تو یہ جزو قلمزد کردیا جائے فقط

صداقتنامہ برائے طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ ہذا کے طالب علم ہیں۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور انھوں نے کلیہ ہذا میں مدت مقررہ میں باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے اور اس درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔ فقط

المرقوم۔ . . . . دستخط . . . .

صدر کلیہ

نوٹ۔ درخواست ہذا کے ساتھ صداقتنامہ حاضری بھی مقررہ مطبوعہ فارم پر روانہ کیا جانا چاہئے۔ فقط

صداقتنامہ برائے سابق طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور سنین . . . . میں کلیہ ہذا کے طالب علم تھے اور سنہ ۱۳ ف کے امتحان ایل ایل۔ بی (آخری) میں کلیہ سے شریک ہوئے تھے۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔ بلحاظ لیاقت آئندہ امتحان ایل ایل۔ بی (آخری) میں جس میں شرکت کی یہ درخواست کر رہے ہیں ان کی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے۔ فقط

المرقوم . . . . دستخط . . . .

صدر کلیہ

امتحان ایم اے

میں تصدیق کرتا ہوں کہ .... نے

امتحان .... کی کامیابی کے بعد کلیہ جامعہ عثمانیہ

میں .... سال تعلیمی تک (من ابتدائے سنہ ۱۳ ف

لغایتہ .... سنہ ۱۳ ف) باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے اور دو سالہ کے

مذکورہ میں مضمون ...... منجملہ ...... درسوں کے ...... درسوں

میں شریک تھے۔ فقط

المرقوم ....

دستخط صدر کلیہ

امتحان بی اے

صداقتنامہ حاضری . . . . بہ کلیہ جامعہ عثمانیہ بابتہ سنہ ۱۳ ف و سنہ ۱۳۲ ف

مضامین	تعداد درس (لکچرس) جو کلیہ میں دئے گئے	تعداد درس (لکچرس) جن میں طالب علم مذکور شریک تھے
انگریزی		
مضمون اختیاری		
دینیات		

میں تصدیق کرتا ہوں کہ مسمی . . . . نے مضمون . . . . . . کی عملی تعلیم میں شریک رہا ہے اور اطمینان بخش طریقہ پر اس کی تکمیل کر لی ہے۔

المرقوم . . . .

دستخط پروفیسر

میں تصدیق کرتا ہوں کہ . . . . کا چال چلن و ترقی تعلیم اطمینان بخش رہی ہے اور انھوں نے امتحان بی اے کی تعلیم مقررہ پوری کر لی ہے۔ فقط

المرقوم . . . .

صدر کلیہ

* نوٹ۔ اگر امیدوار نے طبیعیات کیمیا یا حکمت طبعی میں سے کوئی مضمون لیا ہو جس کے لئے بروئے قواعد عملی تعلیم کی ضرورت ہے نہ لئے ہوں تو یہ جزو قلمزد کر دیا جائے۔ فقط

(۳۱) درخواست برائے اندراج نام رجسٹر طیلسانیین

پورا نام (جس طرح سے کہ ڈپلوما میں درج ہوا ہے)		
نام والد		
ڈگری یا ڈگریاں (اسناد) جو حاصل کی گئیں	صراحت سال یا سال ہائے جلسہ عطائے اسناد جس میں ڈگری یا ڈگریاں (اسناد) حاصل کی گئیں	
موجودہ پیشہ		
مستقل پتہ		
تصریح اس امر کی آیا درخواست کنندہ فیس مقررہ سالانہ دینا چاہتے ہیں یا یکمشت		

المرقوم . . . . دستخط . . . .

پتہ ـــــــــــــــــــــــــــ